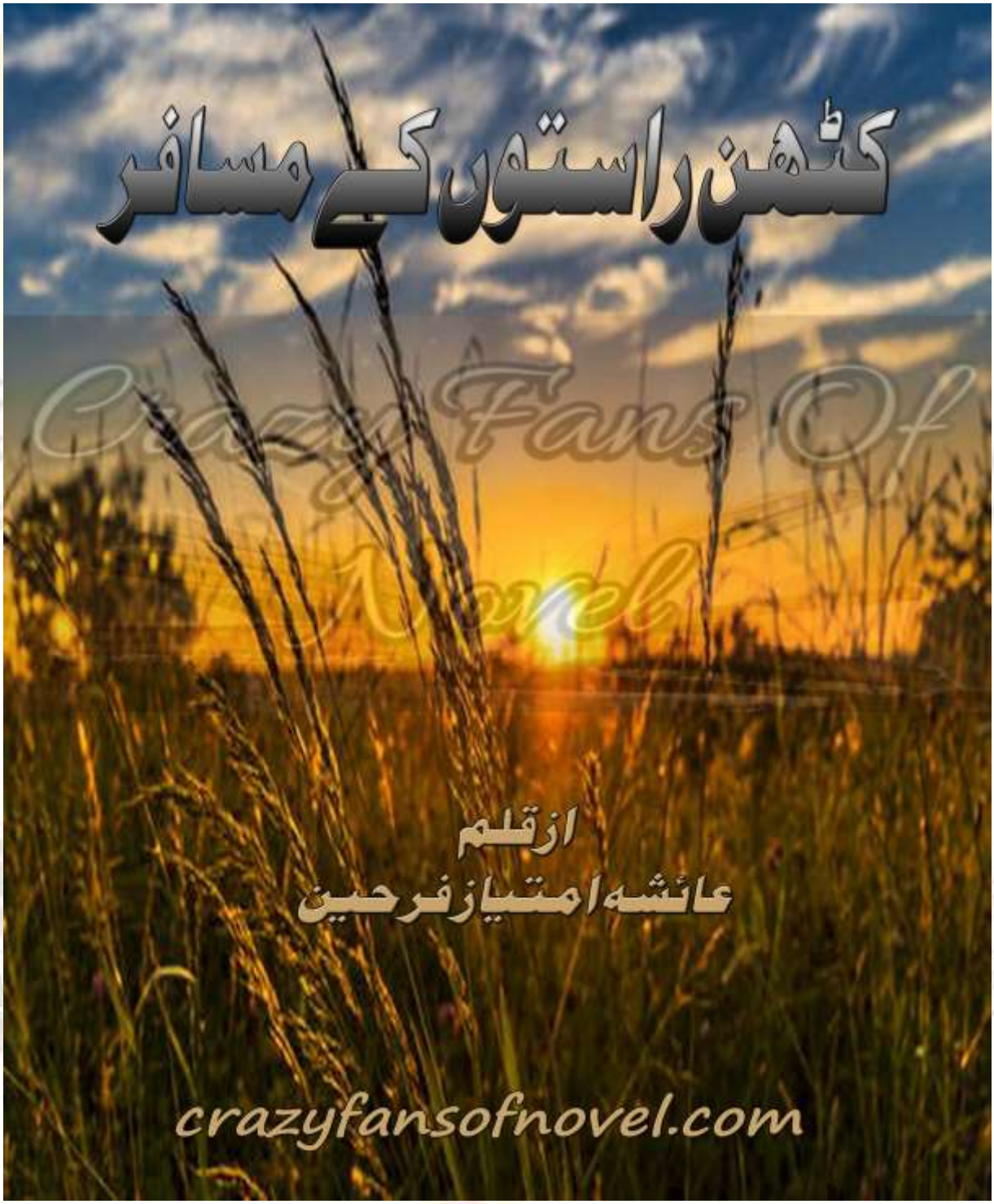


Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

کٹھن راستوں کے مسافر

از قلم

عائشہ امتیاز فرہین

کبھی غم کی آگ میں جل اٹھے
کبھی داغ دل نے جلا دیا
اے جنون عشق بتا ذرا
مجھے کیوں تماشا بنا دیا
غم عشق کتنا عجیب ہے
یہ جنون سے کتنا قریب ہے
کبھی اشک پلکوں پہ رک گئے
کبھی پورا دریا بہا دیا
ابھی کر رہا ہے وہ ابتدا
میرا کہہ رہا ہے یا تجربہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے زندگی کی ہے آرزو

مجھے زندگی نے مٹا دیا

جو روکے تو کوہ گراں تھے ہم

جو چلے تو جان سے گزر گئے

راہ یار ہم نے قدم قدم تجھے یاد گار بنا دیا۔۔

امیزہ میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔

کیا کہا شادی۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!ہاہاہاہاہا اس نے زوردار قہقہہ لگایا تھا۔

تم جیسے انسان کی بیوی بننے سے اچھا ہے، میں طوائف ہی کہلائوں، زرار خان تم جیسے لوگوں نے عورت کو خود کی نظروں میں گرادیا ہے۔۔۔۔

آپنے وجود سے نفرت کرنا سکھایا ہے۔۔۔۔۔

عورت کے خمیر میں رہ کر اسکے نو مہینے خون سینچ کر پھر اسکے بطن سے باہر آتے ہو پھر جوانی کیلئے یہی عورت کو کھلونہ سمجھ کر کھیلتے ہو، اور گالیاں دیتے ہو۔ تم خود کو انسان کہتے ہو تم تو جانور سے بھی بد تر ہو۔۔۔۔۔!!!!

کیا کہا تھا تم نے مجھے تم مجھے کسی لائق نہی چھوڑو گے۔۔۔۔۔۔

دیکھو زرار خان آج میرے پاس عزت بھی ہے شہرت بھی ہے کہاں گئے تمہارے دعوے زرار خان کہاں گئے۔۔۔

پتا ہے فرعون نے بھی اللہ کے آگے خدائی کا دعوا کیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن اللہ نے صرف ایک جھٹکے میں اسکے غرور کو توڑا آور اسے اسکے ظالم ساتھی سمیت سمندر میں غرق کر دیا تھا۔۔۔۔

جسے اللہ نے ناپسند کیا ہو اسے سمندر کہاں پسند کرتا اٹھا کر پھینک دیا تھا سمندر نے بھی اسکو باہر اور وہ آج بھی عبرت کا نشان بنا ہوا ہے۔۔۔۔

اب تم بھی وہی عبرت کا نشان بنو گے موت مانگو گے لیکن تمہیں موت بھی اتنی آسانی سے نہی آئیگی۔۔۔۔

بس کرو امیزہ بس کرو خدا کیلئے مجھے معاف کر دو۔

یا پھر مجھے جان سے مار ڈالو میں جینا نہی چاہتا۔۔

واہ زرار خان جس نے کئی زندگیوں کو چیونٹی کی طرح مسل دیا تھا۔جو اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھتا تھا آج وہ ایک معمولی لڑکی سے معافی مانگ رہا ہے۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔وہ زور سے ہنسی تھی۔۔۔۔۔۔

یہ درد یہ تڑپ تب کہاں گئی تھی،جب تم نے میرے بچے کو بے رحمی سے پیٹ میں قتل کروا دیا تھا ۔۔۔تمہیں اتنی جلدی نہی مرنا ہے تمہیں تو ابھی بہت جینا ہے بہت تڑپنا ہے۔۔۔

تو ٹھیک ہے دونوں ساتھ میں مر جاتے ہیں۔

ذرار خان نے بندوق نکالا تھا پہلے امیزہ کو گولی ماری پھر خود کو،اچانک اسکی آنکھ کھلی وہ پسینے میں شرابور ہو چکی تھی۔۔۔۔

یہ کیسا خواب تھا وہ ڈر کر اُٹھ بیٹھی تھی۔ کبھی نہ کبھی تو تمہیں مرنا ہی ہے لیکن میں اتنی آسانی سے تمہیں مرتا نہی دیکھ سکتی میں تو تمہیں تڑپ تڑپ کر مرتا دیکھنا چاہتی ہوں۔اسکی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا۔فجر کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آزان ہر طرف گونجنے لگی۔۔۔۔

وہ خود کو بے مشکل سنبھالتی اُٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔

امیزہ کو اپنے رب کے آگے جھکنا تھا اس سے اپنے لئے انصاف مانگنا تھا۔۔۔وہ بلکل نہی جانتی تھی ابھی اسکی آزمائش شروع ہونے والی تھی۔

ایک طوفان ایک قیامت تو توٹ چکی تھی دوسری قیامت بس اسکے گھر کے باہر کھڑی تھی جو کبھی بھی اس تک پہنچ سکتی تھی۔

وہ سب سے بے نیاز نماز میں مشغول ہو چکی تھی۔

نماز پڑھکر وہ کچن میں آئی تھی اسکے بابا اس وقت چائے پیتے تھے وہ انکے لئے چائے بنا کر لے آئی تھی۔

بابا آپ کی چائے حافظ صادق جمیل نے اپنی اکلوتی بیٹی کو دیکھا جو کبھی گلاب کی طرح لگتی تھی کھلی کھلی تروتازہ اور خوش مزاج ہوا کرتی تھی آج وہ کوئی مرجھایا ہوا پھول لگ رہی تھی۔

امیزہ۔۔۔۔۔۔! وہ اپنے بابا کو چائے دیکر پلٹ رہی تھی۔جب حافظ صاحب نے پکارا تھا۔

جی۔۔۔وہ سر جھکائے کھڑی ہو گئی تھی۔

بیٹا ابھی بھی وقت ہے سوچ لو چلو میرے ساتھ ہم اس گائوں سے کہی دور چلے جاتے ہیں۔

نہی بابا آپ ہی نے سکھایا ہے نہ کے دشمن کے ظلم سے بچ کر بھاگنا بزدلی ہے۔ابھی میں نے اس سے بدلہ لینا ہے بابا میں اس ظالم کو اپنی آنکھوں سے تڑپتا دیکھنا چاہتی ہوں۔

"جس نے میری زندگی برباد کر دی جس نے میرے پیٹ میں میرے ہی بچے کو مار ڈالا میں بزدل نہی ہوں"۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں نہی جاؤنگی کہی بھی میں یہی رہ کر اسکا مقابلہ کروں گی"۔

امیزہ بیوقوفوں والی باتیں مت کرو بیٹا بھول گئی وہ کیا دھمکی دیکر گیا ہے تمہیں؟؟؟

امیزہ نے ایک پل کے لئے اسکی دھمکی کو یاد کر کے جھرجھری لی تھی۔

ابھی تمہاری عدت کو بس کچھ ہی دن باقی رہ گئے ہیں اور میں نہی چاہتا تم اس شیطان کے چنگل میں پھنس جاؤ۔ تم اور علی ہی میرا کل سرمایا ہو اگر تم دونوں کو کچھ بھی ہو گا تو یہ بوڑھا باپ جی نہی پائیگا۔ میری بات مان لو ایک دن ہم خاموشی سے اس گاؤں کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

لیکن بابا گاؤں میں مجھے پہلے ہی بدنام کر دیا ہے پھر ہمارے بھاگنے سے اور بدنامی ہو جائیگی۔

گاؤں والوں نے کونسا تمہارے ساتھ ہوئی زیادتی کو دیکھا ہے بیٹا، لوگوں کا کام ہے معسوم لوگوں پر انگلیاں اٹھانا لیکن جب تک تمہارا یہ بوڑھا باپ زندہ ہے۔

تمہیں اس ظالم کے ہتھے نہی چڑنے دوں گا اپنی بیٹی کو، انکی آنکھوں میں آنسوں آ گئے تھے۔

امیزہ خاموشی سے اندر آ گئی تھی اس نے کبھی اپنے باپ کو روتے ہوئے نہی دیکھا تھا لیکن آج اس وقت نے انکو بے بس کر دیا تھا رونے کیلئے اور زرار کا ڈر تھا جو انہیں کبھی سکون سے سونے نہی دیتا تھا۔

.....

آیت۔۔۔۔ جلدی سے تیار ہو جاؤ آج تمہارا نکاح ہے۔

جی وہ آنکھیں پھاڑے بس تائی امی کو دیکھ رہی تھی۔

جنہیں اس نے صرف بچپن میں دیکھا تھا اسکے بعد اپنے باپ کے انتقال پر پتہ چلا تھا کہ اسکے اتنے سارے رشتہ دار ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی اسکے باپ کو گزرے چوبیس گھنٹے بھی ٹھیک سے نہی ہوئے تھے۔

اگلی خبر نے اسکے ہوش اڑا دئے تھے۔

آرے کیا آنکھیں پھاڑ کر دیکھ رہی ہو لو یہ کپڑے پہنو اور تیار ہو جاؤ۔

ایک گھنٹے بعد تمہارا نکاح ہے ریحان کے ساتھ وہ یہ کہ کر کپڑے اسکے پاس رکھ کر چلی گئی تھی۔

اسکی آنکھوں سے آنسوں روانی سے بہنے لگے تھے۔

پاپا کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ آپ کیوں مجھے چھوڑ کر چلے گئے، آپی بھی نہی ہیں میرے پاس وہ بھی مجھ سے دور ہیں۔ وہ رو رہی تھی پھر تائی امی کی بہو ناز نے اسے زبردستی تیار کروایا تھا۔

جو بھی تھا اب انکے علاوہ کوئی نہی تھا اسکا اس دنیا میں اسکی بڑی بہن صادیہ

انگلینڈ میں تھی جو موسم کی خرابی اور ٹکٹ کے نہ ملنے کے باعث باپ کا آخری دیدار تک نہی کر پائی تھی۔

وہاں صادیہ کا بھی رو رو کر برا حال تھا لیکن وہ پوری کوشش میں تھی جیسے ہی موسم ٹھیک ہوتا۔ وہ یہاں ہوتی

مگر یہ سب کیا ہو رہا تھا آیت کو خود نہی پتہ تھا۔

وہ خاموش ہو کر سب کے ساتھ نیچے لا کر بٹھا دی گئی تھی۔

قاضی صاحب آ چکے تھے وہ نکاح پڑوا رہے تھے۔

آیت شاہ کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے۔

رک جائیں یہ نکاح نہی ہو سکتا۔۔۔۔!!!!

حال میں بیٹھے سبھی لوگ اس آواز کی طرف مڑھ کر دیکھنے لگے۔۔۔۔

اندر بیٹھے بختاور شاہ اسے ناگواری سے دیکھنے لگے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں آپکو کیا پرو بلم ہے نکاح سے۔۔۔

کیونکہ آپ جسکا نکاح کروا رہے ہیں وہ پہلے ہی میرے نکاح میں شامل ہے۔۔۔اگر یقین نہی آتا تو یہ پیپرز دیکھ لیں۔۔۔۔

وہ اپنے لائر کو اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

پیپرز دیکھنے کے بعد بختاور شاہ کا دماغ ہی خراب ہو گیا تھا۔۔۔۔

نہی ایسا نہی کر سکتا حسن شاہ میرے ساتھ ساری پراپرٹی اس لڑکی کے نام کر گیا۔۔۔وہ نفرت سے آیت کی طرف دیکھتے کہنے لگے۔

ظاہر سی بات ہے آیت انکی بیٹی ہے ففٹی آیت کے نام تھا اور ففٹی صادیہ کے نام پراپرٹی کی ہے حسن شاہ صاحب نے،انہوں نے کچھ دن پہلے ہی یہ پیپرز تیار کروا کر میرے پاس دے دئے تھے۔

تاکہ میں انکے بعد اس پراپرٹی کی حقدار انکی بیٹیوں تک یہ پراپرٹی پیپرز پہچا سکوں۔

اور رہی بات شادی کی تو حسن شاہ نے میرے سامنے ہی انکی شادی کروائی تھی۔

یہ رہے نکاح کے پیپرز لائیر ڈیٹیلس کے ساتھ بولتے ہوئے انکو پیپرز بھی دکھا رہا تھا۔

آیت چپ چاپ بت بنی اس تماشہ کو دیکھ رہی تھی وہ تو اس اجنبی انسان کو جانتی بھی نہی تھی نکاح کی تو دور کی بات تھی۔

ازدال آگے بڑھ کر عورتوں میں کھڑی حیرت سے دیکھتی آیت کا ہاتھ پکڑ کر آپنے ساتھ لا کر کھڑا کیا تھا۔

یہ میری بیوی ہے اور آپ سب اسکی زبردستی دوسری شادی کروانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

میں نہی مانتا اس شادی کو حسن نے ہمیں کبھی نہی بتایا اس شادی کے بارے میں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بختاور شاہ اپنے جارحانہ انداز لئے آگے بڑے تھے جسے دیکھ آیت ازدال کے پیچھے چھپ گئی تھی۔۔۔

اگر آپ نے میری بیوی کے ساتھ زبردستی کی تو میں پولیس کو بلائوں گا سمجھے آپ وہ سب کو دیکھتا دھاڑا تھا۔۔۔۔

حسن شاہ میرے ساتھ ایسا نہی کر سکتا ساری پراپرٹی اپنی بیٹیوں کے نام کر گیا اور ہمارے لئے کچھ بھی نہی رکھا۔ وہ غصہ سے آگ بگولہ ہو گئے تھے۔

آپکا جو حصہ تھا وہ اپنے پہلے ہی دھوکہ سے اپنے نام کروالیا ہے اب جو بھی ہے وہ آیت اور صادیہ کے نام ہے۔ میں آپکی ساری چالبازی جانتا ہوں۔۔۔ آیت کو سب سمجھ آگیا تھا یہ اچانک شادی کیوں کروانا چاہ رہے تھے. بختاور شاہ کو اپنی ہار کسی بھی طور پر منظور نہی تھی۔ لیکن سامنے ازدال تھا انکی کمپنی کا سیو ینٹی پرسنٹ کا مالک اس وقت وہ خاموش نہی رہتے تو بہت ساری پول کھل سکتی تھی انکی اسلئے آیت کو خونخوار نظروں سے دیکھ رہے تھے۔

جسے دیکھ کر آیت خوفزدہ ہو گئی تھی پیچھے سے ازدال کا شرٹ اپنے ناخنوں میں جکڑ لیا تھا۔

میں چاہوں تو آپ پر کیس دال کر وہ ساری فیکٹریز واپس آیت اور صادیہ کو دلوا سکتا ہوں۔ لیکن مجھے حسن انکل نے منع کیا تھا اب بہتر ہے یہاں سے چپ چاپ اپنی فیملی سمیت نکل جائیں کیونکہ میں آپنی بیوی کو اپنے ساتھ لیکر جا رہا ہوں۔

بختاور شاہ اپنے سارے پول کھولتے اس لڑکے کو زہریلی نگاہوں سے دیکھتے سب کو چلنے کا اشارہ کر کے باہر نکل چکے تھے۔۔۔

سب کے جانے کے بعد بے جان سی بیٹھی آیت پر ایک نظر ڈال کر جھکا لیا تھا۔۔۔ چلیں آیت میں نے آپکا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارا سامان رکھوالیا ہے آپ میرے ساتھ چل رہی ہو۔۔۔۔

سارے راستے دونوں میں کوئی بات نہی ہوئی تھی ازدال اسے لئے اپنے شاندار سی کوٹھی میں اگیا تھا۔

جہاں بی گل اسکا انتظار کر رہی تھی۔

بی گل یہ آیت ہے میری بیوی وہ بس بت بنی سب دیکھ رہی تھی اسے کچھ سمجھ نہی آرہا تھا وہ کیا کرے۔۔۔۔

بی نے اسکے ماتھے پر پیار کیا تھا اور اسے اوپر ایک کمرے میں لے کر آگئی تھی۔

جہاں وہ گرنے کے انداز میں بیڈ پر بیٹھ کر کمرے کا جائیزا لینے لگی۔

بی کو یہ نو عمر لڑکی کافی کم عقل اور معسوم سی لگی تھی۔اسے آرام کرنے کا کہکر وہ نیچے آگئی تھی۔۔۔۔

آیت کل سے اب تک کی سارے وقت کو یاد کر کے اب باقعدہ رونے لگی تھی۔۔۔۔

ازدال کے اپنے کمرے کی طرف بڑھتے قدم رک گئے تھے۔۔۔۔

آندر سے آتی سسکیوں کی آواز نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا تھا وہ اس وقت بہت ڈسٹرب تھا۔۔۔۔

لیکن جو حالات بن چکے تھے اسے جھٹلا بھی نہی سکتا تھا۔۔۔۔۔

ازدال کا رخ سسکیوں کی جانب ہوا تھا وہ سیدھا آیت کے کمرے کے قریب آکر ہلکے سے دستک دے کر اندر آگیا تھا۔۔۔۔

جہاں وہ بیڈ پر بیٹھی رونے کا شغل فرما رہی تھی۔۔۔۔

نازک سی سولہ سالہ اس معسوم سی لڑکی پر اسے بہت ترس آیا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔

وہ اسکے قریب آکر بیٹھ گیا تھا۔۔آیت ڈر کر پیچھے ہٹی تھی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی ہرنی سی آنکھوں میں خوف تھا۔۔۔۔

آپ کون ہیں مجھے ڈیڈی نے کبھی آپ کے بارے میں بتایا بھی نہی آور ہمارا نکاح کب ہوا۔۔۔۔۔اسکے من میں کب کے اٹکے سوال نے آخر آیت نے پوچھ ہی لیا تھا

وہ معسومیت سے پوچھنے لگی۔۔۔۔

میں ازدال خان ہوں تمہارے پاپا کا بزنس پارٹنر اور

ہمارا نکاح تب ہوا جب تم ہاسٹل میں تھی۔۔۔تمہارے پاپا نے تمہاری ذمے داری مجھے سونپی ہے

آیت۔۔۔۔۔۔۔

آیت کے رونے میں کوئی کمی محسوس نہ کر کے ازدال کنفیوز ہو گیا تھا کہ اسے کیسے چپ کروائے۔

آیت نے کل سے کچھ نہی کھایا ہوا تھا اب بھوک اور پاپا کے جانے کا دکھ دنوں اسکی آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔

کیا تمہیں بھوک لگی ہے۔۔۔وہ روتے روتے ہاں میں سر ہلانے لگی۔۔۔

ازدال اُٹھ کر چلا گیا تھا اور ٹھیک دس منٹ بعد وہ کھانے کی ٹرالی گھسیٹ کر لے آیا تھا۔

آجاؤ پہلے فرش ہو جاؤ پھر کھانا کھالو۔۔۔

آیت کو بھوک بھی لگی تھی اور ازدال سے ڈر بھی لگ رہا تھا۔

جو بھی تھا وہ اس شخص سے پہلی بار ملی تھی نکاح کا تو اسے پتا بھی نہی تھا۔۔۔

وہ اسی کشمکش میں کھڑی تھی جب ازدال کھانا نکال کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔وہ اسے کنفیوزڈ سی لگی تھی۔۔۔

مجھ سے ڈرنے کی ضرورت نہی ہے اور پلیز فریش ہو کر کھانا کھالو۔۔۔۔۔وہ اسے نرمی سے کہنے لگا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت بنا کچھ کہے واش روم میں چلی گئی تھی اور پانچ منٹ بعد وہ آئی تو کمرے میں کوئی نہی تھا۔

وہ خاموشی سے آکر کھانا کھانے لگی دو چار لقمے کھا کر اسنے ہاتھ گھسیٹ لئے تھے۔

ازدال بھی فرش ہو کر جب اسکے کمرے میں آیا تو وہ کھانے سے ہاتھ ہٹائے خاموش بیٹھی ہوئی تھی۔

آیت آپ نے کھانا ٹھیک سے نہی کھایا۔۔۔۔!!!!!!

میرا دل نہی چاہ رہا کھانے کو آیت ڈر کر ایک طرف بیٹھ کر کہنے لگی۔۔۔۔

ازدال نے اسکے ڈر کو بخوبی جان لیا تھا اور خاموشی سے آکر اسکے پاس ہی صوفے کے دوسرے سائڈ پر بیٹھ گیا تھا اور اسکے بچائے ہوئے کھانے کو کھانے لگا۔

آیت اسے حیرت سے دیکھنے لگی۔۔۔

.....

وہ آج ہی شہر سے گاؤں آیا تھا یہاں پر ان کے کیمپس لگے ہوئے تھے فری چیک اپ کے وہ چیک کرنے آیا تھا لیکن صبح سے اتنا رش تھا کے اسے آرام کرنے کی فرصت بھی نہی ملی تھی اب جا کر فری ہوا تھا بہت تھکاوٹ ہونے کے باوجود بھی اسے سامنے کہی جھیل دکھی تھی وہ گیسٹ ہائوس کے اونر پاشاخان کو لیکر تھوڑی دیر اس جھیل کے پاس آگیا تھا۔۔۔وہ جھیل بہت خوبصورت تھا وہ اپنے کیمرے میں اسکی خوبصورت تصویریں نکال رہا تھا۔۔جب پاشاخان کی آواز سنائی دی تھی۔۔

شائب شائب یہاں ایک لڑکی کا لاش ہے۔۔۔!!!!!

واٹ کیا بکواس کر رہے ہو پاشاخان۔۔۔۔۔!!!!!

وہ جھنجلایا ہوا تھا سارے دن کی تھکن نے اسے پہلے ہی چڑچڑا کر دیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب پاشاخان کی بات سن کر وہ اور بھی جھلاہٹ کا شکار ہوا تھا۔۔۔

نہی شائب ہم سچ کہ رہا ہے ایک بار دیکھیں تو شہی ایک لڑکی ندی کے کنارے پڑا ہے۔۔۔

وہ اسکے پیچھے ہی وہاں تک آیا تھا۔ایک لڑکی کنارے پر ایک پتھر کے اوپر پڑی تھی اسنے اسکول بیاگ پہنا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکے قریب آیا تھا اور اسکی نبض چیک کرنے لگا جو ابھی بھی ہلکی ہلکی چل رہی تھی۔چہرے پر خراشیں تھی ہاتھ اور پیر پر بھی چوٹیں تھی۔۔۔پھر اسکے پیٹ کو دبایا تو پانی اسکے منہ سے نکلنے لگا لیکن وہ شائد بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔

پاشاخان گاڑی لیکر آئو۔۔۔یہ لڑکی ابھی زندہ ہے۔

پاشاخان فوراً اسکی حکم کی تکمیل کرتے ہوئے کار نزدیک لیکر آگیا تھا۔۔۔

وہ اسے اُٹھائے کار کی پچھلی سیٹ پر سلا کر خود فرنٹ سیٹ پر پاشاخان کے ساتھ بیٹھ گیا تھا۔۔۔

تمہارا گائوں بہت چھوٹا ہے نہ تو کیا تمہیں پتا ہے یہ لڑکی کون ہے۔۔۔۔نئ شاب آمے نئ پتا ام کو لگتا ہے یہ کوئی دوشرا گائوں کا ہے۔۔۔

وہ اس لڑکی کو مڑھ کر دیکھنے لگا۔۔۔

جو بے سدھ پڑی ہوئی تھی۔۔۔۔

وہ دونوں گیسٹ ہاؤس پہنچے تھے اور اس لڑکی کو اُٹھا کر اندر لے جا کر لٹایا تھا۔

ہادی اپنا مڈیکل باکس کھولے اسے چیک کر رہا تھا۔

پھر کچھ دوائی اور انجکشن لگا کر یہاں کی میڈ کو اسکا خیال رکھنے کا کہکر وہ اپنے روم کی جانب چل دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بہت تھکا ہوا تھا شاور لیکر تھوڑی دیر کیلئے لیٹ گیا تھا۔۔۔۔

-------------.---------.........----------------------------

کے پاس ہی بیٹھ گیا

تھا۔ سب سے پہلے آیت کو یقین دلانا ضروری تھا کہ اب وہ اسکا شوہر ہے اور اس سے آیت کو کوئی خطرہ نہی ہے۔

جیسے بھی تھا اس رشتے کو قبول تو کرنا ہی تھا چاہے جس حالت میں بھی ہوئی ہو۔ وہ منہ نہی موڑ سکتا تھا۔

دیکھو آیت تمہارے پاپا اور میں بزنس پارٹنر تھے۔

ہم دونوں میں کافی اچھی انڈرسٹینڈنگ تھی تو حسن انکل مجھے سب کچھ بتاتے تھے تم بہت چھوٹی ہو اور میں جانتا ہوں تم نے اپنی لائف کا ایک بڑا حصہ ہاسٹل میں گزار کر آئی ہو۔۔۔ تمہاری ممی کا انتقال بچپن میں ہو جانے کی وجہ سے تمہیں وہ محبت اور توجہ نہی ملی جو ہر بچے کو اپنے پیرینٹس سے ملنی چاہئے ہوتی ہے۔۔

تمہاری اور صادیہ کی عمر میں کافی ایجڈ گیپ ہونے کی وجہ سے صادیہ کی بھی جلد ہی شادی ہو گئی اور تم اکیلی ہو گئی تھی۔۔۔۔ حسن انکل کے پاس ٹائم نہی ہوتا تھا اسلئے انہوں نے تمہیں ہاسٹل بھیج دیا۔

لیکن وہ تمہارے لئے ہر وقت فکر مند رہتے تھے۔ ہر وقت صرف تمہاری باتیں ہی کرتے تھے۔

تمہارے تایا بختاور شاہ اور انکل کے درمیان کچھ خلش تھی پروپرٹی کو لیکر انہوں نے تمہارے پاپا کی فیکٹریس دھوکے سے اپنے نام کروالیا تھا۔ اور اندر ہی اندر خود اسٹر ونگ ہوتے گئے اور انکل کو کافی نقصان کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ جب انکل کو پتا چلا تو انہیں بہت دکھ ہوا تھا۔

شائد انکل کو پتا چل گیا تھا کہ وہ اب اس دنیا میں زیادہ دن نہی جی پائینگے۔ تب انہوں نے مجھ سے کہا کے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارا ہاتھ تھام لوں اور تمہارا ہمیشہ خیال رکھوں۔اس وقت تم ہاسٹل میں تھی جب ہمارا نکاح ہوا تھا شائد تمہیں پتا بھی نہی تھا انکل نے یہ سب جلد بازی میں کیا تھا۔۔۔وہ تمہیں خود یہ سب بتانا چاہتے تھے لیکن اس سے پہلے انکا ایکسیڈنٹ ہو گیا اور آگے تم سب جانتی ہو۔

ازدال پوری بات بتانے کے بعد آیت کو دیکھا تو وہ خاموشی سے سر جھکائے رو رہی تھی۔

وہ بلاشبہ بہت معسوم تھی کم عمر اور حسین بھی تھی۔

ازدال کو سمجھ نہی آیا اسے کیسے خاموش کروائے وہ کنفیوزڈ ہو جاتا تھا اسکے رونے پر ابھی آیت کو آئے چند گھنٹے بھی نہی تھے۔

وہ اسکے دل میں جگہ بنا چکی تھی۔ازدال نے اسے اپنے سینے سے لگایا تھا۔آیت تھوڑی دیر آنسوں بہانے کے بعد علیحدہ ہو کر سمٹ کر بیٹھ گئی تھی۔

آیت تمہیں مجھ سے ڈرنے کی ضرورت نہی ہے۔

اب سے یہ گھر تمہارا ہے تمہارا جو من کرے تم کر سکتی ہو اور تمہیں مجھ سے ڈرنے کی بھی ضرورت نہی ہے۔

وہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگی۔

اب اپنے آنسوں صاف کرو اور سو جاؤ تمہاری طبعیت ٹھیک نہی لگ رہی آنکھیں رونے کی وجہ سے سوجھ گئی ہیں تمہاری۔

آپنے میرا جھوٹا کھانا کیوں کھایا۔۔۔آیت کو روتے ہوئے یاد آیا تو رونہ چھوڑ کر پوچھنے لگی۔

اب جب کے تم میری بیوی ہو تو میں تمہارا جھوٹا کھا سکتا ہوں اور دوسری بات مجھے کھانے کی بے حرمتی بلکل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پسند نہی اللہ ناراض ہو جاتے ہیں۔اور ناراض ہو گئے تو ہم سے کھانا چھین لیتے ہیں۔

وہ اپنی معسوم آنکھیں پٹپٹائے اسکی باتوں کو غور سے سننے لگی۔

کیا جھوٹا کھانے کیلیئے شادی کرنا ضروری ہے ہم تو فرینڈز کا جھوٹا بھی کھا لیتے تھے۔!!!!!

اسکے معسوم سوال پر ازدال کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ابھری تھی۔ازدال کو وہ کافی معسوم لگی اور کیوٹ بھی

نہی ایسی بات نہی ہے کھا سکتے ہیں۔لیکن صرف اپنوں کا

آچھاااا۔۔۔۔۔۔اب تم آرام کرو چلو۔۔۔۔

اوکے۔۔۔وہ فوراً مان گئی تھی اسے ازدال اچھا لگا تھا سافٹ کیرینگ سا تھا۔

وہ بیڈ پر آکر لیٹ گئی تھی۔اور ازدال اس پر بلینکٹ ڈال کر لائٹ آف کرنے لگا۔

"نہی مجھے ڈر لگتا ہے"۔۔۔۔۔آیت کی آواز ابھری تھی۔

"وہ اُٹھ کر بیٹھ گئی تھی،مجھے اندھیرے سے ڈر لگتا ہے

وہ سہم کر کہنے لگی"۔

ٹھیک ہے میں لائٹ آن کر کے رکھتا ہوں۔وہ لائٹ آن رکھ کر جا چکا تھا۔لیکن آیت کو نیند ہی نہی آرہی تھی۔

آنکھیں بند کرتی تو عجیب لگ رہا تھا وہ ڈر کر اُٹھ بیٹھی تھی۔اور پانی کیلیئے ٹیبل پر ہاتھ پھیرنے لگی تھی۔

لیکن وہاں پانی نہی تھا۔اسے ڈر لگ رہا تھا۔اجنبی گھر اجنبی ماحول اوپر سے باہر سے کتوں کے بھونکنے کی

آوازیں اسکا دل دہلا رہے تھے۔

وہ ڈرتے ہوئے باہر آگئی تھی کمرے کے باہر اتنا اندھیرا تھا کہ کچھ بھی دکھنا مشکل تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچانک اسے سیڑھیوں کے پاس ایک کالی پرچھائی نہی ہیولہ سا گزرتا نظر آیا تھا۔آیت کے تو ڈر کے مارے چیخ بھی نہی نکل پا رہی تھی۔اگلے پل ہی وہ خوف سے حوش و حواس سے بیگانا نیچے گر چکی تھی۔

امیزہ اپنے بابا کو کھانا نکال کر دینے کے بعد نماز کیلئے کھڑی ہو گئی تھی۔جب باہر دروزے کو کسی نے پیٹنا شروع کر دیا تھا۔حافظ صاحب نے اُٹھ کر دروازہ کھولا تو سامنے ہی شیطان کھڑا نظر ایا تھا۔

تم کیا لینے آئے ہو یہاں پر وہ ضرار کو دیکھ غصہ سے کہنے لگے۔

حافظ صاحب شانت ہو جائیں اتنا غصہ اپکی صحت کیلئے اچھا نہی ہے۔ضرار انکے کالر کو ٹھیک کرتے ہوئے چہرے پر کمینگی مسکراہٹ سجائے کہنے لگا۔

دیکھو میرے گھر سے نکلوا بھی تم ایسے کیسے کسی کے گھر پر بھی گھسے جائو گے۔ضرار کھوجتی نگاہوں سے آس پاس دیکھتے اندر صحن میں بنے ایک کمرے میں آ گیا تھا۔جہاں امیزہ ساری دنیا سے بے خبر نماز پڑھ رہی تھی۔ ضرار خان سامنے رکھی ہوئی چیر پر بیٹھ گیا تھا اور جیب سے سگار نکال کر چیر سے ٹیک لگائے مزے سے کش لگا رہا تھا۔

تمہیں شرم نہی آتی یوں منہ اُٹھائے کسی کے بھی گھر آ جاتے ہو نکلوا بھی کے ابھی ذلیل انسان۔۔۔!

حافظ صاحب کا بس نہی چل رہا تھا کہ ضرار کو قتل کر کے کہی غائب ہی کر دیں اسکے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں۔آخر اسی کی وجہ سے تو انکی معسوم بچی کی زندگی تباہ ہوئی تھی۔

وہ اسکا کالر پکڑ کر گھسیٹنے لگے جسکے بدلے ضرار نے جلتا سگار انکے ہاتھ پر لگا دیا تھا۔

آ بھی تک کوئی بھی ضرار خان کے گریبان کو پکڑنے والا پیدا نہی ہوا ہے۔اور تم نے میرے کالر کو ہاتھ بھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسے لگا دیا بڈھے اب وہ خونخوار نظروں سے انکو دیکھتا انکی جانب بڑھنے لگا، جب امیزہ سلام پھیرتی اُٹھ کر اپنے بابا کے پاس آگئی تھی جو اپنا جلا ہاتھ تھامے کراہ رہے تھے۔

خبردار اگر میرے بابا کے قریب بھی آئے تو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا ضرار خان۔۔۔۔!!!!

ضرار کے قدم رک گئے تھے وہ حسرت بھری نگاہوں سے امیزہ کو نماز کے اسٹائل میں بندھے دوپٹے سے جھانکتے چہرے کو دیکھنے لگا۔

ہائے تمہاری اسی ادا نے مجھے گھائل کیا ہے۔اسی لئے تو تمہارے آگے ہتھیار ڈال دیتا ہوں ورنہ میں تو آج اس بڈھے کو یہی زندہ دفن کر دیتا۔

وہ حافظ صاحب کی طرف اشارہ کر کے کہتے پھر سے چیر پر بیٹھ چکا تھا۔

تو آپ تو جانتی ہیں نہ امیزہ جان میں یہاں کس مقصد سے آیا ہوں۔بس آپکی عدت کے دن گزرنے کا انتظار ہے پھر تو۔!!

غلط فہمی ہے تمہاری میں کبھی تم جیسے شیطان سے شادی نہی کرونگی سمجھے تم اور اب دفع ہو جاؤ میرے گھر سے آئندہ قدم بھی مت رکھنا۔

ضرار کو امیزہ سے اس بات کی توقع تھی اسی لئے چہرے پر مسکراہٹ سجائے محبت سے دیکھتے ہوئے سگار کے کش لینے لگا۔پھر اسکا ہاتھ حافظ صاحب کے ہاتھ سے کھینچ کر اپنی طرف کھڑا کیا۔

چھوڑو میری بچی کو۔۔۔!!!!!!؟حافظ صاحب آگے بڑھے تھے۔

آگر ایک قدم بھی آگے بڑھایا تو میں اسکی عدت کا بھی انتظار نہی کروں گا ابھی اپنے ساتھ اُٹھا کر لے جاؤں گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرار کی بات پر حافظ صاحب کے پیر وہی جم سے گئے تھے۔

تو کہاں تھے ہم۔۔۔!!!!!!اب وہ امیزہ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

"تمہیں ڈر نہی لگتا اللہ سے ضرار خان اتنا سب کچھ ہونے کے بعد بھی تم منہ اُٹھا کر آ گئے اگر تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہاری بات چپ چاپ مان جائونگی تو اس غلط فہمی میں مت رہنا"۔

غلط فہمی تو آپکو ہے کے میں آپکا اتنی آسانی سے پیچھا چھوڑ دوگا۔زرار جو بولتا ہے وہ کرتا بھی ہے۔

بے حد محبت کرتا ہوں میں آپ سے اگر تم دونوں باپ بیٹی نے کچھ بھی غلط قدم اُٹھایا نہ تو یاد رکھنا پھر ضرار خان بولے گا یاد دھمکی نہی دے گا بلکے کر کے دکھائے گا۔

آور ہاں آپکی عدت ختم ہونے کے دوسرے دن ہی ہماری شادی ہو گی۔یاد رکھنا۔وہ آنکھ مارتے ہوئے کہنے لگا۔

اور ہاں کوئی چالاکی بلکل مت کرنا کیونکی تم جانتی ہی نہی ہو تمہاری تقدیر ضرار کے ہاتھوں اور قسمت سے جڑ چکی ہے۔اسے کوئی الگ نہی کر سکتا اور جو میرے راستے میں آئے گا میں پرواہ نہی کروں گا چاہے کوئی بھی کیوں نہ ہو وہ حافظ صاحب کی طرف دیکھتا ہوا

دھمکی دیتا ہاتھ چھوڑ کر جا چکا تھا۔۔۔

بے بسی کسے کہتے ہیں آج حافظ صاحب کو دیکھ کر پتا چلتا کیونکہ وہ اس وقت خود کو بہت بے بس محسوس کر رہے تھے۔

انکی پیاری سی بیٹی کی زندگی اس شیطان نے صرف ایک جھٹکے میں تباہ کر دی تھی۔

وہ دونوں ہاتھوں میں سر گرائے زمین میں بیٹھتے چلے گئے تھے اور امیزہ ویسے ہی پتھر بنی کھڑی ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

. . . . . .

آسلام وعلیکم مما کیسی ہیں آپ۔

جی الحمدللہ میں بھی ٹھیک ہوں۔اور ڈیڈی کیسے ہیں۔

اگلی صبح وہ اپنے ممی پاپا کی خیریت دریافت کر رہا تھا۔ابھی اسے کیمپس کیلئے نکلنا تھا۔

ہائے ہادی۔۔۔ڈاکٹر سومیہ اسکے پاس ہی آگئی تھی وہ فون رکھ کر اسے دیکھنے لگا۔

اسنے سر سے اشارہ کرنے پر اکتفا کیا۔۔۔

کل تم نے بتایا نہی وہ لڑکی کون ہے جسے تم اور پاشا خان لائے تھے۔

ہاں ڈاکٹر وہ ہمیں ندی کنارے ملی تھی بے ہوش تھی اسلئے اپنے ساتھ لانا پڑا ویسے کیسی ہے اس لڑکی کی حالت اب۔۔۔وہ چیر کھسکا کر ناشتہ کیلئے بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

صبح ہی ہوش آیا اس لڑکی کو لیکن کچھ بول نہی رہی ہے لگتا ہے، بے زبان ہے کچھ بول نہی سکتی۔

آچھا۔۔۔کیا آپ نے اس لڑکی کو ناشتہ کروایا۔

ہاں میں نے بھجوادیا تھا لیکن اس نے ابھی تک کچھ نہی کھایا ایسے ہی بیٹھی ہوئی ہے۔

ہادی رات میں اس لڑکی کو چیک کر کے سومیہ کو اس لڑکی کی ڈیوٹی لگا کر آیا تھا۔

میں ناشتہ کے بعد چیک کروں گا۔

ویسے ہادی مجھے وہ لڑکی کچھ ڈری سہمی سی لگتی ہے

آیم شور کچھ ہوا ہے اس لڑکی کے ساتھ۔۔۔

ہمیں اس سے کوئی مطلب نہی اسکے ساتھ کیا ہوا کیا نہی سے اگر وہ ٹھیک ہو گئی ہے تو وہ جاسکتی ہے اپنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر۔۔۔۔۔

ہادی تم اتنے روڈ کیسے ہو سکتے ہو۔۔۔۔۔!!! کہ سامنے والے کو زہر کی ضرورت ہی نہ پڑے کیونکہ ماشاءاللہ آپکی زبان کسی زہر سے کم نہی ہے۔

سومیہ اپنے دل کی بات کہ گئی تھی۔۔۔

پورے ہاسپٹل میں سومیہ اور جواد دونوں واحد تھے جس سے ہادی اچھی خاصی گفتگو کرتا تھا ورنہ مجال ہے ہادی صاحب کی شان کی اچھے سے اگر کسی سے مخاطب ہو دو پل کیلئے، سوائے ضرورت کے، ہادی ناشتہ کرتے ہوئے ایک نظر سومیہ کے اوپر ڈال کر پھر سے کھانے میں مشغول ہو چکا تھا۔۔۔

مطلب صاف تھا اب وہ کچھ نہی کہیگا۔۔۔

کیا چل رہا ہے۔۔۔۔جواد بھی چیر کسکا کر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

کچھ نہی۔۔۔۔سومیہ نے جواب دیا جو خاموش بیٹھی اپنا ناشتہ کر رہی تھی۔جواد سمجھ گیا تھا کے پھر سے کچھ بات ہوئی ہے وہ ہادی کا بیسٹ فرینڈ تھا۔

سومیہ اور جواد ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے دونوں کی انگیجمنٹ ہو چکی تھی کچھ مہینے بعد شادی تھی دونوں کی۔ہادی، جواد اور ثانیہ تینوں کی بہت گہری دوستی تھی کالج سے ساتھ پڑھتے اور ساتھ رہتے تھے۔ تینوں کا شوق ڈاکٹر بننے کا تھا۔تینوں نے ایک ساتھ ایک ہی جگہ تعلیم مکمل کی تھی پھر اعلا تعلیم کیلئے بھی تینوں ایک ساتھ یو یس میں ایڈمیشن لیا اور وہاں پر بھی ساتھ ساتھ ہی رہے اور پڑھے تھے اس وجہ سے تینوں کی گہری دوستی ہو چکی تھی۔

ویسے ہادی وہ لڑکی کون ہے۔۔۔۔جواد بھی سوال کرنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم کب سے لڑکیاں چوری کرنے لگے ہادی وہ بھی بے ہوش کر کے۔۔بیچاری اچھی خاصی لگتی ہے۔

جواد جان بوجھ کر ہادی کو چڑھانے لگا وہ اچھی طرح سے جانتا تھا۔وہ کتنا الرجک ہے لڑکیوں سے پھر بھی جواد باز نہی آتا تھا۔جواد شوق مزاج انسان تھا۔

اور وہ اکیلا شخص بھی تھا جسکی باتوں اور مزاخ کو ہادی کبھی سیریس نہی لیتا تھا۔

ہادی کاٹ کھانے والی نظروں سے جواد کو گھورنے لگا۔۔

سومیہ کو اپنی ہنسی روکنا مشکل لگ رہا تھا۔

آرے یار کسی نیک گھرانے کی لگتی ہے ایسے کسی کو کیڈنیپ کر کے کون لاتا ہے لڑکی کو۔

اب اگر تم نے ایک بھی لفظ نکالا نا تو یہ چھری سے تمہاری زبان ہی کاٹ لوں گا میں۔

ہادی دانت پیستے ہوئے غصہ سے کہنے لگا۔

آرے کچھ میری ہونے والی بیوی پر رحم کھا بیچاری ایک بے زبان سے کیسے شادی کریگی۔جواد کو اب بھی مزاخ سوج رہا تھا۔

ہادی ناشتہ کر کے اُٹھ گیا تھا اور جاتے جاتے سومیہ کی طرف مڑا تھا آگر وہ لڑکی ٹھیک ہو گئی ہے تو اسے کہو اب جائے اپنے گھر۔۔۔۔

آرے ہادی یہ کیا بات ہوئی وہ ابھی ٹھیک نہی ہوئی ہے بہت چوٹیں آئی ہے اس لڑکی کو۔

تو میں کیا کروں چوٹیں آئی تو میں نے تھوڑی کہا تھا کہ جائو ندی میں کود جائو ایسی لڑکیاں کو میں بہت اچھے سے جانتا ہوں۔

غلط بات ہادی تم کسی پر بھی اتنی آسانی سے انگلی اُٹھا دیتے ہو۔سومیہ خفا لہجہ میں کہنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نہی پتہ لیکن یہ کوئی خیراتی ادارہ نہی ہے جسے یہاں پر رکھ لیا جائے جو کام کرنے آئے ہیں وہ کرواور واپس چلو۔۔۔وہ کہتے ہوئے آگے بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

ہادی کی باتوں سے سومیہ کو ہرٹ ہوا تھا۔۔۔

سومی تم جانتی ہو نہ وہ ایسا کیوں ہے اسکی باتوں کو سیریس کیوں لیتی ہو تم۔۔۔

جواد سومیہ کے رنگ بدلتے چہرے کو دیکھ کہنے لگا۔

جواد کوئی نفرت میں اتنا اندھا ہو جاتا ہے کہ سامنے والے کا درد بھی محسوس نہی ہو پاتا ہے۔

سومیہ کو دکھ ہوا تھا وہ جانتی تھی اسکی وجہ لیکن کبھی کبھی اسکے الفاظ اسے بہت ہرٹ کرتے تھے۔

سومیہ اُٹھ کر دوسرے کمرے میں آگئی تھی جہاں وہ لڑکی لیٹی چھت کو گھور رہی تھی۔

سومیہ کے اندر آتے ہوئے دیکھ وہ گھبرا کر اُٹھ بیٹھی تھی۔

تم نے ابھی تک ناشتہ نہی کیا۔۔۔۔!!!!!!!

وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔!!!!!!!کیوں؟؟؟؟؟؟

سومیہ اسکا چیک اپ کرتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

آپکے پاس کوئی ایسی دوا ہے جسے کھانے کے بعد دنیا ہی چھوڑ جائے۔

پہلی بار سومیہ چونکی تھی وہ تو کل رات سے خاموش اور بے ہوش تھی لیکن صبح ہوش آتے ہی کتنی کوشش کی تھی سومیہ نے اس سے بات کرنے کی لیکن وہ کچھ بھی نہی بول پائی تھی۔

ہم ڈاکٹر ہیں۔پہلے تو اللہ ہے پھر ہم انسانوں کو بچانے کی کوشش کرتے ہیں نہ کے مارنے کی۔

سومیہ بنا اسکی باتوں کی پرواہ کئے کہنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کسی کو نہی کہوں گی پلیز دیدیں مجھے میں کہی دور جا کر کھالوں گی۔۔۔۔وہ اس سے منت کرنے لگی۔۔۔

آپکا نام کیا ہے۔سومیہ اسکی بکواس کو نظر انداز کرتی پوچھنے لگی۔

میرا نام زونی خان ہے وہ ہچکچاتے ہوئے کہنے لگی۔

تو آپ یہ بتائیں آپکو زہر کی کیوں ضرورت پڑھ گئی۔۔۔

آپ ماشاءاللہ بہت سمجھدار اور اچھے گھرانے کی لگتی ہیں۔۔۔۔۔پھر ایسا کیا ہوا کہ اپکو زہر کی ضرورت پڑھ گئی ہے۔

میں آپکو کچھ نہی بتا سکتی آپ پلیز مجھے دے سکتی ہیں تو دیدیں ورنہ میں دوسرا طریقہ سوچ لوں گی۔

سومیہ کی حیرت سے آنکھیں کھل گئی تھی۔

---------- آزدال نے فرش پر گری آیت کو اپنے ہاتھوں میں اُٹھایا اور اندر بیڈ پر آیت کو لیٹا کر خود بھی اسکے پاس بیٹھ گیا تھا۔۔۔

وہ نیچے لائبریری گیا تھا اسے کل کی میٹینگ کیلئے فائل تیار کرنی تھی۔۔۔اسی لئے وہ فائل لئے اندھیری سیڑھیوں پر جب چڑھ رہا تھا تو آیت کو کمرے سے باہر نکلتے دیکھ چکا تھا۔۔۔

اس سے پہلے وہ آگے بڑھ کر لائٹ آن کرتا یا آیت کو سب کچھ سمجھاتا وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔

ازدال اسکے معسوم چہرے کو دیکھنے لگا جسکی پیشانی پر ننھے سے پسینے کے خطرے نمودار تھے۔

ازدال کا دل نہی چاہ رہا تھا کہ وہ اسے جگائے بے ہوش ہی سہی وہ سو تو رہی تھی۔

ازدال خاموشی سے اپنے کمرے میں آکر لیپ ٹاپ اُٹھائے آیت کے کمرے میں ہی آگیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس پر اچھے سے بلینکٹ ڈالے خود صوفہ پر آ کر بیٹھ چکا تھا۔

کل کی پریزینٹیشن تیار کرنی تھی اسکو اور پریزینٹیشن تیار کرتے ہوئے کب آنکھ لگی پتہ ہی نہی چلا تھا۔

آیت کی کئی دیر بعد آنکھ کھلی تو کمرے کی لائٹ آن تھی۔اسکی آنکھوں میں کچھ دیر پہلے کا منظر گھوما تو اسے پھر سے ڈر اور خوف نے آگھیرا تھا۔

وہ اس پل کو یاد کر کے ابھی بھی ڈری ہوئی تھی۔

آیت اُٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔سامنے ہی صوفہ پر ازدال بیٹھے ہوئے سو چکا تھا شائد۔

آیت کو ہمت تو بندھی تھوڑی ازدال کے ہونے سے لیکن ڈرا ابھی بھی لگ رہا تھا۔

اسلئے خاموشی سے اُٹھ کر ازدال کے پاس آ کر بیٹھ گئی تھی۔

وہ شائد گہری نیند میں تھا۔۔۔۔۔!!!!!!

آیت نے ازدال کو غور سے دیکھا تھا۔

یہ شخص اسکی زندگی میں کچھ گھنٹہ پہلے آیا تھا۔لیکن آیت کو وہ اچھا لگا تھا۔۔۔

صاف گورا رنگ اور چہرے پر بکھرے بال اور نائٹ ٹی شرٹ اور پینٹ پہنے وہ کوئی فلمی ہیرو کی طرح لگا تھا کم سے کم آیت کو ایسا ہی لگا تھا۔

وہ صوفہ کے ایک کنارے پر خود کو بلینکٹ میں چھپا کر بیٹھ گئی تھی کب نیند اس پر سوار ہوئی اسے پتہ ہی نہی چلا تھا۔

آذان کی آواز کانوں میں گونجی تو وہ بیدار ہوا تھا۔

لیکن اپنے پاس کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تو گردن موڑ کر دیکھا تو آیت اسکے قریب ہی سکڑ کر بیٹھی سوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوئی تھی۔اسکا سر اسکے کندھے پر تھا۔

ازدال اسکے سر کو دھیرے سے صوفہ پر ڈال کر اس پر چادر ڈال کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔

فجر کی نماز کے بعد جاگنگ کرنا اسکی عادت بن چکی تھی۔

وہ جاگنگ کر کے لوٹ آیا تھا لیکن آیت شائد ابھی بھی اُٹھی نہی تھی۔

آیت کے کمرے میں جھانکا تو وہ وہی صوفہ پر سوئی ہوئی تھی۔ازدال خاموشی سے اپنے کمرے میں آگیا تھا۔

شاور لیکر وہ تیار ہو گیا تھا۔

آیت کی آنکھ کھلی تو شدید بھوک کا احساس ہوا تھا۔

آیت نے پہلے اپنے تین دن سے پہنے ہوئے سوٹ کو چینج کیا پھر ایک ٹی شرٹ آور نائٹ پینٹ پہن کر فرش ہو کر نیچے آگئی تھی۔

جہاں بی گل اسے تھوڑی دیر دیکھنے کے بعد اسے ڈائننگ کے پاس لائی تھی۔اور آیت کو گرم گرم پراٹھے ڈال کر کھلانے لگی۔

بلیک تھری پیس سوٹ میں چہرے پر سنجیدگی سجائے وہ ڈائننگ روم میں آگیا تھا۔

جہاں آیت پہلے سے بیٹھی ناشتہ کر رہی تھی۔

ازدال نے اس پر ایک سرسری نگاہ ڈال کر جھکالی تھی وہ اس وقت نائٹ سوٹ پہنے مکمل دوپٹے سے بے خبر ناشتہ کر رہی تھی۔

کھانا بھی بلکل بچوں کی طرح کھا رہی تھی پراٹھے کو رول کر کے ساتھ میں ٹانگ پر ٹانگ جمائے دونوں پیروں کو ہلا رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھانا کم ڈانس زیادہ لگ رہا تھا۔ازدال کو وہ نادان لگی تھی۔اس کے اندر بہت بچپنا تھا۔۔۔

وہ اس طرح سے کھانے پر ٹوکنا چاہتا تھا لیکن ابھی آئے اسے بس چند گھنٹے ہوئے تھے وہ اسے خود سے بدزن نہی کرنا چاہتا تھا۔آرام سے ہینڈل کرنا چاہتا تھا۔

ازدال چیر کھسکا کر بیٹھ گیا تھا۔اور ناشتہ کرنے لگا۔

آیت نے غور کیا کے وہ کھانے سے پہلے کچھ پڑتا اور دھیمے سے کھانا کھا رہا تھا۔

بی گل آپنے ناشتہ کیا۔۔۔!!!!!!

ہاں بیٹا میں نے کر لیا ہے۔۔۔وہ مسکرا کر کہنے لگی۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!

جی۔۔۔۔۔۔۔کل۔شام آپ بیہوش کیوں ہو گئی تھی۔

آیت تو سب بھول گئی تھی لیکن اب ازدال کے ہاد کروانے سے وہ پھر سے ڈر گئی تھی۔۔۔

وہ۔۔۔وہ میں۔۔۔میں نے کل۔۔۔۔۔مین نے کل رات۔بھوت۔۔۔

اسکی آواز اٹکنے لگی تھی۔۔۔

کوئی بھوت نہی تھا آیت وہ میں تھا۔۔۔

نیچے لائبریری گیا تھا اندھیرے میں ہی سیڑھیاں چڑنے لگا تھا کہ آپ مجھے دیکھ کر ڈر گئی۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!آیت کے ہاتھ سے پراٹھا چھوٹ گیا تھا۔

وہ آپ تھے آپ نے بتایا ہی نہی میں کتنا ڈر تئ تھی۔

ڈری نہی تھی بلکہ بے ہوش ہو گئی تھی آپ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی۔۔۔۔۔۔آیت کو شرمندگی ہوئی تھی وہ جسے بھوت سمجھ رہی تھی وہ تو ازدال تھا۔

ازدال ناشتہ کرنے کے بعد ہاتھ صاف کر کے کھڑا ہو گیا تھا

ازدال اسکی شرمندگی سمجھ چکا تھا اسلئے کہنے لگا

آپ شام کو تیار رہئے گا ہم شاپنگ کرنے چلینگے۔

جی۔۔۔۔۔۔میرے پاس بہت سارے کپڑے ہیں۔

جو ڈیڈی نے دلوآئے تھے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں شام میں آپ سے بات کرتا ہوں۔اپنا خیال رکھنا۔یہ کہتے وہ اپنا بیگ لئے باہر نکل چکا تھا۔

. . . . . .----------. . . . . .

امیزہ بخار میں جل رہی تھی،رات بھر وہ سو نہی پائی تھی۔ صبح کے قریب آنکھ لگی تھی۔

حافظ صاحب نماز پڑھا کر جب گھر آئے تو سارے گھر میں خاموشی کا راج تھا۔

ورنہ اس وقت امیزہ انکا انتظار کرتی تھی چائے لیکر آج وہ نہی تھی انہیں حیرت ہوئی تو امیزہ کے کمرے میں چلے آئے جہاں وہ سر تا پیر کمبل تانے سو رہی تھی اسکا چہرا سرخ ہو رہا تھا۔انہوں نے آگے بڑھ کر اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھا تو وہ پوری طرح جل رہی تھی۔۔۔

امیزہ آنکھیں کھولو بیٹا۔۔۔۔۔!!!!

حافظ صاحب ٹھنڈا پانی میں رومال بھگو کر اسکی پیشانی پر رکھنے لگے۔۔۔۔

کئی دیر تک یہی کرتے رہے تھے تب جا کر امیزہ نے آنکھیں کھولی تھی۔

حافظ صاحب اسکے لئے گرم دودھ لے آئے تھے اپنی مدد سے امیزہ کو اٹھا کر دودھ پلایا پھر دوائی کھلائی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکو پھر سے لیٹنے کا کہکر وہ باہر آ گئے تھے۔

ساری زندگی اپنے بچوں کو اپنی محبت کے سائے میں پالا تھا۔۔۔آج بیٹی کی تکلیف باپ کا کلیجہ چھلنی کر رہا تھا۔وہ بے بس تھے وہ جہاں تھے وہاں ایک ظالم کی حکومت تھی۔۔۔۔

ضرار خان ایک شیطان اور ظالم بادشاہ تھا اس گائوں کا۔۔۔۔جو لوگوں کی زندگی کے ساتھ کھیلتا تھا۔جسے چاہے موت کے گھاٹ اتار دیتا تھا۔جسکے آگے عورت کی کوئی عزت نہی تھی۔

وہ جسے چاہے اپنے بستر پر سجا لیتا اور جو اسکی بات نہی مانتی اسکو وہی دفن کر دیتا تھا۔۔۔۔

اب تک کتنی زندگیوں کو موت کے گھاٹ اتار چکا تھا اور کتنی لڑکیوں کی عزت سے کھیل چکا تھا پتہ ہی نہی تھا۔

حافظ صاحب اس گائوں کے امام تھے مسجد میں نماز پڑھاتے تھے۔انکی بیوی بھی بہت نیک اور صابر تھی لیکن انکی پہلی اولاد راشد تھا اسکے بعد امیزہ ہوئی تھی جسے دیکھ صادق صاحب کی خوشی سے آنکھیں بھر گئی تھی۔۔۔بیٹی تو خدا کی رحمت اور نبیؐ کا سلام ہوتی ہے۔انہوں نے ابھی ٹھیک سے اسکی خوشی بھی نہی منائی تھی کے انکی پیاری بیوی اس دنیا چھوڑ کر چلی گئی تھی۔پھر حافظ صاحب نے دوسری شادی بھی نہی کی تھی شروع شروع میں تو امیزہ کو سنبھالنا بہت مشکل لگتا لیکن دھیرے دھیرے وہ سنبھال رہے تھے۔

پھر انہیں محسوس ہوا کے اسکو ایک ماں کی ضرورت ہے اسلئے انہوں نے اپنی بہن کو بتایا تو وہ دوسرے گائوں میں رہتی تھی تو انہوں نے خود اسکی زمیداری لے لی اور بخوبی ماں سے بڑھ کر محبت سے پالنے لگی تھی۔

حافظ صاحب پر سکون ہو گئے تھے اور ہفتہ میں تین دن وہ اپنی بیٹی امیزہ سے مل آتے تھے۔

حافظ صاحب راشد کو اپنے پاس ہی رکھا تھا دونوں باپ بیٹے رہتے تھے وقت گزرتا گیا بچے جوان ہوتے گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گائوں کی حالت پہلے کی طرح نہی تھی۔

آیسے میں امیزہ انکے پاس یہاں نہی تھی اچھا تھا لیکن وقت کو کچھ اور منظور تھا۔

بابا۔۔۔۔۔۔۔۔راشد کی آواز پر وہ چونکہ تھے۔

راشد تم کب آئے بیٹا۔۔۔۔بس ابھی آیا ہوں بابا یہ امیزہ کو اتنا بخار کیسے ہو گیا۔

حافظ صاحب کچھ دیر خاموش ہو گئے پھر کہنے لگے۔

کل ضرار خان آیا تھا وہ دھمکا کے گیا ہے۔

آخر یہ ذلیل کمینہ شیطان چاہتا کیا ہے بابا میں آج اسے ختم کروں گا۔ایک تو میری معسوم بہن کی زندگی بر باد کر دی اب ہاتھ دھو کے پیچھے پڑ گیا۔راشد غصہ سے کہتے ہوئے کچن کی طرف بڑھ گیا تھا۔

اور چھری ڈھونڈنے لگا۔۔۔۔

پاگل مت بنو راشد کیا تم جانتے نہی اسکے حویلی کے پاس کتنے آدمی ہوتے ہیں وہ تمہیں راستے میں ہی قتل کر دینگے۔!!!!

تو کیا ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہیں بابا۔۔۔۔

نہی بیٹا یہ وقت جوش سے نہی ہوش سے کام کرنے کا ہے۔

میں تمہیں بتاتا ہوں چلو میرے ساتھ۔!!!!!

انہوں نے راشد کا ہاتھ پکڑے صحن میں رکھی چیر پر لا کر بیٹھا دیا تھا۔

میں نے سوچ لیا ہے ہم یہ گائوں چھوڑ دینگے۔

میں کچھ انتظام کر رہا ہوں جب کام ہو جائیگا تو تمہیں بتا دوں گا۔۔۔۔ہم چلیں جائینگے سب کچھ چھوڑ کر۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن تب تک تم ایسا کچھ مت کرنا بیٹا تم دونوں ہی میری زندگی کا سہارا ہو۔اگر تم دونوں کو کچھ ہو گیا تو میں مر جائوں گا۔۔۔۔۔

وہ رو رہے تھے۔۔۔۔۔میں نے ابھی ہمت نہی ہاری ہے میں اپنی بیٹی کو اس شیطان کے ہاتھوں کا کھلونہ بننے نہی دوں گا۔

باہر سے آتی دونوں کی آواز امیزہ کے کانوں تک پہنچ رہی تھی۔۔۔امیزہ کی آنکھوں سے بے بسی کے آنسوں بہنے لگے تھے۔۔۔

وہ کوس رہی تھی اس لمحہ کو جب وہ یہاں آئی تھی۔

جب اسکی پہلی ملاقات ضرار سے ہوئی تھی۔

. . . . . .----------. . . . . .

تم پاگل تو نہی ہو لڑکی اچھے گھر کی لگتی ہو کیا تمہیں پتا نہی خود کوشی حرام ہے۔

کیا جان دینے سے سارے مسئلہ حل ہو جاتے ہیں۔۔۔

سومیہ کو اس لڑکی کی باتوں پر غصہ آیا تھا۔

پہلے ہی اسکی وجہ سے ہادی سے اسکی اچھی خاصی بحس ہو چکی تھی۔

چپ چاپ ناشتہ کرو اور اپنے گھر والوں کا نمبر دو میں کونٹیکٹ کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔

کوئی نہی ہے میرا اس دنیا میں۔۔۔۔۔!!!!!!

وہ سپاٹ لہجہ سے کہہ رہی تھی۔۔۔

سومیہ کو یہ لڑکی عجیب لگی تھی۔۔۔وہ اسے بہت کچھ سمجھا کر ناشتہ کرنے کا کہکر باہر آگئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی۔۔۔سب کو چیک کرنے کے بعد دوپہر کے وقت جب کھانہ کھانے کیلیئے دوسرے کیمپ میں پہنچا تو پاشاخان اسے اپنی طرف آتا ہوا دکھائی دیا تھا۔

ڈاکٹر شائب یہ بیگ وہ کل اش لڑکی کا یہ جو پانی میں ملا تھا۔

وہ بیگ اسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہنے لگا۔

میں کیا کروں اسکا پاشاخان۔۔۔۔!!!!!! وہ سوالیہ نظروں سے دیکھتا کہنے لگا۔

وہ ڈاکٹر شائب آپکے پاش ہے نہ وہ لڑکی اشلئے ام نے کہا۔

پاشاخان اسکا غضیلہ لہجے کو محسوس کرتا دھیمے سے کہنے لگا۔

رکھ دو پاشاخان۔۔۔۔میں دے دوں گا۔۔۔!!!!

وہ اس وقت کسی سے بات نہی کرنا چاہتا تھا اسلئے پاشاخان سے نہ چاہتے ہوئے بھی بیگ لے کر رکھ لیا۔

جس میں سے ایک تصویر نکل کر نیچے گری تھی۔۔۔

ہادی تصویر اُٹھا کر دیکھنے لگا۔۔۔اس میں وہی لڑکی تھی

کسی پیڑھ کے پاس کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔وہ بہت حسین تھی لیکن ہادی کو اس میں کوئی دلچسپی نہی تھی اس لئے بیگ کے اندر وہ تصویر رکھ کر بند کر دیا تھا۔

لیکن اس میں کچھ اور فوٹوز تھے وہ سب دیکھنے لگا۔۔

ان تصویروں کے پیچھے ایک نمبر بھی تھا۔۔ہادی نے کچھ سوچ کر وہ نمبر سیو کر لیا تھا۔

شام کو جب وہ گیسٹ ہائوس جانے لگا تو کوئی پھسلتے ہوئے اسکی کار کے پاس آکر گرا تھا۔

آگر عین وقت پر ہادی نے بریک نہی لگایا ہوتا تو کار شائد اسکے اوپر چڑھ گئی ہوتی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی کے چہرے پر ناگواری ابھری تھی ایک تو یہاں کے تنگ راستہ اور اس پر گہری کھائی چھوٹا سا گائوں تھا لیکن سارے گھر پہاڑوں پر بنے ہوئے تھے۔۔۔۔

وہ ڈور کھول کر باہر آیا تو سامنے گری ہوئی لڑکی کو دیکھا اسکے چہرے پر پہلے تو بے یقینی تھی پھر غصہ آیا تھا۔۔۔۔

مس آپکو مرنے کا شوق ہے تو کسی کھائی میں کود جائیں بار بار میرے ہی پاس کیوں آتی ہیں۔

ہادی غصہ سے کہنے لگا۔اسکے غصہ کو دیکھ ذونی سہم گئی تھی وہ تو جانتی بھی نہی تھی اس لڑکے کو۔

ایک منٹ یہ آپکا بیگ اب میری بلا سے جہاں بھی جائو یا مر جائو آئندہ میرے سامنے مت آنا۔

یہ کہکر وہ کار کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔۔

وہ بیگ کو تھامے اسکو کھول کر دیکھنے لگی۔۔۔۔یہ بیگ آپکے پاس کیسے آیا۔۔۔۔وہ اسے ڈرتے ہوئے پوچھنے لگی۔

جن نے لا کر دیا تھا مجھے۔۔۔۔!!!!وہ کار کا ڈور کھولتے ہوئے کہنے لگا۔۔

اس بیگ کی وجہ سے وہ کتنا پریشان ہوئی تھی صبح سے ابھی بھی وہ بیگ ڈھونڈنے ہی نکلی تھی لیکن ایک تو راستے کا علم نہی دوسرا کچہ راستہ پر پھسلن بہت تھی جسکی وجہ۔سے اسکا پیر مڑا اور وہ سیدھا روڈ پر آکر گری تھی۔

سنئے۔۔۔۔۔۔کیا آپ مجھے کسی ہوٹل تک پہچا دینگے مجھے یہاں کے راستوں اور ہوٹلس کا بلکل بھی پتہ نہی۔اب تو اندھیرا ہونے والا بھی ہے۔

سوری مس میں اپکی پہلے ہی کافی ہیلپ کر چکا ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کل آپکی جان بچا کر،اب اور کوئی مصیبت میں نہی پھنسنا چاہتا میں۔۔۔وہ سخت لہجہ میں کہتا کار میں بیٹھ گیا تھا۔

زونی کے ہاتھوں پر پھر سے کھروچ لگنے کی وجہ سے خون بہہ رہا تھا۔۔

اس شخص کا اتنا سخت رویہ دیکھ اسکی آنکھوں میں پانی جمنے لگا تھا۔

دوشمن بھی دشمن کی مدد کر دیتا ہے کبھی کبھی۔

آپ ایک انسان ہو کر کسی کی ہیلپ نہی کر سکتے لانت ہے آپ پر۔۔۔۔۔۔

زونی بھی غصہ میں کہتی اپنے پیر کو گھسیٹتی آگے بڑھ گئی تھی۔جسے سن کر ہادی کو اپنے جسم میں خون دوڑتا محسوس ہوا تھا۔

اس لڑکی سے ہادی کو اس کی امید نہی تھی اسلئے تن فن کرتا،کار سے باہر نکلا اور اسکے پاس پہنچ کر اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے طرف کھینچا تھا۔۔۔جس سے وہ اس سے ٹکراتے ٹکراتے بچی تھی۔

آپ جیسی لڑکیوں کو میں آچھے سے جانتا ہوں۔

پہلے تو مرنے کا ناٹک کرتی ہو پھر کسی لڑکے کو دیکھ ڈورے ڈالنے لگ جاتی ہو۔۔۔۔۔

اسکے منہ سے انگارے نکل رہے تھے۔۔۔

زونی کی آنکھوں میں پہلے ہی آنسوں جم گئے تھے۔۔۔۔

رہی سہی کسر اس انسان نے پوری کر دی تھی۔۔۔۔

زونی کو اسکی بات اپنی تذلیل لگی تھی۔۔۔اسلئے وہ بھی غصہ سے کہتے ہوئے اسکا لہجہ بھیگ گیا تھا۔۔

تو کس نے کہا مجھے بچانے کیلئے آپکو چھوڑ دیتے مرنے کیلئے وہی کیوں بچایا میں نے نہی کہا تھا آپکو بچانے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیلئے۔۔۔!!!!!!!

ایک پل کیلئے ہادی مسمرائز ہوا تھا اسے دیکھ لیکن اگلے لمحے خود کو سنبھال چکا تھا۔۔۔

گاڑی میں بیٹھو۔۔۔۔۔

وہ یہ کہکر گاڑی کی طرف مڑنے لگا۔۔۔

لیکن ذونی اپنا زخمی پیر گھسیٹتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی۔

تم نے سنا نہی میں نے کیا کہا۔۔۔۔!!!

نہی مجھے اب آپکے ساتھ کہی نہی جانا آپنے میری جان بچا کر مجھ پر بہت بڑا احسان کیا ہے شکریہ۔۔۔

اتنا سب کچھ سننے کے بعد میں آپکے ساتھ کہی نہی جاؤنگی۔۔۔۔۔وہ۔یہ کہکر پھر سے آگے بڑنے لگی۔۔۔۔

سامنے بھی عبدل ہادی تھا۔۔۔۔جو کسی کو خاطر میں نہی لاتا تھا۔۔۔۔جسکے غصہ سے سب اس سے بات کرنے سے ڈرتے تھے۔۔۔۔۔

کوئی بھی بنا سوچے سمجھے اس سے بات نہی کرتا تھا۔۔۔۔۔

وہ غصہ سے اس لڑکی کی طرف بڑھا تھا جو اسکی کوئی بھی بات کو خاطر میں نہی لا رہی تھی۔۔۔۔

اسکا ہاتھ پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے کار تک لایا تھا۔۔۔اور فرنٹ ڈور کھول کر اسے بیٹھانے لگا پھر خود دوسری سائڈ آکر بیٹھ گیا تھا۔

ڈور کھولیں مجھے نہی جانا آپکے ساتھ کھولیں ڈور۔۔۔

ذونی ڈور کھولنے کی کوشش کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔لیکن وہ آٹو میٹک لاک لگا چکا تھا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

-------------------------------- ضرار خان------مجھے تم سے ایسی امید نہی تھی۔!!!

اب کیا کر دیا میں نے باباسائیں------!!!!!!!

کیا نہی کیا تم ہمارے خاندان میں ایک چھوڑی ہوئی عورت کو بیاہ کر لا رہے ہو۔

باباسائیں اس وقت بہت غصہ میں لگ رہے تھے۔۔۔۔

وہ چھوڑی ہوئی نہی ہے میں نے آزاد کروایا ہے اسے۔۔۔!!!

وہ اپنے بڑے سے کمرے میں فرش ہو کر بال بناتا کہہ رہا تھا۔

کیا کہہ رہے ہو۔۔۔!!!!

میں نے تمہیں اس گائوں کی زمیداری سونپی تھی۔۔

جو بھی تھا میں نے تمہیں پہلے ہی بتا دیا تھا کے اپنے ذاتی مسئلہ اپنے تک رکھو۔۔۔!!!

لیکن تم نے سارے گائوں میں ہمارا مزاق بنا دیا ہے۔۔۔۔

ایک تو پری کی کچھ خبر نہی اوپر سے تمہارے چونچلے ختم ہی نہی ہوتے۔

باباسائیں یہ میرا ذاتی مسئلہ ہے میں اپنے مسئلوں میں کسی کی مداخلت برداشت نہی کروں گا۔

کیا جواب دو گے اس چودھری کو جب وہ پری کے بارے میں پوچھیں گے تو۔۔۔۔

باباسائیں اسکی فکر آپ مت کریں میں سارے انتظام کروالیا ہے اسکا۔۔۔اسکی آنکھوں میں شیطانی چمک تھی۔

رہی بات پری کی تو وہ میری کونسی سگی بہن ہے مر مرا گئی ہو گی کہیں اچھا ہے مر جائے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خود بھاگی تھی نہ آب وہ واپس آئی بھی تو میں خود اسے زندہ دفن کر دوں گا۔

ہمممم۔۔۔۔۔کچھ سوچ کر بابا سائیں نے بھی اسکی ہاں میں ہاں ملائی تھی۔

لیکن باہر کھڑی نبیلہ کے قدم جم گئے تھے ایسا محسوس ہو رہا تھا کسی نے انکے دل کو مٹھی میں بھینچ لیا ہو۔وہ وہی سے واپس لوٹ گئی تھی۔۔۔

اور چھوٹے خان کی کچھ خبر آئی۔۔۔۔

چھوٹا خان نے کب کوئی ہماری ضرورت کو محسوس کیا ہے اسکو تو گئے کتنے سال ہو گئے بابا سائیں بھول جائیں اسے۔۔۔۔!!!!!

کہنے کو تو لاڈلا اور چھوٹا تھا لیکن دیکھو سب سے منہ موڑ کر کیسے زندگی بسر کر رہا ہے۔

انکے لہجہ میں دکھ تھا اپنے لاڈلے بیٹے کا جو برسوں پہلے ان سے لڑ کر سارے رشتے ختم کر گیا تھا۔

بابا سائیں آپ فکر نہ کریں میں ہوں نہ آپکے پاس ضرار انکو تسلی دیتے ہوئے باہر چلا گیا تھا۔

جہانگیر خان بھی اپنے کمرے کی جانب چل دئے جہاں نبیلہ بیٹھی رو رہی تھی۔

کیا ہوا تمہیں رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔انکی کڑک دار آواز پر نبیلہ نے انکی جانب دیکھا تھا۔

خان آپ اتنے پتھر دل کیسے ہو سکتے ہیں۔۔۔

میرے ساتھ جو بھی ہوا میں نے صبر اور برداشت سے زندگی گزار لی لیکن میری بیٹی کے ساتھ بھی اتنی زیادتی کی آپ نے۔۔۔۔۔۔!!!!!

آور آج اسی کی مرنے کی دعائیں مانگ رہے ہیں۔۔۔۔

آپ دونوں باپ بیٹے آپ تو باپ کہلانے کے بھی لائق نہی ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آور ضرار کو جو آپ نے ڈھیل دی ہیں نہ ہر چیز کیلئے دیکھنا ایک دن وہ بھی آئیگا جب وہ منہ کے بل گرے گا۔ کیونکہ کئی مائوں اور معصوموں کی ہائے لگی ہے اسے۔۔۔

وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی میں بد دعا دیتی ہوں آپ دونوں کو آپ دونوں نے جو ظلم کیا ہے نہ سارے گائوں والوں پر اور میری بیٹی پر جو عورت کی عزت نہی کرتے اپنے پیروں کی جوتی سمجھتے ہیں۔اور معصوم لوگوں کی زندگی کے ساتھ کھیلتے ہیں۔اللہ آپ دونوں کو ایسی بھیانک موت دے کے آپ دونوں عبرت کا نشان بنے سب کے لئے یہ ایک ماں کی بد دعا ہے۔

جہانگیر خان نے زوردار تھپڑ نبیلہ کے منہ پر مارا تھا۔

جسکی وجہ سے وہ منہ کے بل زمین پر گری تھی۔

بہت زبان چلنے لگی ہے نہ تیری ہاں۔۔۔

خان نے نبیلہ کے بالوں کو اپنی مٹھی میں جکڑ لیا تھا۔

ہاں آج نبیلہ چپ نہی رہیگی آج تم دونوں شیطانوں نے ایک ماں کو للکارا ہے اب تک بیوی بن کر تمہاری خدمت کی تمہارے ہر حکم کی تعمیل کی۔

لیکن تم نے کیا کیا میری بچی کو اپنے گھٹیا کاموں کی عوذ اسکی زندگی تک بیچ دی۔۔۔۔

اج میں خود کہتی ہوں اگر وہ زندہ ہے تو تم لوگوں تک نہی پہنچے اور اگر وہ مر گئی ہے تو یہ ماں اس پر صبر کر لیگی لیکن تم جیسے حیوانوں کے ہاتھ کبھی نہ لگے۔

وہ اپنے سینہ پر ہاتھ مار کر چلا کر کہہ رہی تھی۔

چپ ہو جا بد زبان خان نے پھر دو چار تھپر مارے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتہ ہے چھوٹے خان کیوں چلے گئے یہاں سے۔۔۔۔!!!!

وہ تم جیسے ظالم نہی بن سکے تھے۔۔۔

اُن کا ضمیر تم باپ بیٹے کی طرح مرا نہی تھا۔۔۔۔

دیکھنا وہ آئینگے ایک دن تم لوگوں کو انجام تک پہنچانے دیکھنا۔۔۔۔۔۔

آ گلے لمحہ خان نے انکا سر دیوار پر کئی بار مارا تھا۔۔

جسکی وجہ سے وہ خون میں تربتر چہرا لئے پوری طرح زمیں بوس ہوئی تھی۔

خان کے رگوں میں شرارے دوڑنے لگے تھے۔

انہوں نے دل ہی دل میں سوچ لیا تھا کہ اب نبیلہ کا کوئی آخری انتظام کر دیا جائے۔

نبیلہ انکی دوسری بیوی تھی پہلی بیوی سے انہیں دو بیٹے ہوئے تھے ضرار خان اور چھوٹے خان لیکن وہی پرانی جہالت عورتوں پر ظلم کرنا اس خاندان نے روایت بنالی تھی۔۔۔۔جو صدیوں سے چلی آرہی تھی۔

لیکن آج تک کسی نے آواز نہی اُٹھائی تھی۔

پہلی بیوی کے انتقال کے بعد جہانگیر خان نے دوسری شادی نبیلہ سے کی تھی جو بہت حسین تھی۔۔۔۔

لیکن انکی سوچ کے برعکس نبیلہ نے بیٹی کو جنا تھا۔

جو بلکل پری کی طرح تھی۔۔۔۔بہت خوبصورت بلکل اپنی ماں پر گئی تھی۔

اس خاندان میں بیٹیوں کو کبھی وہ عزت نہی ملی۔

جو بیٹوں کو دیا جاتا تھا۔

نبیلہ نے بیٹی تو جن لیا تھا، لیکن اس بیٹی کو کبھی وہ باپ کا پیار نہی ملا جو ہر بیٹی کا مان ہوتا ہے۔بلکے وہ تو ہمیشہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے باپ اور بھائی سے خوف کھاتی تھی۔

انکے آنے سے پہلے ہی اپنے کمرے میں بند ہو جاتی تھی۔

وہی چھوٹے خان تھے جو اس پر جان وارتے تھے۔

چھوٹی بہن سمجھ کر لاڑ کرتے تھے۔

اس گھر میں ایک چھوٹے خان ہی تھے جو پری کو ہر چیز کیلئے حوصلہ افزائی کرتے تھے۔

پری کو پڑھنے کا بہت شوق تھا۔۔۔لیکن یہاں بھی وہ نصیب سے ہاری تھی وہی جہالت آڑے آئی تھی۔

میٹرک کا رزلٹ شاندار رہا تھا۔اسکا پھر چھوٹے خان نے اسکے آگے کی پڑھائی کیلئے بابا سائیں اور ضرار کو راضی کیا تھا۔

گائوں سے باہر ایک کالج میں اسکا داخلہ کروادیا تھا۔

وہ روز بابا سائیں کے خاص ڈرائیور کے ساتھ کالج جاتی اور آتی تھی۔

وہ سائنس کی سٹوڈنٹ تھی۔۔۔۔بچپن سے ہی زہین تھی لیکن ڈرپوک بھی تھی۔۔

باپ اور بڑے بھائی کی کوئی بھی حرکت اس سے چھپی نہی تھی۔۔۔۔۔

وہ سب جانتی تھی۔لیکن انکے خلاف آواز اُٹھانے کی اس میں ہمت نہی تھی۔

آزدال شام کو جب گھر آیا تو سارے گھر میں ایک شور بھرپا ہوا تھا۔

اس آواز کی سمت بڑھنے لگا لیکن آواز آیت کے کمرے سے آرہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت کوئی مووی دیکھ رہی تھی فل سوئونڈ میں ازدال کو اس شور میں اپنے کان پھٹتے محسوس ہو رہے تھے۔

آگے بڑھ کر ڈور کھولتا وہ آواز کو کم کرتا آیت کی طرف آیا تھا۔

جہاں وہ بیٹھی رو رہی تھی۔

ازدال حیران تھا۔۔۔۔۔۔۔

پھر آگے بڑھ کر پہلے ٹی وی بند کی پھر کمرے کا لائٹ آن کیا۔۔۔۔

لیکن ایک نظر آیت کو دیکھنے کے بعد ازدال نگاہ پھیر چکا تھا۔

آیت ہاف جنس پر لائٹ پنک ڈیپ گلے کا سلیولیس ٹاپ پہنے ہوئی تھی۔۔۔۔

ازدال کو یہ سب دیکھنے کی عادت نہی تھی۔

آیسا نہی تھا کہ وہ ایسے کپڑوں کو پہلی مرتبہ دیکھ رہا ہے۔۔۔ لیکن وہ ان سب کا عادی نہی تھا۔

تھوڑی دیر کھڑا سوچنے لگا کے آیت کو مخاطب کرے یا پلٹ جائے لیکن اسکے آنسوں اسے پریشان کر گئے تھے۔۔۔۔

وہ باتھ روم سے باتھ گاؤن لے آیا تھا۔۔۔ آیت کو اچھی طرح سے ڈھانپ کر پھر اسکے قریب ہی بیٹھ گیا تھا۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔ کیا ہوا رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔۔!!!!!!

آیت نگاہ پھیر کر ازدال کو دیکھنے لگی۔

کچھ نہی۔۔۔۔۔ بس اتنا ہی کہ پائی تھی پھر سے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔

اب ازدال ٹھیک ٹھاک پریشان ہو گیا تھا۔ اپنا ہاتھ اسکے نازک ہاتھ پر رکھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نہی بتائو گی۔۔۔۔۔

وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔پھر کسے بتائو گی۔۔۔۔۔

آچھا چلو مجھے اپنا دوست سمجھ لو اور دوستوں سے تو کچھ بھی نہی چھپاتے ہے نہ۔۔۔۔۔۔!!!!!!

آیت ہاں میں گردن ہلانے لگی۔

ایک بات تو تھی وہ بہت نادان تھی اور بہت معصوم بھی

اسکی آنکھوں کی معصومیت واللہ۔۔۔۔۔۔

تو چلو جلدی سے سٹارٹ ہو جائو اور ہاں اسکے بعد ہم باہر بھی چلیں گے۔۔۔۔خوب ساری شاپنگ، آئسکریم اور ڈنر بھی باہر کرینگے۔۔۔۔۔

کیا سچ میں۔۔۔۔۔وہ رونہ بھول کر اسکی بات کو غور سے سنتے ہوئے خوشی سے کہنے لگی۔

ہاں مچھ میں۔۔۔۔۔لیکن تم مجھے پہلے بتائو گی تم رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔

آیت کا چہرا پھر سے اتر گیا تھا۔

ڈیڈی کی یاد آرہی تھی مجھے اور یہاں اکیلے بیٹھ کر رونے سے ڈر بھی لگ رہا تھا۔

اسلئے ٹی وی آن کر کے فل والیوم کر لیا تھا۔

اسکے جواب پر ازدال کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی جسے وہ دبا گیا تھا۔

اچھا رونہ بھی آرہا تھا اور ڈر بھی لگ رہا تھا۔۔۔۔تمہیں۔۔۔

وہ گردن ہلانے لگی۔۔۔۔۔۔

کیا رونے سے آپکے ڈیڈی واپس آجائینگے۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ نفی میں گردن ہلانے لگی۔پھر کیوں روئی آپ۔

میں کیا کروں سارا دن بہت بور لگ رہا تھا مجھے۔۔۔۔۔

آکیلے مجھ سے نہی رہا جاتا۔۔۔۔وہ اب اپنے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہنے لگی۔

سب سے پہلے تو رونے سے تو کچھ نہی ہو گا۔۔۔بلکہ آپ کے ڈیڈی کی روح کو تکلیف ہو گی۔۔۔۔

دوسرا آپ یاد کر کے رونے سے بہتر انکے لئے دعا کرو۔۔۔

نماز پڑھو،قرآن پڑھو اور قرآنی آیات پڑھا کر واس سے انکی روح کو سکوں پہنچے گا۔

آیت اسکی باتوں کو غور سے سننے لگی۔۔۔۔۔

لیکن میں نے تو کبھی نماز نہی پڑھی، کبھی قرآن نہی پڑھا۔پھر میں کیسے پڑھوں۔۔۔۔۔

ازدال کو بہت دکھ ہوا تھا۔۔۔یہ سن کر آج کل دینی تعلیم کم اور دنیاوی تعلیم کو سب نے اہم کر لیا تھا۔۔۔۔۔

تبھی تو انسان میں اچھے برے کی تمیز اُٹھ چکی تھی۔

آیت کی ڈریسنگ دیکھ ازدال سمجھ چکا تھا کہ وہ ایک آزاد ماحول کا حصہ تھی۔جہاں نہ تو کوئی دینی درس دیا جاتا تھا نہ ہی کپڑوں کی تمیز سکھاتا۔۔۔۔

آیت کی بچپن سے پرورش میڈ اور ہاسٹل میں ہوئی تھی۔۔۔۔۔

ازدال اپنی سوچوں کو جھٹکتا ہوا آیت کی جانب مبذول ہوا تھا۔

کیا آپ مجھے سکھائیں گے۔۔۔۔۔میں بھی نماز پڑھنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔۔

آیت کی بات پر ازدال کو دل سے خوشی ہوئی تھی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آیت کو بدل سکتا تھا۔۔۔۔اسکے لئے بہت سارا پیار اور صبر اور محنت کی ضرورت تھی۔

ایک بات تو اچھی تھی وہ خود سیکھنا چاہتی تھی۔

ازدال کے چہرے پر مسکراہٹ رینگی تھی۔

ہاں کیوں نہی۔۔۔۔لیکن سب سے پہلے آپکو خود کو بدلنا ہو گا۔۔۔۔

خود کو کیسے بدلوں میں وہ اپنے چہرے کو چھوتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔!!!!!؟

خود کو مطلب یہ کپڑوں کا کہہ رہا ہوں میں۔۔۔

کپڑے۔۔۔۔۔۔!!!!!آیت سوالیا نظروں سے ازدال کو دیکھنے لگی۔

ان کپڑوں میں نہ نماز ہوتی ہے اور نہ ہی ہمارے اسلام میں ایسے کپڑے پہنے جاتے ہیں۔

پہلی سیڑھی پر قدم رکھ چکا تھا ازدال بس آیت کا ریکشن دیکھنا چاہتا تھا۔وہ ازدال کو غور سے دیکھنے لگی۔

اسی لئے آپ نے مجھ پر ہاتھ گائوں ڈالا تھا۔لیکن میرے ہاسٹل میں سارے فرینڈس ایسے ہی کپڑے پہنتے تھے۔

مجھے تو عادت ہو گئی ہے ان کپڑوں کی۔

ہاں میں سمجھ سکتا ہوں۔۔۔۔

لیکن میں کوئی فورس نہی کر رہا میں تو بس بتا رہا ہوں کہ ایسے کپڑے پہن کر نماز نہی پڑھی جا سکتی۔

آیت اپنی ڈریسنگ پر ایک نظر ڈال کر ازدال کو دیکھنے لگی۔

پھر کیسے کپڑے پہنے جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

نہی آپکو عادت نہی ہے۔میں نے کوئی فورس نہی کیا ہے آپ پر رہنے دیں آیت۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی میں چھوڑدوں گی سب کچھ آپ بتائیں تو سہی۔۔۔۔

آیت معصومیت سے کہنے لگی۔

آپکے پاس کوئی سلوار کمیز وغیرہ ہے۔۔۔۔ساتھ میں دوپٹہ بھی۔

سلوار کمیز وہ سوچنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ہے وہ ڈیڈی نے دلوایا تھا۔۔۔۔۔پچھلی عید پر لیکن میں نے وہ نہی پہنا کیونکہ وہ بہت ہیوی ہے۔اور اسکا دوپٹہ تو دیکھ کر الجھن ہونے لگتی تھی مجھے۔

لیکن وہ ابھی میرے پاس نہی ہے گھر پر ہے ڈیڈی کے۔

اچھا۔۔۔۔۔تو چلیں آپکے لئے کچھ ہلکے پھلکے کپڑے خریدیں گے آج جسے پہن کر آپکو آکورڈ بھی نہ لگے اور پہننے میں آسانی بھی ہو۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔۔۔وہ خوشی خوشی تیار ہو گئی تھی۔

لیکن میں ایسے اپکو نہی لیکر جاسکتا۔۔۔۔۔۔

ازدال اسکے کپڑوں کی طرف اشارہ کرنے لگا۔

اوہ۔۔۔۔۔۔!!!!!میرے پاس ایسے ہی کپڑے ہیں وہ کھڑی ہو کر کہنے لگی۔۔۔۔

چلیں میں دیکھتا ہوں۔۔۔۔۔۔وہ اسکے پاس آکر کہنے لگا۔۔۔۔

وہ بیگ میں ہیں۔۔۔۔۔۔۔

ازدال اسکا بیگ کھول کر چیک کرنے لگا۔۔۔۔۔

بہت دیر بعد ایک فل سلیو گھٹنوں سے تھوڑی اوپر کی ٹی شرٹ اور کوئی فل جینس تھی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال نہ چاہتے ہوئے بھی۔۔۔۔۔۔اسے یہ کپڑے تھما کر خود اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

پہلے شاور لیا پھر خود کیلئے فارمل ڈریس نکالنے لگا۔۔۔

اس میں سے ایک شاپر نکل کر اسکے پیروں کے پاس گرا تھا۔۔۔۔۔۔

ازدال اس شاپر کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

جس میں ایک ڈریس اور جیکٹ تھی۔۔۔۔۔

یہ تو اس نے کسی اور کیلئے لیا تھا۔۔۔۔۔۔اسکی آنکھوں کے آگے ایک سایہ لہرایا تھا۔۔۔۔

پھر سر جھٹک کر اسنے وہ شاپر پھر سے الماری میں رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ازدال جب تیار ہو کر نیچے آیا تو سات بج چکے تھے۔۔۔۔

آیت تیار ہو کر اسکا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

لیکن اسکا لباس واللہ۔۔۔۔۔۔وہ کچھ سوچتے ہوئے پھر سے اپنے کمرے میں آیا تھا۔۔۔۔

آور وہی شاپر سے جیکٹ نکال لے کر نیچے آگیا تھا۔۔۔۔۔

آیت بہت چھوٹی تھی ساتھ میں بہت خوبصورت بھی تھی ازدال کے آگے تو وہ کسی ننھی سی گڑیا کی طرح لگتی تھی۔۔۔۔۔

آزدال نے جیکٹ آیت کی طرف بڑھایا تھا۔۔۔۔اور خود پورچ کی طرف بڑھ گیا تھا۔

اسے پہن لیں آیت۔۔۔۔۔۔آیت جیکٹ پہن کر اسکے پیچھے ہی باہر آگئی تھی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپ پلیز گاڑی روکیں ورنہ اچھا نہی ہو گا۔۔۔۔۔

جپ چاپ بیٹھی رہو لڑکی۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!

ہادی تیکھی نظروں سے دیکھتا کہنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

سورج ڈوب چکا تھا۔۔۔۔ مغرب کا وقت تھا یہاں دور دور تک راستے میں لائٹس بھی نہی تھی۔۔۔۔

دن بھر دھوپ اور رات کو بارش ہوتی جس سے کچھ راستے کچے تھے تو کچھ اچھے تھے لیکن یہاں پھسلن زیادہ تھی۔۔۔۔

ہادی بڑی دھیان سے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔۔۔۔ آج تو اسکے ساتھ پاشاخان بھی نہی تھا ورنہ پاشاخان ڈرائیو کر لیتا تھا۔۔۔۔۔

زونی خاموش تو بیٹھی تھی لیکن اسے اپنی تزلیل بھولی نہی جا رہی تھی۔۔۔۔ یہ سب سننے سے اچھا تھا وہ مر جاتی۔

آپ آگے جا کر گاڑی روک دیں میں آپ کے ساتھ کہی نہی جانا چاہتی۔۔۔۔۔

زونی سپاٹ لہجہ میں کہنے لگی۔۔۔۔۔ اسے ہادی سے ڈر بھی لگ رہا تھا۔۔۔۔

لیکن وہ خود کو کمزور ظاہر کرنا نہی چاہتی تھی۔۔۔۔

اسلئے ہمت کر کے کہنے لگی۔۔۔۔۔

یہاں آس پاس آپکو کوئی نہی ملیگا۔۔۔۔۔

میں نے آپ سے نہی پوچھا تھا۔۔۔۔۔

دیکھو لڑکی میرا دماغ خراب نہ کرو ورنہ میں یہی اتار کر چلا جاؤں گا پھر تم کچھ بھی کرو۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے کوئی فرق نہی پڑتا۔۔۔۔

تم لڑکیوں کو اتنی ہمت کیسے آجاتی ہے کے گھر سے دور نکل کر اکیلے ہی آجاتی ہو۔۔۔وہ تحقیر آمیز لہجہ میں کہنے لگا۔۔۔

اسکی بات پر زونی کو اپنی سب سے بڑی بے عزتی کا احساس ہوا تھا۔

یہ آپکا پرو بلم نہی ہے۔۔۔۔۔۔ سمجھے آپ۔۔۔

ابھی کے ابھی گاڑی روکیں ورنہ میں ایسے ہی چھلانگ لگادو گی پھر میں جیوں یا مروں مجھے کوئی فرق نہی پڑتا۔۔۔۔۔

میں نے کہا گاڑی روکیں۔۔۔۔

زونی نے لاک کھولنے کی کوشش میں سٹیرنگ کو گھما ڈالا تھا۔۔۔

جس سے لاک کھلا اور چلتی گاڑی سے نیچے گری تھی۔۔۔

ہادی اسکے لئے تیار نہی تھا۔۔۔۔۔

لیکن پھر بھی اسکی کار ایک پیڑ سے ٹکرائی تھی۔۔۔۔

شکر تھا اسنے سیٹ بیلٹ پہنی ہوئی تھی۔۔۔۔

ہادی کو اس لڑکی سے ایسی توقع نہی تھی۔۔۔۔

وہ فوراً گار سے باہر آیا تھا۔۔۔۔ایک تو اندھیرا ہو چکا تھا۔۔

آوپر سے اس راستے پر جگہ جگہ جھاڑیاں تھی تو دوسری طرف گہری کھائی تھی۔۔۔۔۔

ہادی کو اندھیرے میں کچھ بھی دکھائی نہی دے رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کار کے پاس آ کر اپنا موبائل ڈھونڈ کر لے آیا تھا۔۔۔۔۔۔لیکن وہ لڑکی کہی نہی دکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

ہادی پاگلوں کی طرح ادھر سے ادھر دیکھنے لگا۔۔۔۔

وہاں سے گزرتے دو تین آدمی اسے ادھر ادھر گھومتے دیکھ اسکے قریب آ گئے تھے۔۔۔۔۔

ان آدمیوں نے بھی ساری بات جاننے کے بعد زونی کو تلاشنے لگے۔۔۔۔۔۔

ہادی کو اچانک خیال آیا تھا۔۔۔۔۔کہی وہ کھائی میں تو۔۔۔

وہ اب کھائی کی طرف دیکھنے لگا تھوڑی دیر بعد ان میں سے ایک آدمی چلانے لگا۔۔۔۔۔

ہادی بھی انکے قریب پہنچا تو۔۔۔۔۔۔

کھائی سے کچھ ہی دور بس ایک ہاتھ کا فاصلہ تھا۔۔۔۔

وہ لڑکی بے ہوش پڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

لیکن وہ نیچے کی طرف تھی۔۔۔۔۔۔ان آدمیوں میں سے ایک نے ہادی سے کہا۔۔۔۔۔

کیا آپ کے پاس رسی ہے۔۔۔۔۔

جی مجھے نہی پتہ میں دیکھتا ہوں۔۔۔۔۔۔

ہادی کار کی پچھلی بونٹ کھول کر چیک کرنے لگا۔۔۔۔

وہاں ایک موٹی رسی تھی۔۔۔۔۔ہادی جلدی سے رسی لیکر انکے پاس آ گیا تھا۔۔۔۔۔

ان آدمیوں نے ایک پیڑ کو اچھے سے رسی باندھ کر ہادی اور ایک آدمی نیچے کی طرف آئے تھے۔۔۔۔

ہادی اس لڑکی کو دیکھنے لگا جسکے سر پر بہت چوٹ لگی تھی اور خون بھی رس رہا تھا۔

پھر اس رسی کی مدد سے وہ دونوں لڑکی کو لیکر اوپر آ چکے تھے۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسرے آدمی نے اسکی کار کو پیڑ سے نکال کر راستہ پر لا کر کھڑا کیا تھا۔۔۔

ہادی سب کا شکر ادا کرتا اپنے گیسٹ ہائوس آ چکا تھا۔۔

اسکے ہاتھوں میں بے جان لٹکتی زونی کو دیکھ سومیہ حیران ہو گئی تھی۔۔۔۔

یہ سب کیسے ہو ہادی وہ اسے دیکھ پریشانی سے پوچھنے لگی۔۔۔

آ بھی یہ سب بتانے کا وقت نہی ہے پلیز میرا میڈیکل کٹ لیکر آئو۔۔۔۔

ہادی سومیہ کو بتاتے ہوئے اس لڑکی کو بستر پر لیٹانے لگا۔۔۔۔

آسکا چہرے پر اور بالوں میں خون کی لکیریں نمودار ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

سومیہ اسکی میڈیکل کٹ لیکر آ گئی تھی۔۔۔

دونوں مل کر اسے چیک کرنے لگے تھے۔۔۔۔

جواد تھکا ہونے کی وجہ سے پہلے ہی سو چکا تھا۔۔۔۔

ہادی اسکے چہرے سے خون صاف کرنے لگا تھا۔۔۔۔

پھر ماتھے پر بینڈیج کر کے اسکو ایک آرامدہ انجیکشن لگایا تھا۔

سائیکو ہے یہ لڑکی۔۔۔۔۔

ہادی کی بات پر سومیہ چونک کر اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔

پاگل لڑکی۔۔۔۔۔وہ ایک نگاہ غلط سوتی ہوئی زونی پر ڈال کر باہر نکل چکا تھا۔۔۔

کیا ہوا ہادی۔۔۔۔۔۔!!!!!!

سومیہ کی آواز پر وہ جو پانی پیتے ہوئے اس لڑکی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔ایک دم چونک کر سومیہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

شی از ٹوٹیلی میڈ۔۔۔۔۔آئی ہیٹ دس ٹائپ آف گرلس۔۔۔۔

(وہ پوری پاگل ہے۔۔۔مجھے نفرت ہے اس طرح کی لڑکیوں سے)۔۔۔۔۔

ہادی تم بنا جانے لوگوں کے بارے میں غلط اندازے کیسے لگا لیتے ہو۔۔۔

غلط اندازے کیسے لگا لیتے ہو۔۔۔۔۔۔وہ سوالیا نظروں سے سومیہ کی طرف دیکھتے ہوئے الٹا اسی سے سوال کر رہا تھا۔۔۔

ضروری نہی ہر لڑکی غلط ہو۔۔۔

آیم شور اسکے ساتھ بہت برا ہوا ہے۔۔۔

وہ مجھ سے صبح زہر مانگ رہی تھی۔۔۔۔ہاں بنا سوچے سمجھے گھر سے باہر قدم رکھیں گی تو یہی ہو گا۔۔۔

ہادی پھر سے زہر اگلنے لگا۔۔۔۔

ایک حد ہوتی ہے بد گمانی کی بھی یار۔۔۔۔

سومیہ کو اسکی باتیں اچھی نہی لگی تھی۔۔۔۔

.....----------

امیزہ اپنی پھوپھو کے پاس بہت خوش تھی۔۔۔

پھوپھو نے اسکو اپنے سینہ سے لگا کر پالا تھا کیونکہ انکی کوئی اولاد نہی تھی ایسے میں انکے اکلوتے بھائی نے انکی گود بھر دی تھی امیزہ کے روپ میں، وہ امیزہ کو پا کر بہت خوش تھی اور اسکی اچھے سے تربیت کرنے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگی۔۔۔پھوپھو خود ایک ٹیچر تھی اور اسکول کے ساتھ ساتھ گھر پر بھی بچوں کو دنیاوی اور دینی دونوں تعلیم دیتی رہی تھی۔

انہوں نے امیزہ کی بچپن سے ہی اچھی تربیت کی تھی۔۔۔

جسکی وجہ سے وہ بھی اپنی پھوپھو کی طرح دین و دنیا کی حامل بن گئی تھی۔ کبھی بھی نماز نہی چھوڑتی تھی۔پڑھائی میں وہ شروع سے ہی تیز رہی تھی۔

اسکی پھوپھو ٹیچر تھی وہ بھی ٹیچر بننا چاہتی تھی۔۔۔

بی ایڈ کے بعد وہ ایم ایڈ کر رہی تھی جب امیزہ کیلئے عامر کا رشتہ آیا تھا۔۔۔جو انہیں کے پڑوس میں رہتے تھے۔عامر ایک پڑا لکھا سلجھا ہوا شخص تھا۔اور کالج کا پروفیسر تھا۔۔۔امیزہ اپنے کام سے کام رکھنے والی اور بناوجہ کسی سے کوئی بات نہی کرتی تھی۔محلے کے سارے بچے اسی کے پاس ٹیوشن لیتے تھے۔وہ کالج بھی جاتی اور ٹیوشن بھی لیتی تھی۔

تبھی عامر کی نظر امیزہ پر پڑی وہ اسے ایک نظر میں ہی پسند آگئی تھی وہ امیزہ کو پابندی سے چادر اوڑھے ہوئے کالج آتے جاتے دیکھتا رہتا تھا۔۔۔۔

گھر والوں کو امیزہ کیلئے منا کر رشتہ کیلئے بھیجا تھا۔۔۔

عامر کے گھر والوں نے بھی امیزہ کو پسند کر لیا تھا۔

پھر پھوپھو نے ان سے ٹائم لے لیا تھا کے امیزہ کے والد کی رضامندی کے بعد ہی وہ جواب دینگی۔۔۔۔

جب حافظ صاحب کو پتا چلا تو انہوں نے کئی جگہ عامر کی جانکاری کرنے کے بعد اپنی رضامندی دیدی تھی۔

آیک مہینہ کے اندر ہی امیزہ کی منگنی ہو گئی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شادی کیلئے ایک سال بعد کا کہ دیا تھا۔۔۔۔

امیزہ اس دوران ایک اسکول میں جاب بھی کرنے لگی تھی۔۔۔۔اور ساتھ میں پڑھائی بھی کر لیتی۔۔۔

عامر اور اسکی ملاقات ہو جاتی تھی کبھی کبھی فون میں بھی بات چیت ہوتی۔۔۔۔اور یہ رشتہ کب گہری محبت میں ڈھل گیا امیزہ کو پتا بھی نہ چلا تھا۔

امیزہ اور عامر ایک دوسرے سے بے پناہ محبت کرنے لگے تھے۔۔۔

پھر چھ مہنہ بعد پھوپھا کا انتقال ہوا اسکے دو مہینہ بعد پھوپھو کا بھی انتقال ہو گیا تھا۔حافظ صاحب امیزہ کو ایسے اکیلے نہی چھوڑ سکتے تھے یہاں اسلئے امیزہ کو نا چاہتے ہوئے بھی اپنے ساتھ گاؤں لانا پڑا تھا۔

وہ اپنے گاؤں پہلی مرتبہ آئی تھی۔۔۔۔بابا نے کبھی اسے اپنے گاؤں یا گھر نہی لیکر آئے تھے۔۔۔

وہ دکھی بھی تھی اپنی اتنی پیاری پھوپھو کو کھو کر اور اپنے باپ کے گھر آکر مطمئین بھی تھی۔

گاؤں والوں کو جب امیزہ کا پتا چلا تو سب حافظ صاحب سے پوچھتے وہ جس کو سب سے چھپانا چاہتے تھے۔۔۔

محلے کی چند عورتوں نے امیزہ کو یہاں آتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔۔۔۔پھر سب کے کانوں تک یہ بات پہنچ گئی تھی۔

حافظ صاحب سنا ہے اپکی بیٹی استاد ہے۔۔۔۔تو اپنی بیٹی سے کہیں ہمارے بچوں کو پڑھا دے۔۔۔۔

محلے کی کچھ عورتوں نے حافظ صاحب کو گھیر لیا تھا۔

حافظ صاحب امیزہ کو رخصت کروانے کا سوچ رہے تھے لیکن عامر نے ان سے دو مہینوں کی مہلت مانگی تھی۔۔

جسکی وجہ سے وہ خاموش ہو گئے تھے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج کل کے جو حالات تھے گائوں کے وہ بخوبی واقف تھے اس سے اور ضرار کی حرکتوں سے بھی وہ اپنی بچی کو اس شیطان کی نظروں سے بچانا چاہتے تھے۔

اسی دوران پاس کے گائوں کے ہی اسکول ماسٹر صاحب نے حافظ صاحب سے امیزہ کو انکی اسکول میں بچوں کو پڑھانے کیلئے زور ڈالنے لگے۔۔۔حافظ صاحب نے سختی سے منع کر دیا تھا۔

امیزہ ایک پڑھی لکھی سلجھی اور سمجھدار لڑکی تھی۔

اسے باپ کا رویہ سمجھ نہی آرہا تھا کے!!!!!

کیوں وہ اسے ایسے گھر میں بند کر کے رکھتے تھے۔۔۔!!!!!اس نے ابھی تک گائوں بھی نہی گھوما تھا۔وہ اکتا جایا کرتی تھی گھر میں رہہ کر۔۔۔۔

گھر کے لان میں بنی ایک کھڑکی دوسری گلی کی طرف کھلتی تھی۔۔۔جسے وہ کھول کر کبھی کبھار بیٹھ جایا کرتی تھی۔

اسکی کھڑکی کے سامنے ایک عورت رہتی تھی جو دوپہر کے وقت سجی سنوری باہر کھڑی رہتی پھر ایک جیپ کے اکر گھر کے سامنے رکتے ہی وہ اس میں سوار ہو جاتی اور دو منٹ بعد وہ اس جیپ میں سوار کہی چلی جاتی اور شام گئے اجڑی ہوئی حالت میں گھر لوٹ کر آتی تب تک اسکے بچے رو رو کر ہلکان ہو جایا کرتے تھے۔امیزہ کو ان بچوں کو دیکھ بہت ترس آتا اور اس عورت پر بہت غصہ بھی۔لیکن چپ ہو جاتی تھی اور ان میں سے ایک بچے کو بلوا کر کھانا بھجوا دیتی تھی۔۔۔۔

روز کا یہی حال تھا وہ پہلے تو سمجھ نہی پائی تھی پھر جب اسے سمجھ آیا تو اس عورت سے امیزہ کو گھن آتی تھی۔

اب وہ کھڑکی نہی کھولتی تھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ کواس عورت سے نفرت تھی کتنی گندی تھی وہ عورت۔امیزہ اس عورت کو سوچ کر جھر جھراہٹ لیتی تھی۔اور حقارت محسوس کرتی۔عامر کی دو دن میں ایک بار کال آجاتی تھی۔وہ گھر میں رہ کر بیزار ہو چکی تھی۔۔۔۔

امیزہ نے سوچ لیا تھا کے اب اگر بابا آئینگے تو وہ بابا کو کہدیگی کے وہ گھر پر رہ کر بیزار ہو چکی ہے۔۔

اسلئے وہ یہی گائوں میں ہی کسی اسکول میں پڑھائے گی۔کیا فائدہ ڈگری کا جسکے بعد اسکا فائدہ نہ اُٹھایا جائے تو۔۔وہ دل میں سوچتے ہوئے ارادہ کر چکی تھی۔

سامنے ہی پڑوس کی صالحہ سے اسکی اچھی دوستی ہو گئی تھی وہ بھی اچھی لڑکی تھی۔۔۔۔

ایک دن جب حافظ صاحب گائوں سے کچھ کام کے سلسلہ میں دو دن کیلئے باہر گئے تو صالحہ نے اسے گائوں گھمانے کی آفر کی۔۔۔۔۔امیزہ کا دل منع کر رہا تھا۔

اسکے باپ اور بھائی نے اسے گھر سے باہر نکلنے سے بھی منع کیا ہوا تھا۔لیکن وہ جب سے آئی تھی بس یہاں گھر میں قید ہو کر رہ گئی تھی۔اور راشد بھی گھر پر نہی تھا۔سنا ہے یہ گائوں بہت خوبصورت تھا اسکا بڑا دل کرتا باہر نکلنے کا۔یہاں کے ہریالی کھیت دیکھنے کا۔۔۔

بھائی کو کہتی تو منع کر دیتے تھے اور حافظ صاحب سے کہتی تو کہتے بنا کوئی جواز لڑکی کو باہر نہی جانا چاہئے بیٹا۔۔۔۔پھر امیزہ سارا دن بس نماز پڑھتی اور کھانا بناتی تھی۔۔۔۔باقی سارا کام حافظ صاحب اور راشد کرتے تھے۔۔

کچھ سوچ کر امیزہ نے چادر تان کر اچھے سے چہرے کو چھپا کر صالحہ کے ساتھ باہر نکل گئی تھی۔

یہ گائوں بہت چھوٹا تھا۔اور بہت خوبصورت بھی دونوں تالاب سے گزر کر اب ہریالی سے گزر رہے تھے کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچانک فزا میں بندوق چلنے کی آواز گونجی تھی۔۔۔

امیزہ کا دل گویا مٹھی میں آگیا تھا۔اس نے کبھی گولی کی آواز نہی سنی تھی۔۔۔۔

صالحہ وہ مڑھ کر صالحہ کو دیکھنے لگی لیکن وہ تو کہی بھی نہی تھی۔۔۔۔امیزہ کو اپنے ہاتھ پیر کانپتے محسوس ہوئے تھے۔وہ کانپتے پیروں سے چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتی آگے بڑھ رہی تھی کہ اچانک کوئی کھیتوں سے نکل کر اسکے پاس آیا تھا۔۔۔۔امیزہ کی اوسان خطا ہو گئی تھی اس شخص کے ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا۔۔۔وہ پھٹی پھٹی نظروں سے سامنے کھڑے ضرار خان کے ہاتھ سے بہتے خون کو تکنے لگی جو کراہ رہا تھا۔اور زرار خان جیسے اس خوبصورت چادر میں لپٹے وجود کو دیکھ وہی جم سا گیا تھا۔۔۔۔

زونی کو ہوش آگیا تھا۔۔۔۔۔وہ اجنبی کمرے میں تھوڑی دیر چھت کو گھورنے لگی تھی۔۔۔

ہادی کے الفاظ اسکے کانوں میں گونجنے لگے تھے۔۔۔

کیا یہ سب بھی سننا باقی تھا۔

گزرے وقت کو یاد کر کے پتہ نہی کیوں اسکی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے۔۔۔۔

امی۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنی ماں کو یاد کر کے رونے لگی تھی۔

لیکن وہ اب وہاں لوٹنا نہی چاہتی تھی اس جہنم میں کبھی نہی جانا چاہتی تھی۔۔۔۔جہاں وہ پیار وہ محبت ہی نہی تھی۔۔۔۔جسکے لئے وہ ہمیشہ سے ترستی رہی تھی۔۔

ایک چھوٹے لالا ہی تو تھے اسے سمجھنے اور اسکی ہر بات کو سر آنکھوں پر رکھتے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بھی تو اسے تنہا کر کے جا چکے تھے۔۔۔لالا کیا آپکو آپکی زونی یاد نہی آتی۔۔۔

آپ کہاں ہو لالا آجائو آپکی پری کو آپکی ضرورت ہے۔۔۔

وہ ہچکیوں سے رونے لگی۔

زونی کو اس کمرے میں گھٹن محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

اسلئے وہ باہر آگئی تھی رات کا پہر تھا ہر سو خاموشی کا راج تھا۔۔۔وہ اپنا زخمی پیر گھسیٹتے ہوئے باہر آئی تھی جہاں اس وقت اندھیرا تھا اور وہاں کوئی بھی نہی تھا۔۔۔

زونی کی نصیب میں بچپن سے ہی اندھیرے اور ویرانیاں لکھی ہوئی تھی۔اپنی ماں اور اپنی سوتیلے چھوٹے لالا کے علاوہ اسے کوئی پوچھتا بھی نہی تھا۔۔۔سنا تھا بیٹیوں کو سب سے زیادہ محبت اپنے باپ سے ہوتی ہے لیکن اسکے بابا سائیں نے اس سے کبھی محبت ہی نہی کی تھی۔وہ تو اسکی طرف دیکھتے تک نہی تھے۔

بڑے لالا کے غصہ سے وہ ہمیشہ خار کھاتی تھی۔۔۔

بڑے لالا خود اسے اپنے سامنے دیکھنا بھی پسند نہی کرتے تھے بات کرنے کی تو دور کی بات تھی۔

اس گھر میں ایک چھوٹے لالا ہی تو تھے جو اسکی ماں کے علاوہ اس سے بہت محبت کرتے تھے۔ایک وہی تو تھے جو اس کی ہر فرمائش پوری کرتے تھے پھر پتہ نہی انہیں کیا ہوا ایک دن وہ سب کچھ چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔۔اپنی پری سے بنا ملے ہی چلے گئے تھے۔

اسکے بعد بڑے لالا نے اسکی تعلیم روک دی تھی۔۔۔

ایک دن وہ کمرے میں بیٹھی اپنی پڑھائی کر رہی تھی جب اچانک بڑے لالا دروازہ زور سے دھکیلتے ہوئے اندر آئے تھے۔پری کے ہاتھ میں پکڑی کتاب خوف سے چھوٹ گئی تھی انکو دیکھ کر۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی ضرورت نہی آج کے بعد تمہیں کالج جانے کی سمجھی کان کھول کر سن لو اور گھر میں رہ کر سلائی کڑھائی کرو۔۔۔اگر آج کے بعد کالج گئی تو تمہاری ٹانگیں توڑ دونگا سمجھی۔۔۔۔انکی بھاری غضیلی آواز سن کر زونی کا سر خوف سے خود بخود ہاں میں ہلا تھا۔

کالج جا کر اسکا تھوڑا من بہل جاتا لیکن اسکے بند ہونے کے بعد تو وہ جیسے اپنے کمرے میں قید ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔اسے اپنی ہی حویلی میں گھومنے کی بھی اجازت نہی تھی۔باپ کا سخت رویہ اور بے توجہی بھائی کی جہالت دیکھ وہ اندر ہی اندر سے بزدل اور ڈرپوک بن چکی تھی۔

وہ اپنے ساتھ ہر زیادتی برداشت کر لیتی۔۔۔۔

لیکن اسکا بڑا بھائی لٹیرا تھا لڑکیوں کی عزت کا اور معصوم لوگوں اور زندگیوں کو لوٹ کر قتل کر چکا تھا۔

سارا گاؤں اسکے نام سے ہی کانپتا تھا۔۔۔اس گاؤں میں لڑکی کا ہونا ایک بہت بڑی سزا بن چکا تھا۔۔۔

پری سب کچھ جانتی تھی پھر ایک دن بڑے لالا اسکے پاس آئے تھے۔جب وہ کسی کتاب میں منہمک پڑھ رہی تھی۔۔۔۔اسکی کتاب اُٹھا کر پھینک دی تھی۔

میں نے تمہیں منع کیا تھا نہ کے آئندہ کوئی پڑھائی لکھائی نہی ہو گی۔اب اپنے سسرال جانے کی تیاری کرو سمجھی وہ سخت لہجہ میں کہتا باہر نکل چکا تھا۔۔۔اور پری وہی کھڑی سہم گئی تھی۔۔۔۔

حویلی کے نوکروں سے پتا چلا کے اسکے بھائی نے پاس کے گاؤں کی لڑکی کا قتل کر دیا تھا۔جسکے بدلے میں ان گاؤں والوں نے زونی کو انکے حوالے کرنے کی شرط رکھی تھی۔

چار دن بعد اس گاؤں کے ترسٹھ سالہ چودھری سے زونی۔کا نکاح ہونا تھا۔۔۔۔

زونی کو یہ سب جان کر بہت صدمہ پہنچا تھا۔۔۔یہ تو وہ جانتی تھی اسکے باپ اور بھائی ظالم تھے۔۔لیکن اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قدر گر جائینگے کے اپنی ہی بیٹی اور بہن کو اپنے کئے گناہ کا ازالہ بنا کر بھیج دیں۔۔۔وہ سوچ بھی نہی سکتی تھی۔

جب زونی نے سب کچھ جاننے کے بعد اپنے بھائی کو منع کرنا چاہا تو۔۔۔۔۔!!!!!

ضرار نے اس پر لاتوں اور تھپڑوں کی بارش کر دی تھی۔۔۔

وہ اپنے بھائی اور باپ کا شیطانی رویہ دیکھ دنگ رہ گئی تھی۔

کیا کوئی اتنا بھی گر سکتا ہے کے اپنے اصولوں اور رواجوں کیلئے اپنی اولاد کے ساتھ ہی اتنا برا سلوک کرے۔

جب اپنی بہن کی زندگی، عزت اور خوشی کی انکی نظر میں کوئی قدر نہی تھی تو دوسری لڑکی کی کہاں ہوتی۔

دو دن بعد شادی ہے تمہاری چپ چاپ تیار ہو جانا تمہاری ہاں یا نا سے ہمیں کوئی فرق نہی پڑتا ہے۔

ضرار اسکے بالوں کو مٹھی میں جکڑتے ہوئے کہنے لگا۔

سچ کہتے ہیں لالا گاؤں والے آپ انسان کے روپ میں حیوان ہیں بلکہ حیوان سے بھی بدتر ہیں آپ بھائی نہی ہو اللہ آپ جیسا بھائی کسی کو نہ دیں۔زونی کی ہمت جواب دے گئی تھی آج پہلی بار وہ اپنے بھائی کو نفرت سے کہتے ہوئے رونے لگی تھی۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔ تمہیں کس نے بہن مانا ہے۔۔۔۔وہ چھوٹا خان بہت لاڈ اُٹھاتا تھا نہ تمہارے دیکھو آج وہ تمہیں بچانے کیلئے نہی آیا ہے۔۔۔۔۔اور مجھے تو شروع سے ہی تمہاری ماں اور تمہارے وجود سے سخت نفرت ہے۔

ضرار نے اسکے گلابی گالوں پر تھپڑ برسانے لگا جسکی وجہ سے ناک اور منہ سے خون بہنے لگا تھا۔

تیار رہنا دو دن بعد وہ نفرت سے اسکا چہرا پکڑ کر چھوڑتے ہوئے کہنے لگا۔زونی پر بے ہوشی کی حالت طاری ہونے لگی۔ تھوڑی دیر بعد وہ مکمل ہوش کھو کر آنکھیں موند چکی تھی۔جب ہوش آیا تو خود کو ماں کے گود

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں سر رکھے ہوئے پایا تھا۔۔۔۔

نبیلہ کب سے بیٹھی اپنی بیٹی کی قسمت پر ماتم کر رہی تھی جب زونی کو ہوش میں آتے ہوئے دیکھ زار و قطار رونے لگی تھی۔۔۔۔اور اسکے چہرے کو چومنے لگی۔۔۔۔

بہت دیر دونوں ماں بیٹی رو کر جب تھک گئی تو خاموشی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

کاش پری تو مر جاتی۔۔۔۔۔!!!!!!

کاش تو مر جاتی پری۔۔۔۔۔!!!!!!

یہ ماں تیرے مرنے پر رو کر صبر کر لیتی لیکن اپنی ہی اولاد کی بربادی پر ماں کیسے صبر کرے۔۔۔۔

مر تو ویسے بھی جائیگی لیکن زندہ لاش کو دیکھ یہ ماں بار بار مریگی۔۔۔۔اپنی اولاد کو جیتے جی زندہ لاش بنے دیکھ یہ ماں تو ویسے ہی مر جائیگی۔۔۔۔وہ روتے ہوئے پری کو اپنی بانہوں میں بینجتے ہوئے کہنے لگی۔

یااللہ کوئی تو ہو گا جو میری بچی کو بچائے اسکا سرپرست بنے یااللہ وہ ہاتھوں کو اوپر اُٹھائے شدت جزبات سے رونے لگی تھی۔

پری خاموشی سے اپنے نصیب پر رونے لگی تھی۔۔۔۔

کل شادی تھی اسکی چودھری کے ساتھ اور وہ بے بس تھی۔۔۔۔چاہ کر بھی کچھ نہی کر پا رہی تھی۔۔۔

رات کے پہر اچانک اسکی آنکھ کھلی تھی تو اسکے دماغ آہستہ آہستہ کام کرنے لگا تھا۔۔۔وہ لڑکی تھی لیکن کمزور نہی تھی۔نیم تاریک کمرے کی کھڑکی سے باہر جھانکا تو ہر طرف خاموشی کا راج تھا۔۔۔ایک منٹ میں اس نے سارا پلان بنایا۔۔۔۔اور چپ چاپ اپنی الماری کی طرف بڑھی اور اپنے کالج کی بیگ سے سارے بکس نکال کر اپنی کالج کی سرٹیفکٹ اور دو تین جوڑے ڈالے اور کل پہنے کیلئے کچھ زیور رکھ کر گئے تھے اسکے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرے میں۔۔۔پری نے اپنااور اسکے لئے لایاہواسارازیوراپنی بیگ میں ڈالااور کچھ پیسے بھی تھے اسکے پاس وہ بھی رکھ لئے تھے۔۔۔۔

اپنے اوپر چادر کو اچھی طرح سے دھانپ کر چہرے کو بھی چھپالیا تھا۔۔۔۔

بناچاپ کے کمرے سے باہر نکل کر آئی تھی اور پچھلے دروازہ جہاں کوئی نہی جاتا تھا سوائے مرد حضرات کے وہاں ایک کھڑکی تھی جو باہر کی طرف تھی۔۔۔۔۔

پری آہستہ سے کھڑکی کھول کر باہر کود گئی تھی۔

آور ایسے ہی بناچاپ کے وہ اپنی اس نام ونہاد حویلی سے دور ہوتی جارہی تھی۔۔۔۔

اسے تو راستوں کا بھی الم نہی تھا۔اگر کہی جانا ہوتا بھی تو اس گھر میں کار موجود ہوتی بس ڈرائیور لیکر جاتا اور لیکر آجاتا تھا۔۔۔۔۔پری نے خود سے کبھی راستوں کو جاننے کی کوشش بھی نہی کی تھی۔۔۔۔۔

اپنی کم عقلی پر کوستے ہوئے آدھا راستہ پار کر چکی تھی۔

اس گائوں میں زیادہ تر کھیت اور باغ ہی پائے جاتے تھے۔

پری آج تک کبھی رات کے وقت باہر نہی آئی تھی لیکن آج نہ صرف وہ باہر آئی تھی بلکہ بہت ہمت سے گھر سے بھاگ بھی رہی تھی۔اپنی ماں کو چھوڑ کر بنابتائے لیکن وہ کسی بھی حالت میں یہ شادی نہی کرنا چاہتی تھی۔

بچپن سے لیکر اب تک اس کے ساتھ زیادتی کی تھی۔۔۔۔اسکے گھر والوں نے لیکن آج وہ بے موت نہی مرنا چاہتی تھی۔

پری چھوٹے لالا کے پاس چلے جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔بڑی ہمت سے وہ گھر سے بھاگ تو آئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔۔۔۔!!!؟

لیکن کچھ سمجھ نہی آرہا تھا وہ لالا کو کہاں ڈھونڈے گی وہ کس شہر میں رہتے ہیں۔۔۔۔

یہ بھی تو پتہ نہی تھا۔۔۔!!!!!

کاش لالا آج آپ ہوتے تو روکتے بڑے لالا کو اور اپنی پری کے ساتھ ایسی کوئی زیادتی نہی ہونے دیتے۔۔۔دکھ سے اسکی آنکھوں میں آنسوں آگئے تھے۔۔۔

آنکھوں کو بے دردی سے رگڑتے ہوئے وہ بس چلی جارہی تھی اسکی منزل کہاں تھی اسکا پتا شائد پری کو بھی پتا نہی تھا۔۔۔۔۔

ازدال نے آیت کیلئے بہت ساری شاپنگ کی تھی۔۔۔

وہ صرف خاموشی سے ازدال کی ہاں میں ہاں ملا رہی تھی۔۔۔۔ازدال سمپل سے گھر پر پہننے کیلئے بہت ساری کرتی اور ڈھیلی سی پینٹ اور اس پر میچنگ کا دوپٹہ ساری چیزیں جو بھی اسے سمجھ آرہی تھی لئے جارہا تھا۔۔۔۔

آیت کو اور چلنا بہت مشکل لگ رہا تھا۔۔۔۔جیولری کی شاپ پر آکر آیت نے ریڈ سگنل دکھادیا تھا کہ اب اس سے اور نہی چلا جارہا ہے۔

ازدال آیت کو لئے اسی مال میں بنے ایک ریستورنٹ میں لیکر آگیا تھا۔۔۔۔۔

آیت بہت تھکی ہوئی تھی اور بھوک بھی بہت لگ رہی تھی اپنے لئے چائینیز نوڈلس اور دوسری چیزیں آرڈر کیا تھا۔ازدال نے اپنے لئے سمپل سا کھانا آرڈر کیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں کھانے کا ویٹ کرنے لگے۔۔۔۔۔۔افف اے ڈی آپنے مجھے بہت تھکا دیا اتنا تو میں نے اپنے ہول لائف میں نہی گھوما وہ معسومیت سے کہنے لگی۔

اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!ازدال نا سمجھی سے دہرانے لگا۔۔۔۔۔۔

اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔مطلب ازدال آپکا اتنا لمبا نام مجھ سے نہی لیا جاتا اس لئے آج کے بعد آپ صرف اے ڈی ہو۔۔۔۔۔

وہ معسومیت سے کہتے ہوئے ازدال کے دل کی دھڑکن بڑھا گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے ازدال کچھ کہتا ویٹر کھانا سرو کرنے لگا۔

آیت بنا آس پاس دیکھے بچوں کی طرح بڑے بڑے نوڈلز اپنے منہ میں رکھ کر کھینچ رہی تھی۔۔۔۔۔وہان بیٹھے کچھ لوگ اسے دیکھ انجوائے کر رہے تھے۔

ازدال حیرانی سے اس سولہ سالہ لڑکی کو دیکھنے لگا جس میں بہت ساری معسومیت، نادانی اور بچپنا تھا۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔ازدال ٹوکے بنا نہی رہ سکا تھا۔۔۔۔اور ساتھ میں آس پاس کی طرف متوجہ کروایا تھا۔

آیت ایک پل کیلئے شرمندہ ہوئی تھی لیکن اگلے پل زور سے ہنسنے لگی تھی۔۔۔۔ازدال کو بھی نا چاہتے ہوئے بھی پتا نہی کیوں ہنسی آگئی تھی۔۔۔۔۔

دونوں نے ایک خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا تھا۔۔۔۔۔

اور راستے میں آئسکریم بھی کھائی تھی۔۔۔۔

آیت چاکلیٹ کی آئسکریم بڑے مزے سے کھا رہی تھی۔

اے ڈی آپکو پتا ہے ہم فرینڈز ہاسٹل سے کبھی کبھی سامنے کول کارنر چلے جایا کرتے تھے وہاں جا کر ساری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرینڈز آئسکریم کھا کر پھر سے ہاسٹل آجایا کرتے تھے۔

آور تو اور کبھی میری فرینڈز کے پیرینٹس ان سے ملنے آتے تو وہ ہمیں بھی اپنے ساتھ تھوڑی دیر باہر لیجایا کرتے اور آئسکریم کھلا کر واپس ہاسٹل چھوڑ جاتے۔۔۔

میرا بھی دل کرتا میرے پاپا آئے اور مجھے اور ساری فرینڈز کو لیکر جائے لیکن پاپا ہمیشہ تھوڑی دیر کیلئے آتے اور اسی طرح چلے بھی جایا کرتے۔۔۔۔

آیت آئسکریم کھاتے ہوئے افسردہ لہجہ میں کہنے لگی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا پاپا نہی ہیں تو تمہارا جب بھی من کرے اپنے اے ڈی کو بتا دینا میں باہر لیکر آجایا کروں گا تمہیں۔۔۔

سچ میں اے ڈی۔۔۔۔۔وہ حیرانی سے پوچھنے لگی۔

ہاں۔۔۔ازدال ہاں میں سر ہلانے لگا۔۔۔۔۔

آچھا اب یہ آئسکریم جلدی سے ختم کرو ملٹ ہو رہی ہے۔

ازدال اسے ٹوکتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

آئسکریم کھانے کے بعد دونوں گھر آگئے تھے۔۔۔۔۔

آیت بس سونا چاہتی تھی۔۔۔۔وہ بہت تھکی ہوئی تھی۔

لیکن کمرے میں اکیلے سونے سے اسے ڈر لگ رہا تھا۔

سنو آیت۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!وہ اسی سوچ میں چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر سیڑھیاں چڑنے لگی تھی جب اپنے پیچھے ازدال کی آواز گونجی تھی۔

جی۔۔۔۔۔وہ وہی سے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ شاپر لیجائو اور مجھے ابھی پہن کر بتائو گی۔۔۔۔۔

جی کیا مطلب۔۔۔۔۔۔۔وہ نا سمجھی سے کہنے لگی۔۔۔۔۔

یہی کے جو کپڑے آپکے لئے خریدے ہیں۔۔۔۔

پتا تو چلے کے آپکو فٹ آرہے ہیں یا ایسے ہی میں نے خرید لئے ہیں۔

جی لیکن ابھی مجھے۔۔۔۔۔۔۔آیت کہتے کہتے رک گئی تھی۔

کیا ہوا۔۔۔!!!!!!!!وہ ہاتھ میں شاپر لئے آیت سے دو سیڑھیاں نیچے کھڑا پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

کچھ نہی۔۔۔۔۔۔!!!!وہ شاپر تھام کر سیڑھیاں چڑھنے لگی۔

میں ابھی فرش ہو کر آتا ہوں پھر دیکھوں گا۔۔۔۔

آپکی ڈریسنگ۔۔۔۔۔۔۔ازدال کہتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب چل دیا تھا۔۔۔۔۔

آیت اپنے کمرے میں آکر شاپرز چیک کرنے لگی تھی۔۔۔۔

وہ مان تو گئی تھی لیکن کیا یہ سب پہننا اتنا آسان تھا۔۔۔

اور یہ دوپٹا ڈھائی میٹر کا دوپٹہ دیکھ آیت کو سہی میں چکر آنے لگے تھے۔

اس نے کبھی دوپٹا نہی اوڑھا تھا۔۔۔صرف جینز اور ٹاپ پہنا تھا۔اور دوپٹہ کے نام پر کبھی کبھی سکارف گلے میں ڈال لیتی تھی لیکن یہ اتنا بڑا دوپٹہ وہ کیسے سنبھالے گی۔۔۔۔۔

سارے شاپر سے کپڑے نکال کر دیکھنے کے بعد اسکائی کلر کا پلین کرتی اور اور وائٹ پینٹ پتا نہی کیا تھا جسکے پائینچے اتنے بڑے تھے وہ لیکر باتھ روم میں گھس گئی تھی۔۔۔۔۔

ازدال جب فرش ہو کر آیت کے کمرے میں پہنچا تو، آیت وہاں نہی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر بیڈ پر پھیلے شاپرز اور کپڑوں کو دیکھ وہ صوفہ پر بیٹھ گیا تھا۔

پندرہ منٹ بعد آیت باہر آئی تھی۔۔۔۔۔

ازدال کو اپنی آنکھوں پر یقین نہی ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

آیت۔۔۔۔۔ازدال کی زبان سے بس ایک ہی لفظ نکلا تھا۔

یہ کیا ہے وہ آپنی نظر پھیر گیا تھا۔۔۔۔۔

آیت نے کرتے کو کٹ کر دیا تھا۔۔۔۔۔اور کمیز کم ہاف پینٹ زیادہ لگ رہی تھی۔۔۔۔۔اس میں اسکے آدھے پیر نظر آرہا تھے۔

دیکھیں نہ اے ڈی یہ بہت بڑا تھا اس لئے میں نے اسے کٹ کر کے ٹھیک کر دیا۔۔۔۔۔

وہ خوشی سے بتانے لگی تھی اور ازدال سر پر ہاتھ لگائے بیٹھا رہا تھا۔۔۔۔۔

میں نے کہا تھا نہ آیت آپ سے۔۔۔۔۔۔یہ سب فورس فلی نہی ہو گا۔۔۔آپ رہنے دیں میں یہ سب کل کسی غریب کو دیدوں گا۔۔۔

کیا ہوا اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!آیت پریشان ہو گئی۔

یہ ایسے ہی پہنا جاتا ہے آیت نہ کے اسکو کٹ کر کے پہنا جاتا ہے۔۔۔۔۔اگر یہ سب کرنا تھا تو آپ نارمل جینس اور ٹی شرٹ خرید لیتیں۔۔۔۔

رہنے دیں آپ سے نہی ہو گا۔۔۔۔۔ازدال اُٹھ کر سارے کپڑے بیگ میں ڈالنے لگا۔۔۔۔

سوری اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔آیت کان پکڑ کر کہنے لگی۔۔۔۔

آپ یہی بیٹھیں میں اب ایسے ہی پہن کر آتی ہوں اب پکا کچھ کٹ نہی کروں گی۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز اے ڈی وہ چہرے پر بلا کی معسومیت سجائے کہنے لگی۔۔۔۔اسی معسومیت پر تو گھائل ہو رہا تھا اسے آئے بس کچھ گھنٹے ہوئے ہیں ازدال کی زندگی میں لیکن وہ اسکی زندگی بنتی جا رہی تھی۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔۔وہ پھر سے اکر صوفہ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

پانچ منٹ بعد بلیک کرتی اور بلیک قمیض پہنے وہ جب باہر آئی تو ازدال کو اپنے دل کو سنبھالنا مشکل لگ رہا تھا۔ وہ بہت خوبصورت اور کمسن تھی۔۔۔۔

شاید ان دونوں کے درمیان بنے رشتہ کی گہرائی سے بھی نہ واقف تھی۔۔۔۔۔

ازدال نے اپنے جزبات پر قابو پا کر اسکے میچنگ کا بلیک دوپٹہ آیت کے سر پر ڈالا تھا۔

اب پرفیکٹ لگ رہی ہو۔۔۔۔۔۔

وہ دل ہی دل میں اسکے حسن کو سراہتے ہوئے کہنے لگا۔

آیت اب دوپٹا گلہ میں ڈال کر چلنے لگی تھی۔۔۔۔۔بڑا سا دوپٹہ اسے الجھا رہا تھا۔۔۔۔۔

ازدال نے ڈوپٹہ کو پھیلایا تھا۔اب تھیک ہے۔۔۔۔۔

وہ دوپٹہ سنبھال کر چلنے لگی لیکن دوپٹہ اسکے پیروں میں الجھ رہا تھا۔۔۔۔بلا خر وہ گرتے گرتے بچی تھی۔۔۔۔

آچھا اب سو جاؤ بہت دیر ہو گئی ہے۔۔۔۔۔کل پہن کے چلنے کی کوشش کرنا۔۔۔۔۔

ازدال کہتے ہوئے مڑنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

اے ڈی۔۔۔۔۔۔آیت اسکے جانے کا سن کر گھبرا کر پکارنے لگی۔

ازدال پلٹ کر اسکے افسردہ چہرے کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاہوا آیت آپ ٹھیک تو ہیں۔۔۔۔۔وہ کھوجتی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

وہ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ مجھے۔۔۔۔۔۔مجھے اکیلے سونے میں ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔۔

اوہ۔۔۔۔۔۔۔تو یہ بات ہے۔۔۔۔۔۔

چلیں میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ازدال اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے کمرے میں لے آیا تھا۔

آپ یہاں لیٹ جائیں میں یہی ہوں۔۔۔۔۔۔

بڑا سا کمرا جہازی سائز کا بیڈ اور سارے کمرے میں سجی قیمتی دیکوریشن اے ڈی کے اعلا انتخاب کا پتا دے رہا تھا۔۔۔

ازدال نے اسے بستر پر لیٹایا تھا اور اس پر بلینکٹ ڈال کر

خود صوفہ کم بیڈ پر بیٹھ کر لیپ ٹاپ پر آفس کا کام کرنے لگا تھا۔

ایک خوبصورت احساس اور سب سے بڑی بات اسکا اے ڈی جو شائد اب آیت کیلئے خاص بن چکا تھا۔

جب کسی اپنے کے ہونے کا احساس ہو تو پھر کوئی خوف نہی آتا کسی کو۔۔۔۔آیت بھی بنا کسی ڈر اور خوف کے سو گئی تھی۔۔۔

آور ازدال اس پری زاد کو دیکھ رہا تھا جو صرف کچھ گھنٹوں میں آکر اسکی زندگی کو شائد بدل گئی تھی۔

اسکے دل میں اپنا ایک خاص مقام بنا چکی تھی۔۔۔۔۔

لیکن وہ بہت نازک اور کمسن تھی۔۔۔۔۔۔

ازدال کو ایسا لگ رہا تھا کے اسکے ہاتھ میں ایک گڑیا آگئی ہو۔۔۔۔جسے اگر وہ سنبھال کر نہی رکھے گا تو شائد وہ ٹوٹ جائیگی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن وہ اب اسکا مالک بن چکا تھا۔۔۔اسے اس گڑیا کی بہت دیکھ بھال کرنی تھی۔۔۔اور اسے بہت سنبھال کر رکھنا تھا۔۔۔۔۔۔

اسی سوچ میں وہ کب سو چکا تھا پتا نہی چلا تھا۔

۔.......................... . . . . وہ کہاں

جا رہی تھی اسے کچھ سمجھ نہی آ رہا تھا۔

ایک خوف تھا دل میں کے شائد اسکے بابا اور لالا نہ آ جائیں۔۔۔اگر انہیں پتہ چلا تو اسے زندہ دفن کر دینگے۔

وہ چپ چاپ یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی۔ کھیتوں سے نکل کر اب وہ سڑک پر آ گئی تھی۔

اسے بہت ڈر بھی لگ رہا تھا۔۔۔سنسان کھیت اور راستہ جہاں پر شائد لائٹ بھی نہی تھی۔۔۔۔ کتنی بار تو ٹھوکر کھا کر گری تھی۔۔۔۔

وہ خاموشی سے بس آگے بڑھ رہی تھی وہ یہاں سے بس سٹینڈ تک جانا چاہتی تھی۔۔۔۔

جہاں صبح کے پانچ بجے بس ملتی تھی اسے اس گائوں کے باہر جانے کی لیکن اسکے لالا کے چمچے ہر جگہ تھے۔

اگر کسی کو بھی شک ہوا تو پری تیری تو خیر نہی وہ سوچتے ہوئے چل رہی تھی۔۔۔ لیکن ساری رات چلتے چلتے اسکے پیر کتنی دفعہ زخمی ہو گئے تھے۔۔۔اب اس سے اور چلا نہی جا رہا تھا۔۔۔

لیکن یہ وقت تھکنے کا نہی تھا اسے ہمت کر کے یہاں سے نکلنا تھا۔

وہ جیسے تیسے بس اسٹینڈ تک آ چکی تھی۔

فجر کی ازان اسکے کانوں میں گونجی تھی۔۔۔وہ سارے مصیبتوں سے بچنے والے ورد زبان پر دہرانے لگی تھی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس اسٹینڈ میں ٹکٹ لیکر بس میں بیٹھنے تک کئی لوگ اسے عجیب نظروں سے دیکھ چکے تھے۔۔۔جو خود کو چادر میں اچھے سے ڈھانپے ہوئی تھی۔۔۔

اللہ اللہ کر کے بس نکلی تو پری کی جان میں جان آئی تھی۔۔۔اسنے سوچ لیا تھا۔۔۔اگلے گائوں میں جا کر وہ شہر کی ٹکٹ لیکر ٹرین سے شہر چلی جائیگی۔۔۔

سارے راستہ وہ ہر وقت چونکتی اور ڈرتی رہی تھی کہی لالا اچانک آکر اسے پھر سے لیکر نہ چلے جائے۔

لیکن ایسا کچھ بھی نہی ہوا تھا۔۔۔وہ اگلے گائوں کے بس اسٹنیڈ پر اتر کر رکشہ تلاش کرنے لگی۔۔۔

جب کئی دیر بعد اسے ایک رکشہ ملا تھا۔۔۔

کہاں جانا ہے میڈم۔۔۔۔۔وہ رکشہ والا اسے عجیب نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

پری کو یہاں سے جلد سے جلد نکلنا تھا۔۔۔اب تک تو سارے گھر والوں کو پتہ چل گیا ہو گا کہ وہ گھر چھوڑ کر بھاگ آئی ہے۔

بھیا مجھے اسٹیشن جانا ہے۔۔۔۔ٹھیک ہے بیٹھ جائیں۔۔

وہ خوف زدہ تھی بہت لیکن اس ایک رکشہ کے علاوہ کوئی نہی تھا یہاں اس وقت وہ چپ چاپ سوار ہو گئی تھی۔

لیکن رکشہ والا بار بار پری کو عجیب نظروں سے گھور رہا تھا۔۔۔

پری کے ہاتھ پیر پھولنے لگے تھے۔۔۔

آگے جا کر اب وہ سنسان راستہ پر رکشہ چلا رہا تھا۔

بھیا مجھے اسٹیشن جانا ہے یہ کونسے راستہ پر جا رہے ہیں آپ۔۔۔۔وہ ڈرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا آپکو پتا ہے اسٹیشن کا راستہ۔۔۔۔وہ الٹھا اسی سے سوال کرنے لگا۔۔۔۔

پری کے پاس کوئی جواب نہی تھا۔۔۔وہ۔خاموش ہوگئی تھی لیکن سہی معائنوں میں اب اسے ڈر اور خوف نے گھیر لیا تھا۔۔۔۔۔

بھیا پلیز آپ یہی روک دیں میں خود چلی جائونگی۔۔۔۔

وہ ڈرتے ڈرتے کہنے لگی۔۔۔۔

اب تو یہ رکشہ وہی رکے گا جہاں اسے رکنا ہے وہ چہرے پر کمینگی مسکراہٹ سجاتے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔

اب تو سہی معائنے میں پری کی اوسان خطا ہوئی تھی۔۔

وہ خوف سے رونے لگی۔۔۔۔

پلیز بھیا ایسا مت کریں مجھے جانے دیں آپکو اللہ کا واسطہ۔۔۔۔۔پری رونے لگی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔وہ رکشہ والا زوردار قہقہہ لگا کر ہنسنے لگا تھا۔۔

یہ راستہ شائد جنگل کو جانے والا تھا۔۔۔جہاں صرف اور صرف جھاڑیاں نظر آرہی تھی۔۔۔

پری تم مر جائو گی لیکن اپنی عزت کسی قیمت پر نہی کھونے دو گی وہ دل میں سوچتے ہوئے رکشہ سے گود گئی تھی۔۔۔۔

اس طرح سے کودنے پر چوٹیں تو بہت آئی لیکن وہ اپنی عزت نہی کھونا چاہتی تھی۔۔۔۔آج یا تو وہ بچ کر نکلے گی یا پھر یہی ایک گمنام موت مر جائیگی۔۔۔۔

وہ اپنے زخمی پیر لیکر بھاگنے لگی۔۔۔۔رکشہ والا بھی اسکے پیچھے بھاگنے لگا۔۔۔۔۔لیکن آگے کوئی راستہ نہی تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔بس ایک جھیل تھی پانی کی۔۔۔۔۔۔اب کہاں بھاگو گی جانمن۔۔۔۔۔۔!!!!!!!وہ آدمی مکاری سے مسکراتے ہوئے اپنا سر کھجانے لگا تھا۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ آدمی آگے بڑھتا پری اس جھیل میں چھلانگ لگا چکی تھی۔۔۔۔

پتہ نہی وہ کیسے بچ گئی تھی کاش میں مر جاتی تو آج یہ سب دیکھنا نہ پڑتا،اور پتہ نہی ماں کا کیا حال ہوا ہو گا۔ابھی تک وہ سوچوں میں گھری چپ چاپ آنسوں بہا رہی تھی۔۔۔۔

جب اسے اپنے پیچھے کسی کی چاپ محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

اس وقت آپ یہاں کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔اسی شخص کی آواز تھی جو اپنی باتوں سے اسے چھلنی کر چکا تھا۔۔

زونی کچھ بھی نہی بولی تھی وہ بس چپ چاپ آسمان کو تکی جا رہی تھی۔۔۔۔

میں نے کسی بھوت سے نہی پوچھا آپ سے بات کی ہے۔۔

اب وہ اسکے روبرو کھڑا پوچھ رہا تھا۔۔۔۔

میں آپکے کسی بھی سوال کے جواب دہ نہی ہوں۔۔۔۔

گہرے اندھیرے میں اسکی بھیگی آواز آئی تھی۔۔۔

آپ بے فکر رہیں کل صبح چلی جائوں گی میں یہاں سے۔۔۔۔۔

وہ یہ کہکر آگے بڑھنے لگی جب ہادی نے اسکا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔۔۔

چھوڑیں میرا ہاتھ اور آپ ایک بات سن لیں میرے وہ ساری ہمت مجتمع کر کے کہنے لگی۔۔۔۔

میں کسی لڑکے کے ساتھ بھاگی نہی ہوں۔۔۔۔اور نہ ہی کوئی غلط کام کر کے آئی ہوں۔

بنا انسان کو جانے آپ کسی کے بھی کردار پر انگلی بلکل مت اٹھانا کیونکہ ضروری نہی ہر لڑکی غلط ارادے سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر سے بھاگی ہو۔۔۔۔۔اسکی روئی آواز ہادی کے دل پر اثر کر رہی تھی۔۔۔۔۔

زونی ہاتھ چھڑا کر اندر بھاگ چکی تھی۔۔۔۔۔بنا اپنے پیر کی پرواہ کئے جس میں سے بار بار لگی چوٹوں کی وجہ سے خون رسنے لگا تھا۔۔۔۔۔

ہادی وہی کھڑا بس اسے جاتے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

پتہ نہی کیوں اس لڑکی سے کیوں میں ٹکرا جاتا ہوں۔۔۔۔

وہ خود کو ٹوکتے ہوئے اندر آپنے کمرے کی جانب چل دیا تھا۔۔۔۔

امیزہ خوف زدہ نظروں سے سامنے کھڑے انسان کے زخمی ہاتھوں کو دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔

وہ وہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔لیکن سامنے کھڑا شخص اسکا راستہ روکے کھڑا تھا۔

مجھے راستہ دیں پلیز۔۔۔۔۔۔وہ خوفزدہ لہجہ میں کہنے لگی تھی۔۔۔۔۔

ضرار ایسے ہی اسکا راستہ روکے کھڑا رہا تھا۔

وہ کرا رہا تھا۔۔۔۔۔بازو کو چھو کر گزرنے والی گولی نے اسکا ہاتھ زخمی کر دیا تھا۔

امیزہ سے یہ سب دیکھا نہی جا رہا تھا۔۔۔اس وقت اسے اپنی سب سے بڑی غلطی کا احساس ہوا تھا۔

اسے بنا بابا کو بتائے گھر سے باہر نہی نکلنا چاہئے تھا۔

ضرار اب پوری توجہ اس پر سے ہٹا کر اپنے جیب سے رومال نکالنے لگا تھا۔یہ باندھ دیں میرے ہاتھ پر۔

وہ رومال اسکی طرف بڑھاتے کہنے لگا۔

امیزہ سے اسکی حالت دیکھی بھی نہی جا رہی تھی اور ڈر بھی لگ رہا تھا۔۔وہ لمبا چوڑا سا مرد کسی ڈاکو یا ولن کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرح لگ رہا تھا۔۔۔۔

ڈرتے ڈرتے امیزہ نے اسکے ہاتھ پر رومال باندھا تھا۔۔۔

ضرار کی نظریں خود پر محسوس کر چکی تھی۔

آپ نئی ہیں اس گائوں میں وہ مکمل اسکا جائزہ لیتے ہوئے کہنے لگا تھا۔

ہاں۔۔۔۔۔امیزہ نے صرف سر ہلانے پر اکتفا کیا تھا۔۔۔

کہاں رہتی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔ضرار اسے دلچسپی سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

اس گائوں کے امام ہیں میرے بابا وہ فخر سے بتانے لگی۔

اچھا تو آپ حافظ صاحب کی بیٹی ہو۔

جی۔۔۔۔وہ سر ہلانے لگی۔۔۔۔اسکے چادر میں چھپے وجود سے ضرار کو اپنی نظریں ہٹانا مشکل لگ رہا تھا۔

لمبی لمبی پلکیں بڑی بڑی آنکھیں صاف گورا رنگ کچھ تو بات تھی اس لڑکی میں کہ ضرار اس سے اتنا نرمی سے پیش آرہا تھا۔

آج سے پہلے تو آپ کو کبھی اس گائوں میں دیکھا نہی میں نے آپکو۔۔۔۔۔

جی میں اپنی پھوپھو کے ساتھ دوسرے گائوں میں رہتی تھی۔۔۔۔وہ اسکے ہاتھ پر رمال باندھ چکی تھی۔

اوہ واہ حافظ صاحب اپنی اتنی حسین بیٹی کو مجھ سے چھپا کر رکھا تم نے لیکن میں بھی ضرار ہوں۔۔۔

آج تک کوئی لڑکی اس سے چھپی نہی تھی گائوں کی پھر یہ پریزاد کیسے ضرار کی نظروں سے بچ جاتی۔

میں اس گائوں کا سرپنچ ہوں۔

آچھا آپکے ہاتھ سے شدید خون بہہ رہا ہے آپ پلیز پہلے ڈاکٹر کو دکھائیں۔۔۔۔ورنہ اسکا زہر سارے بدن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں پھیل جائے گا۔

امیزہ تفکر سے کہنے لگی۔۔۔۔۔ضرار اسے حیرانی سے دیکھنے لگا تھا۔اس گائوں کے سبھی لوگ اسکے مرنے کی دعا کرتے تھے یہ پہلی لڑکی تھی جو اسکے لئے پریشانی ظاہر کر رہی تھی کہ ڈاکٹر کو دکھائوں۔۔۔۔

وہ شائد ضرار سے واقف نہی تھی لیکن جو بھی تھا ضرار کو یہ لڑکی بہت اچھی لگی تھی۔

اسنے پاس کے گائوں کے ایک لڑکے کا قتل کیا تھا جسکا بدلہ لینے اسکا بھائی یہاں تک پہنچ گیا تھا۔۔۔ضرار شہر سے ابھی ابھی واپس لوٹ رہا تھا کہ اس پر حملہ کر دیا تھا۔لیکن ضرار سہی موقع پر وہاں سے بھاگ آیا تھا۔۔۔۔

آچھا آپ ڈاکٹر کو دکھالیں میں چلتی ہوں وہ کہتے ہوئے اگے بڑھ گئی تھی۔

امیزہ جا چکی تھی لیکن ضرار کا دل اپنے پاس لیکر جا چکی تھی۔ضرار کی سوچوں میں اضافہ ہو گیا تھا

امیزہ پریشانی سے صالحہ کو دھونڈنے لگی تھی۔۔۔۔۔جو کچھ دیر بعد اسکے پاس آئی تھی۔

کہاں چلی گئی تھی تم صالحہ تمہیں پتا ہے میں پریشان ہو گئی تھی۔۔۔

آرے وہ مجھے کاکا نے راستہ میں روک لیا تھا۔۔۔۔ان سے بات کرتے ہوئے مجھے پتا ہی نہی چلا کے تم آگے نکل چکی ہو۔۔۔۔

آچھا پلیز اب گھر چلو بابا آئینگے تو پریشان ہو جائینگے مجھے نہ پا کر۔میں بتا کر بھی تو نہی آئی ہوں۔

ہاں چلو۔۔۔دونوں آگے پیچھے ہوتی ہوئی گھر پہنچ گئی تھی۔

شکر تھا بابا ابھی گھر نہی آئے تھے۔

امیزہ نے شکر کا سانس لیا تھا۔۔۔اور مغرب کی نماز پڑھنے کیلئے چلی گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نماز پڑھکر وہ بابا کا انتظار کرنے لگی تھی۔۔۔۔

اسکا فون بجنے لگا تھا۔ بابا کا فون تھا۔

اسلام وعلیکم بابا۔۔۔۔۔۔

وعلیکم اسلام امیزہ بیٹا مجھے آنے میں تھوڑی دیر ہو جائیگی تم کھانا کھا کر سو جانا اور ہاں کوئی بھی آئے تو دروازہ مت کھولنا بیٹا۔۔۔۔۔ حافظ صاحب اسے ہدایت کرتے ہوئے کال کٹ کر چکے تھے۔

امیزہ کو اس وقت پھوپھو کی بہت یاد آئی تھی۔۔۔۔

وہ یہاں اکر کتنی اکیلی ہو گئی تھی۔ پھر سے امیزہ کا فون بجنے لگا تھا۔۔۔

اس بار عامر کی کال تھی۔۔۔۔

ہیلو کیسی ہیں میری ہونے والی مسس۔۔۔۔۔۔ عامر کی محبت بھری آواز اسکے کانوں میں گونجی تھی۔

ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ وہ خفگی سے کہنے لگی۔

آرے کیا ہوا امیزہ تم اداس لگ رہی ہو سب ٹھیک تو ہے نہ۔۔۔۔۔۔!!!!!

عامر بھی پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔

ہاں سب ٹھیک تو ہے لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!

یہاں میرا من نہی لگتا عامر میں نے بابا سے کہا کہ میں یہاں اسکول میں جاب کرنا چاہتی ہوں تو بابا نے منع کر دیا اور کہا کہ کوئی ضرورت نہی ہے ابھی شادی کے بعد سسرال جا کر کر لینا جاب لیکن ابھی جب تک تم یہاں ہو یہی گھر پر رہو آرام کرو۔

اوہ تو یہ بات ہے۔۔۔۔۔ پھر تو آپ کو انجوائے کرنا چاہئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاانجوائے کروں عامر بابامجھے باہر بھی جانے نہی دیتے۔۔۔کہتے ہیں بناوجہ لڑکی کو باہر نہی جاناچاہئے۔

ٹھیک ہی تو کہتے ہیں تمہارے بابانہیں ڈر ہو گاانکی اتنی پیاری بیٹی کو کوئی دوسرانہ اٹھاکرلیجائے اس لئے انہوں نے منع کیاہو گا۔

تم زیادہ پریشان مت ہو۔۔۔۔میں نے گھر والوں سے ہماری شادی کی بات کرلی ہے۔

انشاءاللہ تم اگلہ مہینہ اپنے سسرال میں رہو گی۔۔۔

اور میری جاب کا کیاہو گا۔۔۔۔!!!!امیزہ کوابھی بھی اپنی جاب کی فکر تھی۔

شادی کے کچھ مہینہ تم میرے ساتھ رہو گی سمجھی جاب کچھ مہینہ بعد کرلینامیں کچھ اچھے پل بتاناچاہتاہوں اپنی جان کے ساتھ۔۔۔۔

اسکی باتوں سے امیزہ کے چہرے پر سرخی ڈوڑ گئی تھی۔

آپ بھی نہ عامر ٹائم ملا نہی اور بس الٹھی سیدھی باتیں شروع کردیتے ہیں۔

آرے میری جان میں توانگلیوں پر گن رہاہوں شادی کے دن۔۔۔۔میں نے توامی سے اسی دن نکاح کا کہہ دیاتھا۔۔۔

جس دن تمہاری پھوپھو کاانتقال ہواتھا۔۔۔لیکن بجو کی کچھ پروبلمس کی وجہ سے امی راضی نہی ہوئی تھی اور مجبوراًشادی دو مہینہ بعد کی کرنی پڑی۔

اب توبس ایک مہینہ ہی بچاہے امیزہ تمہارے پاس پھر تم میرے پاس ہو گی۔اپنے عامر کے پاس ہو گی۔

اسکے چہرے کے رنگ بدلنے لگے تھے۔

امیزہ عامر سے بات کرنے کے بعد عشاء کی نمازپڑھ کر کھانا کھاکر سوگئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال کی آنکھیں معمول کے مطابق فجر کے وقت کھلی تھی۔

دو دن سے صوفہ پر سونے کی وجہ سے اسکے ہاتھ پیر میں درد ہونے لگا تھا۔اسکا کسرتی جسم صوفہ پر کہاں ایڈجسٹ ہوتا تھا۔ابھی بھی وہ فجر کی نماز پڑھ کر جاگنگ پر کر کے آچکا تھا لیکن آیت ابھی تک نہی اُٹھی تھی۔

وہ سوتے ہوئے بہت کیوٹ لگ رہی تھی اسکی ایک لٹ اسکے چہرے کو چھو رہی تھی۔

ازدال ک دل چاہا اس لٹ کو اسکی نیند میں خلل ڈالنے کی سزا دے وہ خاموشی سے چلتا ہوا آیت کے پاس آیا تھا۔۔۔جہاں وہ بے خبر سوئی ہوئی تھی۔

اسکی لٹ کو اسکے کان کے پیچھے کرتا اسکے سر پر محبت سے ہاتھ پھیر کر جب وہاں سے ہٹنے لگا تو آیت نے اسکا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔

اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔مجھے ڈیڈی کے پاس جانا ہے۔۔۔

وہ شائد نیند میں تھی جو رونے جیسی شکل بنا کر کہ رہی تھی۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔ازدال آیت کے قریب ہی بیٹھ چکا تھا۔۔

اسکے بالوں میں اپنی انگلیاں پھیرنے لگا اور دھیمے لہجہ میں آیت کو پکارنے لگا۔

آیت۔۔۔۔۔۔وہ دھیمے سے آنکھیں کھول کر پاس بیٹھے ازدال کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

کیا ہوا آیت وہ ابھی بھی اسکے بالوں میں انگلیاں پھیر رہا تھا۔۔۔اسکا ایک ہاتھ ابھی بھی آیت کے ہاتھ میں تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جسے وہ تھامے اسے دیکھ رہی تھی۔

اُٹھو شاباش چلو ناشتہ کرو میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔

ازدال نرمی سے کہنے لگا تھا۔آیت خاموشی سے اُٹھ بیٹھی تھی۔اور کچھ دیر ایسے ہی بیٹھ کر وہ اپنے کمرے کی جانب چل دی تھی۔

ازدال کو آج آیت کچھ اداس لگی تھی۔

ازدال تیار ہو کر جب نیچے آیا تو آیت بھی آگئی تھی آج آیت نے پنک سلوار کمیز پہنی تھی جو بلکل اسی لباس کی طرح خود بھی فرش اور پنک لگ رہی تھی۔۔۔۔

دوپٹہ بڑی مشکل سے سنبھالتی وہ نیچے آئی تھی۔۔۔۔

ازدال کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ابھری تھی جسے وہ دبا گیا تھا۔

اے ڈی۔۔۔۔۔یہ دوپٹہ تھوڑا بڑا نہی ہو گیا اسکا کچھ نہی کر سکتے کیا۔۔۔۔۔

وہ اپنے دوپٹہ سے الجھتے ہوئے پوچھنے لگی تھی۔۔۔۔

نہی آیت آپکو ایسے ہی پہننا ہو گا۔۔۔۔۔

وہ چیر کسکا کر بیٹھ چکی تھی۔۔۔۔۔۔

پراٹھا لیکر پھر سے اس پر جیم لگا کر رول کرنے کا سوچ رہی تھی۔۔۔۔

لیکن ازدال نے ٹوک دیا تھا۔۔۔اور پراٹھے کے چار ٹکڑے کر کے رکھ دئے تھے۔

اسکو ایسے نہی کھاتے ہیں آیت اسکے چار ٹکڑے کر کے کھاتے ہیں ہمارے پیارے نبیؐ کی سنت ہے۔

یہ سب تو انگریزوں نے بنایا ہے رول کر کے کھانا چمچ اور چھری سے کھانا ہمارے اسلام میں تو صرف ہاتھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے کھانے کا کہا ہے۔جو کھانا ہاتھ سے کھایا جائے اس کا مزہ ان چمچ اور چھریوں میں کہاں۔۔۔۔۔۔وہ دھیمے لہجہ میں سمجھا رہا تھا۔

آیت ازدال کی باتیں بہت غور سے سنتی تھی۔۔۔۔

وہ اتنے نرم لہجہ میں سمجھاتا تھا اسکا دل چاہتا اے ڈی کہتے رہیں اور وہ سنتی رہے۔۔۔

ازدال نے پراٹھا کا لقمہ اس کے منہ میں رکھا تھا۔۔۔۔

جسے وہ مزے سے کھانے لگی۔۔۔۔

اس وقت آیت کو ایسا محسوس ہوا تھا کہ وہ دنیا کا سب سے ذائقہ دار پراٹھا کھا رہی ہو۔۔۔۔

ازدال نے اپنی پلیٹ سے ہی خود بھی کھانے لگا اور اسکو بھی کھلانے لگا۔

آیت کی آنکھوں میں آنسوں آ گئے تھے۔۔۔۔

آیت رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔۔وہ خانوشی سے سر جھکا گئی تھی۔پھر سر اٹھا کر ازدال کو دیکھ کہنے لگی۔

آج تک مجھے کسی نے نوالہ بنا کر نہی کھلایا اے ڈی۔۔۔۔

ازدال کو وہ افسردہ لگی تھی اسکے دل کو کہاں گوارہ تھا کہ اسکی آنکھوں سے آنسوں بہے۔۔۔۔

خبردار آیت اگر آپ روئی تو آئندہ سے مجھے آپ روتے ہوئے نہی دکھائی دینا چاہیئے سمجھی آپ۔۔۔۔

اسکی آنکھوں کے آنسوں اپنے ہاتھوں سے پونچھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

میں ہوں نہ میں کھلاؤں گا آپکو۔۔۔۔۔

آپ ہمیشہ ایسے ہی رہینگے نہ اے ڈی آپ بدل تو نہی جائینگے یا پھر مجھے چھوڑ کر تو کہی نہی جائینگے نہ۔۔۔

آرے نہی میں ہمیشہ آپنی آیت کے پاس ہی رہوں گا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ میری بیوی ہو آیت اور آپکو ہر خوشی دینا میرا فرض ہے

ارے ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ میں کل آپکے لئے لایا تھا لیکن دینا بھول گیا۔۔۔۔۔

ازدال فون کا باکس اسے تھماتے ہوئے کہنے لگا۔

اس میں میں نے آپکے آپی کا اور میرا کانٹیکٹ نمبر ڈال دیا ہے۔۔۔ آپ کبھی بھی کال کر سکتی ہیں مجھے۔۔۔

وہ کھانے کے بعد اُٹھ گیا تھا۔

آیت بھی اسکے پیچھے ہی چلنے لگی اور ہاں شام کو میں جلد آ جائوں گا۔۔۔۔

پھر ہم دونوں مل کر اپکا سامان اپنے کمرے میں شفٹ کرینگے آپ میرے ہی کمرے میں رہو گی آج سے۔۔۔۔

آیت ہاں میں سر ہلانے لگی وہ اتنا تیزی سے ہاتھ دھو کر پھر اپنا لیپ ٹاپ چیک کر کے باہر جا رہا تھا۔۔۔ آیت کی دو منٹ میں ہی سانس پھولنے لگی تھی۔

اے ڈی آپ کتنے فاسٹ ہیں دیکھیں میں تو آپکے قدم سے قدم بھی نہی ملا پا رہی ہوں۔

ازدال باہر جاتے ہوئے پلٹ کر اپنی نازک اور معسوم سی بیوی کو محبت سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ اور چہرے پر الوادئی مسکراہٹ سجا کر باہر نکل گیا تھا۔

--- امیزہ کی آنکھ

معمول کے مطابق فجر کے وقت کھلی تھی۔۔۔ سب سے پہلے وضو کیا پھر نماز ادا کر کے اپنے بابا کے لئے چائے بنانے کیلیئے کچن میں آگئی تھی۔۔۔

چائے کا پانی چولہے پر رکھ کر وہ صحن کی صفائی کرنے لگی جہاں ڈھیر ساری شاپنگ بیگ رکھے ہوئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھے۔۔۔۔

امیزہ ساری بیگ چیک کرنے لگی اس میں بہت سارے کپڑے اور ضروری اشیاء تھی۔۔۔

تبھی حافظ صاحب دروازہ کھول کر اندر چلے آئے۔۔۔۔

آسلام وعلیکم بابا۔۔۔۔۔وعلیکم اسلام بیٹا اللہ تمہیں خوش رکھے۔انہوں نے شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا۔۔۔۔

بابا یہ بیگ۔۔۔۔۔۔!!!!!

بیٹا یہ سب کچھ تمہارے لئے ہے۔تمہاری شادی کیلئے کل میں شہر گیا ہوا تھا، تو سوچا اپنی بیٹی کیلئے تھوڑے کپڑے اور ضروری اشیاء خرید لوں۔۔۔۔۔تمہاری شادی کو بس ایک مہینہ ہی تو رہ گیا ہے۔

میرے ساتھ آجائو وہ اسے اپنے کمرے میں آنے کا کہکر اندر کی جانب چلے گئے تھے۔۔۔امیزہ بھاگ کر کچن میں آئی اور چائے لیکر بابا کے کمرے میں پہنچی تو وہ الماری سے کچھ ڈبے نکال رہے تھے۔۔

یہ دیکھو بیٹا یہ تمہاری ماں کے زیور ہیں جو میں نے تمہارے لئے سنبھال کر رکھے تھے۔۔۔۔کل میں نے ان سب کی پالش کروائی اور یہ سیٹ نیا بنوایا ہے تمہارے لئے وہ امیزہ کو زیورات دکھاتے ہوئے کہنے لگے۔

امیزہ کی آنکھیں چھلک گئی تھی۔۔۔۔۔بابا اتنا سب کی کیا ضرورت ہے۔

میرا جو کچھ بھی ہے وہ سب تم دونوں بہن بھائی کا ہی تو ہے۔اور تم میری اکلوتی بیٹی ہو۔۔۔۔

تمہارے لئے نہی کرونگا تو اور کس کیلئے کرونگا۔۔۔۔

۔۔۔۔میں جانتا ہوں اس وقت تمہیں ماں کی کمی محسوس ہو رہی ہو گی۔

میں ماں کی جگہ تو نہی لے سکتا لیکن یہ باپ اپنی بیٹی کی شادی میں کوئی کمی نہی رہنے دیگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بابا آپ ماں سے کم نہی ہو۔۔۔۔۔

امیزہ اپنے باپ کے گلے سے لگی رونے لگی تھی۔۔۔

حافظ صاحب کی آنکھ بھی چھلک گئی تھی۔

بائیس سال اپنے جگر کے ٹکڑے کو خود سے الگ رکھا ہوا تھا انہوں نے تاکی انکی بیٹی پر کوئی غلط نگاہ ناڈال سکے۔۔۔اب وہ آئی بھی ہے تو ان کے پاس چند دنوں کیلئے تھی۔۔۔۔لیکن دل تھا کے ہر وقت ایک خوف کے زیر سائے میں رہتا تھا۔۔۔

وہ امیزہ کو اس درندے سے بچا کر رکھنا چاہتے تھے جس کے رہتے گاؤں کی کوئی لڑکی محفوظ نہی تھی۔۔۔

وہ بس ہر دن ایک خوف میں گزارتے تھے اور ہر دن کے سورج نکلنے سے لیکر سورج ڈھلنے تک ان کے دل پر کیا گزرتی یہ صرف وہی جانتے تھے۔۔

اسی لئے تو وہ امیزہ کو سب کی نظروں سے بچا کر رکھنا چاہتے تھے۔۔۔۔

لیکن انہیں خبر ہی نہی تھی انکے جگر کے ٹکڑے کو نظر لگ چکی تھی۔۔۔۔

جس سے بچانے کیلئے انہوں نے امیزہ کو قید کر کے گھر میں رکھا تھا۔۔۔اس درندے کی نظر امیزہ پر پڑ چکی تھی۔

ضرار زخمی حالت میں حویلی پر پہنچا تو سامنے ہی تخت پر بابا سائیں بیٹھے ہو کہ لگا رہے تھے اسے زخمی حالت میں دیکھ وہ گھبرا گئے تھے۔

کیا ہوا خان یہ تمہارے ہاتھ زخمی کیسے ہوئے۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرار درد کی شدت سے آکر صوفہ پر ڈھیے سا گیا تھا۔۔۔

بابا سائیں ڈاکٹر کو بلوائیں۔۔۔۔۔۔وہ درد کی وجہ سے کراہتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

جہانگیر خان نے ڈاکٹر کو کال لگایا تھا۔۔۔۔

آگلے دس منٹ میں ڈاکٹر اسکے کمرے میں موجود تھے۔۔

اسکی ڈریسنگ کرنے کے بعد اسکو نیم بے ہوشی کا انجکشن لگا کر ڈاکٹر کچھ ہدایات کر کے چلا گیا تھا۔

جہانگیر خان زخمی شیر کی طرح پھڑ پھڑا رہے تھے۔۔۔۔

آپنے لاڈلے بیٹے کی حالت دیکھ وہ آپے سے باہر ہو گئے تھے۔۔۔

آسلم میں نے تمہیں خان کے ساتھ بھیجا تھا نہ تو کیسے ہو گئی اسکی ایسی حالت اور کس کمینے انسان کی اتنی ہمت ہوئی کے جہانگیر خان کے بیٹے کو مارنے کیلئے ہمارے ہی گاؤں میں گھس آیا۔۔۔۔

وہ سائیں وہ پاس کے گاؤں کا لڑکا تھا۔۔۔۔جس کے بھائی کو خان نے گولی مارا تھا۔۔تو وہ بدلہ لینے کیلئے خان پر گولی چلائی تھی۔مجھے خان نے اپنے ساتھ آنے کیلئے منع کیا تھا۔اسلئے میں یہی تھا۔۔۔جب خان پر گولی لگی تب میں وہاں پر پہنچا تھا۔

اس لڑکے کو کہی سے بھی ڈھونڈ کر لاؤ زندہ یا مردہ کل شام تک اسے لیکر آنا ہے تم لوگوں نے میرے پاس۔ سمجھے کل شام تک۔۔۔۔۔!

شہادت کی انگلی سے ان سب کو تنبیہ کر کے جا چکے تھے۔

جی سائیں ہم کل شام تک ڈھونڈ نکالیں گے۔۔۔۔اسلم انہیں یقین دلاتے ہوئے کہنے لگا۔

ضرار نیم بے ہوشی کی حالت میں تھا لیکن نیند میں بھی اس لڑکی کی آنکھیں اسے اپنے قریب محسوس ہو رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔۔جیسے وہ اسی کے پاس ہو اس سے باتیں کر رہی ہو۔اس کے ساتھ ہنس رہی ہو اسکی کھنکتی آواز ضرار کو ہوش کی دنیا میں لے آئی تھی۔

وہ پسینہ میں شرابور اُٹھ کر بیٹھ چکا تھا۔۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے مجھے آج سے پہلے تو میرے ساتھ ایسا کچھ بھی نہی ہوا کتنی لڑکیاں اسکی قربت میں آئی تھی ایک سے بڑھ کر ایک حسین لڑکی تھی۔کتنوں نے تو دم توڑ دیا تھا۔۔۔اسکی قربت میں ایسی کوئی لڑکی نہی تھی جسکی حسن سے ضرار نے کھیلا نہ ہو۔۔۔

پھر یہ کون ہے جو میرے حواسوں پر چھا رہی ہے۔۔۔

جو مجھے نیند میں بھی آکر پریشان کر رہی ہے۔

اسکی آنکھوں میں وہ منظر گھوم گیا جب اس لڑکی نے اسکے ہاتھ پر رمال باندھ کر اسے ڈاکٹر کو دکھانے کی ہدایت کر کے گئی تھی۔

اسکے چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی تھی۔جسکا احساس ہونے پر وہ حیران تھا۔۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے مجھے پہلے تو کبھی صنف نازک کیلئے میرے اندر کوئی نرم جزبہ نہی آیا تھا۔

یہاں تک کے اسکی خود کی بہن تک کیلئے بھی نہی لیکن یہ کیا ہو رہا تھا اسکے ساتھ ضرار کو کچھ سمجھ نہی آرہا تھا۔۔۔

زونی کا پیر بہت زخمی تھا۔۔۔روم میں پلاسٹر اور بینڈیج موجود تھا۔۔۔جیسے تیسے وہ پیر پر بینڈج کر کے سو گئی تھی۔اسکی حالت ٹھیک نہی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی صبح اُٹھ کر جاگنگ سے واپس آکر تیار ہونے کیلئے اپنے کمرے میں جانے لگا تو فرش پر پڑے پیروں کے خون کے نشان دیکھ ایک پل کیلئے حیران ہوا تھا۔۔

یہ خون کے نشان کس کے ہیں وہ ان نشانوں کے پیچھے چلتا ہوا آیا تھا۔جو ایک کمرے کے پاس آکر رکے تھے۔

یہ کمرا تو اس لڑکی کا ہے۔۔وہ کمرے کے باہر کھڑا ایک پل کیلئے سوچنے لگا کے دستک دے یا مڑھ جائے لیکن وہ یہ سب بھی نہی دیکھ سکتا تھا۔۔۔وہ ایک ڈاکٹر تھا۔

دروزے پر ہلکی دستک دے کر کھڑا ہو گیا تھا۔

تھوڑی دیر تک جب کوئی آواز نہی آئی تو اب کی بار زور سے دستک دی تھی۔

لیکن اب بھی کوئی آواز نہی آئی تھی۔۔۔

اب کے وہ اچھا خاصا کڑا تھا۔۔۔لیکن رات کی ساری باتیں یاد کرنے لگا۔اس لڑکی کا بھیگا لہجہ عجیب سا لگا تھا ہادی کو وہ ساری سوچوں کو جھٹک کر اندر چلا گیا تھا۔۔۔

جہاں وہ بیڈ پر بے سدھ پڑی ہوئی تھی۔۔۔۔اندر کمرے میں ہادی کو عجیب گھٹن ہو رہی تھی۔۔۔

وہ کھڑکی سے پردے ہٹا کر اس لڑکی کو دیکھنے لگا جسکا چہرا سرخ ہو گیا تھا جو اب بھی ایسے سوئی ہوئی تھی جیسے وہ یہاں ہو ہی نہی۔۔۔ہادی کی نظر اس کے دودھیا پیر پر پڑی جہاں پلاسٹر بندھی ہوئی تھی لیکن وہ خون میں لت پت ہو چکی تھی۔

ہادی اسکے قریب آکر اسکا پیر چیک کرنے لگا۔۔۔

شائد اسکا پیر زخمی ہو گیا تھا۔اس نے تو دھیان ہی نہی دیا تھا رات میں،اسکے پیر سے وہ ساری پلاسٹر ہٹانے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن اسکے پیر جل رہے تھے۔۔ہادی کو اپنے ہاتھ جلتے محسوس ہوئے تھے۔

ہادی اب اسکے سر پر اپنی انگلیاں رکھ کر چیک کرنے لگا۔۔۔

وہ بخار کی شدت سے پوری طرح جل رہی تھی۔۔۔

ہادی بنا ٹائم ویسٹ کئے اپنے روم کی طرف دوڑا تھا۔۔۔

آپنا میڈیکل بیگ لیکر وہ اسے بخار کا انجیکشن لگا کر اسکے پیروں کی بینڈج کرنے لگا۔۔۔

وہی سے میڈ کو آواز لگائی۔۔۔۔اسکی آواز سن کر سومیہ بھی چلی آئی تھی۔۔۔۔

سومیہ بھی پریشان ہو گئی تھی۔۔۔۔

سومیہ اس کے سر پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھنے لگی تھی۔۔۔۔سومیہ کے آنے کے بعد ہادی اپنے کمرے میں اگیا تھا۔

کئی دیر ایسے ہی پٹیاں رکھنے کے بعد جب اسے ہوش آیا تو اپنے کمرے میں ڈاکٹر سومیہ کو دیکھ وہ حیران ہوئی تھی۔

اس سے ٹھیک سے اُٹھا بھی نہی جا رہا تھا۔۔۔وہ خود کو بے مشکل سنبھالتے ہوئے اٹھنے لگی تھی۔

زونی ابھی آپ ٹھیک نہی ہوئی ہو پلیز لیٹی رہیں۔

نہی مجھے جانا ہے۔۔۔وہ زبردستی اُٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

سومیہ نے اسے تھام کر پھر سے بیڈ پر بٹھایا تھا۔

دیکھیں زونی آپ کو بہت تیز بخار ہے اس حالت میں آپ سے ٹھیک سے کھڑا بھی نہی جا رہا آپ کیسے جائینگی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز لیٹ جائیں زونی آپ سومیہ نرمی سے سمجھاتے ہوئے کہنے لگی۔

میڈ زونی کیلئے دودھ اور بریڈ لیکر آئی تھی۔۔۔آپ یہاں رکھ دیں۔

سومیہ کو زونی کو سنبھالنا مشکل لگ رہا تھا۔

نہی مجھے جانا ہے وہ بضد تھی کے مجھے جانا ہے۔

کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔۔۔۔!!!!ہادی کی غصیلی آواز ابھری تھی۔

ایک پل کیلئے زونی خاموش ہو گئی تھی۔۔۔

پھر ہمت کر کے آگے بڑھنے لگی۔۔۔۔۔

میں نے پوچھا کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔۔۔۔!!!!!اس بار پہلے سے زیادہ غصیلا انداز تھا۔۔۔

اس بار زونی ڈر کر پیچھے ہٹی تھی۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔۔۔مج۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے جانا ہے۔۔۔

زونی ڈرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

ہادی ابھی یہ ٹھیک نہی ہوئی ہیں اور یہ جانے کی ضد کر رہی ہیں۔

ہادی نے ایک کاٹ کھانے والی نظر زونی پر ڈالی تھی۔۔

وہ ان نظروں سے پہلے ہی خوفزدہ سی تھی کیا اسکے بھائی اور باپ کم تھے جو یہ انجان شخص بھی اسے خوفزدہ کر رہا تھا۔۔۔

سنو لڑکی میری بات غور سے وہ جارہانہ تیور لئے آگے بڑا تھا۔۔۔۔۔

زونی ڈر کر دو قدم لڑکھڑاتے ہوئے پیچھے ہٹی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب تک تم مکمل ٹھیک نہی ہو جاتی تم یہاں سے کہی نہی جائو گی سمجھی تم میری بات جتنی جلد سمجھ جائو بہتر ہے تمہارے لئے۔۔۔۔۔!!!!!

وہ یہ کہکر مڑنے لگا تھا۔۔۔زونی کے اگلے الفاظ پر پلٹ کر اسے دیکھنے غصہ سے دیکھنے لگا۔

مجھے آپ کے آور احسان نہی چاہئے سمجھے آپ۔۔۔۔

مجھے میرا بیگ دیں مجھے جانا ہے۔۔۔

وہ غضبناک تیور لئے اسکے پاس آیا تھا۔۔۔۔

یہاں بیٹھے سب لوگ آپکے نوکر نہی ہیں میڈم جو آپکو سنبھالتے پھریں گے۔۔۔۔

اب زیادہ ناٹک کرنے کی ضرورت نہی ہے چپ چاپ ناشتہ کرو اور آرام کرو۔۔۔

جب ٹھیک ہو جائو تو پھر چلی جانا کوئی بھی یہاں فری نہی بیٹھا ہے جو آپکے ناز نخرے اُٹھاتے پھریں۔۔۔

اس لئے چپ چاپ ناشتہ کرو۔۔۔۔۔

اور خبردار یہاں سے ایک پیر بھی باہر نکالا تو جہاں سے تم بھاگ کر آئی ہو نہ انکو کال کر کے یہاں بلانے میں مجھے وقت نہی لگے گا۔۔۔۔یہ نمبر ہے نہ تمہارے گھر والوں کا وہ اسکی تصویر کے پیچھے لکھا نمبر دکھانے لگا۔

وہ پھٹی پھٹی نظروں سے اپنی تصویر کے پیچھے بنے نمبر کو دیکھنے لگی یہ بابا سائیں کا نمبر تھا۔

لیکن یہ تصویر وہ حیران تھی

وہ اسے دھمکی دیکر جا چکا تھا۔

ایک اور بار اپنے لفظوں کی کاٹ سے اسے گھائل کر کے جا چکا تھا وہ شخص اور وہ بیڈ پر گرنے کے انداز میں بیٹھی رونے لگی تھی۔۔۔قسمت پتا نہی کیا چاہتی تھی اس سے آپنے سر کے بالوں کو مٹھی میں جکڑے وہ بے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آوازرونے لگی تھی۔۔۔۔

سومیہ کو اس لڑکی پر بے حد ترس آیا تھا۔۔۔۔

آور اپنے اس دوست پر غصہ بھی جو ابھی ابھی اس لڑکی کو اپنے لفظوں سے گھائل کر کے گیا تھا۔

--------------------...........--------------------------

ازدال اپنے آفس میں بیٹھا کسی فائل میں منہمک تھا۔۔

جب بختاور شاہ ڈور کو زور سے ڈھکیلتے ہوئے اندر آئے تھے۔۔۔

یہ سب کیا ہے۔۔۔!!!!! وہ ایک فائل اسکے ڈیسک پر پھینکتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔

ازدال خاموش نظروں سے انہیں دیکھنے لگا۔۔۔

تم سمجھتے کیا ہو اپنے آپ کو۔۔۔۔۔۔۔!!!!

میرے بھائی کی ساری پراپرٹی تم نے ہتھیائی ہے نہ مجھے سب پتہ ہے۔۔۔۔

ازدال کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔۔

یہ بات تو آپکو اچھے سے پتہ ہونی چاہئے کے آپکے بھائی کی پراپرٹی کس نے ہتھیائی ہے۔اور تو اور کس نے ساری فیکٹریز بھی اپنے نام کروائی ہے۔

اس کمپنی کا سیونٹی پرسنٹ شیر میرا ہے۔۔۔یہ تو آپکو پتہ ہی ہو گا۔۔۔

میں نے اور حسن صاحب نے ففٹی ففٹی لیا تھا۔۔۔۔

اسکے بعد انہیں لاس ہوتا رہا اور وہ دھیرے دھیرے سارے شئیرز مجھے بیچتے رہے۔۔۔۔

اس لئے میں نے سوچا کے یہ جو آپکے ٹین پرسنٹ شئیرز ہیں وہ کیوں نہ آپکو واپس دے دیا جائے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب آپکا اس کمپنی میں کوئی حصہ نہی ہے بلکہ میں نے تو آپکو دگنی قیمت دی ہے ان شئیرز کی اب آپکی مرضی جس کے ساتھ چاہیں کام کریں۔۔۔۔

میں تمہیں اتنی آسانی سے چھوڑوں گا نہی۔۔۔۔۔کورٹ میں گھسیٹوں گا۔۔۔۔کیس بنائوں گا تم پر پھر دیکھنا تم۔

تو پھر ٹھیک ہے میں تیار ہوں لیکن ایک بار یہ ضرور سوچ لینا اس میں نقصان سراسر آپکا ہو گا کیونکہ ساری ڈیٹیلس باہر نکلینگی پھر فیکٹری کا چکر بھی سامنے آئیگا کے کیسے آپنے آپنے ہی بھائی کو بے وقوف بنا کر اپنے نام سب کروایا۔۔۔۔

ازدال کی باتیں سن کر وہ تلملاتے ہوئے جیسے آئے تھے ویسے ہی باہر چلے گئے تھے۔۔۔۔۔

ازدال سر جھٹک کر پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا۔۔۔جب کام ختم ہوا تو لنچ کا ٹائم ہو گیا تھا۔

دوپہر لنچ کے وقت وہ گھر آ گیا تھا۔۔۔

گھر پر آنے کے بعد اسے آیت کہی بھی نظر نہی آئی تھی۔

وہ اسے ڈھونڈتے ہوئے اپنے کمرے میں آیا تھا۔۔۔

لیکن وہ وہاں بھی نہی تھی۔۔۔

پھر آیت کے کمرے میں آکر جھانکا وہ وہاں بھی نہی تھی وہ ابھی بی گل کو پوچھنے کیلئے نیچے ہی آنے والا تھا۔

جب آیت اسے سامنے سے آتی ہوئی دکھائی دی تھی۔

وہ وہی کھڑا اسے دیکھنے لگا۔۔۔

صبح وہ کسی کھلے گلاب کی طرح لگی تھی لیکن اب پوری طرح مٹی میں اٹھی ہوئی سارے کپڑے گندے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر لئے تھے اسنے چہرے پر بھی مٹی لگی ہوئی تھی۔

سنجیدہ چہرے پر بچوں کی سی معسومیت سجائے ہوئے اوپر آرہی تھی۔۔۔

جب نظر ازدال پر ہڑی تو اسکے چہرے کا رنگ بدلہ تھا۔

اے ڈی آپ کب آئے وہ ہاتھوں کو جھاڑتے ہوئے وہی سے خوشی سے پوچھنے لگی۔

میں تو ابھی کچھ دیر پہلے آیا ہوں لیکن آپ نے یہ کیا حالت بنالی ہے اپنی۔۔۔۔

وہ سوالیا نظروں سے اسکے کپڑوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔

آیت اپنے کپڑوں پر ایک نظر ڈال کر ازدال کے پاس آگئی تھی۔

آپ میرے ساتھ آئیں۔۔۔۔۔وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ نیچے لیجانے لگی۔۔۔۔۔

کیا ہوا آیت۔۔۔۔۔۔آپ آئیں تو سہی اے ڈی میں بتاتی ہوں۔

وہ اسے اپنے ساتھ لئے پھولوں کے باغیچہ تک لے آئی تھی۔

یہ سب کیا ہے۔۔۔۔۔ازدال چاروں طرف نگاہ ڈوڑائے دیکھتے ہوئے سوالیا نظروں سے آیت کی طرف دیکھنے لگا۔

یہ سارے پودے میں نے منگوائے ہیں۔۔۔ڈرائیور انکل سے کہکر اور میں نے اپنے ہاتھوں سے سب سیٹ کئے ہیں۔

آچھے لگ رہے ہیں نہ اے ڈی وہ خوشی سے جھومتے ہوئے پوچھنے لگی۔

مگر آیت آپ مجھ سے کہتی میں سب سیٹ کروادیتا اپنے آپ کو دیکھا ہے آپ نے وہ اسکے گلابی گالوں پر لگی مٹی کو اپنے ہاتھوں سے پونچھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی مجھے یہ سب کرنا اچھا لگتا ہے۔

اوکے بابا بہت خوبصورت ہے بس اب چلو جلدی سے کپڑے چینج کر کے آجاؤ پانچ منٹ میں مجھے بہت بھوک لگی ہے۔

ویسے اے ڈی آپ اس وقت گھر پر کیا کر رہے ہیں۔

آپ تو شام کے وقت آتے ہیں نہ وہ معصومیت سے سوال کرنے لگی۔

مجھے آپکو کچھ بتانا ہے اب چلیں جلدی سے چینج کر کے آجائیں۔

آیت اسے دیکھ مسکرانے لگی۔۔۔

اوکے اے ڈی۔۔۔۔اور اپنے ہاتھوں پر لگی مٹی ازدال کے چہرے پر لگاتے ہوئے اندر کی جانب بھاگ گئی۔۔۔۔

ازدال اسکی حرکت پر مسکرا کر رہ گیا تھا۔

پتہ نہی کیوں اسے کبھی بھی آیت پر غصہ نہی آتا تھا۔

شائد یہ رشتہ ہی ایسا تھا۔۔۔۔

وہ سوچتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب چل دیا تھا اسکے شرٹ کے سلیو پر مٹی لگی ہوئی تھی جو ابھی کچھ دیر پہلے آیت نے اپنے مٹی والے ہاتھوں سے اسکا ہاتھ تھامے اسے گارڈن ایریا میں لے گئی تھی۔

کپڑے چینج کر کے وہ نیچے آیا تو وہ بی گل کے ساتھ کھانا لگوا رہی تھی اور ساتھ میں باتیں بھی کر رہی تھی۔

آسلام وعلیکم بی گل آپ نے کھانا کھایا۔۔۔۔

ہاں بیٹا۔۔۔۔میں نے کھا لیا نماز کے بعد ہی آیت بیٹی نے لا کر دیا مجھے کھانا۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت مسکرا کر بی گل کے بانہوں میں جھول گئی تھی۔

آزدال حیرانی سے دیکھ رہا تھا یہ سب وہ دو دن میں ہی بی گل کے اتنے قریب ہو گئی تھی۔

اب دونوں بیٹھے کھانا کھانے لگے ازدال بیچ میں اپنے ہاتھ سے نوالہ بنا کر آیت کو بھی کھلاتا اور خود بھی کھا لیتا تھا۔

آیت۔۔۔آج آپنے پودوں کو لگانے کے علاوہ اور کیا کیا۔۔۔!!

آزدال اس سے اسکی مصروفیت پوچھنے لگا۔

آج میں نے بہت کچھ کیا اے ڈی سب سے پہلے آپ کے جانے کے بعد میں نے یہ ٹیبل کی چیزیں اُٹھائیں۔

پھر بی گل کو کھانا دیا دوپہر کا اسکے بعد پودے لگائے اور اب پھر سے کھانا لگایا ٹیبل پر۔۔۔۔وہ انگلیوں پر گن کر بتانے لگی۔

وہ ایسے بتا رہی تھی جیسے جنگ جیت کر آئی ہو۔۔۔

ازدال کا قہقہہ لگانے کا من کیا لیکن اپنے اندر دبا لیا کہی وہ ناراض نہ ہو جائے۔

آچھا واقعی آپ نے بہت سارا کام کیا ہے پھر تو۔۔۔ویسے ایک بہت بڑا کام پر میں لگوانے والا ہوں آپ کو آیت۔

وہ کھانا کھانے کے بعد پانی کا گلاس لبوں کو لگائے آیت کو دیکھنے لگا جو اسے کھوجتی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

لیکن میری تو اتنی ایجوکیشن بھی نہی ہے کے مجھے کوئی کام دے سکے وہ نروٹھے انداز میں کہنے لگی۔

ازدال کے چہرے پر ایک خوبصورت مسکراہٹ ابھری تھی۔

جسے وہ کنٹرول کر گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دل ہی دل میں اپنی اس بھولی بیوی پر بہت پیار آیا تھا۔

ویل یہ وہ والا کام نہی ہے جو آپ سمجھ رہی ہیں۔۔

پھر یہ کونسا والا کام ہے۔۔۔۔وہ الٹا اسی سے سوال کرنے لگی۔

یہ لیں آپ خود دیکھ لیں۔۔۔۔۔وہ اسے کالج ایپلیکیشن فارم تھماتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

ایپلیکیشن فارم۔۔۔۔۔۔۔۔اسکا کیا کروں میں۔۔۔۔۔!!!!!!

وہ نا سمجھی سے ایپلیکیشن فارم کو الٹ پلٹ کر دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

اسکا کچھ نہی کرنا بس فل کر کے مجھے دے دیں میں ایڈمیشن کروا دوں گا آپ کا۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!وہ حیرانی سے ازدال کو دیکھنے لگی۔

آرے آپکو اپنی ایجوکیشن کمپلیٹ نہی کرنی۔

ہاں کرنی تو ہے لیکن اب دل نہی کرتا میرا۔۔۔۔۔

ارے کیوں دل نہی کرتا ہے جب میں نے اجازت دی ہے تو آپ کیوں منع کر رہی ہیں۔

آپ اکیلے گھر پر رہ کر بور ہو جاتی ہیں اس سے تو اچھا ہے آپ کالج جائیں فرینڈز بنائیں اپنی ایجوکیشن کمپلیٹ کریں۔۔۔۔۔

آچھا میں چلتا ہوں شام کو جب گھر آئوں گا تو آپ یہ فارم فل کر کے رکھنا۔۔۔۔۔باقی بات شام میں ہو گی اللہ حافظ۔۔۔۔۔وہ کہتا ہوا بیگ لیکر باہر چل دیا تھا۔۔

آور آیت فارم ہاتھ میں لئے بس ازدال کو جاتا ہوا دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

---------- امیزہ کا بخار اب پہلے سے بہتر تھا۔اسکی عدت دو دن بعد ختم ہونے والی تھی۔۔۔

حافظ صاحب بہت کوشش کر رہے تھے کے اسے یہاں سے کیسے بھی نکلال کر کہی دور لے جائیں۔

لیکن ضرار ایک بار تو خاموش بیٹھا تھا لیکن اس بار وہ خاموش نہی تھا۔۔۔اس نے اپنے سارے آدمی انکے پیچھے لگائے ہوئے تھے تاکہ انکی ہر ایک چیز پر نظر رکھی جائے۔

وہ خاموش تھے راشد بھی خاموش تھا تھا لیکن وہ اپنی بہن کی زندگی کو برباد کرنے والے شخص کو ایسے جانے نہی دینا چاہتا تھا۔۔۔

اس نے اپنے باپ کو کبھی کسی کے آگے جھکتے نہی دیکھ کبھی اپنے باپ کی آنکھ میں آنسوں نہی دیکھے تھے۔

اس نے بہت کچھ سوچ کر رکھ تھا بس اچھے موقعہ کی تلاش میں تھا۔۔۔

امیزہ بھی باپ اور بھائی کی بے بسی پر اندر ہی اندر روتی لیکن کچھ بھی نہی کر پا رہی تھی۔۔۔۔

وہ انہی۔سوچوں میں بیٹھی تھی جب موبوئل کی بجنے والی رنگ نے اسے اپنی جانب مبزول کروایا تھا۔

یہ نمبر وہ کیسے بھول سکتی تھی۔آج سے چار مہینہ پہلے وہ اس ایک نمبر کو دیکھ کھل جایا کرتی تھی۔۔۔

امیزہ کال اٹھانا نہی چاہتی تھی لیکن ایک آخری بار بات بھی کرنا چاہتی تھی۔

امیزہ نے فون آن کر کے کان سے لگایا تھا۔۔۔۔

اسلام وعلیکم۔۔۔۔۔۔۔اس آواز پر اسکا دل کبھی زوروں سے دھڑکا کرتا تھا۔لیکن آج اس دل میں اسکے لئے کوئی جگہ نہی تھی۔

جی کہئے اور کچھ بچا ہے جو آپ نے کال کی ہے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ۔۔۔۔۔۔۔عامر کی تڑپتی ہوئی آواز سیل سے ابھری تھی۔

نہ تواب ہمارے بیچ ایسا کوئی رشتہ ہے۔۔۔۔جس سے میں آپ سے کھل کر بات کر پائوں اور نہ ہی وہ بات رہی ہے۔۔

جو بھی کہنا ہے جلدی سے کہیں اور آئندہ سے کبھی مجھے فون کرنے کی کوشش بھی مت کرنا سمجھے آپ۔۔۔

امیزہ کی اسپاٹ لہجہ میں کہے ہوئے الفاظ سن کر عامر تھوڑی دیر خاموش ہو گیا تھا۔۔۔۔پھر تڑپ کر کہنے لگا۔

امیزہ میری بات تو سنو۔۔۔۔۔۔

نہی سننی کچھ بھی آپ کی بات عامر۔۔۔۔

آپ نے اچھا صلہ دیا ہے میری محبت کا چلیں یہ تو پتہ چلا کہ آپکو محبت تو تھی لیکن مجھ پر ٹرسٹ نہی تھا۔۔۔۔

امیزہ پلیز مجھے معاف کر دو پلیز میں بہت شرمندہ ہوں۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔وہ جلے دل کے ساتھ زور سے ہنسی تھی۔

معاف کر دوں آپ کو کس کس بات کی معافی دوں آپکو عامر۔۔۔چلیں میں معاف کر دونگی آپکو۔۔۔۔

لیکن کیا آپ وہ سب کچھ مجھے لوٹا سکتے ہیں جو میں نے کھویا ہے۔۔۔۔۔لوٹا سکتے ہیں تو بتائیں میں آپ کو ابھی اور اسی وقت معاف کر دوں گی۔

میرا مان، میری محبت، میرا اعتبار، میری عزتِ نفس سب کچھ اور سب سے بڑھ کر میرا بچہ جس کے آنے کا آپکو پتہ بھی نہی تھا اور آپ نے مجھ پر الزامات کی بوچھار کر دیا اور مجھے طلاق دے دیا۔۔۔

کس کس کی معافی مانگیں گے آپ عامر۔۔۔۔۔

وہ ہچکیوں سے رونے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے تو آپ سے محبت کی تھی اندھا اعتبار کیا تھا۔۔۔

اعتبار ہی تو واحد چیز ہوتی ہے جو دو لوگوں میں بندھے رشتہ کی واحد کڑی ہوتی ہے۔۔۔

ایک آپ پر آنکھ بند کر کے اعتبار کرتا چلا جائے اور دوسرا اس اعتبار کو اپنے پیروں کی دھول سمجھ کر اڑا دیتا ہے۔

آپ سمجھ سکتے ہیں محبت میں ہارے ہوئے کا دکھ بہت اذیت ناک ہوتا ہے عامر بہت اذیت دیتا ہے۔

امیزہ نے اپنی ہچکیوں کو بے مشکل قابو کیا تھا۔۔۔

عامر خاموش تھا۔۔۔اس کے پاس امیزہ کے کسی بھی سوال کا کوئی جواب نہی تھا۔۔۔۔

امیزہ میں نے جو غلطی کی اسکی کوئی معافی نہی ہو سکتی ہے میں جانتا ہوں لیکن۔۔۔۔۔۔!!!!!

غلطی۔۔۔۔۔۔۔!!!!!آپ نے غلطی نہی کی عامر گناہ کیا ہے۔۔

ایک پاک دامن پر بد کردار کی تہمت لگا کر چھوڑا ہے آپ نے۔آپ کو مجھ پر اتنا سا بھی ٹرسٹ نہی تھا۔۔۔۔

میں ان سب کا آزالہ کرنا چاہتا ہوں امیزہ۔۔۔

کیا آزالہ کرنا چاہتے ہیں آپ۔۔۔۔۔۔اس کا لہجہ خود بخود سخت ہو گیا تھا۔

امیزہ میں تمہیں کھونا نہی چاہتا ہوں پلیز تم حلالہ کروالو۔۔۔اسکے بعد میں تم سے پھر سے نکاح کر لوں گا۔

بس عامر۔۔۔۔۔عامر کے الفاظ اسکے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ انڈیلنے جیسا محسوس ہو رہے تھے۔۔آپ نے شائد عورت کو کھلونہ سمجھ لیا ہے لیکن میں کوئی کھلونہ نہی ہوں۔۔۔

کتنی گھٹیا سوچ ہے آپ کی آج یہ بھی پتہ چل گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئندہ سے کبھی بھی یہاں فون مت کرنا آپ میرے لئے مر چکے ہیں۔۔۔اسی دن جس دن آپ نے مجھ پر بدکردار کا الزام لگا کر سارے گاؤں کے لوگوں کے سامنے طلاق دیکر چھوڑ گئے تھے۔۔۔۔

امیزہ نے فون بند کر کے دیوار پر دے مارا تھا۔۔۔

اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی....

یااللہ یہ کیسا مزاق کر رہی ہے میری زندگی میرے ساتھ کوئی بھی کچھ بھی بول دیتا ہے۔

کیا عورت مرد کے ہاتھ کی کٹھ پتلی ہے۔کہ وہ جیسا چاہے ویسا نچائے کیا ہماری زات اتنی حقیر ہے۔

یہ سب دیکھنے سے تو بہتر تھا میں مر جاتی آج کم سے کم میرے بھائی اور بابا اتنی تکلیف میں تو نہ ہوتے اللہ۔وہ وہی ہچکیوں سے بیٹھی رونے لگی تھی اور اپنے اللہ سے گلہ کر رہی تھی۔۔۔

حافظ صاحب جو ابھی ابھی آئے تھے بیٹی کی ایسی اجڑی حالت دیکھ انکا دل کٹ کر رہ گیا تھا۔۔۔

اپنی بے بسی پر اندر ہی اندر وہ کٹ کر رہ گئے تھے۔

امیزہ۔۔۔۔۔۔امیزہ کے قریب آکر اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرنے لگے۔۔۔

امیزہ جو اس وقت توٹ پھوٹ کا شکار تھی باپ کا مہربان سایہ اپنے پاس محسوس کر کے انکی گود میں سر رکھ کر خوب آنسوں بہائے تھے۔۔۔

حافظ صاحب بیٹی کی ایسی حالت پر تڑپ کر رہ گئے تھے۔بابا یہ سب میرے ساتھ کیوں ہوا بابا۔۔۔

بہت دیر رونے کے بعد وہ باپ سے شکایتی لہجہ میں کہنے لگی۔۔

کیا پتہ میری بچی یہ تیرا امتحان ہو اللہ کی طرف سے لیکن تم میری بہادر بیٹی ہو،اپنے باپ کی ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا بیٹا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری بیٹی کو توٹنا نہی ہے زندگی چاہے جیسی بھی ہو اسکا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہے میری بچی۔۔۔

اللہ سے شکوے اور شکائت کرنے سے بہتر ہے تم اس سے اپنے لئے صبر اور ہمت مانگو۔۔۔

تم خود کو اتنا مظبوط بنالو کہ اس رب کے علاوہ کوئی تمہیں توڑ نہ پائے چاہے جتنی بھی مشکلات کیوں نہ آئے میرے بیٹی توٹے گی نہی۔۔۔۔

آپنے رب سے اس قدر تعلق بنائو کے وہ تمہیں اپنے بے حد قریب کرلے۔۔۔۔۔پھر دیکھنا بیٹا دنیا کی کوئی تاقت تمہیں نہی توڑیگی۔۔۔۔اُٹھو بیٹا شاباش اُٹھو جائو اس رب کے آگے اپنے معاملات بیان کرو۔۔۔

ہم تو صرف مٹی کے پتلے ہیں ہمارے بس میں کچھ نہی ہے۔۔۔۔لیکن وہ رب سب جانتا ہے۔۔۔

وہ چاہے تو سب کچھ کر سکتا ہے۔۔۔ایسا کوئی کام نہی جو میرا اللہ نہ کر سکے۔۔۔۔۔

امیزہ چپ چاپ وضو کرنے چل دی تھی۔۔۔لیکن اسی وقت کوئی زور سے دروازہ ڈھکیل کر اندر آیا تھا۔

زہے نصیب۔۔۔۔۔ضرار لبوں پر مسکراہت سجاتے اندر آچکا تھا۔۔۔۔۔

ہیلو آپی کیسی ہو آپ۔۔۔۔۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں آیت تم کیسی ہو۔۔۔۔سیل سے صادیہ کی آواز ابھری تھی۔

میں بھی ٹھیک ہوں آپی کتنے دن سے آپکو فون ٹرائی کر رہی ہوں لیکن کال ہی نہی جا رہی ہے۔

ہاں کیونکہ ہم اس وقت یو کہ میں ہیں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا مطلب آپی۔۔۔۔۔۔مطلب یہ کے ہم واپس آرہے ہیں اپنے وطن اور اب وہی رہینگے دانش اپنا بزنس وائنڈاپ کررہے ہیں۔۔

ہم کچھ دن بعد واپس آرہے ہیں وہ بھی ہمیشہ ہمیشہ کیلئے صادیہ پر جوش ہو کر بتانے لگی تھی۔۔۔۔

مطلب آپ یہاں ہمیشہ کیلئے رہو گی۔۔۔۔۔۔ہاں میری جان۔۔

اوہ آپی آئی لو یو آپی۔۔۔۔۔۔آپ نہی جانتی آپ نے مجھے کتنی خوشی دی ہے۔۔۔۔۔

بس آپ جلدی سے آجائیں مجھے آپ سے ڈھیر ساری باتیں کرنی ہے۔

ہاں آیت مجھے بھی کرنی ہے اور ازدال کیسے ہیں۔۔

تم ٹھیک تو ہو نا آیت۔۔۔۔۔۔صادیہ کو ہر وقت آیت کی فکر رہتی تھی۔

لیکن اسنے ازدال سے دو تین دفعہ بات کیا تھا جس سے وہ صادیہ کو نیک اور سلجھا ہوا نرم مزاج انسان لگا تھا۔

ازدال نے خود صادیہ کو بہت تسلی دی تھی کہ وہ آیت کا بہت آچھے سے دھیان رکھ رہا ہے۔۔۔۔

جی آپی میں بہت اچھی ہوں اور اے ڈی بھی بہت اچھے ہیں۔۔۔۔

اے ڈی کون ہیں آیت۔۔۔۔۔۔صادیہ فوراً پوچھنے لگی اے ڈی ازدال ہی ہیں انکا اتنا بڑا نام مجھ سے نہی لیا جاتا مجھ سے اس لئے میں انہیں اے ڈی پکارتی ہوں۔

وہ مزے سے بہت ساری باتیں کرنے کے بعد فون رکھ چکی تھی۔

گھڑی دیکھا تو شام کے چھ بج رہے تھے۔۔۔۔اے ڈی کو آنے میں ابھی بہت وقت تھا۔۔۔۔

اس لئے وہ اپنا لائٹ گرین دوپٹہ سنبھالتی نیچے آگئی تھی۔۔۔۔۔

سارے گھر میں صرف خاموشی تھی کوئی نہی تھا کچھ سوچ کر وہ بی گل کے کمرے میں آگئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جہاں وہ بیٹھی قرآن پاک پڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔

آیت چپ چاپ آکر ان کے پاس بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

جب وہ اسے دیکھ کر قرآن پاک تھوڑا پڑھ کر بند کر کے اونچی جگہ پر رکھ کر اسکے قریب آکر اس پر دم کیا تھا۔

آیت کو یہ بہت اچھا لگا تھا۔۔۔۔۔

آپ کیا پڑھ رہی تھی بی گل۔۔وہ معصومیت سے پوچھنے لگی۔۔۔۔

بی گل اسکی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہنے لگی یہ اللہ پاک کا کلام ہے بیٹا۔۔۔

اچھا۔۔۔۔کیوں آپ کو پتہ نہی ہے۔

جی نہی۔۔۔۔وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔

بی گل کو حیرت اور دکھ ہوا تھا۔۔۔۔۔

کیوں بیٹا تمہیں نہی پتہ نماز پڑھتی ہو تم۔۔۔۔۔

وہ پھر سے نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔اور سر کو جھکا لیا تھا اور خاموش ہو گئی تھی۔۔۔۔پھر خود ہی کہنے لگی۔

میرے پاس ممی نہی تھی یہ سب سکھانے کیلئے میں تو ہاسٹل میں پڑھی لکھی وہی بڑی ہوئی ہوں۔میری بہن بھی ہاسٹل میں ہی تھی پھر وہ شادی ہو کر انگلینڈ چلی گئی اور میں یہی ہاسٹل میں رہ گئی۔پاپا کے پاس کبھی ٹائم ہی نہی تھا ہمارے لئے وہ بہت مصروف رہتے تھے۔آیت چہرے پر افسردگی سجائے سب کچھ بتانے لگی۔

بی گل کو اس پیاری سی چھوٹی اور نادان آیت پر بہت پیار آیا تھا۔۔۔

کوئی بات نہی بیٹا میں سکھائوں گی آپکو آپ سیکھو گی مجھ سے۔۔۔۔۔!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت کے چہرے پر پھر سے مسکراہٹ آگئی تھی۔

کیا سچ میں بی گل آپ مجھے سکھائینگی۔۔۔۔

وہ بچوں کی طرح خوش ہو گئی تھی اور ان سے الٹھا سوال کرنے لگی۔۔۔۔

ہاں کیوں نہی۔۔۔۔۔میں سکھاؤنگی اپنی پیاری سی بیٹی کو سب کچھ انہوں نے اسکے سر پر محبت سے بوسہ دیتے ہوئے کہنے لگیں۔۔۔۔۔

بی گل آپ اور اے ڈی کتنے اچھے ہو۔۔۔۔۔اے ڈی بلکل آپ پر گئے ہیں۔۔۔۔

لیکن اے ڈی آپ کو بی گل کیوں بلاتے ہیں ممی کیوں نہی کہتے ہیں۔۔۔۔

آیت سوال کرنے لگی۔۔۔۔کیونکہ میں انکی ماں نہی ہوں بیٹا۔۔۔۔۔

کیا آپ اے ڈی کی ممی نہی ہو لیکن میں تو آپ کو اے ڈی کی ممی ہی سمجھ رہی تھی۔

میں ازدال کی ماں تو نہی ہوں لیکن سوچتی ہوں وہ میرے پیٹ سے کیوں پیدا نہی ہوا۔اور اللہ سے دعا کرتی ہوں کے دنیا کی ہر ماں کا ازدال جیسا ایک بیٹا ہونا چاہیئے۔۔

وہ بہت پیارا بچا ہے بیٹا۔۔۔۔بہت نرم دل میں نے تو صرف اسے پالا پوسا ہے اسے جنم۔دینے والی ماں تو کب کی جا چکی ہے۔

اوہ۔۔۔۔۔۔۔۔مطلب اے ڈی کی ممی بھی نہی ہیں۔

وہ پھر سے افسردہ ہو گئی تھی اور اپنے کمرے میں آگئی تھی۔

تبھی ازدال سلام کرتا ہوا اندر آیا تھا۔۔۔۔

آیت کا اترا چہرا دیکھ وہ پریشان ہو گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیریت یہ گلاب کا پھول مرجھایا ہوا کیوں ہے آج۔۔۔۔

ابھی میرے پودے اتنے بڑے نہی ہوئے اے ڈی کے گلاب کھل کر مرجھا بھی جائے۔۔۔۔۔وہ سیدھے سیدھے لہجے میں کہنے لگی۔

میں اس گلاب کی نہی اس گلاب کی بات کر رہا ہوں وہ اسکے گالوں کو ہلکے سے چھوتے ہوئے کہنے لگا۔

آیت مسکرانے لگی۔۔۔۔بس ایسے ہی۔۔۔۔۔۔!!!!

ایسے ہی تو کچھ نہی ہوتا ضرور کچھ بات ہے۔

وہ آیت کو کھوجتی ہوئی نظروں سے دیکھتا اپنا کوٹ اتار کر ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتا جگ سے پانی گلاس میں ڈال کر اسکے پاس ہی صوفہ پر آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔

گھونٹ گھونٹ پانی پینے لگا آیت ازدال کے چہرے کو غور سے دیکھنے لگی وہاں کچھ بھی نہی تھا یا پھر آیت کو کچھ بھی سمجھ نہی آیا تھا۔

آپکی ممی بھی نہی ہیں نہ اے ڈی۔۔۔۔۔۔

ازدال پانی پیتے ہوئے آیت کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

کس نے بتایا یہ سب آپکو۔۔۔۔

بی گل نے، میں سمجھی بی گل آپکی ممی ہیں۔

ہان نہی ہیں میری ممی۔۔۔۔۔۔وہ بھی اللہ کو پیاری ہو گئی جیسی آپ ہو ویسے ہی میں ہوں۔۔آپ یہ سب باتیں سوچ کر اپنا موڈ کیوں خراب کر رہی ہیں میں تو پریشان ہو گیا تھا۔

پتہ نہی کیا بات ہے۔۔۔۔۔میں آپکے لئے کچھ لایا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال نے بات بدل دی تھی۔۔۔آیت کے سوالات ختم نہی ہونے تھے وہ جانتا تھا۔۔۔

یہ ٹاپک ایسا تھا جس کے بارے میں ازدال کوئی بات کرنا پسند نہی کرتا تھا۔

ازدال اپنے کوٹ سے چاکلیٹس نکال کر آیت کی طرف بڑھانے لگا۔۔۔

وائواے ڈی چاکلیٹس وہ چاکلیٹس لیکر وہی بیٹھے بیٹھے کھانے لگی۔

آچھامیں نے دوپہر میں آپکو فارم دیا تھا کیا آپ نے وہ فل کیا۔۔۔۔۔!!!!!

ایت سر پر ہاتھ مارنے لگی۔۔۔۔اوہ میں تو بھول گئی۔

میں فرش ہو کر آتا ہوں جب تک آپ فل کر دیں۔۔۔

وہ چینجنگ روم میں چلا گیا۔۔۔۔آیت اپنے کمرے میں آگئی تھی وہی بیٹھے فارم فل کرنے لگی۔۔۔

ازدال بھی کپڑے چینج کر کے اسکے کمرے میں ہی آگیا تھا۔۔۔

آیت آپ کے لئے گوڈ نیوز ہے میرے پاس گیس واٹ۔۔۔

ازدال اسے بتاتے ہوئے دیکھنے لگا۔۔۔

کیا میرا کالج جوائن کرنا ضروری ہے۔۔۔۔اے ڈی

ہاں ضروری ہے۔۔۔becoz education is most

important for every person...

I know but I don't feel like studying right now....

thats not good my lovely princess...

آگر میں کہوں کہ یہ میری خواہش ہے تو کیا آپ تب بھی منع کرو گی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....Never پھر تو ٹھیک ہے میں کل ہی آپکا آپریشن کروا تا ہوں۔

اور ہاں گوڈ نیوز یہ ہے آپکی سسٹر بہت جلد یہی شفٹ ہونے والی ہیں۔۔۔۔

ہاں مجھے پتا ہے۔۔۔۔وہ منہ بنائے کہنے لگی۔

آرے آپ خوش نہی ہوئی۔۔۔۔۔۔!!!!

نہی۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!

بس ایسے ہی۔۔۔۔۔۔۔!!!!!وہ اپلیکیشن فارم اسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہنے لگی۔

کیا ہوا ہے آیت۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!کیوں اداس ہو۔۔۔۔۔

آج ان سب کا آخری دن تھا اس گاؤں میں کل انہیں واپس شہر لوٹنا تھا۔۔۔۔۔

اس لئے آج ان کی ساری ٹیم بہت بزی تھی۔۔۔

ہادی کی سماعتوں میں بار بار اس لڑکی کی بھیگی آواز گونج رہی تھی۔

وہ ڈسٹرب تو ہو رہا تھا ساتھ میں اس پر چڑچڑاہٹ بھی طاری ہو رہی تھی۔۔۔

دوپہر میں اس نے سومیہ کو گیسٹ ہاؤس بھیج دیا تھا۔

لنچ کے بعد وہ پھر سے اپنی ڈیوٹی پر آ چکا تھا۔

جب اسکا فون بجنے لگا۔۔۔۔۔۔

ہیلو ہادی۔۔۔۔۔۔ہاں سومیہ بولو۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ روکھے انداز میں پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

زونی نہی ہے یہاں۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!؟

کون زونی۔۔۔۔۔۔!!!!

ہادی کو ابھی تک زونی کا نام نہی پتہ تھا اس لئے بیزاری سے پوچھنے لگا۔۔۔

ہادی وہی لڑکی جس کی جان بچائی تھی تم نے۔۔۔۔۔۔

وہ یہاں کہی بھی نہی ہے میں نے سارا ہائوس دیکھ لیا۔

تو چلی گئی ہو گی کہی اچھا ہوا جانے دو۔۔۔۔۔۔۔

اس نے بیزار لہجہ میں کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا۔۔۔

لیکن دھیان بار بار اس لڑکی پر جا رہا تھا۔۔۔

بیوقوف لڑکی پتہ نہی سمجھتی کیا ہے اپنے آپ کو۔۔۔۔

وہ جھنجلا رہا تھا۔۔۔۔سارے پیشنٹ اسکے سخت رویہ کو دیکھ اس کے پاس آنے سے منع کر رہے تھے۔۔۔

ہادی کیا کر رہا ہے یار۔۔۔۔۔۔جواد اسے ٹوکنے لگا۔۔۔

لو پانی پیو۔۔۔۔۔۔۔۔کیا ہوا ہے یار آج اتنا غصہ کیوں آ رہا ہے تجھے اس سے پہلے تو ایسا کچھ نہی تھا۔۔۔۔

جواد حیرانی سے اسکے بدلے رویہ کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔

جواد تم یہ سب ہینڈل کر لو میری طبعیت کچھ ٹھیک نہی لگ رہی۔۔۔۔

میں گیسٹ ہائوس جا رہا ہوں۔۔۔۔۔۔اوکے اپنا خیال رکھنا۔۔۔

جواد نے اسکے شانے تھپکے تھے۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی گاڑی کی چابیاں لیکر کار کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

ڈور کھول کر وہ بیٹھ گیا تھا اور اگنیشن میں چابی گھما کر پیچھے دیکھنے لگا تو اسکی نظر اس بیگ پر پڑی تھی۔۔۔

وہ بیگ اٹھا کر دیکھنے لگا۔۔۔۔۔اس میں کچھ کپڑے اور زیور تھے۔۔۔۔۔

بیگ کو پھر سے بند کر کے پیچھے رکھ کر گاڑی اسٹارٹ کر دیا تھی۔۔۔۔۔

وہ بے مطلب یہاں کی سڑکوں پر گاڑی دوڑانے لگا۔۔۔۔

پتہ نہی کیوں سومیہ کی بات سن کر اس پر غصہ اور چڑچڑاہٹ طاری ہو گئی تھی۔

پتہ نہی وہ بیوقوف لڑکی کہاں گئی ہو گی۔۔۔۔

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اسے ڈھونڈنے لگا۔۔۔۔۔

شام کے ساڑے پانچ بج چکے تھے لیکن اس لڑکی کا ابھی تک کچھ پتہ نہی چلا تھا۔۔۔۔۔

ہادی کا فون بجنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔

ہادی نے ہاتھ بڑا کر فون اُٹھایا تھا۔۔۔۔ جس پر جواد کالنگ جگمگا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

اس نے آن کر کے اسپیکر پر ڈال دیا تھا۔۔۔۔۔

ہادی کہاں ہو۔۔۔۔۔۔!!!!!!

میں باہر ہوں جواد کیا ہوا۔۔۔۔۔۔

ہادی پلیز گیسٹ ہائوس آ جائو۔۔۔۔

جواد کی آواز کچھ پریشان لگی تھی۔۔۔۔۔۔ہادی کو وہ بھی پریشان ہو گیا تھا۔۔۔

جواد سب ٹھیک تو ہے نہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تم آ جائو ہادی پلیز جلدی آ جائو۔۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے ابھی آتا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوں۔۔۔۔

ہادی پندرہ منٹ بعد گیسٹ ہائوس پہنچا تو وہاں کئی گاڑیاں کھڑی تھی۔۔۔۔

وہ اندر آ گیا تھا۔۔۔۔۔۔جہاں پر پچیس تیس جوان مرد ہاتھ میں بندوق لئے کھڑے تھے اور ان کے علاوہ ایک ساٹھ پئینسٹ سال کا عمر دراز آدمی شان و شوکت سے صوفہ پر بیٹھا سگار کے کش لے رہا تھا۔۔۔۔ آور ساتھ میں ایک اور نوجوان تھا جو اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

جواد بھی انہی کے درمیان ڈرا ہوا بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

ہادی ان سب کو نظر انداز کرتا ہوا جواد کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔

یہ سب کون ہیں جواد۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں بتاتا ہوں ہم کون ہیں۔

وہی نوجوان اُٹھ کر اس کے قریب آیا تھا۔۔۔۔۔

ہادی نے ابھی اسے ٹھیک سے دیکھا بھی نہی تھا کہ اچانک ضرار نے اسکے چہرے پر مکہ جڑھ دیا تھا۔۔۔۔

ہادی اس حملہ کیلئے تیار نہی تھا۔۔۔۔ جبھی پیچھے دیوار پر جا لگا تھا۔۔۔۔

اس سے پہلے ضرار اس پر پھر سے حملہ کرتا ہادی نے اسکا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔۔۔

یہ سب نہ اپنے ان چمچوں کے ساتھ کرنا سمجھے۔ہاتھ کو اپنے قابو میں رکھو ورنہ ہاتھ توڑنے مجھے بھی آتے ہیں۔۔۔۔۔ہادی نے ایک مکہ ضرار پر بھی جڑا تھا۔۔۔۔۔

اسکے آدمی بندوق ہادی کی طرف دکھانے لگے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رک جائو۔۔۔۔۔۔۔ضرار تم ہمیشہ جلد بازی کیوں کرتے ہو۔

وہی عمر دراز شخص اُٹھ کر ان دونوں کے بیچ آ گئے تھے

اپ لوگ ہیں کون اور چاہتے کیا ہیں ہادی غصیلہ انداز میں پوچھنے لگا۔

ہم اس لڑکی کے باپ ہیں۔۔۔۔اور یہ اسکا بھائی۔۔انہوں نے صوفہ کی جانب اشارہ کیا۔۔۔۔

جہاں زونی زخمی حالت میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔اسکے ماتھے اور ہونٹوں کے کونے سے خون بہہ رہا تھا۔۔۔۔

ضرار نے زونی کو بالوں سے پکڑ کر گھسیٹ کر اسکے سامنے کھڑا یا تھا۔

بول تو اسکے ساتھ ہی بھاگی تھی نہ اس لڑکے کیلئے تو نے ہماری عزت کی زرا سی پرواہ نہی کی تھی نہ بول۔۔۔

ضرار اسکے چہرے پر تھپڑوں کی بوچھار کرنے لگا۔۔۔۔

ہادی نے اسکا ہاتھ تھام لیا تھا اور دو چار اسے بھی لگا دئے تھے۔۔۔۔

ذلیل انسان شرم نہی آتی تجھے عورت پر ہاتھ اُٹھاتے ہوئے۔۔۔۔

ہادی نے اسکا گریبان پکڑ لیا تھا۔۔۔۔جسے جواد اور اسکے کچھ چمچوں نے چھڑوایا تھا۔

بس کرو تم دونوں ضرار تم باہر جائو۔۔۔۔۔اسے لیکر جائو یہاں سے اس عمر دراز آدمی نے اپنے آدمیوں کو ضرار کو وہاں سے ہٹانے کیلئے کہا تھا۔۔۔۔جو اسے خونخوار نظروں سے گھورتا باہر چلا گیا تھا۔۔۔

ہادی کو یقین نہی ہو رہا تھا لوگ اتنے ظالم کیسے ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔

اپنے غصہ کو قابو میں رکھو برخوردار ادھر آ جائو شانت سے بیٹھو ہم بات کرتے ہیں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی نے اپنے کندھے پر رکھے ان کے ہاتھ بہت بری طرح سے جھٹک دئے تھے۔

آپ سب کا ڈرامہ ختم ہو چکا ہے تو اب آپ لوگ جا سکتے ہیں۔۔۔۔وہ اکھڑے لہجے میں کہنے لگا۔

ہم نہ ہی آپکی بیٹی کو جانتے ہیں نہ ہمارا آپ سے کوئی واسطہ ہے۔۔۔۔ہم ڈاکٹرس ہیں۔

آپکی بیٹی ہمیں جھیل کے کنارے ملی تھی۔۔۔۔جسکا ہم نے علاج کیا ہے یہاں رکھ کر۔۔۔۔اسکے علاوہ ہم انہیں نہی۔جانتے ہیں۔

وہ یہ کہتا جواد کا ہاتھ پکڑے اپنے کمرے کی جانب بڑھنے لگا۔۔۔۔

رک جائو لڑکے ابھی ہماری بات ختم نہی ہوئی ہے۔

انکی کڑک دار آواز ابھری تھی۔

میں آپکے ان چونچلوں سے ڈرنے والا نہی ہوں۔وہ سب کو اپنی طرف بندوق کئے دیکھ کر کہنے لگا۔

---------- آیت بنا کچھ کہے

گارڈن ایریا میں آگئی تھی۔

ازدال بھی اسکے پیچھے ہی آگیا تھا۔۔۔آیت وہاں بنی سیڑھیوں پر بیٹھ گئی تھی۔

اپ کو پتہ ہے اے ڈی پاپا مجھ سے کہتے تھے۔کہ میں بہت پڑھوں اور آگے جائوں۔

جب میں پڑھائی میں دلچسپی کم دکھاتی تو پاپا ہمیشہ میرا کانفیڈینٹ بڑھایا کرتے تھے۔

وہ کہتے تھے اپنے لئے نہی تو میرے لئے پڑھو۔۔۔۔

پاپا کے جانے کے بعد اب پڑھائی میں دل ہی نہی لگتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاپا نہی تو کیا ہوا میں ہوں نہ آپ میرے لئے پڑھائی کرو۔

اور ویسے بھی۔مجھے پڑھی لکھی کانفیڈینٹ سی گرلس آچھی لگتی ہیں۔۔۔۔

انفیکٹ میں تو کہتا ہوں سب کو پڑھنا چاہئے۔۔۔

آیت ازدال کو دیکھنے لگی جو اسکے قریب ہی اوپر والی سیڑھیوں پر بیٹھا اسے مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

اے ڈی ایک بات پوچھوں۔۔۔۔۔۔!!!!!

آپ اتنے کول مائنڈ کیسے رہتے ہو۔۔۔۔۔

مجھے بھی بتائیں نہ مجھے بھی آپکی طرح بننا ہے۔

نماز پڑھا کرو لڑکی اس سے دل اور دماغ دونوں میں سکون پیدا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

ہاں میں نے بی گل سے کہا ہے کل سے کے مجھے نماز پڑھنا سکھائیں۔۔۔۔

دیکھنا اے ڈی میں بہت جلد سب کچھ سیکھ جائوں گی۔

انشاءاللہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ابھی اندر چلیں ٹھنڈ لگ جائیگی آپکو۔۔۔

نہی مجھے یہاں پر بیٹھنا آچھا لگتا ہے۔۔۔۔

یہ ٹھنڈی ہوا۔۔۔موسم کی بارش میں بھیگنا مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔

اور آپکو پتہ ہے ہاسٹل میں ہم سب بارش کے موسم میں بہت انجوائے کیا کرتے تھے۔

ازدال اسکے چہرے کی معصومیت کو دیکھنے لگا۔

جسے دیکھ صاف محسوس ہوتا تھا کہ وہ کتنی نادان تھی کتنا بچپنا تھا اسکے اندر دنیا کی سمجھ نہی تھی اسے اور رشتوں کی گہرائی سے بھی ناواقف تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال کواس ایک پل میں پتہ نہی ایسا کیوں لگا تھا کے۔کیا وہ ان کے رشتہ کی گہرائی کو کبھی سمجھ پائے گی۔۔۔۔

اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔۔آیت کی آواز اسے گہری سوچوں سے باہر لے آئی تھی۔

اے ڈی وہ چاند دیکھ رہے ہیں آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آزدال سوچوں کو جھٹک کر نظر اُٹھا کر آسمان کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔

آپ بلکل اس چاند کی طرح ہو۔۔۔۔کول اور لگتے بھی بلکل ویسے ہی ہیں۔۔۔۔

آزدال کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔۔۔۔

آچھا لیکن وہ میں نہی۔ہوں آیت وہ آپ ہیں۔۔۔۔۔جسکے آنے کے بعد اس آنگن میں خوشی اور جاندنی بکھر گئی ہے۔۔۔

اور میری زندگی میں بھی۔۔۔۔۔وہ کھلکھلا کر ہنسنے لگی۔

آزدال کو اپنی دھڑکن رکتی محسوس ہوئی تھی اس لمحہ میں اسکی کھنکتی آواز وہ بس آیت کو دیکھتا رہا تھا۔

وہ اس کی بیوی تھی لیکن وہ اسے چھونے سے بھی ڈرتا تھا۔۔۔۔ازدال۔کو محسوس ہوتا تھا۔۔۔

آگر وہ اسے چوئیگا تو وہ ٹوٹ جائیگی۔۔۔۔۔

ازدال نے اپنے ایموشنز کو کمال انداز میں کنڑول کئے اور اُٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

اور آیت کا ہاتھ تھام کر اُٹھانے لگا۔۔۔۔وہ بھی اسکے ساتھ ہی اندر آگئی تھی۔

اے ڈی میں کالج تو جوائن کرلوں لیکن مجھے میتھمیٹیکس میں بہت مشکل ہوتی ہے سمجھنے کیلئے تو میں کیسے مینیج کروں گی۔۔۔۔وہ صوفہ پر بیٹھتے ہوئے ازدال۔کو اپنی پریشانی بتانے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی بات نہی میں ہیلپ کر دیا کروں گا۔۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں آپ کیلئے کھانا لگاؤں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہی ابھی مجھے بھوک نہی ہے۔

مجھے ضروری کال کرنی ہے۔میں کمرے میں جارہا ہوں۔

میرے لئے ایک کپ چائے بھجوادینا۔۔۔۔وہ کہتا ہوا اپنے فون سے کسی کا نمبر ملاتے ہوئے اوپر اپنے کمرے کی جانب چلا گیا تھا۔۔۔

آیت کیچن میں آگئی تھی جہاں پر پھول بانو کھڑی صفائی کر رہی تھیں۔

پھول بانو۔۔۔۔۔۔۔۔۔اے ڈی کیلئے چائے بنادیں۔۔۔۔

آیسا کریں آپ مجھے بتائیں کیسے بناتے ہیں میں بناتی ہوں۔۔۔

پھول بانو برتن دھوتے ہوئے آیت کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

ٹھیک کے چھوٹی بی۔۔۔۔۔۔۔آپ پہلے پتیلا لیں۔۔۔۔

آرے پھول بانو میں نے منع کیا ہوا ہے نہ آپکو مجھے بی بی وغیرہ مت بلائیں میں صرف آیت ہوں۔۔۔۔

آپ مجھیں آیت ہی بلایا کریں۔۔۔۔۔۔پھول بانو سر ہلانے لگی۔۔

آیت کو چائے بنانے کا طریقہ بتانے لگی۔۔۔۔

آیت چائے بنانے کے بعد چائے لیکر اوپر ازدال کے کمرے میں آگئی تھی۔

اے ڈی کسی سے باتوں میں مصروف تھے۔۔۔

آیت چائے انکی طرف بڑھا کر وہی کھڑی ہو گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال نے بات کرتے کرتے آدھی چائے پی کر رکھ دی تھی۔

آیت ازدال کی چھوڑی ہوئی چائے اُٹھا کر پینے لگی۔

ازدال اسکی حرکتوں کو نوٹ کر رہا تھا۔۔۔فون رکھ کر اسکی طرف پلٹا تھا۔۔میری جھوٹی چائے کیوں پی آپنے آیت۔۔۔۔۔۔

آیت چائے پیتے ہوئے ازدال کو دیکھنے لگی۔

آپ نے ہی تو کہا تھا اس دن جب آپ میرا جھوٹا کھانا کھا رہے تھے تو اپکو رزق کی بے حرمتی پسند نہی ہے۔ اس لئے میں نے آپکی جھوٹی چائے پی لی۔۔۔۔۔

وہ سب تو ٹھیک ہے آیت لیکن میں بات ختم کر کے چائے پینے والا تھا۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے لگا آپ نے چائے آدھی پی کر رکھی ہے۔

اسلئے میں نے پی لیا۔۔۔۔۔وہ معصومیت سے کہنے لگی۔

کوئی بات نہی۔۔۔۔۔۔لیکن چائے بہت اچھی بنی تھی۔

سچ میں اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔۔آیت خوشی سے پھولے نہی سما رہی تھی۔

میں بی گل اور پھول بانو کے ہاتھوں کے ذائقہ سے واقف ہوں اس لئے یہ چائے ان دونوں میں سے کسی نے نہی بنائی ہو گی۔۔۔۔اور اس گھر میں ان دونوں کے علاوہ میری آیت ہی ہیں جو یہ چائے بنا کر لائی ہیں۔۔۔۔

کل سے میں آپ کیلئے چائے بنائوں گی۔۔۔۔

ٹھیک ہے اب چلیں آپکے کپڑے کمرے میں شفٹ کرتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارے کپڑے وہ لیکر تو آگئی تھی۔۔۔۔ لیکن اسکے آدھے سے زیادہ کپڑے تو صرف جینز اور ٹی شرٹ ہی تھے۔

اے ڈی کیا یہ کپڑے میں نہی پہن سکتی وہ اپنے کپڑوں کی طرف اشارہ کرنے لگی۔۔۔۔

پہن سکتی ہیں صرف میرے سامنے کسی اور کے سامنے نہی پہن سکتی ہیں۔ لیکن کل سے تو آپ نے کہا تھا کے آپ بی گل کے ساتھ نماز پڑھنے والی ہو۔۔۔۔۔

لیکن ان کپڑوں میں تو نماز نہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے یہ کپڑے کسی اور کو دے دیں میں یہی پہن لوں گی۔۔۔۔۔ وہ سلوار کمیز کی طرف اشارہ کرنے لگی۔۔۔۔

ازدال اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے۔ اسکے ساتھ ہی آیت کے کپڑے وارڈروب میں سیٹ کرنے میں مدد کرنے لگا۔

----------✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿----------

ضرار کی آواز اس کے کانوں میں پڑی تو امیزہ وہی جم سی گئی تھی۔۔۔۔

حافظ صاحب بھی چلے آئے تھے۔۔۔۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے گھر میں گھسنے کی زلیل کمینے انسان حافظ صاحب خونخوار نظروں سے ضرار کو دیکھتے ہوئے آگے بڑھے تھے۔۔۔۔

ضرار نے امیزہ کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا۔

آگے بڑھنے کی غلطی مت کرنا حافظ صاحب اس عمر میں آپ کی ہڈیاں بہت کمزور ہو گئی ہیں۔۔۔۔ مجھ سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مقابلہ آپ کبھی نہی کر سکتے۔

چھوڑ دے میری بیٹی کو ذلیل انسان چھوڑ دے میری بیٹی کو خدا تجھے غارت کرے۔۔۔۔

میری معصوم بچی کی زندگی برباد کر دی تم نے خدا تمہیں کبھی معاف نہی کریگا۔۔۔۔

حافظ صاحب نے سامنے پڑی چیر سے ضرار پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ جس سے وہ سہی وقت پر بچ گیا تھا۔۔۔۔۔

سنو اس بڈھے کو پکڑ کر ایک کونے میں بٹھادو۔۔۔۔

آور کپڑا تھونسو اسکے منہ۔ میں بہت بولتا ہے۔۔۔۔۔ ضرار اپنے آدمیوں سے کہتا ہوا امیزہ کی طرف مڑا تھا۔

امیزہ اسکی گرفت سے خود کو چھڑانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔

ضرار کے آدمیوں نے حافظ صاحب کو ایک چیر پر بیٹھا کر ہاتھوں کو باندھ کر انکے منہ پر کپڑا باندھ چکے تھے۔

چھوڑو مجھے ورنہ بہت برا ہو گا تمہارے ساتھ۔۔۔۔

نانا میری جان اب تو یہ ہاتھ ہمیشہ کیلئے میں تھامنے والا ہوں۔۔۔۔

یہ دیکھو میں تمہارے لئے کیا لایا ہوں۔۔۔۔۔

ضرار امیزہ کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے اپنے ساتھ لائے ہوئے کپڑے زیور وغیرہ۔۔۔۔ امیزہ کو بتانے لگا۔۔۔

یہ تمہارا نکاح کا جوڑا ہے اور یہ ولیمہ کا ایک دم رانی کی طرح لگو گی تم دیکھنا۔۔۔۔۔

یہ سب لیکر ابھی نکل۔ جائوں میرے گھر سے میں ان سب چیزوں اور تم پر تھوکنا بھی پسند نہی کرتی پہننے اور شادی کی تو دور کی بات ہے۔

امیزہ سارے کپڑے اور زیور کو اُٹھا کر پھینکتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرار کو غصہ تو بہت آیا تھا امیزہ پر لیکن وہ اپنا غصہ امیزہ پر نکالنا نہی چاہتا تھا۔

پتہ ہے آج تک میری بات جس جس نے بھی مانی نہی نہ میں نے اسکو زندہ در گور کیا ہے۔۔۔۔

لیکن تمہارے معاملے میں اپنے آپ کو میں بے بس محسوس کرتا ہوں۔۔۔۔

میں چاہ کر بھی تمہیں تکلیف نہی پہنچا سکتا ہوں۔۔۔۔اسلئے میری خاموشی کا فائدہ بلکل مت اُٹھانا وہ شہادت کی انگلی سے اسے تنبیہ کرنے لگا۔

کیا کر لو گے تم زیادہ سے زیادہ مجھے مار دو گے نا تو مار ڈالو تمہارے ساتھ رہنے سے تو اچھا ہے میں مر جائوں لیکن مجھے تمہارے ساتھ شادی کرنا ہر گز گوارہ نہی ہے۔

تم سے شادی کرنے سے تو بہتر ہے میں اپنی جان دیدوں۔۔۔۔

حافظ صاحب بے بسی سے رونے لگے تھے۔

امیزہ نے اسکے جیب سے بندوق نکال لی تھی اور اپنے کنپٹی پر رکھ لیا تھا۔۔۔۔۔

ضرار اس کیلئے تیار نہی تھا وہ بھوکلا گیا تھا۔۔۔

امیزہ بندوق نیچے کرو اس میں گولیاہیں چل جائینگی۔

ضرار کہتے ہوئے آگے بڑھنے لگا۔۔۔۔

خبردار جو میرے پاس بھی آئے تو ورنہ میں خود کو شوٹ کر لوں گی۔یا پھر تمہیں ہی ختم کر دوں گی۔

اس کے آدمی نے اپنی بندوقیں تانی تھی۔۔۔۔۔

نہی رک جائو۔۔۔۔ضرار انہی روکتا ہوا دو قدم پیچھے ہٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

آپنے چچوں سے کہو میرے بابا کو چھوڑ دیں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ اس وقت کسی گھائل شیرنی کی طرح لگ رہی تھی۔

جلدی سے کھولو۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ زوردار آواز میں چلانے لگی۔

حافظ صاحب اسکے پاس آ گئے تھے۔۔۔۔۔

بابا آپ ٹھیک تو ہیں نہ وہ اپنے بابا کی سانسوں کو بحال ہوتا ہوا دیکھ پوچھنے لگی۔

چلیں بابا یہاں سے ہم کہی دور چلیں جائیں گے۔۔۔۔۔

خبردار امیزہ ایسی کوئی بھی حرکت بلکل بھی مت کرنا ورنہ اپنے انجام کی تم خود زمیدار ہو گی۔

ضرار کو کہاں اپنی ہار منظور تھی وہ پھنکارنے لگا۔۔۔

اس بار نہی ضرار خان۔۔۔۔۔۔۔

میں کبھی بھی تم جیسے شیطان کے ساتھ شادی نہی کروں گی۔۔۔۔۔

اپنے ان چمچوں سے کہو اپنی بندوق یہاں رکھ دیں۔۔۔۔

ضرار اپنے آدمیوں کو اشارہ کرنے لگا۔۔۔۔۔

سب نے بندوق رکھ دی تھی۔۔۔۔۔۔حافظ صاحب نے ان بندوقوں کو اٹھالیا تھا۔۔۔۔

گاڑی کی چابی دو مجھے۔۔۔۔۔۔۔

میں نے کہا گاڑی کی چابی دو مجھے۔۔۔۔۔۔

امیزہ پھر سے چلانے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ضرار گاڑی کی چابیاں لئے آگے بڑھنے لگا۔۔۔۔۔

رک جاؤ وہی پر رکھ دو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ رک کر امیزہ کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔جو آج بلکل الگ روپ میں دیکھائی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دی تھی۔

میں نے کہا گاڑی کی چابی وہی رکھ دو۔۔۔۔۔۔۔

ضرار چابی رکھ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔

بابا ماچس لائیں۔۔۔۔۔۔۔وہ حافظ صاحب کو کہنے لگی۔۔۔

حافظ صاحب ماچس لیکر آ گئے تھے۔۔۔۔۔

امیزہ نے ضرار کے لائی ہوئی ساری چیزوں کو پیروں سے اکھٹا کر کے آگ لگا دی تھی۔۔۔۔۔

تمہارے سارے ارمانوں کی آگ ہے یہ ضرار خان اور تم مجھے کبھی بھی حاصل نہی کر سکتے۔۔۔۔

ضرار خان کے تن بدن میں آگ بھڑک اُٹھی تھی۔۔۔۔۔

وہ امیزہ کو نرم اور معصوم سمجھ رہا تھا۔۔۔۔۔

لیکن آج وہ آتش فشا بن کر اس پر پھٹ رہی تھی۔

چلیں بابا وہ آگے بڑھ کر گاڑی کی چابیاں لے کر باہر کی طرف بڑھنے لگی۔۔۔۔

رک جائو امیزہ۔۔۔۔۔میں نے کہا رک جائو۔۔۔۔۔۔

ضرار پھنکارنے لگا تھا لیکن امیزہ اسکی کوئی بھی بات سنے بغیر باہر نکل کر دروازے کو تالا لگا کر جیب میں بیٹھ کر گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔۔

وہ جلد سے جلد یہاں سے دور چلے جانا چاہتے تھے۔۔۔۔۔۔

جیب کو گائوں کے باہر لانے تک دونوں نے سارے راستے کئی ورد پڑھے تھے۔۔۔۔

امیزہ کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے کبھی بھی نہی سوچا تھا کے ایسا دن بھی اسکی زندگی میں آئیگا کے اسے اپنا ہی گھر اور گائوں چھوڑ کر جانا پڑیگا۔۔۔۔۔

وہ چپ چاپ آنسوں بہانے لگی تھی۔۔۔۔

وہ سوچ رہی تھی کے اسے ضرار سے آزادی ملنے والی ہے لیکن قسمت نے کچھ اور ہی فیصلہ کیا ہوا تھا۔۔۔

--------------------✿⚘✿⚘✿⚘✿----------------------

--

رک جائو برخوردار ورنہ یہ جو گائوں میں تم کھڑے ہونا

یہاں ہمارا بہت چلتا ہے۔۔۔۔

یہ دھمکیاں سن کر شائد یہاں کے لوگ ڈرتے ہونگے۔۔

لیکن ہادی کسی کے باپ سے بھی نہی ڈرتا ہے۔۔۔

آپکا ڈرامہ ختم یوچکا ہے تو اب آپ جا سکتے ہیں۔۔۔۔

ہادی کہتا ہوا اوپر کی جانب بڑھنے لگا۔۔۔۔۔

ہادی جواد۔۔۔۔۔۔۔جب سومیہ کی آواز کانوں میں گونجی تھی۔۔۔۔۔۔سومیہ پر دو آدمی بندوق تانے کھڑے تھے۔

یہ کیا تماشہ لگا رکھا ہے۔۔۔۔۔۔ چھوڑیں اسے وہ غصہ سے پھنکارتا ہوا آگے بڑھا تھا۔۔۔۔۔

یہ بھی دیکھلو آپ۔۔۔۔۔۔وہ ہوٹل کے کمرے میں بیٹھے اپنے سارے اسٹاف پر کئی لوگ بندوق تانے کھڑے ہوئے تھے جسکی ویڈیو بنائی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی اور جواد اب واقعی میں پریشان ہو گئے تھے۔۔۔۔

ان لوگوں سمیت آپ سب کا بھی یہاں سے نام و نشان مٹ بھی جائے نہ تب بھی کسی کو شک نہی ہو گا۔۔۔

اس گاؤں پر کیونکہ یہاں سے دور دور تک صرف ہمارا راج ہے۔۔۔۔۔۔

آپ چاہتے کیا ہیں۔۔۔۔۔۔ہادی پریشانی سے پوچھنے لگا۔

اب کی ہے تم نے سمجھداروں والی بات برخوردار۔۔۔۔

یہاں پر بیٹھ جائو۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!

جہانگیر خان نے اپنے سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔

ہادی مغرور اہٹ سے چلتے ہوئے آکر صوفہ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

کہئے کیا چاہئے آپکو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ انہیں ناگواری سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

بات بہت آسان سی ہے وہ کش لگاتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔۔

تمہارے سارے اسٹاف کو آزادی مل جائیگی اور ہماری پریشانی بھی ختم ہو جائیگی۔۔۔۔۔

میں سیدھے سیدھے بات کرنا پسند کرتا ہوں۔۔۔۔۔

گھما پھرا کر نہ تو میں بات کرتا ہوں اور نہ سننا پسند کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔

کافی مغرور لگتے ہو تم۔۔۔۔۔۔۔۔

جہانگیر خان نے اسکے لہجہ کو محسوس کرتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔۔۔

یہ آپکا مسئلہ نہی ہے۔۔۔۔۔جو بات کرنی ہے صاف صاف کہیں۔۔۔۔۔۔

دیکھو برخوردار یہ ہماری بیٹی ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ زونی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگے جو زخمی ہونے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وجہ سے سوئی جاگی سی کیفیت میں بیٹھی ہوئی تھی۔

یہ آپ کئی دفعہ بتا چکے ہیں کہ یہ آپکی بیٹی ہے۔۔۔۔

ہادی بیزاریت سے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

چلو سیدھے سیدھے بات کرتے ہیں۔۔۔۔۔

یہ گھر سے بھاگ کر آئی تھی۔۔۔۔ہم نے اسکا نکاح کی تاریخ رکھی ہوئی تھی لیکن یہ اس سے پہلے ہی وہاں سے بھاگ آئی۔۔۔

تو میں کیا کر سکتا ہوں اگر یہ بھاگ آئی ہے تو۔۔۔۔۔

اب مسئلہ یہ ہے کے نہ تو ہم اسے گائوں لیکر جا سکتے ہیں اور نہ ہی یہاں چھوڑ سکتے ہیں۔۔۔۔

ہادی بھنوئوں کو اچکا کر انہیں سوالیا نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

تو آپ کیا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔

میں چاہتا ہوں تم میری بیٹی کے ساتھ نکاح کر لو۔۔۔۔۔

انکی بات سن کر ہادی کی رگیں تن گئی تھی۔۔۔۔اور وہ غصیلہ انداز میں کہنے لگا۔

آپ ہوش میں تو ہیں آپ جانتے بھی ہیں آپ کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔۔۔

آواز نیچی رکھو لڑکے اپنے لوگوں کی جان پیاری ہے تو چپ چاپ ہماری بات مان جائو ورنہ آگے کیلئے تم خود زمیدار ہو گے۔۔۔۔۔

میں یہ ہر گز نہی مانوں گا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو پھر ٹھیک ہے ہم تو اسے لیکر جا نہی سکتے یا تو اسے یہی زندہ در گور کر دیتے ہیں۔۔۔یا پھر تم سب کو۔۔۔۔!

ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جواد پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔

ہمارے پاس زیادہ وقت نہی ہے لڑکے ہمیں ابھی اور اسی وقت تمہارا جواب چاہیئے۔۔۔۔

ہادی پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

میں پہلے سے شادی شدہ ہوں۔۔۔۔۔۔

ہادی نے صاف لفضوں میں انہیں بتایا تھا۔۔۔۔

تم شادی شدہ ہو یا تمہارے کتنے بچے ہیں ہمیں اس سے کوئی لینا دینا نہی ہے۔۔۔

ہمیں صرف تمہارا جواب چاہیئے۔۔۔۔۔

ہادی ایک نظر زونی کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔۔جو شدید زخمی حالت میں شاید ہوش میں تھی بھی یا نہی پتہ نہی چل رہا تھا۔۔۔۔۔

اور اگر اب بھی میرا جواب وہی ہوا تو۔۔۔۔۔۔۔

تو ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔۔جہانگیر خان بندوق نکال کر زونی کے سر پر رکھ کر کھڑے ہو گئے تھے۔۔۔

ہمارے سماج میں ایک بھاگی ہوئی لڑکی کیلیئے کوئی جگہ نہی ہے۔۔۔۔اس سے بہتر اسکا مر جانا ہی ٹھیک ہے۔۔۔۔

رک جائیں میں تیار ہوں۔۔۔۔۔۔۔

لیکن ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔۔میں نے دنیا میں آپ جیسا باپ کہی نہی دیکھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ نفرت بھرے لہجہ میں کہتا ہوا زونی کو اٹھا کر کمرے میں لیکر جانے لگا۔۔۔۔۔

زونی کی حالت بہت خراب تھی۔۔۔۔۔۔

اسے پین کلرا نجیکشن دیکر وہ باہر آ گیا تھا۔

شام تک دونوں کا نکاح کروا دیا گیا تھا۔۔۔۔زونی کو بھی ہوش آ چکا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ باپ اور بھائی کی اس جارحانہ حرکت پر بہت روئی تھی۔۔۔۔۔۔

لیکن بلا آخر زونی کو نکاح نامہ پر سائین کرنا پڑا تھا۔

اسکی حالت اتنی بری تھی کے ٹھیک سے کھڑا بھی نہی جا رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ صوفہ پر بت بنی بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ہادی نے ایک بار بھی اسکی طرف نہی دیکھا تھا۔۔۔۔

وہ خود حیران تھا۔۔۔۔۔خود پر اس نے کیوں بچایا اس لڑکی کو مرنے دیتا کیا ضرورت تھی اسے بچانے کی اس کے ساتھ نکاح کرنے کی۔

نکاح کے بعد جہانگیر خان اور ضرار خان اسکے پاس آئے تھے۔۔۔۔۔

آج کے بعد تم ہمارے لئے مر چکی ہو۔۔۔۔۔ کبھی بھول کر بھی اس گاؤں میں قدم بھی مت رکھنا۔۔۔۔۔

ضرار اپنے زہر میں بجھے لفظوں کے تیر اس پر چلا رہا تھا۔زونی بت بنی سب دیکھ رہی تھی۔

ایک منٹ بابا۔۔۔۔۔۔۔زونی خود کو سنبھالتی ہوئی اُٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

سنا ہے بیٹیاں باپ کا غرور اور مان ہوتی ہیں۔۔۔۔۔

لیکن آج آپ نے اسے غلط ثابت کیا ہے۔۔۔۔۔۔ہمارا زمانہ تو کب کا بدل گیا ہے۔۔۔لیکن سوچ ابھی بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاہلوں کی ہی ہے۔۔۔۔۔۔

میری دعا ہے میرے اللہ سے کسی بھی بیٹی کو آپ کے جیسا باپ اور کسی بھی بہن کو آپ کے جیسا بھائی نہ دے۔۔۔۔۔۔

زونی یہ کہکر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔

لیکن وہاں کھڑے لوگ جاہلیت میں ڈوبے ہوئے تھے۔۔۔

وہ خود کو ہی خدا ماننے والے تھے۔۔۔۔انہیں خدا کا خوف نہی تھا۔۔۔۔۔۔وہ قدرت کے بے آواز لاٹھی سے واقف نہی تھے۔۔۔۔۔جسکی آواز نہی ہوتی تھی لیکن اس لاٹھی کا ضرب اتنا گہرا ہوتا ہے کہ انسان منہ کے بل گرنے کے بھی قابل نہی رہتا تھا۔۔۔۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

Past۔۔

حافظ صاحب اور راشد خاموشی سے امیزہ کی شادی کی تیاریوں میں لگے ہوئے تھے۔۔۔۔

راشد میں نے ہوٹل بک کروالیا ہے ہم شادی کے دو دن پہلے ہی ہوٹل پہنچ جائینگے۔۔اور ہاں یہ پیسے رکھ لو یہ ابھی بھی بہت ساری چیزیں لینی باقی اور تم نے کیٹرین کا ارڈر تو دے دیا ہے نا۔۔۔۔۔

نہی بابا بس یہ ہی آخری کام ہے میں کل صبح ہی چلا جاتا ہوں یہ کام ختم کر کے شام تک واپس آجائوں گا۔

ٹھیک ہے بیٹا لیکن سب دھیان سے کرنا ہے کسی کو خبر نہی ہونی ہے پتا ہے نا۔۔۔۔

بابا آپ بے فکر رہیں اور آپ نے مہمانوں کی لسٹ بنالی ہے۔

نہی راشد ہمارے کوئی مہمان نہی ہیں بس جو شہر میں ہیں دو چار رشتہ دار انکو بلوایا ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں گائوں سے تو کسی کو نہی بلانا ہے۔

بابا ایک بات بولوں ہماری ایک ہی بہن ہے لیکن ہم اتنے مجبور ہیں کے اسکی شادی یوں چھپتے چھپاتے کرنی پڑ رہی ہے۔

بیٹا موقعہ کی نزاکت کو سمجھو یہ سب ویسے بھی چونچلے ہیں ہمارے مزہب میں اسکی کوئی جگہ نہی ہے۔

میں نے عامر کے گھر والوں کو کہہ دیا ہے کے نکاح سادے طریقے اور مسجد میں پڑوایا جائے۔۔۔

اسکے بعد وہ جیسے چاہیں ولیمہ کر لیں انکی مرضی ہے۔

جی بابا جیسے آپ کہیں۔۔۔۔راشد اپنے بابا کی بات سے متفق ہوتے ہوئے کہنے لگا۔

کچن میں کھڑی امیزہ نے ان دونوں کی ساری گفتگو سن لی تھی۔ لیکن امیزہ کو یہ سمجھ نہی آرہا تھا کہ بابا نے کیوں گائوں والوں کو شادی میں انوائیٹ نہی کیا۔۔۔

حالانکہ وہ اس گائوں میں امامت کرتے تھے۔انکی سب باتیں سر آنکھوں پر رکھتے تھے سب لوگ۔۔۔۔

مگر ایسی کیا بات ہوئی ہے کے بابا گائوں کے لوگوں کو شادی میں بلوانا نہی چاہتے تھے۔

امیزہ کچھ دیر سوچتی رہی جب یوئی سر اہاتھ نہی۔آیا تو سر جھٹک کر کاموں میں لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

ظہر کا وقت تھا بابا بھی نماز پڑھانے کیلئے گئے ہوئے تھے۔

امیزہ بھی نماز پڑھنے کا ارادہ کئے وضو کئے نماز پڑھنے کیلئے مصلہ بچھانے لگی تھی۔

جب دروازے پر دستک ہونے لگی۔۔۔۔

امیزہ پریشان ہو گئی تھی بابا تو ابھی تھوڑی دیر پہلے گئے تھے۔۔۔۔اور اس وقت تو انکے گھر کوئی آتا نہی تھا۔

راشد بھی شہر گی ہوا تھا۔۔۔۔وہ سوچتے ہوئے دروازے کے قریب آکر پوچھنے لگی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کون ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!

امام صاحب ہیں۔۔۔۔۔۔باہر سے ایک نسوانی آواز آئی تھی۔۔

امیزہ نے دروازہ کھولا تھا سامنے کھڑی اس عورت کو ایک نظر حقارت سے دیکھا تھا۔۔۔۔

جو اپنے بچے کو گود میں اٹھائی ہوئی اسی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

بابا اس وقت گھر پر نہی ہیں آپ پلیز بعد میں آئیں۔۔۔۔

امیزہ کڑے لہجے میں کہتی دروازہ بند کر دینا چاہتی تھی۔

لیکن اس عورت نے اسکا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔۔

چھوڑیں میرا ہاتھ امیزہ نے اپنا ہاتھ سختی سے کھینچ لیا تھا۔

میں پھیچے والے گھر میں رہتی ہوں۔آپ نے ہی میرے بچوں کو کھانا کھلایا ہے نا میرے بیٹے نے مجھے بتایا آپ نہی جانتی آپ کیلئے میرے دل سے کتنی دعا نکلتی ہے۔

بی بی جی ہمارا بچہ بہت بیمار ہے۔۔۔۔

ہم نے دوائی بھی پلائی لیکن وہ ٹھیک ہی نہی ہوتا ہے۔

وہ عورت امیزہ کے تاثرات سمجھ نہی پائی تھی اسلئے اپنا درد بے سمجھی میں اسکے سامنے بیان کرنے لگی تھی۔

وہ بچا کھانسنے لگا تھا۔۔۔۔

امیزہ اندر کچن میں آگئی اور ایک گلاس دودھ لیکر باہر آنے والی تھی کے وہ عورت اندر صحن میں آکر نیچے بیٹھ گئی تھی۔

آپنے بچے کی پیشانی کو چومتے ہوئے اسکی پیٹ سہلانے لگی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ کو بہت غصہ آیا تھا اس عورت کا بنا اجازت گھر کے اندر آ کر ایسے بیٹھنا اسے بلکل بھی اچھا نہی لگا تھا۔

اپنے ناگواری کو دباتے ہوئے دودھ کا گلاس اس عورت کے ہاتھ میں تھما کر اس عورت اور بچے کو دیکھنے لگی۔

وہ عورت گھونٹ گھونٹ اپنے بچے کو دودھ پلانے لگی۔۔۔۔

بچے کو بخار کیسے ہوا ہے۔۔۔۔!!!!

امیزہ نے اس بچے کو دیکھا تھا جو بخار کی وجہ سے بے جان سا ہو گیا تھا۔۔۔اس بچے میں کوئی جان نہی تھی

اسکے بدن کی ساری ہڈیاں دکھ رہی تھی۔

وہ بارش میں بھیگ گیا تھا تو بخار ہو گیا۔۔۔

اس وقت آپ کہاں تھی جب بچہ بارش میں بھیگ رہا تھا۔۔

میں کام پر گئی ہوئی تھی بی بی۔۔۔۔۔جب آئی یہ بری طرح بخار میں جل رہا تھا۔

ایسا کونسا کام کرتی ہیں آپ۔۔۔۔۔جو روز صبح تیار ہو کر غیر مردوں کی گاڑی میں بیٹھ کر چلی جاتی ہیں

۔۔۔اور اپنے بچوں تک کا خیال نہی کرتی ہیں۔۔۔۔

مجھے شرم آتی ہے آپ جیسی عورتوں نے ہی ہمارے سماج کو گندا کیا ہوا ہے۔

امیزہ اس عورت کے آگے زہر اگل رہی تھی۔۔۔۔

اس عورت نے امیزہ سے اس چیز کی توقع نہی کیا تھا۔۔۔

تبھی زخمی نگاہوں سے امیزہ کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

آپ بول سکتی ہیں بی بی جی کیونکہ آپکے سر پر آپکے باپ اور بھائی کا سایہ ہے۔۔۔۔۔انہوں نے آپکو تحفظ

فراہم کیا ہوا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن میرے پاس نا تو باپ ہے اور نہ بھائی ایک ہی سرپرست تھا میرا شوہر وہ بھی جلد ہی اللہ کو پیارا ہو گیا۔۔۔۔آپ نہی سمجھ سکتی ہیں ایک ایسی عورت کا دکھ جسکا کوئی بھی نہی ہو۔

تو ایسا کام کرنے کی کیا ضرورت ہے آپ دوسرا کام دھونڈ کر بھی تو کر سکتی تھی۔۔۔۔۔

یہ بھی نہی۔سوچا اگر کل کو میرے بچے بڑے ہو گئے تو میرے بارے میں کیا سوچیں گے۔۔۔۔

بی بی جی لگتا ہے آپ اس گاؤں میں نئی۔آئی ہوئی ہیں۔

اسی لئے آپ یہ سب کہہ رہی ہیں۔

میں یہ سب اپنے بچوں کا پیٹ پالنے کیلئے ہی تو کر رہی ہوں۔ورنہ کونسی عورت کو اپنا جسم بیچنا گوارہ ہو گا۔

آپ نہی سمجھو گی بی بی جی میرا درد کیونکہ آپ کے ساتھ وہ سب نہی گزرا جو میرے ساتھ گزرا ہے۔

کتنی آسانی سے آپنے مجھے گندا کہدیا ایک بار میری جگہ پر خود کو رکھ کر سوچتی خدانہ کرے آگر آپکے ساتھ یہ سب ہوتا تو پتا چلتا آپکو۔

وہ زخمی مسکراہٹ لبوں پر سجائے آبدیدہ ہو کر کہنے لگی۔۔۔۔

میں آئی تو یہ سوچ کر تھی کے امام صاحب سے یا آپ سے اپنے بچے کو دم کروا کر لیکر جائوں گی تو شاید یہ ٹھیک ہو جائیگا۔۔۔۔

لیکن آپ جن نظروں سے مجھے دیکھ کر باتیں کر رہی ہے نہ وہ دیکھ میرا دل بہت رویا ہے آج۔۔۔۔

میں دعا کروں گی اللہ آپکو وہ وقت نہ دکھائے جو مجھ پر گزرا ہے وہ روتے ہوئے باہر چلی گئی تھی۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال نے آیت کا اڈمیشن کروادیا تھا کالج میں وہ روز باقعدہ کالج جانے لگی تھی۔۔۔۔

آبھی کلاسس پوری طرح سے اسٹارٹ نہی ہوئی تھی۔۔۔

وہ روز کالج جاتی آور آکر بی گل کے پاس نماز اور قرآن پڑھا کرتی تھی۔۔۔۔

تھوڑا تھوڑا کر کے وہ سب سیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

ازدال نے اسے کالج میں اپنے رشتہ کے بارے میں بتانے سے منع کیا ہوا تھا۔۔۔تاکہ کوئی بھی لڑکی اسکا مائنڈ اس بات کو لیکر ڈسٹرب نہ کرے اور آیت آچھے سے پڑھائی میں دھیان لگا کر پڑھا کرے۔۔۔۔

آج بھی وہ کالج سے تھکی ہوئی آئی تھی۔۔۔۔

دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد وہ پڑھائی کرنے کیلئے اپنے کمرے میں آگئی تھی۔

آیت کا فون بجنے لگا تھا۔۔۔۔۔

آیت نے دیکھا تو اسکرین پر اے ڈی کالنگ جگمگا رہا تھا۔۔

آیت کے چہرے پر خوشی کے رنگ پھیل گئے تھے۔۔۔

ہیلو اے ڈی۔۔۔۔آج آپ دوپہر میں لنچ کرنے کیوں نہی آئے

دوسری طرف گہری خاموشی تھی۔۔۔۔

آیت دوسری طرف خاموشی پا کر پکارنے لگی اے ڈی۔۔۔۔

اسلام وعلیکم۔۔۔۔۔۔۔دوسری طرف اے ڈی کی بھاری آواز گونجی تھی۔۔۔۔

وعلیکم اسلام۔۔۔۔۔۔سوری اے ڈی۔۔۔۔۔میں سلام کرنا بھول گئی تھی۔۔۔۔

ایت اپنے ہونٹوں کا کونا کترتے ہوئے یاد آنے پر بتانے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بات کرنے سے پہلے سلام کیا کرتے ہیں۔۔۔۔۔پرنسسس

دوسری طرف ازدال کی خوبصورت آواز ابھری تھی۔۔

آچھا سوری بابا۔۔۔۔۔۔میں بھول گئی۔۔۔

آئندہ خیال رکھیں۔۔۔۔۔۔۔جی آیت نے کہتے ہوئے سر ہلایا تھا۔۔۔جیسے ازدال اسکے سامنے بیٹھا اسی کو دیکھ رہا ہو۔۔۔۔

کیسا رہا آج آپکا دن میں آج کچھ میٹینگ میں مصروف تھا اس لئے دوپہر لنچ کیلئے نہی آسکا تھا۔

آوکے۔۔۔۔۔۔۔آپ نے لنچ کیا یا نہی ابھی تک۔۔۔۔

ایت فکر مندی سے پوچھنے لگی۔۔۔۔

دوسری طرف ازدال کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔

ہاں ابھی آرڈر کیا ہے آتا ہو گا پھر کھالوں گا۔۔۔۔

میں نے آپ کو پایک گوڈ نیوز دینے کیلئے کال کیا تھا۔۔۔

لیکن گھر آکر بتائوں گا۔

شام کو آپ تیار ہو جائیگا ہم باہر چلیں گے آئیسکریم کھائینگے۔۔۔۔۔۔

آیت بھی خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ابھی بتائیں نا اے ڈی کیا بات ہے مجھ سے شام تک کا انتظار نہی ہوتا۔۔۔۔

نہی شام تک کا تو ویٹ کرنا پڑیگا۔۔۔۔ا

آچھا میں فون رکھتا ہوں اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔۔۔ازدال نے فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت پڑھائی کرنے کا سوچ کر آئی تھی لیکن اے ڈی کی باتیں سننے کے بعد اسکا موڈ بدل چک تھا۔

شام کو وہ تیار ہو کر بے صبری سے ازدال کا انتظار کرنے لگی تھی۔۔۔۔

ٹھیک سات بجے ازدال۔ کی گاڑی کا ہارن بجتا ہوا سنائی دیا تھا۔۔۔۔

ازدال گاڑی پورچ میں کھڑا کر کے آندر آ گیا تھا۔۔۔

جہاں آیت بے صبری سے ازدال کا انتظار کرنے لگی۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔وعلیکم اسلام آیت مسکراتے ہوئے جواب دینے لگی۔۔۔

آپ تیار ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔!!!ہاں میں تو کب سے آپ کا ویٹ کر رہی ہوں۔۔۔

میں پانچ منٹ میں تیار ہو کر آتا ہوں آپ ویٹ کریں۔۔۔

ازدال آیت سے کہتے ہوئے سیڑھیاں چڑتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

پانچ منٹ بعد وہ جینز اور ٹی شرٹ پر لیدر کی جیکٹ پہنے ہوئے نیچے آ گیا تھا۔۔۔۔

چلیں۔۔۔۔ایک گہری نظر آیت پر ڈالی تھی جو پرپل ڈریس پہنے بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔

آیت سر ہلانے لگی دونوں آگے پیچھے چلتے باہر آ گئے تھے۔

لانگ ڈرائیو کے بعد دونوں ایک بڑے سے ریستورنٹ میں آ گئے تھے۔۔۔۔جہاں کھانے کے بعد آیت سے صبر ہی نہی۔ہوا تھا تبھی بے صبری سے پوچھنے لگی۔ا

اے ڈی اب تو بتا دیں کیا بات ہے۔۔۔۔!!کیا سرپرائز دینا چاہتے تھے آپ مجھے۔۔۔۔۔

آزدال آیت کے دمکتے ہوئے چہرے کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

جو یہ سرپرائز جاننے کیلئے بہت بے قرار تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آکچوئیلی آیت آج ہماری کمپنی کو بہت بڑا کانٹریکٹ ملا ہے۔۔اوہ یہ تو بہت اچھی بات ہے اے ڈی وہ بھی خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔

اسی سلسلے میں مجھے تین دن کیلئے لنڈن جانا پڑیگا۔۔۔۔

وہاں بہت ضروری میٹینگ اٹینڈ کرنی ہے۔۔۔

ازدال خوشی سے بتا رہا تھا۔۔۔لیکن آیت کے چہرے سے خوشی غائب ہو چکی تھی۔۔۔۔ازدال اسکے چہرے کے بدلتے تاثرات جان چکا تھا۔۔۔۔

آپ خوش نہی ہوئی۔۔۔۔۔ازدال آیت کو جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

نہی میں بہت خوش ہوں۔۔۔۔۔۔۔وہ چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ سجائے کہنے لگی۔۔۔۔۔

دونوں رستورینٹ سے باہر آ گئے تھے۔۔۔۔۔

اب ہم آئسکریم کھائیں گے آپکی فیورٹ شاپ میں جا کر۔۔

نہی اے ڈی میرا من نہی ہے پھر کبھی چلیں گے۔۔۔

آیت زبردستی منع کرنے لگی۔۔۔۔۔

گھر آ کر وہ خاموشی سے اپنے کمرے میں آ گئی تھی۔۔۔

کپڑے چینج کر کے ازدال سے کوئی بات کئے بغیر ہیلیٹ گئی تھی بستر پر۔۔۔۔۔۔

ازدال اسکے گریز کو محسوس کر چکا تھا۔۔۔۔۔اس لئے خاموشی سے اسکے پاس ہی بستر پر آ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آور دھیرے دھیرے اسکے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا۔۔۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔دھیمی آواز میں وہ آیت کو پکارنے لگا جو چادر کو سر تک تانے جان بوجھ کر سوتی ہوئی بنی تھی۔

ایت نے کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد خود چہرے سے چادر ہٹا کر ازدال کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔

کیا آپ کا جانا ضروری ہے اے ڈی۔۔۔۔۔!!!!

ہاں آیت۔۔۔۔۔۔۔یہ ہماری کمپنی کیلئے بہت بڑا کنٹریکٹ ہے۔

مجھے جانا ہو گا میں آپکو بھی ساتھ لے چلتا لیکن وہاں میں بہت بزی رہوں گا تو شائد آپکو ٹائم نہ دے پائوں اور یہاں آپ کالج اٹینڈ بھی کر لیں گی اور آپ کے ساتھ بی گل بھی تو ہیں۔۔۔۔

ازدال آیت کو پیار سے سمجھانے لگا۔۔۔۔وہ ناچاہتے ہوئے بھی مان گئی تھی۔۔۔۔

آگلے دن شام کی فلئیٹ تھی۔۔۔۔۔ازدال نے بی گل کو آیت کا دھیان رکھنے کی تاکید کر کے آیت کو بہت پیار سے سمجھا کر جلدی آنے کا کہکر چلا گیا تھا۔۔۔

ازدال کے جانے کے بعد آیت کو ایسا محسوس ہوا تھا۔۔۔جیسے وہ کسی آور دنیا میں آگئی ہو۔۔۔۔۔۔وہ تھوڑے ہی دونوں میں ازدال کی عادی ہو چکی تھی۔۔۔

اے ڈی کی محبت،انکی توجہ انکا کیئر کرنا سب بہت مس کر رہی تھی اور جب بھی ازدال۔کی یاد آتی رونے لگ جاتی تھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال نے دوسرے دن کال بھی کی تھی پانچ منٹ کیلئے لیکن آیت کا بار بار من بھر آجاتا تھا۔۔۔

ازدال کی عادی ہونے کی وجہ سے اسکی غیر موجودگی کا کچھ زیادہ ہی اثر لے لیا تھا۔۔۔ تبھی شدید بخار کی لپیٹ میں آگئی تھی۔۔۔۔۔۔

بی گل پریشان ہوگئی تھی۔۔۔۔۔اسکی طبعیت کو لیکر ڈاکٹر کو بلوایا بھی تھا لیکن بخار تھا کے کم ہی نہی ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔بخار کی وجہ سے وہ ٹھیک سے سو بھی نہی پائی تھی۔۔۔۔۔

چار دن بعد ازدال لوٹا تو آیت کی حالت دیکھ پریشان ہوگیا تھا۔۔۔۔۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔پلیز چپ ہو جائیں میں یہی ہوں آپکے پاس پلیز اب بس کر دیں۔

آیت ازدال کے گلے لگے پچھلے چار دن کی گھٹن کو کم کرنے کیلئے رونے لگی تھی۔

چار دن میں یہ کیا حالت بنالی ہے آپ نے خود کی،ازدال اسے ٹوکتے ہوئے چپ کروانے لگا تھا۔

لیکن آیت کے آنسوں رکنے کا نام نہی لے رہے تھے۔

ازدال کی تو جان نکل گئی تھی اسکی حالت دیکھ کر۔

آیت اب اگر آپ روئیں نا تو دیکھنا اب میں بہت دور چلا جائوں گا۔۔۔۔۔

آیت کے رونے میں آور اسپیڈ آگئی تھی۔۔۔

نہی اے ڈی مجھے کبھی بھی چھوڑ کر مت جانا ورنہ میں مر جائوں گی۔

یہ کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔۔اسکی بات وہ تڑپ کر رہ گیا تھا۔زدال اسے خود سے دور کرتے ہوئے دکھی لہجہ میں کہنے لگا۔

مجھے آپکی عادت ہو چکی ہے میں آپکے بغیر اکیلی نہی رہ سکتی آپکو پتا ہے میں تین راتوں سے سوئی نہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوں۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے بتانے لگی۔۔۔۔ازدال کو اس پر بے پناہ پیار آیا تھا۔۔۔ایک تو اسکا رونا اوپر سے شدید بخار نے آیت کا چہرا سرخ ہو گیا تھا وہ تین دن میں ہی کیسی مرجھا گئی تھی۔

اب پلیز چپ ہو جائیں خدارا پلیز جا کر منہ دھو کر آئیں۔۔۔

آپ پھر سے تو مجھے چھوڑ کر نہی جائینگے نا۔۔۔۔۔

ازدال اسکی رونی صورت کو دیکھ سر نفی میں ہلانے لگا۔

کہی نہی جائوں گا میں اب جلدی سے فرش ہو کر آئیں ہم۔ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔

کتنا تیز بخار ہو رہا ہے آپکو آیت۔

نہی میں ڈاکٹر کے پاس نہی جائوں گی۔۔۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

۔۔۔

جہانگیر خان آور ضرار کے جانے کے بعد زونی پورے وجود سے زمیں بوس ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

اسکی حالت اتنی خراب ہو گئی تھی کے اس میں ٹھیک سے اُٹھ کر بیٹھنے کی سکت بھی نہی بچی تھی۔۔۔۔

سومیہ نے اسے کمرے میں لیجا کر اسکو پین کلر اور نیند آور انجیکشن دے کر سلا دیا تھا۔۔۔۔

ہادی کو یہ سمجھ نہی آ رہا تھا کے وہ اپنے فیصلہ پر پچتائے یا پھر غصہ ہوئے کیونکہ ایک انجانی مصیبت اسکے گلے لگ چکی تھی۔

سومیہ زونی کو سلانے کے بعد باہر آ گئی تھی۔۔۔۔جہاں جواد اور ہادی اپنی اپنی جگہ خاموش بیٹھے ہوئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھے۔

زونی شدید زخمی ہے ہادی۔۔۔۔۔۔!!!!!!

سومیہ خاموش بیٹھے ہادی کو بتانے لگی۔۔۔۔

میں کیا کروں وہ زخمی ہے تو غلطی کر دی تھی میں نے نہی لیکر آنا چاہئے تھا مجھے اس لڑکی کو اس دن یہاں پر۔۔۔۔۔۔بہت بڑی غلطی ہو گئی مجھ سے ایک انجانی مصیبت اب پوری طرح سے میرے گلے پڑ چکی ہے۔

وہ غصہ کو پیتے ہوئے کہنے لگا تھا۔۔۔۔۔

ہادی کیا تمہیں اس لڑکی کی حالت نظر نہی آ رہی کتنی تکلیف میں ہے۔۔۔۔ تمہیں زرا سا بھی رحم نہی آتا اس پر۔

کوئی باپ اور بھائی اتنا ظالم کیسے ہو سکتے ہیں یار۔۔۔

جواد بھی کب سے خاموش بیٹھا تھا اب اُٹھ کر کہنے لگا۔

آ گر ہمارے سامنے اس لڑکی کو اتنا پیٹا ہے تو اب تک پتا نہی کتنا ظلم کیا ہو گا اس لڑکی پر جبھی وہ گھر سے بھاگ کر آئی ہے۔

ہادی کے کانوں میں اس دن کے زونی کے کہے الفاظ گونجنے لگے تھے۔۔۔۔

ہر لڑکی ضروری نہی غلط ارادے سے بھاگی ہو۔۔۔۔

میرے خیال سے وہ مینٹلی اور فزیکلی صدمہ میں ہے۔

سومیہ بتانے لگی۔۔۔

کیا میری لائف میں آلریڈی پرو بلمس کم تھے جو اب یہ بھی اگئی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی مٹھیوں کو بینچے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

ہادی۔۔۔۔۔۔ایک بات کہوں جو بھی ہوا یہ سب تمہاری تقدیر میں لکھا ہوا تھا۔۔۔۔اب بہتر ہے تم اسے مان لو۔کیونکہ وہ لڑکی مجھے بہت اچھے اخلاق اور کردار کی مالک لگتی ہے۔۔۔۔۔

ہادی کھا جانے والی نظروں سے جواد کی طرف دیکھ کر باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

پیدل ہی وہ باہر آگیا تھا اسکا غصہ کسی طور پر بھی کم ہونے میں نہی آرہا تھا۔۔۔۔۔

وہ شدید نفرت کرتا تھا۔۔۔۔لڑکیوں کی پرچھائی سے بھی اسے نفرت ہو گئی تھی۔

زندگی میں جتنی بڑی ٹھوکر کھائی تھی اس نے کے ناوہ ابھی اس سے نکلا تھا نا ابھی پوری طرح سے سنبھلا تھا کے یہ ایک نئی مصیبت آگئی تھی۔۔۔۔

وہ ساری رات سو نہی پایا تھا۔۔۔۔اسے خود پر بہت غصہ آرہا تھا۔

کے وہ کیوں اس لڑکی کو بچانے کیلئے نکاح کیلئے راضی ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

مرنے دیتا کیوں بچایا تھا اس لڑکی کو اس نے۔۔۔

اس سوال کا جواب خود ہادی کو سمجھ نہی آرہا تھا۔

ساری رات سگریٹ کے کش لیتا رہا تھا، نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔۔۔

صبح تک وہ بے چینی سے کبھی سگریٹ پیتا رہا تو کبھی بے چینی سے ٹہلتا رہا تھا۔

آگلے دن انکی روانگی تھی سارا اسٹاف کیلئے بس کروائی تھی وہ سب بس سے نکل گئے تھے۔

ہادی اپنی کار میں آیا تھا تو سومیہ۔جواد اور ہادی کار سے جانے والے تھے۔

صبح جب زونی کو ہوش آیا تو اسے ابھی بھی اپنا سر چکراتا محسوس ہو رہا تھا۔اس سے ٹھیک سے اُٹھا بھی نہی جا رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔

وہ تو یہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔وہ بہت دور چلی گئی تھی پھر پتہ نہی کیسے اسکے گھر والوں کو پتہ چلا اور لالا اور بابا اسکو سڑک پر اکیلا چلتے دیکھ لیا تھا۔

ضرار نے اسے وہی سے پیٹنا شروع کر دیا تھا پھر

اسے زبردستی گیسٹ ہائوس لیکر آ گئے تھے۔

اسکے سگے بابا اور بھائی نے ہی اسے اتنا گھائل کیا تھا کے وہ شائد ہی اب سنبھل پاتی۔۔۔۔۔

زونی کو اس وقت اپنے چھوٹے لالا کی شدت سے یاد آئی تھی کاش لالہ آپ یہاں ہوتے تو آج یہ سب نہی ہوتا جو آج ہوا ہے۔

اسے زبردستی ایک ان چاہے شخص کے ساتھ باندھ کر چلے گئے تھے۔

زونی بیڈ پر لیٹی ہچکیوں سے رونے لگی تھی۔

جب سومیہ دروازہ ہلکے سے کھولتے ہوئے اندر آئی تھی۔

زونی نے خود کو سنبھالنے کی بہت کوشش کی تھی لیکن ان آنسوئوں کا کیا کرتی جو اسکی ایک بھی بات ماننے سے انکاری تھے اور متواتر سے بہہ رہے تھے۔

زونی آپنے آنسوں چھپانے کیلئے کروٹ لیکر چہرے پر ہاتھ رکھ چکی تھی۔۔۔لیکن اسکی ہچکیوں کی ہلکی ہلکی آواز ابھی بھی کمرے میں گونج رہی تھی۔

زونی۔۔۔۔۔۔۔۔۔سومیہ بھی اسے دیکھ دکھی ہو گئی تھی کیونکہ وہ جب سے آئی تھی اسکی تڑپ اور رونا وہ کئی بار دیکھ چکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی نے کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔۔وہ ایسے ہی لیٹی رو رہی تھی۔

قسمت نے اسے قدم قدم پر ٹھکرایا تھا۔

زونی بس کر دو اب رونا جو ہو چکا ہے اسے ہم بدل تو نہی سکتے ہیں۔

زونی چہرے پر سے ہاتھ ہٹا کر ڈاکٹر سومیہ کو دیکھنے لگی۔اور دھیرے سے اُٹھ کر اسکے آگے ہاتھ جوڑ دئے تھے۔

پلیز ڈاکٹر مجھے تھوڑا زہر لا کر دیدو میں جینا نہی چاہتی ہوں میں مر جانا چاہتی ہوں۔۔۔پلیز آپ مجھے دیدیں میں وعدہ کرتی ہوں میں یہاں نہی کہی دور جا کر کھالوں گی۔۔۔۔۔

پلیز ڈاکٹر میں جینا نہی چاہتی ہوں پلیز وہ اب پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے سومیہ سے ریکویسٹ کرنے لگی۔

سومیہ کو اسکی حالت دیکھ رونا آگیا تھا وہ اسے اپنے آپ سے لگائے خود بھی رونے لگی تھی۔

بہت مشکل سے اسے پھر سے انجیکشن دیکر سلایا تھا۔

سومیہ روتے ہوئے باہر آئی تھی۔

کیا ہوا سومیہ۔۔۔۔۔!!!!

جواد سومیہ کو روتے ہوئے دیکھ پوچھنے لگا۔

کچھ نہی جواد وہ آپنے آنسوں پوچھنے لگی۔ہادی جو سیڑھیوں سے نیچے اپنا بیگ لیکر اتر رہا تھا سومیہ کو دیکھ ٹھٹکا تھا۔

سومیہ ہمیں نکلنا ہے ابھی تمہارا بیگ کہاں ہے۔

ہادی نیچے آتے ہوئے سومیہ کو پوچھنے لگا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آور زونی کیلئے کیا سوچا ہے تم نے ہادی۔۔۔۔۔۔

سومیہ ہادی کو لاپرواہ دیکھ پوچھنے لگی۔۔۔۔

میں نے اسکی جان بچانے کیلئے نکاح کیا تھا۔۔۔۔

میں نے کسی کا ٹھیکا نہی لیا ہے۔۔۔۔۔۔

ہادی ہائور وڈیو آر۔۔۔۔۔۔۔ تمہیں رحم نہی آتا کسی پر ضروری نہی ہر بار ٹھوکر ہر انسان سے ملے۔۔۔۔

تم نے اپنی زندگی میں ٹھوکر کھائی میں سمجھ سکتی ہوں لیکن اسکا مطلب یہ تو بلکل نہی ہے کے سب ویسے ہی ہیں۔۔۔۔۔۔ یہ لڑکی بہت ٹوٹی ہوئی ہے ہادی اسے تمہارے سہارے کی بہت ضرورت ہے۔۔۔۔۔۔ ہادی کی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا۔۔۔۔۔

میں نے کسی کو بھی حق نہی دیا ہے اپنی پرسنل لائف میں گھسنے کا۔ ڈونٹ لمٹ یور کراس سومیہ۔۔۔۔

میں جارہا ہوں اگر تمہیں اتنا شوق چڑا ہے ہمدردی کا تو خود دیکھو۔۔۔۔

میں جارہا ہوں۔۔۔۔۔۔ ہادی اپنا بیگ لیکر باہر نکل گیا تھا۔

سومیہ تاسف سے سر ہلانے لگی تھی۔

----------✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿----------

Past

شادی کے دن قریب تھے جب آچانک حافظ صاحب کی طبعیت خراب ہوگئی تھی۔

انکے سینے میں بہت تیز درد اُٹھا تھا۔۔۔۔ وہ درد سے تڑپ رہے تھے۔۔۔۔ گھر پر امیزہ اور بابا کے علاوہ کوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی تھا۔

امیزہ گھبرا گئی تھی اور آس پاس کے پڑوس کے ہی دو تین آدمی کو بلا کر لے آئی تھی۔

انہیں فوراً ہسپتال لیکر گئے تھے۔۔۔امیزہ پریشان ہو گئی تھی۔

راشد کو فون کرنے لگی لیکن اسکا فون لگ نہی رہا تھا۔

وہ ہسپتال میں کھڑی ادھر سے ادھر ٹہلنے لگی تھی۔

یہاں پتا نہی اسکے بابا کا علاج ٹھیک سے ہو گا کے بھی نہی سرکاری ہسپتال تھا۔۔۔۔

امیزہ باہر بینچ پر بیٹھی قرآنی آیتوں کا ورد کرنے لگی تھی اور ساتھ میں راشد کو کال بھی کرنے لگی تھی۔

لیکن اسکا فون ابھی بھی بند آرہا تھا۔۔۔اسکی ہمت جواب دینے لگی اور وہ وہی بیٹھے بیٹھے رونے لگی تھی۔

بابا کی خیریت کی ابھی تک کوئی خبر نہی ملی تھی وہ ڈاکٹر سے پوچھ پوچھ کر تھکنے لگی تھی۔۔۔۔

بار بار پوچھنے پر صرف اتنا جواب آتا کے وہ ابھی ٹھیک نہی ہیں۔۔۔

شام سے رات ہونے والی تھی۔۔۔۔۔

گائوں کے اکا دکا لوگ آکر امیزہ سے ہمدردی جتاتے حوصلہ افزائی کرتے اور چلے جاتے تھے۔۔۔

رات ہو گئی تھی لیکن راشد ابھی تک نہی آیا تھا۔۔۔

امیزہ کو اکیلے بیٹھنے میں ڈر بھی لگ رہا تھا۔ لیکن وہ بابا کو چھوڑ کر کہی جا بھی نہی سکتی تھی۔

وہ بینچ پر بیٹھے زکر کر رہی تھی۔جب پیچھے سے کسی کے رونے چلانے کی آواز آئی تھی۔۔۔۔

ڈاکٹر صاحب دیکھیں تو میرا بچہ آنکھیں نہی کھول رہا ہے۔۔۔

وہی عورت تھی اپنے بچہ کو سینے سے لگائے وہ دھاڑے مار کر رو رہی تھی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس وقت ہسپتال میں صرف ایک ہی ڈاکٹر تھا وہ شاید سو رہا تھا۔۔۔جبھی نیند سے کھلی آنکھیں مسلتا چلاتا ہوا باہر آیا تھا۔

کیا ہوا اتنا چلا کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر صاحب میرا بچہ کچھ دن سے بیمار تھا۔۔۔آج بھی یہ کھانا کھانے کے بعد سو گیا تھا لیکن ابھی تھوڑی دیر پہلے وہ زور سے سانس لینے لگا تھا پھر اسکی سانس ہلکی ہو گئی میں اسے کب سے اٹھانے کی کوشش کر رہی ہوں لیکن یہ۔آنکھیں ہی۔نہی۔کھولتا ہے۔۔۔وہ روتے ہوئے بتانے لگی۔۔۔۔

یہ مر چکا ہے۔۔۔۔ڈاکٹر بے رحمی سے ایک ماں پر قیامت توڑ رہا تھا۔

یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔۔۔ٹھیک سے دیکھیں یہ ابھی تھوڑی دیر پہلے جاگ رہا تھا۔

میرے ہاتھوں سے کھانا بھی کھایا تھا۔۔۔۔۔

میں آپکے ہاتھ جوڑتی ہوں ڈاکٹر صاحب اسے کچھ دوائی دیں یہ ٹھیک ہو جائیگا۔۔۔

میرا بچہ مر نہی سکتا۔۔۔۔۔وہ ڈاکٹر کے پیروں پر گری روتے ہوئے منتیں کرنے لگی تھی۔

یہ بچہ مر چکا ہے اب کوئی دوائی اس پر اثر نہی کریگی۔

ڈاکٹر یہ کہکر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ بچہ کو ہاتھ میں لئے کبھی اسکی آنکھوں کو چومتی کبھی۔اسکے پیروں کو چومتی کبھی اسکے ماتھے کو چومتے ہوئے زار و قطار رو رہی تھی۔بیٹے کی ابدی جدائی پر تڑپ رہی تھی۔۔۔

امیزہ کی آنکھیں بھی چھلکنے لگی تھی۔۔۔وہ بھی رونے لگی تھی۔۔۔اس بچہ کو کبھی کھانا دیا کرتی تھی وہ لیکن جب سے اس عورت کو غیر مردوں کے ساتھ جاتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔۔۔وہ ان بچوں کو بھی کھانا نہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیتی تھی۔۔۔۔۔

وہ عورت بچہ کو لئے زمیں پر بیٹھی کئی دیر روتی رہی تھی پھر بچے کو اٹھا کر باہر چلی گئی تھی۔

امیزہ دور سے بیٹھی یہ سب دیکھ رہی تھی لیکن وہ اس عورت کے پاس اُٹھ کر نہی گئی تھی۔۔۔۔

راشد گھر میں دونوں کو نہ پا کر پڑوس میں پوچھنے کے بعد ہسپتال آ گیا تھا۔

بابا کی طبعیت ابھی بھی ٹھیک نہی تھی۔۔۔۔۔

رات سے صبح ہو گئی تھی راشد نے اسے گھر جانے کیلئے کہدیا۔۔اور خود بابا کے پاس رہنے کیلئے راضی ہو گیا تھا۔ا

امیزہ ہسپتال سے باہر آ گئی تھی۔۔گھر یہاں سے بہت قریب تھا وہ پیدل چلتی ہوئی گھر جانے لگی تھی۔۔۔۔

جب اسکے قریب ایک جیپ آ کر رکی تھی۔۔۔۔

امیزہ دو قدم پیچھے ہٹ گئی تھی۔۔۔۔۔۔اور آنے والے کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

ضرار کھیتوں کی طرف جا رہا تھا جب اسکی نظر سامنے سے آتی ہوئی چادر میں چھپی لڑکی پر پڑی تھی۔۔۔

وہ کب سے اسے دیکھنے کی تمنا کر رہا تھا۔۔۔۔لیکن مصروفیت کی وجہ سے جا نہی سکا تھا۔۔۔۔

ضرار جیپ سے اتر کر امیزہ کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔

امیزہ گھبرا گئی تھی اسے سوالیا نظروں سے دیکھنے لگی۔وہ تو اسکا چہرا بھی بھول گئی تھی۔۔۔۔

آپ وہی ہو نا جو اس دن مجھے کھیتوں میں ملی تھی۔۔۔

امیزہ کو بھی یاد آ گیا تھا۔۔۔۔۔وہ سر ہلاتے ہوئے آگے بڑھنے لگی تھی۔۔۔۔۔

رکئے میڈم جی۔۔۔۔۔۔ضرار بھی اسکے پیچھے ہی چلنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تو آپکا شکریہ ادا کرنا چاہتا تھا۔۔۔آپ تو کہی دکھائی ہی نہی دیتی ہو۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔۔۔۔۔امیزہ رک کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

اسکی چادر میں چھپی خوبصورت آنکھیں ضرار کو گھائل کر گئی تھی۔۔۔۔

وہ آج دوسری بار اس لڑکی کے آگے خود کو بے بس محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔

جی شکریہ۔کی کوئی بات نہی ہے آپ نے ڈاکٹر کو دکھایا۔

امیزہ جلدی سے پوچھنے لگی۔۔۔۔

ضرار اسے گہری نظروں سے دیکھتا سر ہلانے لگا۔۔۔

امیزہ کو اسکی نظروں سے الجھن ہونے لگی تھی۔۔۔

آچھا میں چلتی ہوں مجھے گھر جانا ہے وہ کہتے ہوئے واپس پلٹ گئی تھی۔۔۔۔

سنئیے میڈم جی۔۔۔۔۔۔۔امیزہ پھر سے مڑ کر دیکھنے لگی۔۔۔

آپکا نام تو بتا کر جائیں۔۔۔۔۔۔

جی معافی چاہتی ہوں لیکن میں غیر مردوں کو اپنا نام نہی بتاتی ہوں۔۔۔۔یہ کہکر وہ واپس چلی گئی تھی۔

ضرار کے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ ابھری تھی۔۔۔

پلٹ کر جیب میں آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

آج پھر سے اس لڑکی کے آگے وہ ہار گیا تھا۔۔۔اب تو لگتا ہے امام صاحب سے بات کرنی پڑیگی تمہارے لئے۔۔۔۔۔

ضرار سائڈ مرر میں اپنے آپ کو دیکھتا موچھوں کو تائو دیتا ہوا گاڑی کو سٹارٹ کر دیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت آپ کو اتنا بخار ہے آپ ڈاکٹر کے پاس کیوں نہی جانا چاہتی ہیں۔

ازدال اسے بچوں کی طرح ضد کرتے دیکھ کہنے لگا۔

مجھے ڈر لگتا ہے ہاسپٹل سے ڈاکٹر سے اور سب سے زیادہ انجیکشن سے وہ ڈرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

مجھے نہی جانا میں یہی ٹھیک ہوں آپ آگئے ہیں نا اے ڈی میں ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔۔۔

میں آپکو سمجھا کر گیا تھا نہ کے بس دو تین دن کیلئے جا رہا ہوں۔۔۔۔ پھر یہ کیا حالت بنالی آپنی آپ نے پتہ ہے میں کتنا پریشان ہوا ہوں۔۔۔۔ آپ کو اس حالت میں دیکھ کر۔ آپ نے آپنا دھیان نہی رکھا نا۔۔۔۔

ازدال نرمی سے ڈانٹتے ہوئے کہنے لگا تھا۔۔۔۔

میں کیا کروں آپ کے بغیر مجھے کچھ بھی اچھا نہی لگتا ہے۔۔۔ مجھے آپ کی عادت ہو گئی ہے اے ڈی۔۔۔

وہ پھر سے روہانسی ہو گئی تھی۔۔۔

بس اب میں آگیا ہوں نہ اب آپ نہی روئیں گی۔۔۔۔۔

ازدال نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے محبت سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔۔

چلیں جلدی سے کچھ کھالیں میں آپکے لئے کچھ لاتا ہوں اسکے بعد آپکو دوائی لینی ہے اور پھر اچھی سی نیند کرنی ہے۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔۔۔ وہ کہتا ہوا باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔

آیت کچھ ہی دنوں میں آزدال کی اتنی عادی ہو جائیگی اسے خود نہی پتہ تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ہمیشہ سے محبت کیلئے ترسی ہوئی تھی۔۔۔

ماں باپ کا پیار بھی اسے نہی ملا تھا۔۔۔۔۔۔

اوپر سے تو وہ بہت خوش رہتی تھی لیکن اندر ہی اندر ایک خلش تھی۔۔۔۔

اسکے پاپا کے پاس کبھی بھی آیت کیلئے وقت نہی تھا۔۔۔

وہ ہمیشہ دوسروں کو دیکھ کر اندر ہی اندر اداس ہو جایا کرتی تھی۔۔۔۔ہمیشہ ویکینڈ پر اپنے پاپا کا انتظار کرتی کے وہ شائد اسے لینے آجائیں لیکن وہ نہی آتے تھے۔

سب کے ساتھ رہ کر اوپر سے خوش دکھائی دینے والی آیت اندر ہی اندر بہت تنہا محسوس کرتی تھی خود کو۔

اسکول کے بعد کالج جوائن کیا تھا فرسٹ ائیر تب بھی پاپا نے اسے اپنے پاس نہی رکھا تھا۔۔۔۔

ہاسٹل میں ہی چھوڑ دیا تھا ویک اینڈ پر وہ تھوڑی دیر کیلئے آیت سے ملنے آجایا کرتے تھے۔

فرسٹ ائیر کے بعد وہ چھٹیوں میں گھر آگئی تھی۔۔۔

آیت اب ہاسٹل میں نہی رہنا چاہتی تھی۔۔۔۔وہ یہی سے کالج جانا چاہتی تھی لیکن کچھ دنوں بعد پاپا کے انتقال ہونے پر وہ پوری طرح سے اکیلی پڑ گئی تھی۔۔۔۔

اسے آج بھی یاد تھا کے اسکے ڈیڈی ایک بار اسکے ہاسٹل آئے تھے لائر کے ساتھ پھر کچھ ڈاکیومنٹس سائن کروائے تھے۔۔۔۔اسکے بعد وہ کئی دیر اسکے ساتھ رہے تھے اور بہت سارا پیار کر کے چلے گئے تھے۔۔۔وہی آخری وقت تھا جب وہ اس کے ساتھ بہت سارا وقت گزار کر گئے تھے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے بعد وہ باہر گئے تھے آفس کے کام سے لیکن راستہ میں ہی آکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔۔۔۔

اسکے بعد ازدال اسکی زندگی میں آیا تھا۔۔۔

وہ شوہر تھا وہ نہی جانتی تھی شوہر کیا ہوتا ہے لیکن وہ ازدال کو اپنا اچھا دوست سمجھتی تھی۔۔

ازدال کے کیرینگ کرنا اسے محبت سے سب کچھ سمجھانا آیت کو سب اچھا لگنے لگا تھا وہ آہستہ آہستہ اے ڈی کی انکے پیار کی انکے توجہ کی عادی ہو گئی تھی۔۔۔۔

آیت۔۔۔۔وہ سوچوں میں گم تھی جب ازدال اسکے پاس بیٹھا اسے پکارنے لگا۔۔۔

کن خیالوں میں گم ہیں آپ۔۔۔۔۔

وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔ چلیں جلدی سے یہ سوپ پی لیں اسکے بعد آپکو دودھ پینا ہے پھر دوائی بھی کھانی ہے۔۔۔۔

ازدال اپنا جیکٹ اتارتے ہوئے اسکے آگے ٹرے رکھے سوپ میں چمچ چلانے لگا۔۔۔۔

اے ڈی آپ تھکے ہوئے ہیں یہ مجھے دیدیں میں خود پی لوں گی۔۔۔۔آپ جا کر فرش ہو جائیں۔۔۔اور آرام کریں۔

آپ جب سے آئے ہیں میرے پیچھے ہی لگے ہوئے ہیں۔

آیت اسکے ہاتھ سے چمچ لیتے ہوئے فکر مندی سے کہنے لگی۔۔۔

نہی میں خود آپنے ہاتھوں سے آپکو سوپ پلائوں گا۔

بعد میں آرام بھی کر لوں گا۔۔۔۔

وہ کہتے ہوئے آیت کو سوپ پلانے لگا تھا۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوپ پلانے کے بعد دودھ میں دوائی کھلا کر وہ اسے آرام کرنے کا کہکر فرش ہونے چلا گیا تھا۔۔۔

فرش ہو کر وہ آیت کے پاس آیا تھا۔۔۔۔جو پر سکون سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔

اسکے ماتھے پر ہاتھ رکھے اسکی بخار چیک کرنے لگا۔۔۔

بخار تھوڑا کم تھا۔۔۔لیکن اسکی آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے پڑھ گئے تھے۔۔۔

تین دن کتنے مشکل سے گزارے تھے ازدال نے کام کرتے ہوئے بھی ہر وقت صرف آیت کا ہی خیال آتا رہا تھا۔۔۔

آیت اسکی زندگی اور جینے کی وجہ بنتی جا رہی تھی۔۔۔ایک آیت کی وجہ سے تو اسکی بے رنگ زندگی میں بہار آئی تھی ورنہ وہ کتنا اکیلا محسوس کرتا تھا خود کو وہ اچھی طرح سے جانتا تھا۔۔

کتنا منع کیا تھا اس نے حسن انکل کو کے وہ اتنی کم عمر لڑکی کو اپنی بیوی کے روپ میں دیکھنا یا تصور کرنا بھی بہت مشکل تھا۔۔

حسن انکل کا احسان بہت تھے ازدال پر لیکن آیت کو اپنا کر انکا احسان نہی چکانا چاہتا تھا۔۔۔لیکن حسن انکل کی بات ماننے کے علاوہ اسکے پاس آور کوئی دوسرا راستہ نہی تھا۔

پہلی بار آیت کو دیکھا تو وہ بہت معسوم اور نادان لگی تھی۔۔۔۔پھر ازدال خود کو روک ہی نہی پایا تھا۔۔

آیت سے محبت کرنے کیلئے اسکا خیال کرنے کیلئے اس میں بہت بچپنا تھا تو سمجھداری بھی بہت تھی۔۔۔وہ جتنا آیت کو پیار سے سمجھاتا وہ اسکی بات سمجھ بھی جاتی اور مان بھی جایا کرتی تھی۔۔۔

پتہ نہی کیوں ازدال کو پچھلے کچھ دنوں سے عجیب سی بے چینی ہو رہی تھی۔۔۔۔

ایسا کیوں ہو رہا تھا وہ سمجھ نہی پا رہا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت کیلئے بھی وہ پریشان رہا تھا۔جاتے وقت اسکا اترا ہوا چہرا بار بار اسکی آنکھوں میں گھومتا رہا تھا۔
لیکن دل میں ایک امید تھی کے وہ بی گل کے پاس تھی جو اسکا بہت دھیان رکھتی تھی۔۔۔
ابھی بھی ازدال کو بہت بے چینی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔
اسکا کھانا کھانے کا بلکل بھی من نہی تھا۔۔آیت پر چادر ٹھیک سے ڈال کر وہ اپنا موبائل لیکر باہر آگیا تھا۔۔۔۔

----------✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿----------

ہادی یہ کیا کر رہا ہے یار تو۔۔۔۔
ہادی کے بڑھتے ہاتھ جواد کی آواز پر رک گئے تھے جو کار کا ڈور کھول کر بیٹھنے والا تھا۔
تمہیں میرے ساتھ چلنا ہے تو چل سکتے ہو ورنہ۔۔۔۔۔!!!!
وہ کہتا ہوا کار میں آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔
اتنا سخت دل کب سے بن گیا تو ہادی میرا دوست ایسا تو نہی تھا۔۔۔۔۔
جواد دکھی لہجہ میں کہنے لگا۔۔۔۔۔
آگر تمہیں وہی بکواس کرنی ہے تو مجھے اس میں کوئی انٹرسٹ نہی ہے جواد۔۔۔۔۔۔
ٹھیک ہے ہادی۔۔۔۔۔۔۔چلے جائو۔۔
لیکن اگر تمہیں اس لڑکی کو ایسے چھوڑنا ہی تھا تو نکاح کیوں کروایا ویسے ہی وہ بہت ٹوٹی ہوئی لگ رہی ہے۔
اس سے تو اچھا تھا وہ مر ہی جاتی۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی کے ہاتھ رک گئے تھے۔۔۔۔

تم جائو ہادی ویسے بھی یہ دنیا بہت بڑی ہے۔۔اس لڑکی کو بھی کہی نہ کہی جگہ تو مل ہی جائیگی جینے کیلئے ہے نا۔۔۔۔۔۔۔۔

ضروری نہی سہارا دینے والا شوہر ہی ہو۔۔۔۔۔

کوئی نہ کوئی تو مل ہی جائیگا ویسے بھی لوگ بے سہاروں کا بہت فائدہ اٹھاتے ہیں۔۔۔۔۔

جواد۔۔۔۔۔۔۔۔ہادی اسکی بات کی گہرائی کو سمجھتے ہوئے چیخ اٹھا تھا۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہادی تو کیوں اتنا سیریس لے رہا ہے بھائی۔۔

تم جائو نا تمہیں کیوں فرق پڑنے لگا کہ وہ جیئے یا مرے۔۔۔۔۔یا پھر کوئی اسکا فائدہ ہی اٹھائے۔۔۔

ہادی غصہ سے کار کے ڈور کو کھولتا ہوا باہر آیا تھا۔۔۔اور جواد کے گریبان کو پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔

اتنی ہی غیرت جاگ رہی ہے تو جس ہمت سے تم نے یہ نکاح کیا ہے نہ اسکو نبھانے کی کوشش بھی کرو۔

جواد بھی غصہ سے کہتا ہوا اپنا گریبان ہادی کے ہاتھوں سے چھڑانے لگا۔۔۔۔

جب نبھانا ہی نہی تھا تو کیوں کیا نکاح ہادی تم نے۔۔۔

تم نے جان بچانے کیلئے نکاح کیا تھا نا اسے جان بچانا نہی بے موت مارنا کہتے ہیں۔۔۔۔

وہ تمہارے نکاح میں ہے اگر تم چھوڑ کر چلے بھی گئے تو کیا وہ اپنی۔زندگی جی پائیگی کیا وہ اپنی زندگی میں کبھی خوش ہو پائیگی۔۔۔۔۔ کبھی سوچا ہے ہادی تم نے نکاح مزاق نہی ہوتا یہ وہ پاک رشتہ ہے۔۔۔

جسے سچے دل کے ساتھ نبھایا جاتا ہے۔۔۔۔

ہادی میرے بھائی پلیز اس لڑکی کو اپنا لو۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضروری نہی ہر بار دھوکا ملے۔۔۔

میں جانتا ہوں تو اندر سے بہت ٹوٹا ہوا ہے لیکن میں یہ بھی کہہ سکتا ہون کہ ایک ٹوٹا ہوا انسان ہی دوسرے ٹوٹے ہوئے انسان کو جوڑ سکتا ہے۔۔۔

ہادی خاموش تھا۔۔۔۔۔اور اسکی خاموشی سارے جواب دے رہی تھی۔

جواد اسکی خاموشی کو سمجھ گیا تھا۔۔۔۔۔

ہادی کے آگے اور کچھ کہنا بیکار تھا۔۔۔۔۔اسکی خاموشی اسکا فیصلہ بتا رہی تھی۔۔۔۔

جواد مایوس ہو کر اندر چلا گیا تھا۔۔۔۔

سومیہ زونی کے پاس آ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔جواد ہلکی سی دستک دیکر اندر چلا آیا تھا۔۔۔۔

جواد کو زونی کے لئے بہت برا لگ رہا تھا۔۔۔

لیکن جتنا سمجھانا تھا اتنا وہ ہادی کو سمجھا چکا تھا باقی وہ خود سمجھدار تھا۔

ہوشو حواس سے بے قبر سوئی زونی پر ایک نظر ڈال کر وہ سومیہ کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔

ہادی چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔

پتہ نہی سومیہ میں نے اسے سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ خود سمجھدار ہے۔

جواد شرمندہ سا دکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔

میں زونی کو اپنے ساتھ لیکر جانا چاہتی ہوں جواد۔۔۔۔۔

یہ تو اچھی بات ہے سومیہ۔۔۔۔۔۔

جواد ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔۔۔وہ سومیہ کو جانتا تھا وہ بہت حساس طبعیت کی مالکن تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس وقت زونی کو کسی کے سہارے کی بہت ضرورت ہے۔

اور میں جتنا ہو سکے اسکی ہیلپ کرونگی وہ زونی کے پاس بیٹھ کر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

اسکی آنکھوں میں اتنا درد تھا جواد میں تمہیں بتا نہی سکتی ہوں۔

سومیہ کی آنکھوں میں آنسوں آگئے تھے۔

تبھی ہادی زور سے دروازہ کھول کر اندر آگیا تھا۔۔۔۔

بیڈ پر بے خبر سوئی ہوئی زونی کو اپنے ہاتھوں میں اٹھالیا تھا۔۔۔۔۔

ہادی یہ کیا کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔وہ ابھی ہوش میں نہی ہے۔

ہمیں ابھی اور اسی وقت نکلنا ہے یہاں سے اندھیرا ہو جائیگا تو پھر ڈرائیونگ کرنا مشکل ہو جائیگا۔۔۔۔۔

کیا تم زونی کو اپنے ساتھ لیکر جا رہے ہو۔۔۔۔۔۔

سومیہ اور جواد اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے۔

ہادی بنا کوئی جواب دئے زونی کو اٹھائے باہر کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔۔

بیک سیٹ پر بیٹھی سومیہ کے گود میں زونی کو لٹا کر۔۔

جواد اور ہادی فرنٹ سائڈ مین اکر بیٹھ گئے تھے۔

ہادی میں بہت خوش ہوں کے تم نے اپنا فیصلہ بدل دیا۔

ہادی نے اس بار بھی کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔۔

جواد اور سومیہ نے ہی سارے راستے باتیں کی تھی۔

ہادی چپ چاپ ڈرائیونگ کرنے لگا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے بلکل سمجھ نہی آرہا تھا کے وہ زونی کو کیسے گھر لیکر جائے ابھی اسکا گھر لیکر جانا سہی نہی تھا۔۔۔

ہادی۔۔۔۔۔۔۔کچھ سوچا ہے تم نے کے زونی کو کہاں لیکر جاؤ گے۔۔۔۔۔۔

ہادی اس بار اپنے سب سے گہرے دوست کو دیکھنے لگا جو اسکے بنا کہے ہی سمجھ جایا کرتا تھا۔

میں جانتا ہوں اس وقت تمہارا زونی کو اپنے ساتھ گھر لیکر جانا سہی نہی ہو گا۔۔۔۔

ہاں میں بھی یہی سوچ رہا تھا۔۔۔۔

بہت دیر بعد ہادی نے خاموشی کو ختم کیا تھا۔

جب تک میرا مسئلہ ختم نہی ہو جاتا میں زونی کو اپنے گھر میں یا اپنے ساتھ نہی رکھ سکتا۔۔۔

ہادی میں زونی کو اپنے ساتھ رکھ سکتی ہوں۔۔۔۔

ہادی فرنٹ مرر سے سومیہ کو دیکھنے لگا جو ابھی کچھ دیر پہلے اس پر اتنا غصہ کر کے آیا تھا ہادی نے اسکے چہرے پر زرا بھی بے زاری نہی تھی۔۔۔۔

میں زونی کا بہت خیال رکھوں گی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

وہ تینوں ایک ہوٹل کے آگے رکے تھے۔۔۔۔

دوپہر کا کھانا کھانے کیلئے زونی کو بھی ہوش آگیا تھا۔۔۔

سومیہ اسے کچھ کھلانے لگی تھی۔

بہت مشکل سے زونی کو کھانا کھلا کر اسے دوائی کھلائی تھی۔۔۔

ہادی فرنٹ مرر سے زونی کو دیکھنے لگا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

Past----------✿❦✿❦✿❦✿----------

حافظ صاحب ڈسچارج ہونے کے بعد گھر آ گئے تھے۔۔

امیزہ بابا کیلیئے کھانا تیار کر رہی تھی اور راشد بابا کے پاس بیٹھا باتیں کر رہا تھا۔۔۔

جب باہر سے کسی نے دستک دی تھی۔۔۔۔راشد نے دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔۔

سامنے کھڑے شخص کو دیکھ ایک پل کیلیئے راشد حیران رہ گیا تھا۔۔۔۔

ضرار سلام کرتا ہوا اندر داخل ہوا تھا۔۔۔

راشد کون ہے بیٹا۔۔۔۔

حافظ صاحب کی آواز پر راشد انکے کمرے میں آ گیا اسکے پیچھے ضرار بھی آ گیا تھا۔۔۔

آور اپنے آدمیوں کو اپنے ساتھ لائے ہوئے پھلوں کی ٹوکریوں کو رکھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔۔

حافظ صاحب ضرار کو دیکھ پریشان ہو گئے تھے اور اسکے ساتھ لائے ہوئے پھلوں کو دیکھ انکے دل میں خطرے کی گھنٹی بجی تھی۔۔۔۔

یہ سب کیا خان جی۔۔۔۔

حافظ صاحب ضرار کو پوچھنے لگے جو چہرے پر شرافت کا نقاب اوڑھے انکو سلام کرتا ہوا انکے پاس ہی بیٹھ گیا تھا۔۔۔

بس کچھ پھل ہیں حافظ صاحب سنا ہے آپ بہت بیمار تھے ہاسپٹل میں ایڈمیٹ بھی تھے۔تو سوچا چل کر آپکی عیادت کر لوں۔

حافظ صاحب کے پسینے چھوٹنے لگے تھے۔جو خود کو بہت نارمل رکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی خان جی آپنے خوا مخواہ تکلیف کی اب میں ٹھیک ہوں۔۔۔میں کل آنے ہی والا تھا آپکی طرف وہ خان سائیں نے بھی یاد کیا تھا مجھے۔

حافظ صاحب چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجا کر کہنے لگے تھے۔

ضرار کی نظریں ادھر اُدھر بھٹکنے لگی تھی۔

حافظ صاحب کو اسکی نظروں کا مفہوم سمجھنے میں وقت نہی لگا تھا۔۔۔وہ جلد سے جلد اسے دفع کرنا چاہ رہے تھے۔

لیکن ضرار بہت فرصت سے بیٹھا ہوا تھا۔

کچن میں کھڑی امیزہ ضرار کی آواز پہچان گئی تھی۔

خاموشی سے چولہے پر چائے کا پانی چھڑا کر اندر سے آتی آوازیں سننے لگی۔

حافظ صاحب مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔

ضرار کی مایوسی ہوئی تھی۔۔۔کیونکہ وہ جس کو دیکھنے کیلئے آیا تھا وہ اسے کہی نہی دکھ رہی تھی۔

اس لئے بنا تمہید باندھے وہ سیدھے سے کہنے لگا۔

حافظ صاحب نے راشد کو باہر جانے کا اشارہ کیا تھا۔

راشد باپ کا اشارے کو پا کر باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔

اسکی پیشانی پر شکنیں نمودار ہوئی تھی کیونکہ آج تک کبھی بھی ضرار انکے گھر نہی آیا تھا۔

آج اچانک اسکا گھر آنا اور بابا کی طبیعت کا پوچھنا پھر کچھ بات کرنے کیلئے کہنا سب کچھ عجیب لگ رہا تھا راشد کو وہ باہر صحن میں آکر بیٹھ گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی خان جی کہئے کیا کہنا چاہتے ہیں آپ۔۔۔۔

حافظ صاحب اسکی بات پر پریشان تو بہت ہوئے تھے لیکن اس پر اپنی پریشانی ظاہر کر کے خود کو کمزور ظاہر نہی کرنا چاہتے تھے۔۔

حافظ صاحب آپ تو جانتے ہیں ہمارے پاس کسی چیز کی کمی نہی ہے۔

اور آج کل بابا سائیں میرے لئے رشتہ تلاش کر رہے ہیں۔

تو میں نے سوچا جب آپنے ہی گائوں میں لڑکی ہے۔اتنے پاک نیک انسان کی بیٹی ہے تو کیوں باہر دیکھا جائے اسلئے میں آپکی بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔

آپکی بیٹی راج کریگی میرے ساتھ اور آپ دیکھنا شادی کے بعد مہارانی بنا کے رکھوں گا۔

حافظ صاحب کو ایسا محسوس ہوا کسی نے ان پر قیامت توڑ دی ہو۔۔۔۔

یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ خان جی۔۔۔۔۔میری بیٹی۔۔۔۔۔۔!!!!

ہاں آپکی بیٹی مجھے بہت پسند ہے۔

آپ کب ملے تھے میری بیٹی سے۔۔۔۔۔۔!!!!

کچھ دن پہلے کھیتوں میں ملی تھی آپکی بیٹی۔۔۔۔ماشاءاللہ آپکی طرح نیک اور خوبصورت ہے۔

ضرار ان پر بم پھوڑ رہا تھا۔حافظ صاحب کو اپنی سماعتوں پر جیسے یقین نہی ہو رہا تھا۔۔۔

کھیتوں میں آپکو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گی خان جی۔۔۔حافظ صاحب کی زبان لڑکھڑانے لگی تھی۔

غلط فہمی اور ضرار خان کو۔۔۔۔۔۔!!!!وہ روبدار لہجہ میں کہنے لگا۔

آپ اپنی بیٹی کو بلائیں وہ خود پہچان لیگی مجھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حافظ صاحب کو اس وقت ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے کسی نے انہیں گہری کھائی میں ڈھکیل دیا ہو۔

میں آپکی بیٹی کا ہاتھ مانگنے آیا ہوں۔۔۔اور امید کرتا ہوں آپکا جواب اقرار میں ہو۔۔۔۔۔مجھے انکار سننے کی عادت نہی ہے۔

ضرار تنبیہ لہجہ میں کہتے ہوئے اٹھنے لگا۔

ویسے آپ جیسے غریب لوگوں کی قسمت کھل جائیگی۔

سوچ سمجھ کر جواب دینا حافظ صاحب میں کچھ دن بعد آئوں گا۔۔۔

ابھی میں بہت ضروری کام سے باہر جا رہا ہوں۔۔

جب تک آپکی بیٹی میری امانت ہو گی آپکے پاس اور ہاں اس امانت میں کچھ بھی خیانت ہوئی تو آپکو تو پتہ ہے۔

ضرار خان بولتا نہی ہے کر کے دکھاتا ہے۔

یہ کہکر وہ چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

کچن میں کھڑی امیزہ نے ساری باتیں سن لی تھی۔۔۔۔۔اسے اس شخص پر بہت غصہ ایا تھا۔

حافظ صاحب اٹھ کر امیزہ کے پاس آ گئے تھے۔

کچن میں کھڑی امیزہ اپنے بابا کو دیکھ پریشان ہو گئی تھی۔۔۔۔

وہ امیزہ کا ہاتھ پکڑ کر صحن میں لیکر آ گئے تھے۔جہاں وہ سر جھکائے کھڑی ہو گئی تھی۔

راشد بھی بابا کو دیکھنے لگا انکا چہرا شدت سے سرخ ہو گیا تھا۔

کیا تم کچھ دن پہلے کھیتوں میں گئی تھی امیزہ۔۔۔

حافظ صاحب کو اپنی آواز کسی کھائی سے آتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بابا میں وہ۔۔۔۔۔۔امیزہ گھبرا گئی تھی۔ جسکی وجہ سے اسے سمجھ نہی آرہا تھا کے وہ بابا کو کیا جواب دے۔

صرف ہاں یا نہ میں جواب دو امیزہ۔

ہاں بابا میں وہ صالحہ کے ساتھ گئی تھی۔

اگلے پل زوردار تھپڑ اسکے چہرے پر پڑا تھا۔

آمیزہ پھٹی پھٹی نظروں سے راشد کو دیکھنے لگی جو اسے تھپڑ مار کر غصہ سے دیکھ رہا تھا۔

حافظ صاحب وہی چیر پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔۔

جب تمہیں ہم نے گھر سے باہر نکلنے سے منع کیا تھا تو کیوں گئی تم۔۔۔۔۔۔

بھائی وہ میں صالحہ کے کہنے پر چلی گئی تھی۔

امیزہ نے روتے ہوئے راشد اور حافظ صاحب کو سب کچھ بتا دیا تھا دونوں سر تھامے بیٹھ گئے تھے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔✿❦✿❦✿❦✿۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت کا بخار صبح تک اتر چکا تھا۔۔۔ازدال اپنی روٹین کے حساب سے فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد جاگنگ پر گیا ہوا تھا۔آیت کی جب آنکھ کھلی تو ازدال کمرے میں نہی تھا۔آیت اُٹھ کر فرش ہو گئی تھی۔اتنے دن سے وہ کالج نہی گئی تھی۔اس لئے جلدی سے تیار ہو گئی

جب ازدال اندر آیا تو وہ آئینہ کے آگے بیٹھی بال بنا رہی تھی۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔۔۔۔

وعلیکم اسلام۔۔۔۔۔وہ جواب دیکر پھر سے بال بنانے میں مصروف ہو گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت اب بخار کیسا ہے آپکا۔۔۔ازدال اسکے قریب جا کر اسکے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر چیک کرنے لگا۔

ٹھیک ہوں اے ڈی۔۔۔۔۔۔

صرف ٹھیک۔۔۔۔۔۔ازدال اسکے چہرے پر چھائی سنجیدگی کو دیکھنے لگا۔

آپ کو آج آفس نہی جانا اے ڈی۔۔۔۔۔!آیت سوال کرنے لگی۔

آور آپ کہاں جا رہی ہو صبح صبح تیار ہو کر۔۔۔۔۔

وہ میری کلاسس اسٹارٹ ہونے والی ہیں۔۔۔۔

آج نا تو میرا آفس جانے کا موڈ ہے اور نہ ہی آپ کالج جائینگی۔۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔!!!!

مطلب آج ہم دونوں کہی باہر چلیں گے گھومنے کیلئے آج سارا دن ہم بہت انجوائے کرینگے۔۔۔۔

کیا سچ میں اے ڈی۔۔۔۔۔۔!آیت بہت خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

ہاں جلدی سے تیار ہو جائیں۔۔۔۔

آیت تیار ہونے چلی گئی تھی۔۔۔۔

ازدال بھی شاور لیکر بلو جینز اور بلیک ٹی شرٹ پہن کر تیار ہو گیا تھا۔

ازدال کا موڈ سب سے پہلے واٹر فال دیکھنے کا تھا۔

اسکے بعد بیچ پر جانے کا پلان تھا۔وہ اپنے دماغ میں سارا آئیڈیا بنا چکا تھا۔

ٹی شرٹ پر لیدر کی جیکٹ پہننے لگا جب آیت تیار ہو کر آ گئی تھی۔۔۔۔

ازدال کے بال بناتے ہاتھ رک گئے تھے آیت کو دیکھ کر۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ پلٹ کر آیت کو دیکھنے لگا۔

آیت بلیک جینز پر میرون کلر کا ہاف ٹی شرٹ پہنے ہوئی تھی۔ جس میں سے اسکے دودھیا بازو کی چمک ابھر رہی تھی۔

ازدال کو بلکل اچھا نہی لگا تھا۔ وہ آیت کو ٹوکنا چاہتا تھا۔

لیکن اسکے چہرے کی خوشی اسے ٹوکنے سے منع کر رہی تھی۔

ازدال نے اپنی نظریں جھکالی تھی۔ نہ چاہتے ہوئے بھی ازدال آیت سے پوچھ بیٹھا تھا۔

آیت آپ ان کپڑوں میں چلیں گی میرے ساتھ باہر۔۔۔

ہاں اے ڈی ہم گھومنے جا رہے ہیں تو مجھ سے دوپٹا نہی سنبھالا جائیگا۔۔۔

ازدال خاموش ہو گیا تھا دونوں آگے پیچھے باہر آ گئے تھے اور کار میں بیٹھ چکے تھے۔

ازدال نے کار اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔

واٹر فال کا بے حد خوبصورت نظارہ آنکھوں کو خیرہ کر رہا تھا۔

آیت تو یہاں آ کر کھو گئی تھی اس کو یہ بھی خیال نہی رہا تھا کے اسکے آس پاس سے گزرنے والے لوگ اسے کس نظروں سے دیکھ رہے تھے۔

ازدال اسکے پاس ہی تھا وہ سب کی نظروں کا مفہوم سمجھتا تھا وہ آیت کو چھپاتا بھی تو کتنا چھپاتا ایک انسان کی نظر کو وہ قابو میں رہنے کیلئے کہہ بھی دیتا لیکن بھیڑ میں چلتے لوگوں کو کیسے روکتا۔

ازدال وہاں سے جلد سے جلد نکلنا چاہتا تھا لیکن آیت کا ارادہ یہاں سے بلکل بھی جانے کا نہی تھا۔

آیت دور سے ہی اس جنگل میں بنی واٹر فال کی خوبصورت تصویریں نکالنے لگی تھی۔۔۔۔ وہ اس قدر کھوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوئی تھی کے دو آنکھیں کب سے اسکا جائزہ لیر ہی تھی۔اسے خبر ہی نہی۔ہوئی تھی۔۔۔۔

ازدال نے اس آدمی کی نظروں کو سمجھ لیا تھا اس کے اندر تیز غصہ کا اشتعال ابھرا تھا۔

ازدال آیت کا ہاتھ پکڑے زبردستی وہاں سے لے آیا تھا۔۔۔

آیت کو بھی بہت غصہ آگیا تھا۔

اگر آپکو یہاں آکر انجوائے ہی نہی۔کرنا ہے تو آپ کیوں لیکر آئے مجھے اے ڈی۔

آیت گاڑی میں بیٹھو۔۔۔۔۔۔ازدال پہلی بار آیت کو غصہ سے کہنے لگا تھا۔

آیت ڈر گئی تھی ازدال کے غصہ سے چپ چاپ گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی تھی۔

ازدال کا غصہ کسی طور بھی کم نہی ہو رہا تھا۔دوسری طرف آیت بھی ازدال سے خفا ہو گئی تھی۔

آزدال نے ایک ریستورنٹ کے آگے کار روک دیا تھی۔۔۔

آیت بھی چپ چاپ اسکی پیروی کرنے لگی۔کھانا کھانے کے درمیان دونوں میں کوئی بھی بات نہی ہوئی تھی۔

آیت کا موڈ خراب ہو گیا تھا۔اس نے کھانا بھی ٹھیک سے نہی کھایا تھا۔۔۔

ازدال کی نظر جب آیت پر پڑی تو اسکا سارا غصہ ہوا ہو گیا تھا۔

آیت آپ کھانا کیوں کیوں نہی کھا رہی ہیں۔

مجھے بھوک نہی ہے وہ خفا لہجہ میں کہنے لگی۔

آیت میں جانتا ہوں آپ مجھ سے خفا ہیں۔لیکن اسکے پیچھے کچھ ریزن ہے جو میں آپکو نہی بتا سکتا۔

لیکن آئی ایم سوری پلیز۔۔۔۔۔اب کھانا کھا لیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت چپ چاپ کھانا کھانے لگی۔۔۔۔

دونوں ریستورنٹ سے نکل کر اب بیچ پر آ گئے تھے۔

ڈوبتے ہوئے سورج کی کرنیں سمندر کو اور بھی خوبصورت بنا رہی تھی۔وہ آج قدرت کی ان حسین نظاروں میں کھو سی گئی تھی۔۔۔

ایت سمنر کے نزدیک کھڑی سمندر کی لہروں کا خوبصورت نظارہ دیکھتے ہوئے آگے چل رہی تھی۔

ازدال اسکے لئے آئسکریم لینے کیلئے گیا ہوا تھا۔آیت ننگے پیر چلتی لہروں میں کھیلتی ہوئی جا رہی تھی لیکن سمندر کی ایک بڑی لہر نے آیت کو سمبھلنے کا موقع نہی دیا تھا۔جسکی وجہ سے آیت پوری طرح سے سمندر میں گر کر بھیگ چکی تھی۔۔۔

آیت جلدی اُٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔اور ازدال کو ڈھونڈنے لگی تھی۔

وہ شاید چلتے چلتے بہت دور آ چکی تھی۔

وہ پلٹ رہی تھی جب کسی کہ آواز پر مڑھ کر دیکھنے لگی۔

اوہ میڈم آپ تو پوری بھیگ گئی ہیں۔

دو لڑکے اس سے کچھ دور کھڑے عجیب نظروں سے آیت کو دیکھ رہے تھے۔

آیت کو انکی نظریں بلکل بھی اچھی نہی لگی تھی۔

آپ تو کافی خوبصورت ہو اور آپکے ہاتھ اور ہونٹ ان میں سے ایک نے اسے گندی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا تھا جب کسی نے ان پر چھڑھائی کر دی تھی۔

ازدال نے دونوں کو اچھی طرح سے دھو دیا تھا جب وہ دونوں ڈر کر بھاگ گئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت ازدال کے سینے میں سر چھپا کر رونے لگی تھی۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

ہادی سب کو اپنے گھر ڈراپ کر کے گھر آ گیا تھا۔اس وقت وہ بہت ڈسٹرب اور تھکا ہوا تھا۔اتنا لمبہ سفر طئہ کر کے آیا تھا۔۔کل صبح نکلے تھے آور آج دوپہر ہو گئی تھی۔

ہادی اور جواد دونوں نے مل کر ڈرائیونگ کی تھی۔

اسلام وعلیکم مما۔۔۔۔۔

وعلیکم اسلام میرا بیٹا۔۔۔۔۔

فرحت بیگم نے اسکی پیشانی کو چوم لیا تھا۔۔۔

کیسے ہو بیٹا بہت تھکے ہوئے لگ رہے ہو تمہاری طبعیت تو ٹھیک ہے نہ ہادی۔۔۔۔

فرحت بیگم اپنے بیٹے کا سنجیدہ چہرا اور سرخ ہوتی آنکھوں کو دیکھ پریشان ہو گئی تھی۔

یہ واحد ہستی تھی جن کے اوپر وہ کبھی بھی غصہ نہی کر پاتا تھا۔۔۔۔ہادی اپنی ماں کو پریشان ہوتا دیکھ جلدی سے کہنے لگا۔

وہ اکچوئلی مما اتنا لمبا سفر تھا نا تو بہت تھکاوت ہو گئی ہے۔۔۔

باقی دیکھیں آپکا ہادی پرفیکٹ اور فائن ہے وہ ان سے دور ہوتا ہوا اپنی جیکٹ کا کالر پکڑے زبردستی چہرے پر مسکراہٹ سجائے کہنے لگا۔

میں جانتی ہوں ہادی تم کتنے پرفیکٹ ہو۔۔۔

فرحت بیگم اداسی سے کہنے لگی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ مام میں ٹھیک ہوں اس وقت بہت تھکا ہوا ہوں بس آرام کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔

ماں کی گہری نظروں کو محسوس کرتے ہوئے جلدی سے کہنے لگا۔

ٹھیک ہے بیٹا تم آرام کرو میں چائے بنا کر بھجواتی ہوں۔

نہی مما۔۔۔۔اس وقت کچھ بھی نہی چاہئے مما۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا تم آرام کر لو۔۔۔۔انہوں نے اسکے چہرے کو پیار سے تھپکتے ہوئے کہا۔

ہادی اپنے کمرے میں آگیا تھا وہ اس وقت گھر میں کسی سے سامنا یا بات کرنا نہی چاہتا تھا۔

ہادی شاور لیکر تھوڑی دیر سونا چاہتا تھا لیکن نیند اس سے کوسوں دور تھی۔۔۔۔

بستر پر تو لیٹ گیا تھا لیکن ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے کانٹوں پر سویا ہوا ہو۔

یا اللہ یہ کیسی مصیبت میں پھس گیا ہوں میں کیا میری لائف میں یہ بھی ہونا ضرروری تھا۔

وہ زونی کو لیکر تو آگیا تھا لیکن سومیہ کے پاس بھی کتنی دیر رکھ سکتا تھا۔

وہ اپنے روم میں بیٹھا سگریٹ پر سگریٹ پیئے جا رہا تھا۔

لیکن کیا کرے کوئی مسئلہ ابھی تک سمجھ نہی آرہا تھا۔

اسکا فون بجنے لگا تھا۔۔۔۔

ہادی فون اُٹھا کر اسکرین دیکھنے لگا نمبر دیکھنے کے بعد اسکا دل کر رہا تھا کے موبائل اٹھا کر دیوار پر دے مارے لیکن صبر کا گھونٹ پیکر فون کو اٹھالیا تھا۔

ہاں بولو۔۔۔۔۔۔۔چہرے پر بیزاری اور لہجہ میں نفرت سمائے کہنے لگا۔

ہاں ابھی آیا ہوں بعد میں آجائوں گا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیک کام کیوں نہی کرتی تم۔۔۔۔۔!!!!

جتنے چاہے پیسے لے لواور مجھے آزاد کر دو۔۔۔۔

میں آور نہی سنبھال سکتاایک آوارہ لڑکی کواپنی زندگی میں شام تک آجائوں گاابھی مجھے ڈسٹرب مت کرو۔۔۔۔۔اسنے فون کاٹ کر بیڈ پر پھینک دیا تھا۔

آور خود صوفہ پر بیٹھ کر دونوں ہاتھوں میں سر گرالیا تھا۔۔۔۔۔

ایک مصیبت ٹلی نہی تھی دوسری مصیبت اسکی زندگی میں آگئی تھی۔

شام کو تیار ہو کر جب باہر نکلاتو لائونج میں بیٹھے عبدالواحد صاحب کی نظر ہادی پر پڑی تھی۔۔۔

جسے اس نے پوری طرح سے اگنور کر کے آگے بڑھنے لگا۔

ہادی بیٹا کب آئے تم۔۔۔۔

عبدالواحد صاحب ہادی کو جاتے ہوئے دیکھ پوچھنے لگے۔

دوپہر میں آیا ہوں۔۔۔۔

ہادی انکو بنا دیکھے ایسے ہی جواب دئے چلا گیا تھا۔

عبدالواحد صاحب اسکے اس طرح کے رویہ پر شرمندہ ہو گئے تھے۔۔۔۔

انکا بیٹاان سے بہت دور چلا گیا تھا۔۔۔۔۔انکے ایک غلط فیصلے نے ہادی کوان سے ہمیشہ کیلئے دور کر دیا تھا۔

کاش ہادی میں نے تم پر اپنا فیصلہ تھوپا نہ ہوتا تو آج میرا بیٹا مجھے اس طرح سے نظر انداز کر کے تو نہ جاتا

انکے دل میں ایک ٹھیس اُٹھی تھی۔۔۔۔کاش

سومیہ زونی کو اپنے گھر لیکر آگئی تھی۔۔۔سومیہ کے ممی پاپا اسکے ساتھ اجنبی لڑکی کو دیکھ پریشان ہو گئے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سومیہ نے انہی سب کچھ بتادیا تھا۔

جسکے بعد انہیں سچ میں زونی کے گھر والوں پر بہت غصہ اور زونی پر افسوس ہوا تھا۔

زونی کی حالت ابھی بھی خراب تھی۔سارے راستے ان سب نے زونی کو صرف دوائیوں کے زیر اثر رکھا تھا۔۔۔

وہ سارا راستہ بس سوتی رہی تھی۔۔۔

سومیہ کو اسے دیکھ بہت تکلیف ہوتی تھی وہ اجنبی تھی لیکن پتہ نہی اسے اپنی اپنی سی محسوس ہوتی تھی۔۔۔۔اسنے سارا راستہ زونی کا خیال رکھا تھا۔

زونی کو شام تک پوری طرح سے ہوش آگیا تھا۔

خود کو اجنبی کمرا اور غیر مانوس سے بستر پر دیکھ وہ پریشان ہوگئی تھی۔ تبھی سومیہ اسے دیکھ مسکراتے ہوئے ہاتھ میں کھانے کی لوازمات سے بھری ٹرے لئے اندر آگئی تھی۔

اب کیسا فیل کر رہی ہیں آپ زونی۔۔۔۔۔!!!!

زونی نے صرف سر ہلایا تھا۔اور سوالیا نظروں سے کمرے کا جائزہ لیتے ہوئے سومیہ کی طرف دیکھنے لگی تھی۔

یہ میرا گھر ہے آور آپکو ڈرنے کی کوئی ضرورت نہی ہے آپ یہاں آرام سے رہ سکتی ہیں۔

زونی کے چہرے پر ایک آسودہ مسکراہٹ ابھری تھی۔

چلیں جلدی سے کھانا کھالیں اب کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے۔

زونی بستر سے اُٹھ کر باتھ روم میں گھس گئی تھی اور فرش ہو کر جب باہر آئی تو سومیہ اسی کا انتظار کر رہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔

سومیہ پلیٹ میں کھانا ڈال کر زونی کی طرف بڑھانے لگی تھی۔

زونی نے خاموشی سے پلیٹ تھام لیا تھا۔اور دھیرے دھیرے کھانے لگی تھی۔زونی کا بلکل بھی من نہی تھا کھانے کا لیکن سومیہ کا دل رکھنے کیلئے اسے چپ چاپ کھانا پڑا تھا۔

----------،--✿❦✿❦✿❦✿----------- ہم جانتے ہیں تم ایک پڑھی لکھی سمجھدار لڑکی ہو۔

آ گر ہم نے تمہیں باہر جانے سے منع کیا ہوا تھا تو اسکے پیچھے بھی کوئی وجہ ہو سکتی ہے یہ کیوں نہی سوچا تم نے بیٹا۔۔۔

حافظ صاحب افسوس سے کہ رہے تھے۔راشد کا دل کر رہا تھا امیزہ کو دو چار اور تھپڑ لگائے۔

لیکن بابا نے اسے ہاتھ اٹھانے پر ڈانٹ دیا تھا۔لڑکیوں پر ہاتھ نہی اُٹھایا کرتے راشد۔وہ خاموش ہو کر رہ گیا تھا۔

اب کیا کیا جائے بابا۔۔۔۔!!!!؟جن حالاتوں سے ڈر کر ہم نے تمہاری حفاظت کی آج تم نے اپنی ایک غلطی کی وجہ سے سب کچھ برباد کر دیا ہے امیزہ۔

تم جانتی بھی وہ کتنا ظالم اور گھٹیا انسان ہے۔

راشد بس کرو اب۔۔۔۔حافظ صاحب نے راشد کو ٹوک دیا تھا۔۔۔۔وہ نہی چاہتے تھے کے ضرار کی ساری کرتوت امیزہ کے سامنے کھلے اور وہ تو ویسے بھی وداع ہونے والی تھی۔

آور ہاں ضرار کے آگے بھول کر بھی امیزہ کی شادی کا ذکر مت کرنا ورنہ وہ کچھ بھی کر سکتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راشد اُٹھ کر باہر چلا گیا تھا۔امیزہ وہی بیٹھی آنسوں بہانے لگی۔

حافظ صاحب کو امیزہ کے آنکھوں سے گرتے آنسوں اپنے دل پر محسوس ہو رہے تھے۔انہوں نے امیزہ کو تسلی دی تھی۔۔۔۔

خاموش ہو جائوں امیزہ۔۔۔۔جو ہو گیا اس پر رونے کا کوئی فائدہ نہی ہے۔

بیٹا میں جانتا ہوں۔۔کب سے تم یہاں پر آئی ہو۔۔۔قید ہو کر رہ گئی ہو۔لیکن اسکے پیچھے بہت بڑی وجہ ہے جو میں تمہیں بتا نہی سکتا۔۔۔۔۔

تم نے میرے اعتبار کو توڑا ہے امیزہ۔۔۔۔

جب ہم نے منع کیا تھا باہر قدم رکھنے سے تو کیوں گئی تم۔،دنیا کا کوئی بھی باپ اپنی بیٹی کیلئے کبھی برا نہی سوچ سکتا ہے۔۔۔۔میں نے بھی نہی سوچا لیکن اس دنیا کے بعد ایک ایسی دنیا بھی ہیں بیٹا جہاں پر انسانوں کی شکل میں بھیڑئے بستے ہیں۔

آپکو وہ شکل سے تو بہت اچھے لگیں گے لیکن انکے اندر کا جانور آپکو نظر نہی آئیگا۔۔۔۔

امیزہ حافظ صاحب کے گلے سے لگی رونے لگی تھی۔

مجھے معاف کر دیں بابا اگر مجھے پتہ ہوتا تو میں کبھی بھی باہر قدم رکھنے کی جرت نہی کرتی۔مجھے معاف کر دیں بابا۔۔۔

اچھا چلو اب رونا بند کر دو میں اپنی بیٹی کی زندگی ایسے ہی تباہ نہی ہونے دوں گا۔۔۔۔

حافظ صاحب اسکی آنکھوں سے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔۔اور میری ایک بات سن لو امیزہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرار خان کو اس بات کا علم نہی ہونا چاہیئے کے تمہاری شادی ہونے والی ہے۔تم سمجھ رہی ہو نہ میری بات کو۔

جی بابا۔۔۔۔۔۔۔۔امیزہ گردن ہلانے لگی۔

حافظ صاحب اُٹھ کر کمرے کی جانب چل دئے تھے۔

امیزہ کو شرمندگی نے گھیر لیا تھا وہ پچھتا رہی تھی کے وہ اس دن بغیر اجازت کے گھر سے باہر کیوں گئی تھی۔

بہت دیر بیٹھی روتی رہی تھی۔

دو دن سے گھر میں جیسے سکون اُڑھ چکا تھا بابا اور راشد اندر ہی اندر پریشان تو ہو گئے تھے لیکن امیزہ کے آگے خاموش نارمل انداز میں رہتے اور گفتگو کرتے تھے۔۔

امیزہ ظہر کی نماز پڑھتے ہوئے پچھلے دو دن کی ساری باتیں یاد کر رہی تھی۔جب دروازے پر دستک ہوئی تھی۔

امیزہ کسی اور دھیان میں تھی اسی لئے بنا پوچھے ہی دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔۔

لیکن سامنے کھڑے شخص کو دیکھ اسکے ہاتھ پیر کانپنے لگے تھے۔اس وقت گھر پر کوئی نہی تھا۔

ضرار شاہانہ انداز میں چلتے ہوئے اندر آ چکا تھا۔

آ۔۔۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔آپ یہاں کیوں آئے ہیں پلیز بابا نہی ہیں گھر پر جائیں یہاں سے۔۔۔۔۔۔امیزہ کی آواز بھی کانپنے لگی تھی۔

اوہ حافظ صاحب نہی ہیں گھر پر ضرار کی آنکھیں چمک گئی تھی۔۔۔۔۔وہ امیزہ کو گہری نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ کواس وقت اپنی فاش غلطی کااحساس ہوا تھا۔

آپ جائیں یہاں سے۔۔۔۔۔۔خود کو کنٹرول کرتے ہوئے لہجہ کو سخت بنا کر کہنے لگی۔۔۔۔

اوہو آپ تو ناراض ہو رہی ہیں۔۔۔۔۔۔میں تو یہاں آپ کو دیکھنے آپ سے بات کرنے آیا تھا۔اور آپکو یہ بتانے کیلئے آیا تھا کی میں ایک مہینہ کیلئے باہر جا رہا ہوں۔۔۔

تو سوچا جاتے جاتے اپنے نام کی انگھوٹی پہنا کر جائوں تا کی تمہیں یاد رہے کے تم ضرار خان کی امانت ہو۔

آور ضرار خان اپنی امانت میں خیانت بلکل پسند نہی کرتا ہے۔۔۔۔۔وہ تنبیہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔

اپنے پاکٹ سے ایک مخملی ڈبی نکال کر اسکے آگے بڑھایا تھا۔۔۔۔۔۔

اس ڈبے کو کھول کر رنگ نکالی تھی۔امیزہ پھٹی پھٹی نظروں سے اس شخص کو دیکھ رہی تھی۔

جسے وہ ٹھیک سے جانتی تک نہی تھی وہ پاگلوں کی طرح اسکے پیچھے پڑھ گیا تھا۔۔۔۔

ضرار رنگ نکال کر امیزہ کو دیکھنے لگا جو اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی۔

آپنا ہاتھ آگے کرو۔۔۔۔۔۔۔امیزہ نے اپنے دونوں ہاتھ پیچھے کر لیے تھے۔

ضرار اسکی حرکت پر برہمی سے اسکے ہاتھ کو گھسیٹ کر زبردستی انگلی میں انگھوٹی پہنانے لگا تھا۔

امیزہ کواس وقت بہت بے بسی محسوس ہوئی تھی اس شخص سے بہت ڈر بھی لگ رہا تھا۔

ضرار نے زبردستی انگھوٹی پہنانے کے بعد اپنے ساتھ لایا ہوا مٹھائی کا ڈبی کھول کر اسکا ایک ٹکڑا اسکے منہ میں زبردستی ٹھونسنے لگا۔

امیزہ کا ضبط جواب دے گیا تھا۔

امیزہ نے منہ میں ٹھونسی ہوئی مٹھائی کو ضرار کے چہرے پر تھوک دیا تھا۔اور انگھوٹی نکال کر دروازے پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دے ماری تھی۔

ضرار کو اس سے اس کی توقع نہی تھی وہ من مرضی کا بادشاہ تھا۔دل میں جو آیا وہی کرتا تھا آج تک جس نے بھی اسکے خلاف انگلی اُٹھائی تھی اس انگلی سمیت لوگ بھی غائب ہو جایا کرتے تھے۔

امیزہ کو حاصل کرنا اسکے لئے کوئی مشکل کام نہی تھا لیکن وہ اس لڑکی کو زبردستی حاصل نہی کرنا چاہتا تھا۔

وہ اس لڑکی کو اپنے نام کے ساتھ جوڑ کر رکھنا چاہتا تھا۔

زندگی بھر کے لئے اسے اپنے ساتھ رکھنا چاہتا تھا۔

امیزہ کیلئے وہ نظر سے وہ کبھی بھی نہی دیکھ پایا تھا جیسے دوسری لڑکیوں کو دیکھتا تھا لیکن یہ۔لڑکی آج اس نے ضرار خان کے جزبوں کی توہین کی اسکی پہنائی گئی۔انگھوٹی کو اسکے منہ پر مار کر۔۔۔۔

ضرار خان غضبناک تیور لئے امیزہ کو دیکھ آگے بڑھنے لگا

جو اسے دیکھ ایک سکینڈ کے لئے کانپ گئی تھی اور ادھر ادھر نظریں دوڑانے لگی تھی۔جب کچھ نہی ملا تو سامنے کانچ کا گلدستہ دکھائی دیا تھا۔

امیزہ نے بھاگ کر اس گلدستہ کو اٹھالیا تھا اور ضرار جو اگے بڑھ رہا تھا اسکی بچکانہ حرکت پر زوردار قہقہہ لگانے لگا۔

تمہیں کیا لگتا ہے تم اس گلدستہ لیکر مجھے ڈرائو گی اور میں ڈر جائوں گا۔۔۔۔۔

نکل جائو میرے گھر سے ورنہ ابھی یہ تمہارے سر پر پھوڑ دو گی۔

امیزہ اسکی باتوں کی پرواہ کئے بغیر کہنے لگی۔

ضرار نے جیب سے گن نکالی تھی اور امیزہ کے ہاتھ میں پکڑے گلدستہ پر گولی چلائی تھی جو گولی لگنے کی۔وجہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے توٹ کر ٹکڑوں میں بکھر گیا تھا۔

تم تک پہنچنے کیلئے مجھے کوئی بھی نہی روک سکتا ہے۔ جتنی جلدی سمجھ جاؤ تمہارے لئے بہتر ہو گا۔

حافظ صاحب جو نماز پڑھا کر گھر آ رہے تھے۔اپنے گھر سے آتی بندوق کی آواز پر انکا دل ایک پل کیلئے رک گیا تھا۔

وہ دروازے کے پاس کھڑے ہو گئے تھے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے ان کے پیروں سے جان نکل گئی ہو۔

پھر خود کو سنبھالتے ہوئے گھسیٹھ کر اندر آئے تھے۔

ضرار اور اس سے کچھ دور کھڑی ڈری سہمی امیزہ کو دیکھ۔

حافظ صاحب پریشان ہو گئے تھے بھاگتے ہوئے امیزہ کے قریب گئے تھے اور اسے اپنے سینے میں چھپا لیا تھا۔

امیزہ اپنے مہربان باپ کے وجود کو محسوس کرتے ہوئے ہوش و حواس کھو بیٹھی تھی۔

ضرار اسے بے ہوش ہوتا دیکھ کچھ لمحوں کیلئے پریشان ہو گیا تھا۔پھر خود کو کنٹرول کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

آچھے سے سمجھا دینا حافظ صاحب اپنی بیٹی کو کے وہ صرف میری امانت ہے ورنہ مجھے دوسرے طریقے سے سمجھانا بھی آتا ہے۔

میں کل گاؤں سے باہر جا رہا ہوں ایک مہینہ کیلئے جب واپس آ جاؤں گا تو آپکی بیٹی کو بیاہ کر لے جاؤں گا ۔چلتا ہوں۔۔۔۔۔۔وہ کہتے ہوئے ایک نظر امیزہ کو دیکھ باہر نکل گیا تھا۔۔۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

۔

آیت خاموش ہو جائیں اب پلیز۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال اسے کب سے خاموش کروانے کی کوشش کر رہا تھا۔

لیکن آیت کو بار بار رونا آرہا تھا۔۔۔

ان لڑکوں کے کمنٹس آج تک آیت نے ایسی باتیں نہی سنی تھی۔۔۔۔۔

اس وقت آیت کو خود سے شرم آرہی تھی۔خود کا ایک بار جائزہ لیا تو پتہ چلا اس نے جو شرٹ پہنی تھی وہ سلیو لیس تھے اور شرٹ اتنا پتلا تھا کے آیت کو خود پر غصہ آرہا تھا۔اس نے اسکارف بھی نہی لیا تھا۔

اور ازدال نے جیکٹ بھی دیا تھا اپنا پہننے کو لیکن آیت نے پہننے سے منع کر دیا تھا۔

اس وقت وہ بھیگ گئی تھی تو خود سے نظریں ملانے کے قابل بھی نہی رہی تھی۔ازدال نے آیت کو اپنا جیکٹ پہنایا تھا۔آیت نے جیکٹ پہن لیا تھا لیکن آنسوں تھے کے تھمنے کا نام نہی لے رہے تھے۔

ازدال آیت کو لئے گھر آگیا تھا۔۔آیت اپنے کمرے میں چلی گئی تھی اور سب سے پہلے کپڑے چینج کئے تھے۔

پہلی بار آیت کو اپنے کپڑوں پر بہت شرمندگی ہوئی تھی۔

ازدال جب کمرے میں آیا تو وہ کپڑے چینج کئے بیٹھی رونے میں مشغول تھی۔۔۔

ازدال اسکے پاس ہی آکر بیٹھ گیا تھا۔

آیت اور کتنا روئیں گی آپ بس کر دیں سارے راستے روتی ہوئی آئی ہیں آپ۔۔

آیم سوری اے ڈی میں اب کبھی بھی ایسا لباس نہی پہنو گی۔۔

آیت روتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

ازدال کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپکو پتہ ہے میں آپکو واٹر فال سے کیوں باہر لیکر آ گیا تھا۔

وہاں بھی کچھ لوگ آپکو گھور رہے تھے جو مجھے بلکل بھی آچھا نہی لگا۔۔۔۔

میں آپکو بتانا چاہتا تھا پھر یہ سوچ کر خاموش ہو گیا کے آپ مجھ سے خفا نا ہو جائیں۔۔

اے ڈی ایم سو سوری۔۔۔۔۔۔

اٹس او کے آیت آپکو احساس ہو گیا ہے یہی کافی ہے۔

آور آپ ان کپڑوں سے زیادہ سلوار کمیز میں زیادہ آچھی لگتی ہیں۔

آیت آپنے آنسوں پوچھنے لگی۔

اب سے میں صرف سلوار کمیز ہی پہنوں گی۔۔۔۔

چلیں اب رونا بند کریں۔

لیکن آیت کا رونہ ابھی بھی بند نہی ہوا تھا۔

کیا ہو گیا آیت میں نے کہانہ چھوڑ دیں ان باتوں کو تو اب کیوں رو رہی ہیں۔

مجھے بھوک لگی ہے۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب آپ بھوک کی وجہ سے رو رہی ہیں۔

نہی۔۔۔وہ نفی میں گردن ہلانے لگی۔

پہلے کپڑوں کی وجہ سے روئی تھی پھر اب بھوک کی وجہ سے رو رہی ہوں۔

ازدال کا زوردار قہقہہ کمرے میں گونجا تھا۔

یہاں مجھے بہت تیز بھوک لگی ہے اے ڈی آور آپکو ہنسی آ رہی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت کا اسکا قہقہہ لگا کر ہنسنا برا لگا تھا۔

آچھا بابا سوری۔۔۔۔۔ نہی ہنستا اب سوری۔

ازدال اپنی مسکراہٹ کو دباتے ہوئے کہنے لگا۔

آچھا کیا کھائینگی آپ بتائیں میں آرڈر کرتا ہوں۔

مجھے پیزا کھانا تھا اور برگر بھی اور وہ سوچنے لگی۔۔

آور چائینیز نوڈلز بھی کھانے ہیں۔

افففف۔۔۔۔۔۔ آیت آپکے اندر کتنا بچپنا ہے۔

ازدال سوچتے ہوئے فون لیکر باہر چلا گیا تھا۔

کچھ دیر بعد لوٹا تو آیت ہاتھ میں کچھ بیگس پکڑے چیک کر رہی تھی۔

اے ڈی یہ کس کے کپڑے ہیں۔۔ لگتا ہے کسی لڑکی کے ہیں۔

ازدال نے اسکے ہاتھوں سے وہ شاپر چھین لئے تھے۔

آور اندر آپنے وارڈروب میں رکھ کر آگیا تھا۔ کچھ نہی آیت آپ چلیں کھانا آچکا ہے۔

ازدال اسے اپنے پیچھے آنے کا کہکر باہر نکل چکا تھا۔

آیت کو ازدال کے چہرے کے تاثرات سمجھ نہی آئے تھے لیکن وہ کپڑوں کے بیگ بار بار دماغ میں کھٹک رہے تھے۔

آیت سر جھٹک کر نیچے آگئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال۔آیت کا ہی انتظار کر رہا تھا۔اسکے آنے کے بعد وہ اسے کھلا کر خود بھی کھا رہا تھا۔

اس سارے وقت میں آیت اسکے چہرے کو پڑھنے کی کوشش کرتی رہی تھی۔

لیکن اسکے چہرے کے تاثرات نارمل ہی تھے جیسے روز رہتے ہیں۔

آیت کھانا کھانے کے بعد تھوڑی دیر گارڈن ایریا میں آگئی تھی اور یہاں ٹہلنے لگی تھی۔

ازدال کو کچھ کام تھا تو وہ لائبریری میں چلے گئے تھے۔

کتنے کم وقت میں وہ ازدال کے کتنے قریب آچکی تھی۔

وہ اسکی چھوٹی چھوٹی باتوں کا کتنا خیال رکھتا تھا۔

اگر وہ خوش ہوتی تو وہ بھی خوش ہو جاتا تھا اور وہ روتی تو وہ۔ بھی پریشان ہو جاتا تھا۔اسکی ہر چیز کا کتنا خیال کرتا تھا۔

آیت کچھ دیر ٹہلنے کے بعد اپنے کمرے میں آگئی تھی۔

کچھ دیر ایسے ہی بیٹھی ازدال کا انتظار کرنے لگی جب وہ نہی آیا تو خود نیچے لائبریری کی جانب چلی گئی تھی۔

دروازہ کھلا ہوا تھا۔۔۔وہ اندر چلی گئی تھی۔

اے ڈی سامنے ہی صوفہ پر لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے ایک ہاتھ میں کی بورڈ پر کچھ ٹائپ کر رہے تھے تو دوسرے ہاتھ میں فائل پکڑے ہوئے تھے۔

آیت بنا چاپ کئے پلٹ گئی تھی لیکن اسے بھی نیند نہی آرہی تھی۔۔۔کچھ سوچتے ہوئے کچن میں آگئی تھی۔

چولہا آن کر کے چائے بنانے لگی۔

دو کپ چائے بنا کر وہ لائبریری میں آگئی تھی جہاں ابھی بھی ازدال کام میں مصروف دکھائی دے رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اے ڈی چائے۔۔۔۔۔۔۔۔

ازدال لیپ ٹاپ پر سے نظریں ہٹائے آیت کے تھامے ہوئے کپ کو دیکھنے لگا۔

اوہ آپ نے کیوں زحمت کی آور آپ ابھی تک جاگ کیوں رہی ہو۔سوئی کیوں نہی۔

وہ لیپ ٹاپ کو بند کرتے ہوئے کپ کو تھامتے ہوئے کہنے لگے۔

اے ڈی مجھے نیند نہی آرہی تھی تو سوچا آپکے لئے چائے بنالوں۔

مجھے بہت چائے کی طلب محسوس ہورہی تھی۔

شکریہ۔۔۔۔۔چائے بہت اچھی بنی ہے۔

ازدال چائے ختم کرکے پھر سے لیپ ٹاپ میں مصروف ہو گیا تھا۔

آیت اسے کام میں مصروف دیکھ باہر جانے لگی تھی جب

آزدال کی آواز پر پلٹ کر دیکھنے لگی۔

آیت آپ پلیز سو جائیں مجھے تھوڑا کام ہے۔

وہ سر ہلاتے ہوئے کچن میں کپ رکھ کر کمرے میں آگئی تھی۔

----------✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿----------

--

ہادی کا موڈ بلکل بھی ٹھیک نہی تھا وہ رش ڈرائیونگ کرتے ہوئے گھر آیا تھا۔

گاڑی پورچ میں پارک کرکے وہ اندر آگیا تھا۔

جہاں پر بابا فرید اسے دیکھ خوش ہو گئے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صاحب آپ کب آئے۔وہ خوشی سے ہادی کا بیگ ہاتھ میں پکڑے پوچھنے لگے۔

بس دوپہر میں ہی آیا ہوں۔اور یہ آپکی مالکن کہاں ہیں بابا

جی وہ گھر پر نہی ہیں۔۔۔۔۔فرید بابا سر جھکائے شرمندہ لہجے میں کہنے لگے۔

ہادی کی پیشانی پر شکنیں ابھرنے لگی۔

جیکٹ کو نکال کر صوفہ پر پھینکتے ہوئے فون نکال کر نمبر ڈائل کرنے لگا۔

جب دوسری طرف کئی بار فون کرنے کے بعد بھی ڈسکنکٹ کر دیا گیا۔تو ہادی کو گویا پیروں سے لگی سر پر جا کر بجھی تھی۔

وہ اپنے شدید غصہ کو پیتے ہوئے اپنے کمرے میں آگیا تھا

اسکا بس نہی چلتا تھا کے وہ اس عورت کا گلہ دبا دے یا پھر قتل کر دے۔

اسے اس کمرے میں بھی شدید گھٹن محسوس ہو رہی تھی۔

وہ گھر سے فرش ہو کر آیا تھا لیکن اپنے اندر کی گھٹن کم کرنے کیلئے پھر سے شاور کے آگے آکر کھڑا ہو گیا تھا۔

شاور سے گرتا ٹھنڈا پانی بھی اسکے اندر کی آگ کو کم نہی کر پا رہا تھا۔

وہ ایک گھنٹہ کے قریب شاور کے نیچے کھڑا رہ کر باہر آچکا تھا لیکن اندر کی گھٹن پھر بھی کم نہی ہوئی تھی۔

اب وہ اپنے کوٹ سے سیگریٹ کا پیک نکال کر سلگا چکا تھا۔۔۔۔

اس ایک سال میں وہ سیگریٹ کا اتنا عادی ہو چکا تھا کے بنا دو تین پیک کے وہ رہ ہی نہی سکتا تھا۔

رات کے گیارہ بج رہے تھے اور وہ سیگریٹ کے کش پر کش لگائے جا رہا تھا۔سارے کمرے میں سیگریٹ کا دھواں پھیلا ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سگریٹ پینے میں اتنا محو ہو جاتا تھا کے اسے وقت کا بھی پتہ نہی چل پاتا تھا۔

ابھی بھی وہ سگریٹ پی رہا تھا جب باہر سے آتی ہارن کی آواز پر وہ گھڑی کی طرف دیکھنے لگا۔

جو رات کے ڈھائی بجا رہی تھی۔

سگریٹ کو ایش ٹرے میں مسلتا وہ باہر آ گیا تھا جہاں اسکی زوجہ محترمہ کسی غیر مرد کی بانہوں میں نشے میں دھت لڑکھڑاتے ہوئے اندر آئی تھی۔

گھٹنوں سے اوپر آتی ہوئی ڈریس جس کا گلہ اتنا گہرا تھا کے ہادی کو خود اپنی بیوی کو ان کپڑوں میں دیکھ شرم آتی تھی۔

اسکی نسیں تن گئی تھی۔اسنے اس آدمی کو زور سے دھکا دیا تھا۔نکلو میرے گھر سے گیٹ آئوٹ۔۔۔۔۔۔

بے بی یہ کون ہے۔۔۔۔۔!!!!

وہ آدمی لڑکھڑاتا ہوا نیچے گرا تھا اور اپنی بڑی بڑی آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگا۔

جو اسے شعلہ برساتی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

یہ تو میرا پپی ہے۔بے بی جو بھونکتا بھی ہے اور کاٹتا بھی ہے۔وہ نشہ میں دھت ہو کر کہنے لگی۔

ہادی کی صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا اس نے ایک زوردار تھپڑ نبیہہ کے منہ پر مارا تھا۔

اور اس آدمی کو کالر سے پکڑ کر گھسیٹتا ہوا دروازے کے باہر پھینک کر آ چکا تھا۔

نبیہہ اسے پھٹی پھٹی نظروں سے دیکھنے لگی۔

یو تم نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا نبیہہ عزیز پر تمہاری ہمت کیسے ہوئی دو کوڑی کے انسان ہو تم۔

نبیہہ غصہ سے اسکی طرف بڑھی تھی۔ہادی نے اسکے ہاتھوں کو زور سے جھٹک دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خبر دار جو اپنے ان گندے ہاتھوں سے بھی مجھے چھوا تو مجھے نفرت ہے تمہارے وجود سے تم سے سمجھی تم۔

ہاں تم تو بڑے پارسا ہو نا۔۔۔۔۔۔۔۔نبیہہ چہرے پر مکروہ مسکراہٹ سجائے کہنے لگی۔

جیسا بھی ہوں لیکن تمہاری طرح گرا ہوا نہی ہوں۔

عذاب بن چکی ہو تم میرے لئے۔چھوڑ کیوں نہی دیتی مجھے۔

ہاں تمہیں پکڑنا کون چاہتا ہے۔مجھے بھی تمہارے وجود سے نفرت ہے۔

تم جیسے گھٹیا سوچ رکھنے والے انسان سے مجھے بھی نفرت ہے۔

جو میرے ساتھ سوسائٹی میں موو نہی کر سکتا اسے میں بھی اپنے ساتھ رکھنا پسند نہی کرتی لیکن کیا کریں مجبوری ہے۔

جب تک میرے پاپا ساری پراپرٹی میرے نام نہی کر دیتے میں تمہیں چھوڑ نہی سکتی وہ کہتے ہوئے وہی صوفہ پر گر گئی تھی۔

ہادی ایک نفرت بھری نظر نبیہہ پر ڈال کر اپنے کمرے میں جا کر بند ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زونی دھیرے دھیرے ٹھیک ہو رہی تھی۔

وہ اب پہلے سے کافی بہتر محسوس کر رہی تھی۔

سومیہ اسکا بہت خیال رکھتی تھی، جسکی وجہ سے زونی کبھی کبھی شرمندہ ہو جاتی تھی۔

سومیہ کے گھر والے اسکے ممی پاپا بھی بہت خیال رکھتے تھے۔

ہادی کبھی کبھار سومیہ سے فون پر یا پھر ہسپتال میں خیریت دریافت کر لیا کرتا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی کو ہادی میں کوئی دلچسپی نہی تھی۔وہ یہاں شہر میں آگئی تھی اب وہ اپنے لالا کو ڈھونڈ سکتی تھی۔
اسکے لئے اسے سب سے پہلے اپنے لئے رہنے کیلئے کوئی دوسری جگہ تلاش کرنی تھی۔وہ زیادہ دیر کسی کے پاس نہی رہنا چاہتی تھی۔
اسکے بعد کالج میں ایڈمیشن بھی لینا تھا جو تعلیم اسکی ادھوری رہ گئی تھی۔وہ اسکو مکمل کرنا چاہتی تھی۔
زونی نے سب کچھ سوچ لیا تھا۔اسے سب سے پہلے ہادی سے ملنا تھا۔اور اسے اپنے اگے کا پلان بتانا تھا۔اور انکے درمیان زبردستی میں باندھے گئے رشتے کو ختم کرنا تھا۔
وہ لان میں بیٹھی سوچوں میں گم تھی۔
ہارن کی آواز پر چونک کر دیکھا تو وہاں ہادی، سومیہ اور جواد ایک ہی گاڑی سے نیچے اتر کر اسکے قریب آنے لگے تھے۔۔

----------✿✿✿----------

"آسلام وعلیکم باباسائیں"۔۔۔۔
چھوٹے خان کیسے ہو میرے بیٹے اتنے سالوں بعد آج تمہیں اپنے بابا کی یاد آئی ہے۔
جہانگیر خان نم لہجہ میں کہنے لگے آج پانچ سال بعد اس نے انہی فون کیا تھا۔
"میں ٹھیک ہوں باباسائیں آپ کیسے ہیں اور گھر میں سب کیسے ہیں"۔
سب اچھے ہیں۔تم گاؤں کب آرہے ہو۔
"جب آپ لوگوں کی سوچ بدل جائے گی باباسائیں"۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"چھوٹے خان ایک معمولی سی بات کیلئے تم نے ہمیں اور اس گائوں کو چھوڑ دیا۔

"وہ چھوٹی سی بات نہی تھی بابا سائیں۔ خیر آپ ابھی بھی نہی بدلیں ہیں جانے دیں"۔

میری پری سے بات کروائیں۔۔۔۔۔۔

ابھی تو اپنے باپ سے ٹھیک سے بات بھی نہی کی اور تمہیں پری سے بات کرنی ہے۔

'ہاں بابا سائیں میں کچھ دن سے بہت بے چینی محسوس کر رہا تھا تو سوچا آپ سے اور پری سے بات کر لوں"۔

اوہ اچھا تو تم نے اپنی بہن سے بات کرنے کیلئے فون کیا ہے۔

جہانگیر خان کے چہرے پر ناگواری چھا گئی تھی۔

"ایسی کوئی بات نہی ہے۔ بس میری پری سے بات کروادیں"۔

وہ اب یہاں نہی رہتی ہے۔۔۔۔۔!!!!!

"کیا مطلب بابا سائیں آپکا"۔۔۔۔۔۔!!!!

دوسری طرف چھوٹے خان پریشان ہو گئے تھے۔

اسکی دو دن پہلے شادی کروادی ہے میں نے ایک ڈاکٹر کے ساتھ اب وہ ودیش میں رہتی ہے

"کیا یہ کب ہوا اور کیسے ہوا"۔۔۔۔۔۔۔۔۔!

" بابا سائیں آپ جانتے تھے نا اسے پڑھنے کا کتنا شوق تھا پھر آپ نے اسکی شادی ابھی کیوں کروادیا"۔

یہ مجھے مت سکھائو کے مجھے اسے کتنا پڑھانا ہے اور کب شادی کروانی ہے۔

" بابا سائیں کیا وہ خوش تھی اس شادی سے آپ نے اتنی جلدی اسکی شادی کیوں کروادی"۔

تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہی ہے برخوردار مجھے جو سہی لگا وہ میں نے کر دیا۔ وہ اپنے گھر میں بہت خوش

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے

"کیا مجھے اسکا نمبر مل سکتا ہے بابا سائیں"۔۔۔۔!

نہی مل سکتا کیونکہ وہ ابھی ابھی گئی ہے تو اس سے ہمارا کوئی بھی کانٹیکٹ نہی ہوا ہے۔

دوسری طرف تھوڑی دیر کیلئے خاموشی چھا گئی تھی۔

"ٹھیک ہے بابا سائیں میں فون رکھتا ہوں"۔

دوسری جانب سے لائن کاٹ دی گئی تھی۔

اور جہانگیر خان ہاتھ میں فون لئے اپنے کہے گئے صاف جھوٹ کو سوچنے لگے تھے۔

تبھی انکا فون پھر سے بجا تھا۔انہوں نے فوراً ریسیو کیا تھا۔

ہیلو بابا جان۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!دوسری طرف ضرار کا غصہ بھرا لہجہ تھا۔

ہاں ضرار کیا بات ہے تم اتنے غصہ میں کیوں ہو۔۔۔!!!

بابا جان یہ سب چھوڑیں میری بات سنیں۔۔۔۔۔!

ضرار نے انہی ساری بات بتادی تھی۔

جسے سن کر جہانگیر خان کے چہرے کے تاثرات بدلنے لگے تھے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حافظ صاحب گائوں سے باہر نکل چکے تھے۔انہوں نے آگے جا کر کچھ دور بعد گاڑی کو جھاڑیوں کے نزدیک کھڑا کر کے امیزہ کو جگانے لگے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ راستے میں سو گئی تھی۔اس وقت اسکا سر رونے کی وجہ سے بہت بھاری ہو رہا تھا۔

امیزہ بیٹا اُٹھو ہمیں ابھی۔اور اسی وقت یہاں سے نکلنا ہو گا ورنہ ضرار کے آدمی کسی بھی وقت یہاں پہنچ سکتے ہیں۔

امیزہ اپنے دوپٹے سے خود کو اچھی طرح سے ڈھانپ کر گاڑی سے نیچے اتر گئی تھی۔

حافظ صاحب اور امیزہ جھاڑیوں کے اندر سے بھاگنے لگے تھے۔

بھاگتے ہوئے امیزہ کے اور حافظ صاحب کے پیروں پر کئی چوٹیں آئی تھی۔جسے دونوں نظر انداز کئے بس یہاں سے باہر نکلنے کی کوشش کر رہے تھے۔

ضرار اس وقت اپنے آپے سے باہر ہو گیا تھا۔وہ جانتا تھا امیزہ کوئی معمولی لڑکی نہی تھی۔لیکن آج جس طرح سے وہ گن پوائنٹ پر انکو دھمکا کر اپنے بابا کو لیکر بھاگی تھی۔ضرار کو اس سے ایسی امید نہی تھی۔

شیر کی طرح وہ سب پر دھاڑ رہا تھا اور اپنے سارے آدمیوں کو ان دونوں کو ڈھونڈنے کیلئے لگا دئے تھے۔

اور خود بھی انہیں ڈھونڈنے کیلئے نکل گیا تھا۔

اتنا سب کچھ کرنے کے بعد ضرار ہار نہی مان سکتا تھا۔

اس نے کیا کیا نہی کیا تھا امیزہ کو اپنا بنانے کیلئے اور امیزہ نے آج اسکی محبت کو ٹھکرا کر سب سے بڑی غلطی کر دی تھی۔

ضرار کو اس وقت صرف امیزہ چاہئے تھی زندہ سہی سلامت اسکی محبت کو ٹھکرایا تھا امیزہ نے یہ سوچ اسے اندر ہی اندر جلا رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم ایک بار مل جاؤ پھر تمہاری ایسی حالت کروں گا میں امیزہ کے تمہارے فرشتے بھی کانپے گے تمہیں دیکھ کر۔

ضرار کی آنکھیں اس وقت شعلہ برسا رہی تھی اسکی اندر جو آگ امیزہ جلا کر گئی تھی۔وہ اتنی آسانی سے بجھنے والی نہی تھی۔

بابا مجھ سے اور نہی چلا رہا ہے۔امیزہ تھک کر وہی ایک جگہ پر بیٹھ گئی تھی۔

نہی میری بچی تمہیں ہمت نہی ہارنی ہے۔اُٹھو بیٹا چلو اس وقت یہاں رکنا قطرے سے خالی نہی ہے۔

میں ضرار کو اچھی طرح سے جانتا ہوں وہ خاموش بیٹھنے والوں میں سے نہی ہے۔

اس نے آپنے آدمیوں کو اب تک ہمارے پیچھے لگا دئے ہونگے۔۔۔۔وہ خود بھی اس وقت پاگلوں کی طرح ہمیں ڈھونڈ رہا ہو گا۔اُٹھو امیزہ ہمت کرو چلو بیٹا۔

حافظ صاحب نے اسکا ہاتھ تھام لیا تھا۔

بابا راشد آ گر گائوں چلا گیا تو وہ لوگ اسے نہی چھوڑیں گے۔

حافظ صاحب کے بڑھتے قدم رک گئے تھے۔راشد کے بارے میں انہوں نے سوچا ہی نہی تھا۔

وہ رک کر اپنے کرتے کے جیب میں ہاتھ ڈالے فون ٹٹولنے لگے۔

امیزہ میں اپنا فون گھر پر چھوڑ آیا ہوں۔

اللہ نہ کرے راشد انکے ہاتھ لگ جائے وہ دل پر ہاتھ رک کر دکھی لہجہ میں کہنے لگے۔

امیزہ رونے لگی۔بابا یہ سب میری وجہ سے ہو رہا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی میری بچی جو قسمت میں لکھا ہوا ہے وہ تو ہو کر ہی رہتا ہے۔

چلو یہاں سے آدھی رات ہو گئی ہے صبح فجر سے پہلے ہمیں یہاں سے نکلنا ہے۔

حافظ صاحب امیزہ کا ہاتھ پکڑے چلنے لگے بلا خر انکو شہر جانے والی سڑک مل گئی تھی۔

رات کافی گہری ہونے اور راستے پر لائٹ نہ ہونے کی وجہ سے دونوں سڑک پر ہی اندھیرے میں چلنے لگے تھے۔

کچھ دور جانے کے بعد اچانک کئی گاڑیاں انکے قریب آرہی تھی۔

حافظ صاحب امیزہ کا ہاتھ پکڑ کر بھاگنے لگے لیکن سامنے سے آتی تیز روشنی میں انکی آنکھیں چندھیا گئی تھی۔

ایک ساتھ کئی گاڑیاں انکے نزدیک آکر رک گئی تھی۔

اس میں سے کئی آدمی نکل کر انکے قریب آکر کھڑے انکے اوپر بندوق تان دیا تھا

حافظ صاحب امیزہ کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیکر کھڑے ہو گئے تھے۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

-

کل شام کو صادیہ آپی لوٹ رہی تھی تو آیت اپنے ڈیڈی کے گھر پر آگئی تھی۔ کیونکہ صادیہ یہی پر رہنے والی تھی۔

گھر کی سفائی کروا کر جب ڈیڈی کے کمرے میں آئی تو دیوار پر اسکے ممی ڈیڈی کی بڑی سی تصویر لگی ہوئی تھی۔

آیت کے آنکھوں میں آنسوں آگئے تھے وہ تصویر پر ہاتھ پھیر کر رونے لگی۔

ممی ڈیڈی آپ دونوں کیوں چھوڑ کر چلے گئے ہمیں آپکو پتہ ہے مجھے کتنی کمی محسوس ہوتی ہے آپکی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت انکی تصویر کے آگے کھڑی ہو کر رونے لگی تھی۔

پھر اپنے ہاتھوں سے کمرے کی ڈیسٹ صاف کرنے لگی۔

اے ڈی نے اسے صبح آفس جاتے ہوئے ڈراپ کر دیا تھا اور جلد ہی آنے کا کہکر آفس چلے گئے تھے۔

آیت نے ایک ہفتہ کیلئے کالج سے چھٹی لے لی تھی۔اتنے سالوں بعد اسکی آپی لوٹ رہی تھی وہ انکے ساتھ کچھ وقت گزارنا چاہتی تھی۔

سارے گھر کی صفائی اپنی نگرانی میں کروا کر اپنے کمرے میں چلی آئی تھی۔

یہ کمرا ڈیڈی نے اسکی پسند کے مطابق سجایا تھا۔لیکن آج وہی اسے چھوڑ کر جا چکے تھے۔

انکے ساتھ کبھی بھی ویسا وقت ہی نہی گزرا تھا جیسے ایک بیٹی اور باپ کا گزرتا ہے۔

وہ اپنے کام میں مصروف آور آیت ہاسٹل کی دنیا میں۔

دوسروں کو دیکھ وہ کبھی رنجیدہ ہو جایا کرتی تھی۔لیکن پھر خود کو نارمل بھی کر لیتی تھی۔

آیت کچھ دیر اپنے کمرے میں بیٹھی رہی تھی پھر اُٹھ کر باہر آگئی تھی۔شام کے چھ بجنے والے تھے وہ اے ڈی کا انتظار کرنے لگی تھی۔

کچھ دیر بعد ازدال بھی آگیا تھا۔

اسلام وعلیکم۔۔۔۔۔۔۔۔

وعلیکم اسلام۔۔۔۔۔۔ازدال نے اس پر ایک نظر ڈال کر ہی پہچان لیا تھا کے وہ روئی ہوئی ہے۔

چلیں آیت۔۔۔۔۔۔جی میں آپکا ہی ویٹ کر رہی تھی۔

دونوں گاڑی میں آکر بیٹھ گئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال جانتا تھا اسکے رونے کی وجہ لیکن اس وقت کچھ بھی پوچھنا نہی چاہتا تھا۔ پوچھنا مطلب آیت کا پھر سے رونا تھا۔اس لئے خاموشی سے ڈرائیونگ کرنے لگا۔

گھر آکر بھی آیت اداس ہی تھی۔ماں باپ کو کھونے کا غم بھی بہت بڑا ہوتا ہے جو وہی اولاد جانتی ہے۔ جسکے ماں باپ نہی ہوتے ہیں۔آیت کا غم بھی بہت بڑا تھا۔اسنے بھی اپنے ماں باپ کو کھویا تھا۔

دنیا میں ہر چیز کو بھلایا جاسکتا ہے۔لیکن ماں کا اولاد کو بھولنا اور اولاد کا ماں باپ کو بھولنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

ازدال نے آیت سے کچھ نہی کہا تھا وہ اس سے بات کرتا تو وہ بس ہوں ہاں میں جواب دیتی رہی تھی۔

ازدال کو دکھ تھا لیکن وہ چاہے بھی تو اسکے دل سے ماں باپ کی جدائی کا غم نہی نکال سکتا تھا۔

دوسرے دن شام چھ بجے سادیہ کی فلائٹ تھی۔آیت صبح سے ہی کھانے کا اہتمام کروانے لگی تھی۔

آج بہت سال بعد اسکی بڑی بہن آرہی تھی تو بہت خوش دکھائی دے رہی تھی۔ازدال بھی اسے خوش دیکھ مطمئین ہو گیا تھا۔

آیت خوشی سے پھولے نہی سمارہی تھی۔ صبح سے بے صبری سے اس وقت کا انتظار کر رہی تھی۔

آ بھی بھی ایرپورٹ پر کھڑی ہر انسان کو بڑے غور سے دیکھنے لگی۔

ٹھیک آدھے گھنٹہ بعد صادیہ اور دانش بھائی اور انکا چھوٹا سا کیوٹ سا بیٹا آتے ہوئے دکھائی دئے تھے۔

دونوں بہنیں ایک دوسرے کے گلے لگ کر خوب روئی تھی۔

دانش بھائی اور ازدال ایک دوسرے سے مل کر بہت خوش ہوئے تھے۔

وہ چاروں ائیر ہورٹ سے سیدھا گھر آگئے تھے۔

گھر آکر بھی دونوں کئی دیر روتی رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آزدال ہال میں بیٹھا دانش بھائی سے باتیں کرنے لگا ساتھ میں انکے کیوٹ سے بیٹے کو اٹھائے کھیل رہا تھا۔

آپی میں آپکو کتنے سالوں بعد دیکھ رہی ہوں۔

ہاں گڑیا میں بھی تم کتنی بڑی ہو گئی ہو آیت۔

تمہاری شادی بھی ہو گئی مجھے یقین نہی آرہا ہے۔صادیہ اپنی اس چھوٹی سی بہن کو دیکھ کر کہنے لگی۔

مجھے ازدال بہت اچھا لگا ہے۔

تم خوش تو ہو نا آیت ازدال کے ساتھ۔۔۔۔۔۔

ہاں آپی وہ میرا بہت خیال رکھتے ہیں وہ بہت سافٹ ہارٹ اور بہت فرینڈلی اور کیرینگ ہیں۔

آیت صادیہ کے آگے ازدال کی تعریفیں کرنے لگی۔

صادیہ کو وہ کہی سے بھی سمجھدار اور شادی شدہ نہی لگ رہی تھی۔اسکی نادانی اور اسکی باتیں سن کر صادیہ کو آیت اور ازدال کے بیچ ایسا کوئی رشتہ نہی دکھ رہا تھا جو ایک میاں بیوی میں ہوتا ہے۔

لیکن وہ خوش تھی اپنی بہن کیلئے اسے ایک سمجھدار اور سلجھا ہوا انسان ملا تھا۔

دونوں بہنوں نے جب جی بھر کر باتیں کرنے کے بعد نیچے آگئی تھی۔

جہاں ازدال اور دانش باتوں میں مصروف دکھائی دئے تھے۔

آیت کھانا لگاوائو یار اتنی دور سے سفر کر کے آئے ہیں آپکی آپی اور دانش بھائی اور آپ رونے میں مصروف ہیں۔

اوہ اے ڈی میں ابھی لگواتی ہوں۔۔۔۔۔

آیت کہتے ہوئے کچن میں چلی گئی تھی اسکے پیچھے صادیہ بھی چلی آئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چاروں نے خاموشی سے کھانا کھایا تھا اور کھانے کے بعد دانش اور صادیہ گھر جانے کیلئے تیار ہو گئے تھے۔

ازدال نے بہت روکا انہی کے آج یہی رک جائے لیکن وہ نہی رکے تھے۔

ازدال انہیں چھوڑ کر گھر آیا تو آیت اسی کے انتظار میں کھڑی تھی۔

آیت آپ سوئی نہی ہیں۔۔۔۔۔۔

نہی اے ڈی مجھے نیند نہی آ رہی تھی۔ تو آپکا انتظار کرنے لگی۔ وہ۔ معصومیت سے کہتے ہوئے پلٹ گئی تھی۔

اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ آج بہت تھک گیا تھا اس لئے فرش ہونے کے بعد وہ سونے کا سوچ رہا تھا کے آیت کی پکارنے پر اسکی طرف دیکھنے لگا۔

آیت آپکو مجھ سے سوچ سمجھ کر بات کرنے کی کب سے ضرورت پڑھ گئی۔۔۔۔

ازدال اسکے پکار کر خاموش ہو جانے پر کہنے لگا۔

وہ میں۔۔۔۔۔۔ آیت کہتے ہوئے پھر سے سوچنے لگی۔

آپ کھل کر کہیں کیا بات ہے آیت۔۔۔۔۔۔

وہ میں کل ڈیڈی کے گھر جانا چاہتی ہوں کچھ دن کیلئے

آپی کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

تو اس میں ڈرنے والی کیا بات ہے آیت وہ آپکا گھر ہے اور میں جانتا ہوں آپکی آپی اتنے سالوں بعد آئی ہیں تو آپکا بھی من ہو گا وہاں جانے کا انکے ساتھ رہنے کا اور ڈھیر ساری باتیں کرنے کا ہیں نا۔

ایک شرت پر آپ جا سکتی ہیں۔

آیت اے ڈی کو حیرانی سے دیکھنے لگی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکو پرامس کرنا ہوگا آپ وہاں جا کر پھر سے رو ئینگی نہی۔ایک آنسوں باھی نہی بہا ئینگی۔

آیت سامنے بیٹھے اپنے اے ڈی کو دیکھنے لگی اسکے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ ابھری تھی۔

مجھے اس وقت جو آپکے چہرے پر مسکراہٹ ہے ناوہ مسکراہٹ ویسے ہی برقرار رہنا چاہئے اس لئے پہلے آپ یہ بتائیں کے اب سے آپ بلکل نہی روئیں گی۔

ٹھیک ہے اے ڈی میں نہی روئوں گی۔۔۔۔

آپ صبح تیار ہو جائیں میں آفس جاتے ہوئے آپکو ڈراپ کرتا ہوا جائوں گا۔۔۔

اپ کتنے آچھے ہیں اے ڈی۔۔۔۔۔۔آیت خوش ہو گئی تھی۔۔

آچھا اب سو جائیں آپ بھی۔۔۔وہ اسے سونے کا کہکر خود بھی لیٹ گیا تھا۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

زونی تینوں کو اپنے قریب آتا دیکھا اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

کیسی ہیں زونی آپ۔۔۔۔۔۔

جواد مسکراتے ہوئے اسکی خیریت دریافت کرنے لگا۔

جی اللہ کا شکر ہے میں اب پہلے سے کافی بہتر ہوں۔۔۔۔۔

زونی نے ہادی کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھا نہی تھا اسے ہادی سے پتہ نہی کیوں ڈر سا لگتا تھا۔

چاروں اندر آ گئے تھے۔۔۔۔۔۔

ہال میں بیٹھے سومیہ اور جواد باتیں کرنے لگے سا تھمیں زونی کو بھی بات کرنے پر اکسا رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔۔۔۔۔۔ہادی اپنے فون میں بزی تھا۔

وہ ویسے بھی کم بات کیا کرتا تھا۔

زونی بھی خاموش بیٹھی جواد اور سومیہ کی نوک جھونک پر ہلکے سے مسکرانے لگی۔

ہادی یہاں نہی آنا چاہتا تھا لیکن جواد اور سومیہ نے اسے زبردستی یہاں لیکر آئے تھے۔

زونی اٹھ کر سومیہ کے ساتھ کچن میں چلی گئی تھی۔

ہادی تم زونی سے بات نہی کروگے۔۔۔۔۔

کیا بات کروں میں اس لڑکی سے۔۔۔۔۔۔۔!

اللہ معاف کرے اب وہ لڑکی سے تیری بیوی بن چکی ہے اسکا بھی اچھا بھلا نام ہے یار زونی۔۔۔۔۔زونی خان

نام سے بلایا کر لڑکی نہ بلایا کر جاہل لگتا ہے تو ایسے بلاتے ہوئے۔۔۔۔

جواد اسکی ٹانگ کھینچنے لگا۔۔۔۔۔۔

آپنی بکواس اپنے پاس رکھو تم۔۔۔ہادی تپ کر کہنے لگا۔

آرے تیرے بھلے کیلئے کہہ رہا ہوں۔

اپنی بھلائی اپنے پاس رکھ مجھے نہی چاہئے۔۔۔۔

وہ بھی ہادی تھا مجال تھی جو خاموش بیٹھتا۔

ویسے ایک بات بتا یار تو دونوں کو کب ملا رہا ہے۔

ہادی کھا جانے والی نظروں سے جواد کو دیکھنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آرے یار میں سیریس ہوں مزاق نہی کر رہا بتانا۔۔۔۔

جواد اسکے قریب ہوتا ہوا رازداری سے کہنے لگا۔

مجھے ڈبلیو ڈبلیو ایف کی لائو ٹیلی کاسٹ دیکھنی ہے یار وہ بھی دو سو کنوں کی۔۔۔۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔جواد کا زوردار قہقہہ ہال میں گونجا تھا۔

ہادی کو غصہ تو بہت آیا تھا لیکن اسکی آخری باتیں سن کر اسے بھی ہنسی آگئی تھی۔۔۔۔

تو بہت بڑا کمینہ ہے۔ہادی اس پر گھونسے برساتے ہوئے کہنے لگا۔

آرے یار میں تو بس یہ کہہ رہا تھا کے میں نے اب تک لائیو شو آنکھوں سے نہی دیکھا تو سوچا اب تیری دونوں بیویوں کو دیکھ کر شاید میری خواہش پوری ہو جائے۔

آپنی بکواس بند کر دو۔۔۔۔

دونوں سامنے سے آتی سومیہ اور زونی کو دیکھ خاموش ہو گئے تھے۔

کیا چل رہا تھا جو اتنا گلا پھاڑ کر ہنس رہے تھے تم۔۔

سومیہ کھوجتی نظروں سے جواد کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

کچھ نہی میں ہادی سے کہہ رہا تھا کے میں نے آج تک کوئی بھی ریسلنگ کا لائیو سامنے سے نہی دیکھا ہے۔

جواد مسکراہٹ دباتے ہوئے کہنے لگا۔

تم لڑکوں کو بھی نہ ہمیشہ یہ عجیب و غریب شو ہی پسند ہوتے ہیں۔

ہاں تو اب ہمیں یہ تمہارے ایموشنل ڈرامیہ نہی دیکھ سکتے ساری اینرجی لو ہو جاتی ہے۔۔۔

اس سے اچھا ہے کچھ رئیل اینرجی والے شو دیکھ لیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں میں پھر سے بحث شروع ہو چکی تھی۔

ہادی سب سے الگ تھلگ بیٹھا چائے پینے میں مصروف ہو گیا تھا۔

زونی بھی اپنی جگہ پر بیٹھی ہوئی تھی دونوں ایک ہی حال میں بیٹھے تھے لیکن ایک دوسرے سے لاتعلق ہو کر۔

زونی سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی کے ہادی سے بات کرے یا نہ کرے اسے کچھ سمجھ نہی آرہا تھا۔

آپنی بزدلی پر اسے غصہ بھی آرہا تھا کے وہ اس سے بات کرنے سے ڈر بھی رہی تھی۔

ہادی چائے پی کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

میں چلتا ہوں۔۔۔۔۔۔سومیہ۔۔۔۔۔اسنے ایک غیر ارادی نظر زونی کی طرف دیکھا تھا جو سب سے لاتعلق بیٹھی کسی گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی۔

ارے ہادی کچھ دیر بیٹھ پھر چلتے ہیں۔۔۔۔جواد اسے زبردستی پھر سے بٹھاتے ہوئے کہنے لگا۔

ہادی سوچ رہا تھا کے اسے بھی زونی سے بات کرنی چاہیئے اسے اپنی شادی کے بارے میں سب کچھ بتا دینا چاہیئے۔

جو شاید زونی نہی جانتی ہو۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ ابھی زونی کیلیئے بھی تیار نہی تھا۔اسے کچھ تو انتظام کرنا ہی تھا زونی کیلیئے وہ یہاں سومیہ کے پاس بھی اسے چھوڑ نہی سکتا تھا۔

سومیہ مجھے ان سے کچھ بات کرنی ہے۔

ہادی زونی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سومیہ سے کہنے لگا۔سومیہ زونی کو دیکھنے لگی جو اچانک اسکی بات پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھبرا گئی تھی۔

ہادی کہکر باہر لان میں چلا آیا تھا۔۔۔۔زونی بھی بہت ہمت کر کے باہر چلی آئی تھی۔

ہادی باہر کھڑا اسی کے انتظار میں تھا شائد۔۔۔۔۔

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے جو شائد تم جانتی بھی نہی ہو گی۔۔۔۔۔

ہادی سوچ سمجھ کر کہنے لگا۔۔۔

مم۔۔۔۔۔۔ ممجھ۔۔۔۔۔۔مجھے بھی آپ سے بات کرنی ہے۔

زونی کی زبان اسکا ساتھ دینے سے انکار کر رہی تھی۔ لیکن اس نے ہمت کر کے آخر میں کہہ دیا تھا۔

ہادی گہری نظروں سے اس لڑکی کا جائزہ لینے لگا۔

وہ بہت خوبصورت تھی لیکن ہادی کے دل میں اسکے لئے کوئی جگہ نہی تھی۔

ہاں کہو۔۔۔۔۔۔۔وہ نگاہ دوسری طرف کئے کہنے لگا۔

زونی جواب تک بہت کچھ سوچ چکی تھی کے اس سے یہ کہے گی وہ کہے گی لیکن اسے سامنے دیکھا اس وقت سب کچھ بھول گئی تھی۔

ہادی کچھ دیر کھڑا اسکے کہنے کا انتظار کرنے لگا جب کچھ وقت گزرنے پر بھی وہ کہہ نہی پائی تو اسے مڑ کر دیکھنے لگا۔۔۔۔

جو اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو مسلتے ہوئے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔ یا شائد سوچ رہی تھی۔

کچھ کہنا بھی ہے یا یونہی ٹائم پاس کرنا ہے۔

ہادی کے سخت لہجہ دیکھ وہ گھبرا گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ۔۔۔۔۔۔میں وہ۔۔۔۔۔۔!وہ میں کیا۔۔۔۔۔۔!!!!!

مجھے اپنے بھائی کو ڈھونڈنا ہے۔۔۔۔۔۔۔!

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہادی کنفیوز ہو گیا تھا۔

کون سے بھائی کو جس نے تمہیں جانوروں کی طرح پیٹا تھا۔۔

ہادی کے لہجہ خود بخود برہم ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

زونی کی آنکھیں بھیگ گئی تھی۔ نہی اپنے چھوٹے لالا کو۔۔۔۔۔۔

اب یہ چھوٹے لالا کون ہیں۔۔۔۔۔۔

وہ میرے دوسرے بھائی ہیں وہ کئی سال۔پہلے گھر چھوڑ کر چلے گئے تھے۔

آڈریس ہے تمہارے پاس انکا۔۔۔۔۔

زونی نے نفی میں گردن ہلائی تھی۔

ٹھیک ہے کل صبح اشتہار لگواتا ہوں کے مس زونی کے چھوٹے لالا کئی سال سے غائب ہیں جنہیں خود نہی پتا کے وہ کہاں ہیں۔۔۔۔انکی یہ چھوٹی بہن انکو ڈھونڈ رہی ہے۔۔۔۔۔وہ تمسخر اُڑاتے ہوئے کہنے لگا۔

زونی کی آنکھیں اب پوری طرح برسنے لگی تھی۔وہ بھول گئی تھی۔سامنے کھڑا انسان کون تھا۔۔۔۔

جو اس سے اپنے لالا کو ڈھونڈنے کی امید رکھ بیٹھی تھی۔

روتے ہوئے اندر کی جانب بڑھنے لگی تھی۔جب ہادی نے اسکا ہاتھ تھام کر اپنے برابر کھڑا کیا تھا۔

سب کے سامنے رو کر میرا تماشہ مت بنانا اب ورنہ مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا۔میں نے آلریڈی تمہاری وجہ سے بہت باتیں سن لی ہیں۔۔۔اور برداشت نہی کر سکتا۔اسلئے اپنے آنسوں پوچھو اور اندر چلو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آور ہاں تم یہاں پر چند دنوں کی مہمان ہو۔ میں تمہارے لئے کہی اور رہنے کا بندوبست کرتا ہوں۔

----------✿❦✿❦✿✿----------

Past---------

ضرار کو گئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا۔ ضرار نے اپنے آدمیوں کو حافظ صاحب کے گھر پر نظر رکھنے کا حکم دیا ہوا تھا۔ اسکے آدمی ہر وقت حافظ صاحب پر نظر رکھے ہوئے تھے۔۔۔

آیسے میں امیزہ۔ کو یہاں سے نکالنا بہت مشکل لگ رہا تھا۔ لیکن وہ کسی بھی حالت میں امیزہ کو ضرار کے حوالے نہی کرنا چاہتے تھے۔

آپنی اکلوتی بیٹی کا ہاتھ وہ کسی آیسے انسان کو دینا بلکل بھی پسند نہی کرتے تھے۔ جو کسی بھی لڑکی کے قابل نہی تھا۔

شادی میں بس دو دن بچے تھے انہیں کیسے بھی کل شام۔ تک یہاں سے نکلنا تھا۔ لیکن ان پر کڑی نظر رکھی جا رہی تھی۔ اسلئے حافظ صاحب نے مناسب یہی جانا کے وہ یہی رہیں اور امیزہ کو راشد کے ساتھ بھیج دیں۔ اگر وہ نکاح میں نہی بھی جائیں تو کیا فرق پڑیگا۔

امیزہ بابا کا فیصلہ سن کر رونے لگی تھی۔

حافظ صاحب نے بہت سمجھا بجھا کر آدھی رات کو امیزہ کو راشد کے ساتھ شہر روانہ کر دیا تھا۔ اور ویسے ہی باہر جاتے اور نماز پڑھا کر آجایا کرتے تھے۔

اس سے کسی کو بھی ان پر شک نہی ہوا تھا۔ سب یہی سمجھ رہے تھے کے امیزہ گھر پر ہے۔ لیکن حافظ صاحب نے رات کے اندھیرے میں انہیں یہاں سے نکال دیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عامر کے گھر والوں سے معزرت بھی کر لی تھی۔

دو دن بعد سادگی سے حافظ صاحب کے بنا ہی نکاح ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

حافظ صاحب بہت رنجیدہ تھے کے اپنی اکلوتی بیٹی کی شادی پر وہ خود نہی گئے تھے۔ لیکن انہیں یہی مناسب لگا تھا۔۔۔۔۔

ایک اطمینان تھا کے وہ امیزہ کو ضرار سے بچانے میں کامیاب ہو گئے تھے۔اب اگر ضرار انکو جان سے مار بھی دیتا تو انہیں کوئی فرق نہی پڑھتا تھا۔

امیزہ اپنے سسرال چلی گئی تھی۔ راشد بھی اسی رات گاؤں واپس لوٹ آیا تھا۔

امیزہ دلہن بنی بہت پیاری لگ رہی تھی۔ عامر خوشی سے سرشار تھا۔آج اسے اسکی محبت مل گئی تھی۔

امیزہ کو بابا کے شادی میں نہ ہونے کا دکھ بہت تھا۔ لیکن وہ ضرار کے ساتھ زبردستی زندگی نہی گزار سکتی تھی۔

ضرار کا سوچ کر اس نے جھرجھری لیا تھا۔

عامر ایک سمجھدار شخص تھا۔ وہ جانتا تھا امیزہ اس وقت بہت دکھی تھی کیونکہ اسکے بابا اسکی شادی پر نہی آئے تھے۔

عامر کو کسی نے بھی ضرار کے حوالے سے کچھ بھی نہی بتایا تھا۔اسلئے وہ امیزہ کے ساتھ پا کر بہت خوش تھا۔

حافظ صاحب نے امیزہ کو ان سے تھوڑے وقت تک تعلق رکھنے یا فون وغیرہ کرنے سے منع کیا ہوا تھا۔

راشد جب بھی شہر آتا اسکی خیریت دریافت کر لیا کرتا تھا۔پندرہ دن گزر گئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ عامر کے ساتھ ایک نئی زندگی کا آغاز کر چکی تھی۔

عامر کی سنگت نے اسے کچھ ہی دن میں بدل کر رکھ دیا تھا۔وہ اور عامر ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے۔ شادی کے بعد انکی محبت اور بھی گہری ہو گئی تھی۔ایک دوسرے کیلئے عامر بہت محبت کرنے والے تھے۔

امیزہ عامر کے ساتھ بہت خوش تھی لیکن دل میں ایک انجان سا خوف بھی ہوتا تھا۔اس خوف کو جھٹک کر وہ عامر کے ساتھ آیک خوشحال زندگی بسر کر رہی تھی۔

ضرار آج ڈیڑھ مہینہ بعد اپنے گائوں لوٹا تھا۔اس ڈیڑھ مہینہ میں امیزہ پوری طرح سے اسکے حواسوں پر چھائی ہوئی تھی۔

اسکی زندگی میں یہ پہلی لڑکی تھی جسکی تمنا اسنے ہر لمحے کی تھی۔جسکے ساتھ وہ زبردستی نہی کر سکتا تھا۔اسنے ہر لمحہ ہر ایک پل صرف امیزہ کو سوچا تھا۔

ضرار اسکی محبت میں پور پور ڈوب چکا تھا۔اسنے یہاں انے سے پہلے ہی سوچ لیا تھا کے،گائوں جا کر وہ سب سے پہلے امیزہ سے شادی کریگا۔

شام کو جب وہ حویلی پہنچا تو اس وقت بہت تھکا ہوا تھا۔فرش ہو کر سو گیا تھا۔لیکن نیند اسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔

اسے نیند بھی نہی آتی تھی اب۔وہ راتوں کو بھی اس مہربان پری کے ساتھ خود کو محسوس کر کے مسحور رہتا تھا۔ابھی بھی اسکی آنکھوں کے آگے امیزہ کا عکس لہرایا تھا۔چادر میں چھپی اسکی حسین آنکھیں اسے ہمیشہ ڈسٹرب رکھتی تھی۔ضرار خان جو ایک حیوان،پتھر دل ظالم اور لوٹیرے کے نام سے مشہور تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج وہ خود اپنے دل کے آگے لٹ چکا تھا۔امیزہ کے علاوہ اب کسی کا بھی حسن اسے متاثر نہی کر پاتا تھا۔

ضرار اسی کی یاد میں کھو کر سو گیا تھا۔۔۔

اسے صبح سب سے پہلے اپنی دشمن جان کا دیدار کرنا تھا۔اس لئے جلدی سے اُٹھ کر شاور لینے کے بعد اپنے لئے شاہانہ لباس پہن کر وہ تیار ہو کر نیچے آ گیا تھا۔

جہاں بابا جان اسے خاص طریقے سے تیار ہوئے دیکھ مسکراتے ہوئے پوچھنے لگے۔

کہاں جا رہے ہو برخوردار اتنی صبح تیار ہو کر۔۔۔۔۔۔

جی بابا جان میں آج بہت خوش ہوں اور بہت اچھے کام کیلئے جا رہا ہوں۔آپکو میں واپس آ کر بتائوں گا۔

وہ کہتے ہوئے بنا ناشتہ کئے باہر کی طرف بڑھنے لگا۔

ناشتہ تو کرتے جائو خان۔۔۔۔۔!

نہی بابا جان مجھے بھوک نہی ہے۔۔۔وہ یہ کہتا ہوا باہر گاڑی میں آ کر بیٹھ گیا تھا۔

وہ بہت خوش تھا آج وہ امیزہ کے گھر شادی کی بات کرنے جا رہا تھا۔

ضرار امیزہ کے گھر کے آگے گاڑی روک کر باہر کھڑا ہو گیا تھا۔دروازے پر دستک دی تو اندر سے حافظ صاحب کی آواز ابھری تھی۔

کون ہے اندر آ جائو۔۔۔۔۔۔۔

ضرار اپنی روبدار شخصیت کے ساتھ چلتا ہوا اندر داخل ہو گیا تھا۔جہاں صحن میں بیٹھے حافظ صاحب نیوز پیپر پڑھ رہے تھے۔

خان جی آپ مجھے بتا دیتے میں خود آ جاتا آپ کو اتنی زحمت کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرار کی نظریں امیزہ کو دھونڈنے لگی تھی۔

مجھے جو چاہیئے اسکے لئے مجھے خود آنا تھا حافظ صاحب۔۔۔۔۔وہ سرشاری سے کہنے لگا

آپکو ایسا کیا چاہیئے جسے مانگنے کیلیئے آپکو اس غریب خانے میں آنے کی ضرورت پڑھ گئی۔

لگتا ہے آپ بھول گئے ہیں حافظ صاحب یاد کریں میں آپکے پاس آپنی ایک آمانت چھوڑ کر گیا تھا۔

نہی مجھے نہی یاد کے یہاں آپکی کوئی امانت ہے۔

حافظ صاحب انجان بنتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں خود اپنی امانت کو دھونڈ لیتا ہوں۔

ضرار غصہ سے کہتا ہوا اُٹھ کر سارے گھر کو چیک کرنے لگا تھا۔وہ جیسے جیسے دھونڈ رہا تھا۔اسکے اندر بے چینی بڑھ رہی تھی پھر بے چینی ایک جنونیت میں تبدیل ہو رہی تھی۔وہ پاگلوں کی طرح ایک ایک جگہ امیزہ کو ڈھونڈنے لگا۔حافظ صاحب ایسے ہی انجان بنے نیوز پیپر کو دیکھ رہے تو وہ اسے اتنے لاتعلق دکھائی دے رہے تھے۔جیسے وہ یہاں پر ہیں ہی نہی۔

ضرار قہر برساتی نظروں سے دیکھتے ہوئے حافظ صاحب کے پاس آیا تھا۔انکا گریبان پکڑ کر اپنے برابر کھڑا کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔

امیزہ کہاں ہے۔۔۔۔۔۔

حافظ صاحب کے چہرے پر مسکراہٹ ابھری تھی۔

آپ بولتے کیوں نہی امیزہ کہاں ہے۔ضرار کا غصہ جنون میں بدل چکا تھا امیزہ کو ناپا کر۔۔۔۔۔۔

وہ اس وقت اپنی سہی جگہ اور سہی انسان کے ساتھ ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرار کے ہاتھ ایک پل کے لئے جیسے ہیانگ ہو گئے تھے۔وہ پھٹی پھٹی نظروں سے حافظ صاحب کو دیکھنے لگا۔

وہ اپنی بندوق لانا گھر سے بھول گیا تھا۔اس وقت اگر اسکے پاس بندوق ہوتی تو وہ حافظ صاحب کو جان سے مار دیتا۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔۔۔وہ شاک نظروں سے انکو دیکھتا پوا پوچھنے لگا۔

اسکی شادی ہو گئی ہے اور وہ اپنے سسرال میں اپنے شوہر کے ساتھ بہت خوش ہے۔

حافظ صاحب کے الفاظ اسکے اندر کئی ضرب لگائے تھے انہوں نے اس کے سوئے ہوئے حیوان کو جگا دیا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔✿❦✿❦✿❦✿۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

آیت صبح ہی اپنے ڈیڈی کے گھر آ گئی تھی۔

صادیہ اسے دیکھ بہت خوش ہوئی تھی۔پھر تینوں نے مل کر ناشتہ کیا تھا۔۔۔

ازدال اسے آفس جاتے ہوئے ڈراپ کر کے چلا گیا تھا۔

وہ یہاں ایک ہفتہ کیلئے رہنے آئی تھی۔

صادیہ اور آیت نے سارا دن بہت ساری باتیں کی تھی۔اس دوران وہ ازدال کو بھول چکی تھی وہ دن میں تین یا چار بار اس سے کال کرتا تھا۔

آیت آپنے چھوٹے سے کیوٹ سے بھانجے سوہان کے ساتھ کھیلنے لگی تھی۔

صادیہ اسے حیرانی سے دیکھتی رہتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہوا آپی میں صبح سے دیکھ رہی ہوں آپ مجھے حیرانی سے کیوں دیکھ رہی ہیں۔

آیت بلآخر پوچھ بیٹھی تھی۔میں دیکھ رہی ہوں میری پیاری سی چھوٹی سی آیت کتنی چینج ہو گئی ہے۔

کیا مطلب آپی میں تو ویسی ہی ہوں۔وہ اپنے گالوں کو چھوتے ہوئے کہنے لگی۔

آرے میں تمہارے چہرے کی بات نہی کر رہی ہوں۔

صادیہ آپی اسکے کپڑوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگی۔جو سلوار کمیز پہنے دوپٹہ اچھے سے اوڑھے بلکل الگ لگ رہی تھی۔

آور تم نماز بھی پڑھتی ہو۔۔۔۔۔۔!

میں نے تو کبھی نہی دیکھا تمہیں ان کپڑوں میں اور نا ہی نماز پڑھتے ہوئے۔

آیت مسکرانے لگی تھی۔ہاں آپی میں خود حیران ہوں۔

میں اتنا چینج ہو گئی ہوں کے میں بتا نہی سکتی ہوں۔

میں بہت خوش ہوں اس تبدیلی سے اور یہ سب اے ڈی کی وجہ سے ہوا ہے۔

انہوں نے ہی مجھے اچھے برے کا فرق سمجھایا ہے۔

صادیہ اسکے چہرے کو غور سے دیکھنے لگی۔جو ازدال کا ذکر کرتے ہوئے اسکے چہرے پر ایک خوبصورت مسکراہٹ ہوتی تھی۔صادیہ یہ دیکھ کر خوش تھی۔

اپنی بہن کیلئے وہ بہت فکر مند تھی ایک تو وہ اتنی چھوٹی تھی اوپر سے ازدال سے نکاح ہو جانا کسی بھی کم عمر لڑکی کے لئے بہت مشکل تھا۔

ازدال ایک سمجھدار انسان تھا اس بات کی تسلی صادیہ کو ہو چکی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن شاید آیت اپنے رشتے کی گہرائی سے واقف نہی ہوئی تھی۔ایسے تو زندگی نہی گزر سکتی ہے یہ صادیہ اچھے سے جانتی تھی۔

صادیہ کو گہری سوچ میں ڈوبے دیکھ آیت اسے پکارنے لگی۔

کیاہوا آپی آپ کیا سوچ رہی ہیں۔۔۔۔۔۔

صادیہ نے اسے ٹال دیا تھا اور دونوں بہنوں نے مل کر ڈنر کی تیاری کی تھی۔

آیت اپنے کمرے میں آگئی تھی۔آج تو وہ ازدال کو پوری طرح سے بھول گئی تھی۔اسے تو یاد ہی نہی تھا۔

ازدال دوپہر کے وقت اسے کال کیا کرتا تھا۔فون چیک کیا تو اس میں گیارہ مسڈ کالز تھی۔

آیت سر پر ہاتھ مار کر بیڈ پر بیٹھ کر اے ڈی کا نمبر ملانے لگی۔

جسے تیسری رنگ پر اُٹھالیا گیا تھا۔

آسلام وعلیکم۔۔۔۔۔آیت کی میٹھی سی آواز سن کر ازدال کو جیسے سکون ملا تھا۔

وعلیکم اسلام۔۔۔۔۔۔آیت آپ اپنے گھر جاتے ہی مجھے بھول گئی۔اور میرا فون بھی رسیو نہی کیا۔

اوہ سو سوری اے ڈی۔۔۔۔۔۔

وہ میں اپی کے ساتھ نیچے باتوں میں اتنا مصروف ہو گئی تھی کے فون کو اور آپ کو بھول ہی گئی۔

ایت کی شرمندہ آواز فون سے ابھری تھی۔۔۔

اچھا اے ڈی کو بھول گئی آپ۔۔۔۔۔۔

سوری اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ازدال کے دل کو کچھ ہوا تھا اسکا دل چاہ رہا تھا کے وہ آیت سے ناراض ہو جائے صبح سے وہ کتنا مس کر رہا تھا۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسی لئے کئی بار فون کیا تھا جسے آیت نے رسیو ہی نہی کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ پہلی بار اس سے دور گئی تھی۔
وہ اسی شہر میں تھی بس اسکے گھر سے دور تھی ازدال کو ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ اس سے میلوں دور چلی گئی ہو۔

آپ کہاں ہیں اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔

میں آفس میں ہوں ابھی تھوڑی دیر بعد گھر جانے والا ہوں۔

آپ یہی آجائیں۔۔۔۔۔۔۔

نہی آپ اپنی آپی کے ساتھ وقت گزارنا چاہتی ہیں میں ڈسٹرب نہی کرنا چاہتا اور میں بہت تھکا ہوا ہوں۔

آج نہی آسکتا سوری آیت وہ اسے منع کر کے فون رکھ چکا تھا۔۔۔۔۔

ازدال کو برا لگا تھا۔۔۔۔۔۔آیت آپ مجھے ایک دن میں ہی بھول گئی۔۔۔۔۔

آیت کو اے ڈی کا رویہ پہلی بار عجیب لگا تھا۔وہ اداس ہو گئی تھی۔

ازدال آفس سے گھر آیا تو وہاں کوئی نہی تھا۔آیت اس وقت اسکا انتظار کرتی یا پھر کمرے میں بیٹی پڑھائی کر رہی ہوتی تھی۔

آزدال اپنے کمرے میں آگیا تھا۔جہاں اس وقت گہرا سناٹا تھا۔ورنہ اس کمرے میں آیت کی وجہ سے رونق لگی ہوتی تھی۔

آج پہلی بار اسکا دل چاہ رہا تھا کے وہ اس کمرے سے بھاگ کر کہی چلا جائے۔

آیت تمہارے بغیر تو یہ کمرا اور میں دونوں ادھورے ہیں۔

وہ فرش ہو کر آئینہ کے آگے کھڑا بال بناتے ہوئے سوچنے لگا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت کا دل کسی میں نہی لگ رہا تھا۔بے دلی سے کھانا کھانے کے بعد اپنے کمرے میں آگئی تھی۔جو اسکا ہو کر بھی پرائے کمرے کی طرح لگ رہا تھا۔

اسے تو عادت ہو گئی تھی اے ڈی کی انکے ساتھ کی انکی کیرینگ کی وہ بیڈ پر بیٹھی سوچنے لگی وہ کیوں ایک ہفتہ کیلئے یہاں آگئی تھی۔

کیا میں آپکے بغیر ایک ہفتہ گزار پائو گی اے ڈی۔۔۔۔

وہ اس وقت بہت دکھی ہو گئی تھی۔

آپنا فون اٹھا کر چیک کرنے لگی کے کہی شائد اے ڈی کا فون یا میسج آیا ہوا ہو۔۔۔۔لیکن بلینک اسکرین اسکا منہ چڑھا رہی تھی۔

آیت کا دل چاہ رہا تھا کے دھاڑے مار مار کر روئے لیکن وہ رونہ بھی نہی چاہتی تھی۔

خود فون کرنے کا سوچ رہی تھی ٹائم دیکھا تو رات کے بارہ بج رہے تھے۔وہ اس وقت اے ڈی کو ڈسٹرب نہی کرنا چاہتی تھی۔

اسلئے بستر پر لیٹ کر زبردستی سونے کی کوشش کرنے لگی تھی۔لیکن نیند بھی نہی آرہی تھی۔

جب کروٹیں لیکر تھک گئی تو اُٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔

دوسری طرف ازدال بھی رات بھر صرف آیت کی باتوں کو آیت کی معصومیت کو سوچتے ہوئے کروٹوں میں رات گزاری تھی۔

آیت سے دوری شائد اب بہت مشکل تھی ازدال کیلئے وہ نظروں کے سامنے ہوتی تو ایک سکون سا اسکے اندر اتر جاتا تھا۔لیکن وہ اس سے دور کیا گئی وہ جیسے بے سکون ہو کر رہ گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی رات بھر آنسوں بہاتی رہی تھی۔اسے رہ رہ کر ہادی کا برا لہجہ بہت تکلیف دے رہا تھا۔رات کے پہر اٹھ کر وہ اللہ کے آگے جھک کر گڑگڑانے لگی تھی۔

آپنی قسمت کی الجھی ہوئی ڈور کو سلجھانے کی دعا کر رہی تھی۔نماز پڑھکر اور اللہ کے آگے رونے سے اسکا دل ہلکا ہو گیا تھا۔

زونی نے فیصلہ کر لیا تھا وہ اور یہاں رہ کر سومیہ کو پریشان نہی کریگی اور ہادی کا سامنہ وہ بکل بھی نہی کرنا چاہتی تھی۔

اسلئے صبح جب سومیہ ہسپتال چلی گئی تو زونی بھی تیار ہو گئی تھی۔۔۔۔اسکی بیگ ہادی نے سومیہ کے ہاتھ لوٹا دیا تھا۔

زونی اپنے دو تین جوڑوں میں سے ایک جوڑا نکال کر پہن کر تیار ہو گئی تھی۔اسے آج اپنے لئے رہنے کیلیئے کوئی دوسری جگہ تلاش کرنی تھی۔اور کالج میں اڈمیشن بھی لینا تھا۔

وہ گھر سے ارادہ کئے ہوئے نکلی تھی۔نیوز پیپرز سے کچھ دن سے ہی وہ ساری ڈیٹیلس جمع کر رہی تھی۔

اس لئے رکشہ لئے وہ ایک کالج کے پاس آگئی تھی۔

کالج سے اس نے ساری ڈیٹیلس لیکر وہ ہاسٹل کے لئے بھی فارم اپلائی کر دیا تھا۔

سارے اپلیکیشن فل کر کے وہ بازار جانا چاہتی تھی سب سے پہلے اپنے ساتھ لائی ہوئی جیولری بیچ کر اپنے لئے کچھ رقم اکھٹی کرنا چاہتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کالج کیلیئے فیس اسکے پاس نہی تھی۔۔۔۔اسلئے یہ جیولری بیچنے پر اسکے پاس آچھی خاصی رقم جمع ہو سکتی تھی۔ اسکے بعد وہ کہی پارٹ ٹائم جاب کر کے اپنا کوئی نہ کوئی انتظام کر ہی لیگی۔اور ساتھ میں اپنے چھوٹے لالا کو بھی ڈھونڈ ہی لے گی۔وہ سوچوں میں اس قدر کھوئی ہوئی تھی کے پیچھے سے بجتے گاڑی کا ہارن بھی اسے سنائی نہی دے رہا تھا۔

کئی دیر بعد زونی کو احساس ہوا تھا کے وہ روڈ پر چل رہی تھی۔اور کوئی اسکے پیچھے ہارن بجا رہا تھا۔

ہارن کی تیز آواز پر پیچھے مڑ کر دیکھا تو تھوڑی دیر وہ وہی جم سی گئی تھی۔

کار میں بیٹھے شخص کی نظر جب اس لڑکی پر پڑی تو سب سے پہلے اسکی آنکھوں میں حیرانی ابھری تھی اسکے بعد حیرانی غصہ میں تبدیل ہو چکی تھی۔

وہ تن فن کرتا ہوا گاڑی سے نیچے اترا تھا پھر مقابل بت بنی لڑکی کو گھسیٹ کر گاڑی میں بٹھایا تھا۔

خود بھی ڈرائیونگ سیٹ پر آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

زونی کی پیشانی پر پسینہ کی بوندیں چمکنے لگی تھی۔

لگتا ہے روڈ پر کیسے چلا جاتا ہے آپکو کسی نے سکھایا نہی ہے۔

زونی خاموش بیٹھی کھڑکی کی طرف نظر کئے اپنے ہونٹ کاٹنے لگی۔

میں کچھ پوچھ رہا ہوں لگتا ہے سنائی نہی دیا ہے آپکو۔۔۔۔ہادی کی تیز آواز پر وہ اچھل کر رہ گئی تھی۔

یہاں کیا کر رہی تھی آپ۔۔۔۔۔۔۔۔

زونی اس بار بھی خاموش تھی۔۔۔وہ اس سے کوئی بھی بات کر کے خود کی بے عزتی کروانا نہی چاہتی تھی۔

ہادی اسے ایسے ہی خاموش دیکھ کر آگ بگولہ ہو گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے زور سے بریک مارا تھا جس سے زونی کا سر فرنٹ گلاس سے ٹکرایا تھا۔

زونی کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے۔۔۔۔۔

اب یہ رونا دھونا بند کرو۔۔۔۔۔۔۔اسکے برہم لہجہ پر زونی خاموش تو ہو گئی تھی لیکن اسکے آنسوں رکے نہی تھے۔

کیا میں جان سکتا ہوں تم یہاں پر کیا کرنے آئی تھی۔۔۔۔

۔۔۔وہ۔۔۔۔وہ میں۔۔۔۔۔۔۔اوہ گاڈ پتا نہی مجھے کہاں پھنسا دیا ہے۔۔۔۔۔۔اب بولو گی بھی یا پھر۔

میں کالج اور ہاسٹل میں ایڈمیشن کیلئے فارم اسکی بات آدھوری رہ گئی تھی۔

ہادی حیرانی سے اپنے ساتھ بیٹھی لڑکی کی طرف دیکھنے لگا۔

اوہ آپ ہاسٹل میں رہنا چاہتی ہیں اور کالج بھی پڑھنا چاہتی ہیں۔

اس نے گاڑی پھر سے اسٹارٹ کر دی تھی۔

میں آپ پر زبردستی مسلط نہی ہونا چاہتی۔۔۔۔۔

اسکی بات پر ہادی اسے غور سے دیکھنے لگا۔۔۔۔

تو کیا سوچا ہے آگے کیلئے وہ اس بار تھوڑا ٹھنڈے لہجے میں پوچھنے لگا تا کی جان سکے کے اسکے دل میں کیا چل رہا ہے۔

میں وہ اپنی ہتھیلیوں کو ایک دوسرے میں پھنسا کر مسلنے لگی۔

میں کالج جوائن کروں گی اور ہاسٹل میں ہی رہ لوں گی۔

آپ۔۔۔۔۔۔آپ مجھے آزاد کر دیں۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی کیلئے یہ بھی حیران کن بات تھی۔اس نے سوچا بھی نہی تھا کے سامنے بیٹھی ڈرپوک اور بزدل سی لڑکی کے اندر خوداری بھی موجود ہے۔

وہ زونی کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

کتنی پڑھائی کی ہے تم نے۔۔۔۔۔۔۔!

بی ایس سی۔۔۔۔۔۔۔زونی۔آہستہ سے جواب دیکر خاموش ہو گئی تھی۔

۔اور تمہیں کیا لگتا ہے تم ہاسٹل میں رہ کر اپنے بھائی کو ڈھونڈ لو گی۔۔۔۔

آپکو فکر کرنے کی ضرورت نہی ہے یہ میرا مسئلہ ہے۔

زونی کے اندر تھوڑا حوصلہ پیدا ہوا تھا۔

ٹھیک ہے اگر تمہیں لگتا ہے تم ہاسٹل میں رہ کر اپنا مسئلہ ہل کر سکتی ہو تو کوشش کر کے دیکھ لو۔۔۔

ہادی اسے گھر ڈراپ کر کے ہسپتال چلا گیا تھا۔

زونی کے اندر تھوڑی ہمت پیدا ہوئی تھی۔ظاہر سی بات ہے وہ اس زبردستی کے بندھے رشتے کو نبھانا نہی چاہتی تھی۔اور نہ ہی ہادی نبھانا چاہتا تھا وہ ایک ایسے انسان کے ساتھ زندگی بلکل نہی گزار سکتی تھی۔جسکی آواز سنتے ہی اسکے اندر کی ہمت ختم ہو جاتی ہو۔

بس ایک بار ہاسٹل میں جگہ اور کالج میں ایڈمیشن مل جائے تو میں لالا کو ڈھونڈ لو گی کیسے بھی۔

مجھے تو یہ بھی پتہ نہی لالا اس شہر میں ہیں بھی کے نہی۔۔۔۔

کاش لالا آپ ہمیں چھوڑ کر گئے ہی نہی ہوتے تو آج یہ وقت مجھے نہی دیکھنا پڑھتا۔۔۔۔۔۔آپ کہاں ہو لالا میں آپکو کہاں ڈھونڈوں۔وہ بہت اداس ہو گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سومیہ شام کو گھر پر ائی تو اسکی بات سن کر وہ ناراض ہو گئی تھی۔

زونی کیا تمہیں یہاں پر کسی نے کچھ کہا ہے۔۔۔

نہی سومیہ پلیز ایسے مت کہو یہاں پر سب اچھے ہیں۔

لیکن میں کسی پر بوجھ نہی بننا چاہتی۔۔۔

جس طرح سے آپ سب نے میرا خیال رکھا ہے اسکا احسان شائد میں زندگی بھر نہی بھول سکتی ہوں۔

آگر احسان چکانا چاہتی ہو تو یہی رہو کہی مت جائو۔

نہی سومیہ پلیز مجھے مت روکنا۔۔۔۔۔

کیا تم نے ہادی سے ڈسکس کیا تھا۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔میں نے سب کچھ بتا دیا ہے۔۔۔

کیا کہا ہادی نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔اجازت دیدی ہے۔

آگر اس میں تم دونوں کی مرضی ہے تو ٹھیک ہے میں تمہیں نہی روکوں گی۔لیکن تم دونوں کا الگ ہونا مجھے درست نہی لگ رہا ہے۔

میں چاہتی تھی تم دونوں ایک دوسرے کا سہارا بنو۔

اس وقت تم دونوں ٹوٹے ہوئے ہو۔۔۔۔۔

اور مجھے کہی نہ کہی ایسا لگا تھا کے تم دونوں ایک دوسرے کو جوڑ سکتے ہو۔۔۔۔خیر چھوڑو۔

سومیہ اندر سے ہی اداس ہو گئی تھی۔اسے زونی شروع دن سے ہی اچھی لگی تھی۔اور اپنے دوست کیلئے وہ ایسی ہی لڑکی چاہتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی اس قدر اندر سے ٹوٹا ہوا تھا کے اسے لڑکیوں پر ٹرسٹ نہی رہا تھا۔ سومیہ کو زونی سے ملکر لگا تھا کے وہ ایک اچھی اور نیک اخلاق لڑکی ہے اور شائد ہادی کی جو لڑکیوں کو لیکر غلط فہمی تھی۔ وہ غلط فہمی کو توڑ دیگی لیکن ہمیشہ ہماری سوچ کے مطابق کچھ بھی۔ نہی ہونا تھا۔ یہاں بھی ایک رشتہ بننے سے پہلے ہی بکھر رہا تھا۔

----------✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿----------

چاروں طرف سے آتی تیز روشنی نے امیزہ اور حافظ صاحب کے بڑھتے قدموں کو روک لیا تھا۔

حافظ صاحب امیزہ کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیکر کھڑے ہو گئے تھے۔

گاڑیوں سے اترتے ہوئے آدمی ہاتھ میں بندوق تانے انکے قریب آ گئے تھے۔

پھر ایک گاڑی کا دروزہ کھلا تھا اس میں سے کوئی نیچے لڑھکتا ہوا گرا تھا۔ اسکے پیچھے ضرار بھی گاڑی سے اتر گیا تھا۔

حافظ صاحب کو اس زمیں پر گرے ہوئے شخص کو پہچاننے میں دو منٹ لگے تھے۔

راشد۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ بھاگتے ہوئے اسکے پاس پہنچے تھے۔

امیزہ بھی راشد کے پاس جانا چاہتی تھی۔ لیکن گاڑی سے اترتا ہوا ضرار اپنے ہاتھوں میں گن تھامے اپنے آستینوں کو فولڈ کرتا ہوا اسی کے پاس آ رہا تھا۔ امیزہ کو بھاگتے ہوئے دیکھ اسکا ہاتھ اپنی گرفت میں لیکر کر اسکی کنپٹی پر بندوق تانی تھی۔

حافظ صاحب خون میں لتھڑا ہوا راشد کے سر کو اپنے گود میں رکھے اسے جگانے کی کوشش کر رہے تھے جو شائد بے ہوش ہو چکا تھا۔

تمہیں کیا لگا تھا۔ تم دونوں باپ بیٹی اتنی آسانی سے مجھ سے بچ کر نکل جائو گے اور میں کچھ نہی کر پائو گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس جگہ پر تم لوگ ابھی کھڑے ہو نہ وہاں ضرار کا راج چلتا ہے۔اور تمہیں کیا لگا میں تم لوگوں کو ڈھونڈ نہی سکوں گا۔ تمہیں اتنی آسانی سے چھوڑنے کیلئے میں نے اتنا سب کھیل نہی کھیلا تھا۔

تم میری وہ خواہش یو جسے پانے کیلئے ضرار خان ہر وقت کانٹوں پر لوٹا ہے۔

میرے منع لاکھ منع کرنے کے بعد بھی تم چلی گئی۔

تمہیں کیا لگا ضرار اتنی آسانی سے تمہارا پیچھا چھوڑ دیگا۔۔۔۔ نہی میری جان بلکل بھی نہی۔

امیزہ پھٹی پھٹی نظروں سے راشد کو دیکھتے ہوئے خود کو چھڑانے کی کوشش کرنے لگی تھی۔

چھوڑو مجھے۔۔۔۔ چھوڑو مجھے ورنہ بہت برا ہو گا ضرار خان تمہارے ساتھ۔۔۔۔

ہاں بہت برا تو تم کر چکی ہو میرے ساتھ ایک بار لیکن اب میری باری ہے۔وہ قہر برساتی نگاہوں سے دیکھتا ہوا کہنے لگا۔۔۔۔

اب حساب برابر کرنے کا وقت آچکا ہے۔

یہ کیا کیا ہے میرے بھائی کے ساتھ تم نے۔۔۔

تمہارے بھائی کو اپنی جان کی ذرا بھی پرواہ نہی تھی۔

چچ چچ۔۔۔۔جب میں نے اس سے تمہارا پتہ پوچھا تو یہ ہنسنے لگا۔

اور کہا کے میں تمہارے قابل نہی ہوں۔۔۔۔اچھا ہوا تم دونوں باپ بیٹی بھاگ گئے۔

مجھ سے کہہ رہا تھا کے اگر مجھے پتہ ہوتا میں تب بھی تمہیں نہی بتاتا آگر میری جان بھی چلی جائے تب بھی میں نہی بتاؤں گا۔۔۔۔۔

تم نے میرے بھائی کو مار دیا۔۔۔۔۔!امیزہ اسکا کالر پکڑتے ہوئے چلانے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ابھی زندہ ہے۔۔۔۔۔۔ضرار اسکے ہاتھ سے اپنا کالر چھڑاتے ہوئے غصہ سے کہنے لگا۔

بہت ہو گئی تم تینوں کی نوٹنکی میں عزت سے تمہیں بیاہ کر لیکر جانا چاہتا تھا۔لیکن تم نے میرے سارے آرمانوں پر پانی پھیرا ہے۔

جسکی سزا تو تمہیں بھگتنی ہو گی۔۔۔۔۔

حافظ صاحب راشد کو اٹھانے کی کوشش کر رہے تھے جسے دھیرے دھیرے ہوش آرہا تھا۔

ضرار کے آدمیوں نے اتنی بری طرح سے اسے پیٹا تھا کے اس سے ٹھیک سے اٹھا بھی نہی جارہا تھا۔

امیزہ اپنے آپ کو چھڑا کر راشد اور بابا کے پاس آگئی تھی اور راشد سے لپٹ کر رونے لگی۔۔۔

بھائی اُٹھیں نہ بھائی۔۔۔۔۔۔۔راشد نے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا تھا۔

امیزہ اسکا لمس محسوس کئے رونے لگی تھی۔

بہت ہو گیا تم تینوں کا ڈرامہ چلو میرے ساتھ ضرار اپنا جارحانہ انداز میں آگے بڑھ کر امیزہ کا ہاتھ کھینچ کر لیجانے لگا تھا۔

حافظ صاحب اسے چھڑانے کی کوشش کرنے لگے تھے۔

نہی خان تم میری بیٹی کے ساتھ ایسا نہی کر سکتے ہو۔

چھوڑ دو میری بچی کو حافظ صاحب اسکے ہاتھ سے امیزہ کا ہاتھ چھڑانے لگی۔

ضرار نے انہی زور سے دھکا دیا تھا۔جس سے وہ لڑکھڑا کر زمین پر گر چکے تھے۔

بابا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔امیزہ چلانے لگی۔۔۔۔چھوڑ دو مجھے پلیز چھوڑ دو۔خدا کیلئے چھوڑ دو مجھے۔۔۔۔۔

ایسا ظلم مت کرو پلیز چھوڑ دو وہ گڑگڑانے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم جانتی ہو اس وقت تمہیں ایسے دیکھ مجھے بہت اچھا محسوس ہو رہا ہے۔

تم نے جو آگ میرے اندر بھری تھی نا اسکا ازالہ بھی تو چکانا ہے۔اتنی آسانی سے کیسے چھوڑ دوں میری جان تمہیں۔۔۔۔۔۔ضرار اسکے گالوں کو اپنی مٹھی میں دبوچتا کہنے لگا۔۔۔۔

حافظ صاحب بھی اٹھ کر اسکے پاس آ گئے تھے۔

چھوڑ دو خان میری بچی کو میں تمہارے پیر پڑھتا ہوں۔

وہ اسکے قدموں میں گرنے لگے۔۔۔۔۔جسے اس نے بے رحمی سے لات مار کر ڈھکیل دیا تھا۔

راشد خود کو بہت مشکل سے سمبھالتا اُٹھ کر اسکے قریب آنے لگا۔۔۔۔۔چھوڑ دو میری بہن کو ضرار خان۔۔۔۔

تم نے پہلے ہی اسکی زندگی برباد کر دی ہے اب اور میں تمہیں اسکی زندگی کے ساتھ کھیلنے نہی دوں گا۔

راشد ضرار کا گریبان پکڑ کر اس پر مکے برسانے لگا۔۔۔۔

ضرار اس وقت اتنے غصہ میں تھا کے وہ پہلے ہی سوچ چکا تھا کے اب اگر کوئی امیزہ اور اسکے درمیان آئیگا تو وہ اسے بھی نہی چھوڑے گا۔

راشد اس سے پہلے اس پر اگلہ وار کرتا ضرار نے اپنی بندوق سے راشد پر گولی چلا دی تھی۔

بندوق کی آواز پر حافظ صاحب اور امیزہ جیسے جم سے گئے تھے

انہیں سمجھ نہی آیا تھا کے ہوا کیا ہے۔

وہ دونوں ہوش میں تو تب آئے جب راشد کا وجود بے جان ہو کر مٹی کا ڈھیر پر گرا تھا۔

راشد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حافظ صاحب اٹھ کر اپنے بیٹے کی جانب بڑے تھے جو آخری سانس گن رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ کو ضرار گھسیٹ کر گاڑی میں بٹھا چکا تھا۔اور اگلے لمحے وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔اور ضرار گاڑی آگے بڑھا کر لے گیا تھا۔۔۔۔۔۔

حافظ صاحب اپنے جوان بیٹے کو اپنی بانہوں میں سمائے اسکے آخری سانس لیتے وجود کو اپنے ہاتھوں میں اسکا چہرا تھامے پاگلوں کی طرح دیکھ رہے تھے۔ابھی جو کچھ دیر پہلے جو یہاں آنکھوں کو چندیانے والی روشنی تھی۔گاڑیوں کے دور جانے سے وہ اندھیرے میں بدلنے لگی تھی۔

انکی قسمت کی سیاہی ایک بار پھر جیت گئی تھی۔۔

----------❀❀❀❀----------

آزدال جاگنگ سے آنے کے بعد تیار ہو کر آیت کو پکارنے لگا۔وہ روز اسے آفس جاتے ہوئے کالج ڈراپ کر دیا کرتا تھا۔

پھر اسے خیال آیا کے وہ یہاں نہی ہے۔

وہ خاموشی سے تیار ہو کر نیچے آگیا تھا۔جہاں بی گل اسکا ناشتہ لگا رہی تھی۔

بی گل آپ نے ناشتہ کیا۔۔۔۔۔۔!وہ چیر کھسکاتے ہوئے پوچھنے لگا۔

ہاں بیٹا جی میں نے ناشتہ کر لیا۔۔۔۔۔۔وہ دھیمی سی مسکراہٹ سے کہہ رہی تھی۔

'آیت کے بغیر گھر خالی سا ہو گیا ہے۔۔۔

ورنہ تو اس گھر کی رونق ہے وہ بی گل اپنے دھیان مین ازدال سے کہہ رہی تھی۔

جسے سوچ کر اسکا من ناشتہ سے اٹھ گیا تھا۔وہ اسے کھلا کر خود بھی کھا لیا کرتا تھا۔آج وہ نہی تھی تو ازدال کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھانے کا بھی من نہی کر رہا تھا۔وہ چیر کھسکا کر اُٹھ گیا تھا۔

سوری بی گل وہ میری ضروری میٹینگ ہے آج میں ناشتہ آفس میں ہی کر لوں گا۔۔۔ازدال کہتے ہوئے اُٹھ کر بیگ لیکر باہر چلا گیا تھا۔

بی گل اسے پہلی بار ایسے جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی ورنہ وہ کبھی بھی ناشتہ چھوڑ کر نہی جاتا تھا۔

ازدال آفس آنے کے بعد اپنا فون چیک کرنے لگا تو وہاں کچھ نہی تھا۔

پھر دل اسے مجبور کر رہا تھا کے اس دشمن جان سے بات کرے اس کی آواز سنے اپنی آنا کو سائڈ میں رکھ کر اسنے آیت کو کال کیا تھا۔لیکن دوسری طرف اسکا فون آف جا رہا تھا۔۔۔ازدال کو سچ میں اس بار بہت برا لگا تھا۔

آیت آپکو میری یاد نہی آتی ہے۔۔۔ایک آپ ہیں جسے میری کوئی فکر ہی نہی ہے۔اور ایک میں ہوں جو آپکو ہر پل ہر لمحہ یاد کئے جا رہا ہوں۔آپکو میرا زرا سا بھی خیال نہی آیا۔۔۔۔

وہ پتہ نہی کیوں آج ہرٹ ہوا تھا اور رہ رہ کر اسے غصہ بھی آ رہا تھا۔۔۔۔ٹھیک ہے میں بھی کوئی کال نہی کروں گا اب۔۔۔۔۔

آیت تمہاری آنکھیں کیوں سوجی ہوئی ہیں۔کیا تم روئی ہوئی ہو۔صادیہ اسکی آنکھوں کو دیکھ کہنے لگی جو سوج گئی تھی۔

نہی آپی وہ رات کو میں ٹھیک سے سو نہی سکی تھی۔اس وجہ سے شائد آنکھیں سوجی ہوئی ہیں۔۔۔

اُٹھو میری جان گیارہ بج رہے ہیں۔۔۔۔صادیہ اسے پیار سے جگانے لگی۔

کیا گیارہ بج رہے ہیں وہ بڑبڑاتے ہوئے اُٹھ بیٹھی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپنا موبائل اٹھا کر چیک کرنے لگی کہی اے ڈی کی کال تو نہی آئی ہے۔

لیکن اسکا موبائل ہاف تھا جلدی سے چارجر پر لگا کر باتھ روم میں گھس گئی تھی۔

ناشتہ کر کے اپنے کمرے میں آئی اور موبائل آن کیا تو ازدال کے پھر سے مسڈ کالس تھی۔۔۔۔

آیت کا دل چاہ رہا تھا کے خود کو ہی پیٹے سب کچھ جھٹک کر کال ملائی تو اے ڈی نے رسیو ہی نہی کی تھی۔۔۔ کئی دیر وہ ٹرائی کرتی رہی تھی۔

لیکن کوئی جواب نہ پا کر مایوس ہو کر نیچے آگئی تھی۔

اسکا کسی میں دل نہی لگ رہا تھا۔۔۔ سارا دن موبائل اپنے ہاتھ میں لیکر گھومتی رہی تھی۔

لیکن اے ڈی کی کوئی کال نہی آئی تھی۔ خود ہی کال کرنے کا سوچ کر پھر سے کال ملایا تو چوتھی بار پر فون اُٹھا لیا گیا تھا۔

ازدال گھر کیلئے نکل رہا تھا جب اسکا فون بجا تھا۔ آیت کا لنگ جگمگا رہا تھا۔۔۔ صبح سے اس نے آیت کی ایک کال بھی جان بوجھ کر اٹینڈ نہی کی تھی۔

اسنے ناچاہتے ہوئے بھی رسیو کر لیا تھا

آسلام وعلیکم آیت کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔

جی اے ڈی میں ٹھیک ہوں۔۔۔ آپ کیسے ہو۔

میں بھی الحمدللہ ٹھیک ہوں اچھا میں گھر جا رہا ہوں بعد میں بات کرتا ہوں۔

آیت کو اے ڈی کا رویہ بلکل بھی سمجھ نہی آ رہا تھا۔

اسکا دل کر رہا تھا کے وہ یہاں سے بھاگ کر آپنے گھر چلی جائے اے ڈی کے پاس جو شائد یا پتہ نہی آیت سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناراض ہو گئے تھے۔۔۔۔۔بنا کھانا کھائے ہی اسنے اپنے کمرے میں آکر رونہ شروع کر دیا تھا۔۔۔

صادیہ اسے روتا دیکھ پریشان یو گئی تھی۔۔۔۔

آیت کیا ہوا رو کیوں رہی ہو گڑیا۔۔۔۔۔کیا ازدال نے کچھ کہا ہے۔۔۔۔۔!!!!!۔صادیہ اسے اپنے سینے سے لگائے تسلی دیتے ہوئے پوچھنے لگی۔

نہی آپی وہ بہت اچھے ہیں وہ کچھ بھی نہی کہتے ہیں۔

پھر تم کیوں رو رہی ہو میری جان۔۔۔۔۔۔۔!

کچھ نہی بس ایسے ہی آپی۔۔۔۔۔۔

آیت کو خود سمجھ نہی آرہا تھا کے اسے رونا کس بات پر آرہا تھا۔۔۔۔۔

صادیہ آپی کو ٹالنے لگی تھی کہی وہ پریشان نہ ہو جائیں

صادیہ اسے سمجھا کر چلی گئی تھی۔آیت کیلئے آج دوسری رات بھی بہت مشکل لگ رہی تھی۔روتے پوئے وہ کب سوئی اسے یاد ہی نہی تھا۔

رات ازدال کو اپنے رویہ پر شرمندگی ہوئی تھی اور آیت کی بہت یاد بھی آرہی تھی تو اسنے آیت کو کال ملایا تھا۔

رنگ جارہی تھی اس بار بھی کسی نے رسیو نہی کیا تھا۔

ازدال فون رکھ کر اُٹھ گیا تھا اسے بلکل بھی نیند نہی آرہی تھی۔۔۔آفس کا کچھ کام کرنا تھا لیکن اس میں بھی ازدال کا دل نہی لگ رہا تھا۔۔۔

وہ پھر سے سونے کی کوشش کرنے لگا لیکن اس بار بھی نیند نے اس سے دوری اختیار کر لی تھی۔۔۔جیسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت نے کرلی تھی۔۔۔۔۔اسکا دوپٹہ سائڈ میں پڑا ہوا تھا ازدال نے ہاتھ بڑھا کر اسکا دوپٹہ اُٹھالیا تھا۔
اس دوپٹہ میں اسکی آیت کی خوشبو بستی تھی۔دو دن کی جدائی ازدال کو پتہ نہی۔کیوں راس نہی آرہی تھی۔
اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ آیت کے بغیر بلکل بھی نہی رہ سکتا ہو۔آیت تمہیں کب میری محبت
میرے جزبوں کی شدت سمجھ آئیگی۔۔۔۔دوپٹہ کو اپنے پاس رکھ کر سونے کی کوشش کرنے لگا تھا۔اسکا
نازک سراپا اسکی آنکھوں کے آگے لہرایا تھا۔اسکی کھنک دار ہنسی اسکا اسے اے ڈی کہکر بلانا اسکے لئے چائے
بنا کر لانا سب اسکی آنکھوں میں کسی وڈیو کی طرح چل رہا تھا۔
آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی آدھی رات کو آنکھ کھلی تو سب سے پہلے اسے اپنے فون کا خیال آیا تھا۔۔۔جس میں
پھر سے اے ڈی کی مسڈ کالس تھی۔۔۔۔۔اس بار آیت سے صبر نہی ہوا تھا اس نے بنا ٹائم دیکھے ہی ازدال کو
کال ملائی تھی۔
ازدال جو اسی کی یاد میں کھویا ہوا تھا اس وقت اپنا فون بجتا دیکھ کر اُٹھ بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔
آیت کا لنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ازدال سوچنے لگا کے اٹھائے یا نہی لیکن اس وقت اسے بھی آیت کی بہت یاد
آرہی تھی۔۔۔
دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر کال رسئیو کر لیا تھا۔لیکن دوسری جانب آیت کی بھیگی آواز سن کر پریشان ہو گیا
تھا۔۔۔۔۔۔
آیت آپ رو کیوں رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔
آپ مجھے اگنور کیوں کر رہے ہیں اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔!
ازدال کے دل کو کچھ ہوا تھا۔آپ نے ایسے کیوں سمجھ لیا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ نے مجھ سے بات نہی کی شام کو اور صبح بھی میرا فون آف ہو گیا تھا وہ میں کل رات سوئی ہی نہی تھی تو آیت معصومیت سے ساری بات ازدال کو بتانے لگی۔۔۔۔

ازدال کو خود پر غصہ اور آیت پر بہت پیار آیا تھا۔۔۔

اسکا بس نہی چل رہا تھا وہ اس وقت آیت کے پاس اُڑ کر چلا جائے۔۔۔۔۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

۔۔۔۔

زونی اور سومیہ شام کو مارکیٹ آگئی تھی۔اسے سب سے پہلے اپنی ساتھ لائی جیولری کو بیچنا تھا۔اس نے وہ جیولری بیچ کر اچھی خاصی رقم حاصل کر لی تھی۔۔

پھر مال میں آکر اپنے لئے تھوڑی شاپنگ کی تھی۔ضرورت کے حساب سے شاپنگ کرنے کے بعد دونوں گھر آگئی تھی کل اسے اڈمیشن کروانا تھا اسکے بعد ہی ہاسٹل بھی شفٹ ہونا تھا۔

سومیہ اسکے فیصلہ سے بلکل بھی خوش نہی تھی۔

ہادی بھی خاموش تھا تو سومیہ کیا کر سکتی تھی۔اسلئے وہ بھی خاموش تھی۔

اگلے دن زونی نے کالج میں اڈمیشن لے لیا تھا۔اور آج ہی ہاسٹل میں بھی شفٹ ہونا چاہتی تھی۔

سومیہ نے اس سے منع کرنے کی کوشش کی تھی لیکن زونی نے اسکی ایک بھی نہی مانی تھی۔اور ہاسٹل میں شفٹ ہو گئی تھی۔یہاں کا ماحول کالج کے ماحول سے بھی مختلف تھا۔۔۔۔

زونی کو عجیب سا لگا تھا اس نے کبھی ہاسٹل لائف نہی دیکھا تھا۔۔۔صرف سنتی آئی تھی۔

آج دیکھ کر حیران تھی لیکن اسکے علاوہ اسکے پاس کوئی دوسرا راستہ نہی تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسرے دن کالج کیلئے نکل رہی تھی جب دو لڑکیوں نے اس پر قبضہ جما لیا تھا۔۔۔۔

یہ روم صرف تمہارا اکیلے کا نہی ہے ہمارا بھی ہے سمجھی اور یہ ہٹا میرے بیڈ پر مت سونا تو نیچے سو جانا سمجھی وہ شائد سنئیر تھی جو بہت بد تمیز بھی تھی۔۔۔زونی ان دونوں کو نظر انداز کرتی کالج آگئی تھی۔آج اسکا پہلا دن تھا۔۔۔

آسنے ایم ایس سی کیلئے اڈمیشن کروایا تھا۔کالج تو سٹارٹ ہو چکا تھا شکر تھا کے اسے اڈمیشن مل گیا تھا۔

وہ آج بہت خوش تھی اسنے کبھی سوچا ہی نہی تھا کے وہ یہاں ہو گی اور آگے اپنی پڑھائی مکمل کر پائیگی۔

جو کچھ بھی ہوا وہ سب کچھ بھول کر اپنی ایک نئ زندگی گزارنا چاہتی تھی۔

سب سے پوچھتی وہ اپنی کلاس میں آگئی تھی۔۔۔۔اسکا پہلا ہی دن بہت اچھا گزرا تھا وہ بہت خوش تھی۔

کالج کے بعد ہاسٹل پہنچی تو کمرے کی حالت دیکھ کر وہ شاک ہو گئی تھی۔اسکے کپڑے اور بکس بکھرے پڑے تھے۔اسکے دماغ میں جھماکا سا ہوا تھا۔۔۔۔

اسنے اپنی بکس ایک جگہ رک کر اپنے کپڑوں کا بیگ چیک کرنے لگی جس میں اس نے پیسے رکھے تھے۔سارا بیگ چھان لیا تھا لیکن اس میں پیسے کہی نہی تھے۔

زونی پریشان ہو گئی تھی۔۔۔ابھی تو اسنے صرف آدھی فیس جمع کروائی تھی کالج کی ابھی آدھی باقی تھی۔

زونی کو سمجھ نہی آرہا تھا کے وہ کیا کرے۔۔۔۔

آج پہلا دن اسکی زندگی کی شروعات اور پہلا دن ہی اسکی آنکھیں بھر گئی تھی۔یہ سب میرے ساتھ کیوں ہوتا ہے۔زونی نے سارا کمرا چھان مارا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیسے نہ ملے تھے اور نہ انہیں ملنا تھا۔وہ روتے ہوئے وارڈن کے پاس آئی تھی۔

وارڈن کو بتایا تو وارڈن بھی پریشان ہو گئی تھی۔

اور اسکے روم کی پھر سے تلاشی لی گئی تھی۔اور اسکے ساتھ ٹھہری دو لڑکیوں کو بلایا گیا تھا۔

ان سے پوچھنے پر انہوں نے صاف انکار کر دیا کے ہم نے اسکا بیگ دیکھا ہی نہی ہے۔آپ چاہیں تو ہمارا بیگ یا روم چیک کر سکتے ہیں۔

زونی کی جو ایک امید بچی تھی وہ بھی آج ختم ہو گئی تھی۔۔۔۔۔اپنے روم میں آ کر وہ کئی دیر تک روتی رہی تھی۔

اسکی قسمت اسے ہمیشہ دھوکا دیتی تھی۔

کچھ دیر بعد اسکے روم میٹس کمرے میں آئے تو اس پر برسنے لگے۔۔۔۔۔تم نے خود اپنی چیزیں سیو نہی کی اور آتے ہی ہم پر الزام لگا دیا۔پتا نہی سچ کہہ رہی ہو یا جھوٹ ان لڑکیوں کو کچھ نہی کہا جا سکتا۔۔۔۔۔ان میں سے ایک لڑکی اسے کینہ پرور نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

زونی کا دل پہلے ہی بہت دکھی تھا اسے سمجھ نہی آ رہا تھا کے وہ اس وقت کونسا کونہ ڈھونڈیں جہاں بیٹھ کر اپنا من ہلکا کر سکے۔

رات کو انہوں نے اسے بیڈ پر سونے بھی نہی دیا تھا۔

اسکی حالت ابھی بہتر ہوئی تھی۔زمیں پر سونے سے اسے اگلے دن وہ پھر سے بخار کی لپیٹ میں آ چکی تھی۔

وہ یہاں رہ کر اپنے آنسوں بہانا نہی چاہتی تھی اس لئے طبعیت کی خرابی کے باوجود بھی کالج آ گئی تھی۔

اسکے پاس فون بھی نہی تھا کے وہ سومیہ سے بات کر سکے اسے اپنے ساتھ ہوئے حالات کے بارے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بتا سکے۔

لیکن وہ پہلے ہی سومیہ کو بہت پریشان کر چکی تھی۔

پھر سے پریشان نہی کرنا چاہتی تھی۔۔۔

اس لئے بے دلی سے کلاسسس اٹینڈ کر کے وہ لائبریری میں آگئی تھی۔اسکے پاس ایک پھوٹی کوڑی بھی نہی تھی۔اور ابھی تک پیسوں کا پتہ بھی نہی چلا تھا۔

زونی کی نظر کتاب پر تھی لیکن وہ سوچوں میں گھری ہوئی تھی۔اسنے محسوس کیا کے کوئی اسکا تعاقب کر رہا ہے۔۔۔۔آس پاس نظر دوڑا کر وہ پھر سے کتاب میں مشغول ہو گئی تھی۔

کالج سے وہ ہاسٹل جانا چاہتی تھی۔۔۔۔لیکن اسکا دل ہاسٹل میں بھی نہی لگ رہا تھا۔۔۔۔

وہ خود کو بے بسی کی انتہاں پر محسوس کر رہی تھی۔

کالج سے وہ سامنے بنے کیفے میں آگئی تھی۔۔۔۔۔

جہاں لائبریری کے ساتھ ساتھ کیفے بھی بنا ہوا تھا۔۔۔

وہ لائبریری میں آکر بک سرچ کرنے لگی۔۔۔ہاسٹل وہ جانا نہی چاہتی تھی ابھی اس لئے ٹائم پاس کیلئے وہ لائبریری آگئی تھی۔

اسنے صبح سے کچھ بھی نہی کھایا تھا۔ صبح سے اب چھ بجنے والے تھے۔لائبریرین اب اسے عجیب نظروں سے دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔اس لئے زونی اپنا بیگ سمبھال کر اُٹھ گئی تھی۔اسکے پاس پیسے نہی تھے اور پیسوں کے بنا گزارہ مشکل تھا اور جاب بھی اتنی جلدی ملنا مشکل تھی۔اسلئے وہ سوچنے لگی کے کیا کیا جائے پھر اپنے کانوں میں پہنی بالیوں پر دھیان گیا تھا۔یہ اسکی امی کی بالیاں تھی۔اور اسکی فیورٹ بھی اس وقت اس کے علاوہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی کے پاس کوئی راستہ نہی تھا۔

اسلئے وہ پیدل چل کر بازار آگئی تھی۔اپنی بالیاں بیچ کر اسے کچھ مناسب رقم مل چکی تھی۔

سامنے ہی ایک برگر کنگ دکھائی دیا تھا۔۔۔۔اپنے لئے برگر پارسل کروا کر وہ ہاسٹل چلی آئی تھی۔

ہاسٹل میں اپنے کمرے میں آکر وہ پہلے برگر کھانا چاہتی بخار اور بھوک نے اسکی حالت خراب کر دی تھی۔

آپنے دوپٹے کو سائڈ میں ڈال کر وہ باتھ روم میں فرش ہونے چلی گئی تھی۔جب باہر آئی تو کمرے میں ہر طرف اندھیرا چھایا ہوا تھا۔وہ آہستہ سے قدم اٹھاتی ہوئی سوئچ بورڈ کی جانب بڑھنے لگی۔جب کسی نے اسے زبردستی اپنے گرفت میں لیا تھا۔۔۔۔وہ ابھی چلانا چاہتی تھی۔لیکن اچانک دروازہ کھلا اور وارڈن کے ساتھ کئی لڑکیاں اندر آئی تھی اور لائٹ آن کر دیا تھا۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

Past

ضرار نے حافظ صاحب کا گریبان پکڑ لیا تھا۔میں نے امیزہ کیلئے سب کچھ چھوڑ دیا تھا۔

میں نے سوچا تھا اس کے ساتھ ایک نئ زندگی کی شروعات کروں گا۔۔۔۔لیکن تم نے یہ میرے ساتھ بلکل بھی اچھا نہی کیا۔۔۔۔اس نے انہیں دور ڈھکیلتے ہوئے کہا۔

آج تم نے میرے اندر کے سوئے شیطان کو جگایا ہے۔

تمیں کیا لگتا ہے امیزہ کو مجھ سے چھپا کر شادی کروایا ہے تو میں اس اسکا پیچھا چھوڑ دوں گا۔

ضرار اس وقت غضب ناک تیور لئے کہنے لگا۔۔۔۔

اس وقت اس کا دل چاہ رہا تھا کے وہ ہر چیز کو تہس نہس کر کے رکھ دے۔۔۔اتنی آسانی سے تمہیں جیتنے نہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوگا میں حافظ صاحب۔

ضرار نے حافظ صاحب کا فون چھین لیا تھا۔۔۔اس میں کونٹیکٹس چیک کرنے لگا۔جہاں کسی کا نمبر نہی تھا۔

حافظ صاحب کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔انکی مسکراہٹ ضرار کو خود کا مزاق اُڑاتے ہوئے لگی تھی۔

اس وقت میرا دل کر رہا ہے کے تمہارے سینے میں چھ کے چھ گولیاں اتار دوں۔لیکن میں تمہیں ماروں گا نہی کیونکہ تمہیں تو زندہ رہنا ہے۔

اپنی بیٹی کی بربادی کا تماشہ دیکھنا ہے۔ضرار اتنی آسانی سے ہار ماننے والوں میں سے نہی ہے۔

جس چیز پر ضرار کی نظر پڑ جائے اور وہ اسے حاصل نہ کرے یہ تو ہو ہی نہی سکتا۔امیزہ کو میں اتنی آسانی سے کسی اور کی زندگی بننے نہی دوں گا۔۔۔وہ میری تھی میری ہے اور ہمیشہ میری ہی رہیگی۔

وہ دنیا کے چاہے کسی بھی کونے میں کیوں نہ چلی جائے یہ ضرار خان اسے ڈھونڈ کر نکالے گا۔ضرار حافظ صاحب کا فون لیکر چلا گیا تھا۔

حافظ صاحب اسکے آگے تو سکون سے کھڑے رہے تھے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے لیکن اسکے جانے کے بعد انہوں نے اپنی بچی کی دائمی خوشیوں کیلئے دل سے دعا کی تھی۔

ضرار ان کا فون لیکر چلا گیا تھا وہ پریشان ہو گئے تھے۔

کہی کبھی امیزہ ان کے فون پر کال نہ کر دے۔۔۔

یہ خبر انہیں امیزہ تک پہنچانی ہو گی کے وہ کبھی بھی یہاں کال نہ کرے لیکن کیسے پہنچایا جائے یہ مسئلہ تھا۔

اب ضرار خاموش بیٹھنے والوں میں سے نہی تھا۔اگر راشد یا پھر وہ خود یہ خبر امیزہ تک پہنچانے جاتے تو وہ پتہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگوالے گا کے امیزہ کہاں ہے۔۔۔۔

بس وہ دل میں دعا کر رہے تھے کے ضرار کو کبھی امیزہ کا پتہ نا چلے۔

ضرار اس خبر کے بعد اتنا آگ بگولہ ہو گیا تھا۔اس نے اپنے دونوں آدمیوں کا قتل کروا دیا تھا۔

جن کو اسنے امیزہ کی اور حافظ صاحب کی خبر رکھنے کا کہا تھا۔لیکن انکی ایک چوک سے آج امیزہ کسی اور کی بن چکی تھی۔

ضرار کا ایک ایک لمحہ ایک ایک پل جیسے کانٹوں پر لوٹتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔وہ کیسے برداشت کرتا اسکی محبت کسی اور کی زندگی بن جائے۔اسنے حافظ صاحب اور راشد کی کڑی نگرانی کروانی شروع کر دی تھی۔وہ انتظار میں تھا کے بس ایک بار امیزہ کا پتہ لگے لیکن اسکے ہاتھ کوئی بھی سرا نہی لگ رہا تھا۔اپنے جاننے والوں سے شہر میں نگرانی کیلئے کہ رکھا تھا۔لیکن ابھی تک کچھ بھی پتا نہی چلا تھا۔

وہ ہر دن ایک نئی آگ میں جل رہا تھا آج اسے شہر سے ائے بیس دن ہو گئے تھے لیکن امیزہ کا ابھی تک کچھ بھی پتہ نہی چلا تھا۔

دوسری طرف امیزہ بھی خوش بھی تھی اور پریشان بھی ہو جاتی تھی۔راشد اسے ہفتہ میں ایک بار ملنے کیلئے اجایا کرتا تھا لیکن پچھلے پندرہ بیس دن سے نہ اسکا کوئی فون آیا تھا اور نہ وہ آیا تھا۔۔۔اسکا من بے چین رہنے لگا تھا۔

امیزہ سوچتی کے ایک بار فون کر کے انکی خیریت دریافت کر لے پھر بابا نے اسے کچھ عرصہ تک فون یا کسی بھی طرح ملنے ملانے کے تعلق سے منع کیا ہوا تھا۔۔

ایک بار وہ غلطی کر چکی تھی۔دوبارہ نہی کرنا چاہتی تھی۔اسلئے خاموش ہو گئی تھی۔آج کل اسکی طبعیت بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بوجھل رہتی تھی۔

شادی کو ڈیڑھ ماہ سے اوپر ہو گیا تھا۔عامر اس سے بہت محبت کرتا تھا۔لیکن آج کل وہ عجیب طرح کے وسوسوں میں گھر جاتی تھی۔عامر اسے زیادہ سوچنے کیلئے منع کرتا تھا لیکن وہ ان عجیب خیالاتوں سے پیچھا نہی چھڑا پا رہی تھی۔

ضرار آج کورٹ کے کام سے شہر آیا ہوا تھا وہ کورٹ سے واپس آ رہا تھا۔راستے میں سگنل پر گاڑی روکی تھی۔ اسکا سوچیں اسکے بس میں نہی تھی۔وہ ادھر ادھر نظریں دوڑانے لگا۔۔۔اسکے بلکل بائیں طرف ایک لڑکا اور لڑکی فرنٹ سیٹ پر بیٹھے کسی بات پر مسکرا رہے تھے۔

ضرار کو ایک پل کیلئے اس لڑکی پر امیزہ کے ہونے کا گمان ہوا تھا۔وہ گمان نہی تھا حقیقت تھی۔وہ امیزہ ہی تھی۔

ضرار کے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی۔ پچھلے کئی دنوں سے وہ اس آگ میں جل رہا تھا اور آج وہ ملی بھی تو کسی اور کے ساتھ ہنستی مسکراتی ہوئی۔اس سے پہلے وہ اپنی گن نکال کر اس لڑکے پر نشانہ بناتا۔سگنل چھوٹ چکا تھا اور ساری گاڑیاں اپنی رفتار میں گزر کر چلی گئی تھی۔۔۔

ضرار اس گاڑی کا پیچھا کرنا چاہتا تھا لیکن اتنی ٹریفک میں وہ اسے ڈھونڈ نہی پایا تھا۔

آج تو تم بچ گئی امیزہ لیکن کب تک بچو گی۔۔۔

چلو یہ تو پتہ چلا کے تم اس شہر میں ہو۔اب ضرار خان سے تمہیں کوئی نہی بچا سکتا۔۔۔اسکی آنکھوں میں ایک آگ جل رہی تھی۔وہ سب کچھ تباہ و برباد کر دینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

ضرار یہی شہر میں ہوٹل میں رک گیا تھا اسے امیزہ کو ڈھونڈنا تھا اسنے دل میں یہ عہد کر لیا تھا کے وہ امیزہ کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بغیر یہاں سے نہی جائیگا۔

امیزہ کو بہت بے چینی ہونے لگی تھی ایک مہینہ ہو رہا تھا۔اب تک کوئی خبر نہی۔آئی تھی بابا کی یا راشد کی وہ رات کا کھانا کھا کر آپنے کمرے میں چلی آئی تھی۔

کیا ہوا ہے امیزہ تم دن بدن بہت کمزور اور ڈل ہوتی جا رہی ہو۔۔۔۔! عامر اسکا اترا ہوا چہرا دیکھ محبت سے اسک ہاتھ تھام کر پوچھنے لگا۔

عامر مجھے بابا کی بہت یاد آ رہی ہے۔اور بھائی کی بھی اسکی آنکھوں سے آنسوں جاری ہو گئے تھے۔

امیزہ میں سمجھ سکتا ہوں تمہارا دکھ تم فون کیوں نہی کر لیتی کیا پتا وہ بزی ہو گئے ہوں۔

یا پھر شائد طبعیت بھی خراب عامر نے بیچھ میں بات روک دی تھی۔امیزہ کو اب انجانا سا خوف لاحق ہو گیا تھا۔اسنے بنا سوچے سمجھے بابا کے فون پر کال کر دی تھی۔

دوسری طرف ضرار ہوٹل میں بیٹھا امیزہ کی یاد میں جلتا ہوا شراب پی رہا تھا۔اسکی آنکھوں۔سے وہ منظر نہی ہٹ رہا تھا جب وہ کسی اور کے ساتھ ہنس رہی تھی۔کسی انجانی سی آواز گونجی تھی۔وہ اُٹھ کر اس آواز کے پیچھے آیا تھا۔

ڈرائیر پر رکھا موبائل پر ایک نمبر جگمگا رہا تھا۔۔وہ نشے میں چور فون کو رسیو کر کے کان پر لگا لیا تھا۔

اسلاو علیکم بابا کیسے ہیں آپ۔۔۔اور راشد بھائی کیسے ہیں۔آپ دونوں میں سے کوئی مجھے ملنے کیوں نہی آیا۔میں بہت پریشان ہوں بابا پلیز ایک بار آ جائیں نا۔

دوسری طرف سے ابھرتی اواز پر ضرار خان کا سارا نشہ اتر چکا تھا۔اسنے بنا کچھ کہے ہی فون کاٹ دیا تھا۔

اس موقعہ کا وہ کب سے انتظار کر رہا تھا۔اسکے چہرے پر مکروہ مسکراہٹ تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ فون کے بند ہو جانے پر عجیب نظروں سے کچھ دیر فون کو دیکھتی رہی تھی۔

اگلے دن ضرار اپنے روم میں بیٹھا ناشتہ کرتے ہوئے امیزہ کا نمبر ڈائل کرنے لگا جو دوسری رنگ پر اٹھا لیا گیا تھا۔

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیسی ہو امیزہ جان۔۔۔

امیزہ کے ہاتھ سے فون چھوٹ کر نیچے گر چکا تھا۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

۔۔۔

آپنے آفس میں بیٹھا ازدال فائل میں منہمک تھا۔جب ہلکے سے دستک دیکر کوئی اسکے نزدیک آکر کھڑا ہو گیا تھا۔ازدال نظر ہٹائے بنا ہی پوچھنے لگا۔۔

یس۔۔۔۔۔۔۔جب سامنے سے کوئی جواب نہی آیا تو نظر اُٹھا کر دیکھا تو سامنے کھڑے شخص کو دیکھ حیران ہو گیا تھا پھر اُٹھ کر اس آنے والے شخص کے گلے لگ گیا تھا۔

کہاں تھے یار تم اتنے دن ہو گئے تمہیں دیکھے ہوئے۔

ہاں یار بس شہر سے باہر گیا ہوا تھا۔

اور بتاؤ تم کیسے ہو۔۔۔۔۔۔!

میں بھی الحمدللہ ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔۔۔

میں نے تمہارے گھر کال کیا تھا اور انکل سے بھی پوچھا تھا تو پتہ چلا کے تم شہر سے باہر گیے ہوئے ہو۔آور ڈاکٹر ہادی کیا لینگے آپ چائے،کافی یا ٹھنڈا وغیرہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال آفس کے فون سے نمبر ڈائل کرتا ہوا ہادی سے پوچھنے لگا۔

وہی منگوادو جو ہم پیتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

ازدال مسکراتے ہوئے چائے کا کہکر فون رکھ کر ہادی کی طرف گھوم گیا تھا۔

آور بتائو گھر میں سب ٹھیک تو ہے۔۔۔۔۔۔۔اور میرے دوست تجھے فرست مل گئی ہسپتال سے۔۔۔۔

ہاں یار بس ٹھیک ہے۔۔۔آج میرا آف تھا تو سوچا تم سے مل لوں بہت دن ہو گئے تھے۔تم سے ملے ہوئے

۔۔۔ہادی چیر سے ٹیک لگاتے ہوئے بیزار لہجے میں کہنے لگا۔۔۔۔۔

اور جواد کیسا ہے۔۔۔۔۔۔۔ہاں وہ بھی ٹھیک ہے۔

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے جیسے تم ٹھیک نہی لگ رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ نہی ازدال تم تو سب جانتے ہو۔۔۔۔۔۔۔

ہاں لیکن آج سے پہلے تمہیں اتنا پریشان نہی دیکھا ہے میں نے کیا ہوا ہادی۔۔۔۔۔

ہادی کا من کر رہا تھا کے ازدال کو سب کچھ بتادے لیکن اسکا فون بجنے لگا۔۔۔۔

اسنے کال رسیو کی تو اسکی شکل کے زاویے بدلنے لگے تھے۔۔۔۔۔ہادی فون رکھ کر کھڑا ہو گیا تھا۔

ازدال اس وقت مجھے جانا ہے میں تمہیں پھر ملوں گا۔

ہادی معزرت کرتا ہوا اُٹھ کر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

اسکی اور ہادی کی ملاقات یہی اسی شہر میں ہوئی تھی۔ہادی کے والد عبدالواحد صاحب بہت مشہور بزنس مین تھے۔۔۔۔۔دونوں کی ملاقات ایک پارٹی میں ہوئی تھی۔جس میں ہادی اور جواد بھی شامل تھے اس ملاقات کے بعد ہادی اور وہ بہت اچھے دوست بن چکے تھے۔ہادی کے ساتھ ساتھ جواد بھی اسکا اچھا دوست بن چکا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔ایک ہی شہر میں ہونے اور دونوں کے الگ الگ مصروفیت کی وجہ سے روز روز ملنے کی فرصت نہی ہوتی تھی تو تینوں دوست اب ہفتہ میں یا مہینہ میں ایک بار ملنے لگے تھے۔ہادی اور جواد تو ایک ہی جگہ تھے تو دونوں کی دوستی پہلے سے گہری تھی تو دونوں ایک دوسرے سے اچھی طرح سے واقف تھے۔

ازدال کا بھی فون بجنے لگا تھا۔آیت کالنگ۔۔۔۔

اسکے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔

اسلام وعلیکم اے ڈی آپ کب تک پہنچیں گے۔۔۔

آیت میں بہت مصروف ہوں آج شائد نا آسکوں۔۔۔۔

آزدال کا موڈ بہت اچھا تھا تو وہ آیت کو چھڑھانے کے موڈ میں تھا۔۔۔

آج صادیہ اور دانش بھائی نے اسے ڈنر پر انوائٹ کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔آیت صبح سے کئی بار فون کر کے پوچھ چکی تھی کے اے ڈی آپ آرہے ہیں یا نہی۔۔۔۔۔

اے ڈی اگر آپ نہی آئینگے تو میں آپ سے کبھی بھی بات نہی کروں گی۔۔۔۔۔

آیت ایکچولی مجھے آفس کے کام سے دو دن کیلئے شہر سے باہر جانا ہے تو میں معزرت چاہتا ہوں۔

ازدال اسکا ریکشن جاننا چاہتا تھا اس لئے مزے سے ٹانگ پر ٹانگ چھڑائے اسے کہنے لگا۔

جیسے آپکی مرضی اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دوسری طرف لائن کاٹ دی گئی تھی۔۔۔۔۔

آزدال نے پھر سے کال کی تو آیت نے ریسیو نہی کیا تھا۔

اوہ آیت آپکا بچپنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ازدال نے تین چار بار کال کیا لیکن آیت نے رسیو کرنے کے بجائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موبائل ہی سوئچ آف کر دیا تھا۔۔۔۔

ازدال تمہاری چال تمہیں ہی بھاری پڑھ گئی۔۔۔۔ چلو اب اس سے پہلے وہ رونے کا پلان کر کے نا بیٹھ جائے۔۔۔

ازدال جلدی سے آفس کا کام ختم کر کے مال آ گیا تھا۔۔۔

اسے کچھ نا کچھ تو لیکر جانا تھا تو سوچا کچھ گفٹ ہی خرید لے۔۔۔۔۔

اس نے سب کیلئے گفٹس اور آیت کے چھوٹے سے کیوٹ سے بھانجے سوہان کیلئے بہت سارے کھلونے لیکر وہ بل پے کر کے باہر آ گیا تھا۔۔۔۔۔

جیولری شاپ کے آگے سے گزر رہا تھا جب اسکی نظر خوبصورت سی رنگ پر پڑی تھی۔۔۔

آزدال نے آیت کو ابھی تک کوئی گفٹ نہی دیا تھا۔۔۔۔ وہ جیولری شاپ پر آ گیا اسنے وہ خوبصورت سی ڈائمنڈ پلاٹینیم کی رنگ خرید لی تھی۔۔۔ اسے وہ نازک سی رنگ بہت پسند آئی تھی۔

شاپنگ کرنے کے بعد وہ شاہ ہائوس آ گیا تھا۔

دانش بھائی اور صادیہ نے اسکا بہت اچھے سے استقبال کیا تھا۔۔۔ وہ ہال میں بیٹھا صادیہ اور دانش سے باتیں کرنے لگا تھا۔۔۔۔ لیکن اسکی نظریں آیت کو ڈھونڈنے لگی تھی تین دن ہو گئے تھے اسے دیکھے ہوئے۔۔۔۔

پتا نہی کہاں چھپ کر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ ازدال کو یہ بھی ٹینشن ہو رہی تھی کے کہی وہ رونے کا پلان کئے نا بیٹھی ہو یا شائد رو نا رہی ہو۔

بلا آخر ازدال ہچکچاتے ہوئے صادیہ سے پوچھ بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت کہاں ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔صادیہ کب سے اسکی بے چین نظروں کو دیکھ رہی تھی جو آیت کو ڈھونڈ رہی تھی۔

آیت اپنے کمرے میں ہے میں بلوا کر لاتی ہوں۔

ازدال نے اپنے ساتھ لائے ہوئے گفٹس صادیہ اور دانش بھائی کو دینے لگا۔۔۔

ازدال آپنے خوا مخواہ تکلف کیا۔۔۔۔دانش بھائی مسکراتے ہوئے کہنے لگے۔ نہی ایسی کوئی بات نہی ہے۔

ازدال کو ایک ایک لمحہ ایک ایک پل جیسے بہت بھاری محسوس ہو رہا تھا اسے آئے ہوئے آدھا گھنٹہ ہو گیا تھا۔ اور آیت ابھی تک نیچے نہی آئی تھی۔

وہ بات تو دانش بھائی سے کر رہا تھا لیکن اسکا سارا دھیان آیت کی طرف جا رہا تھا۔

عشاء کی ازان ہو گئی تھی لیکن آیت ابھی تک نہی آئی تھی۔ازدال کا دل بجھ سا گیا تھا۔۔۔۔وہ نماز کا کہکر مسجد کی طرف چل دیا تھا۔

نماز پڑھنے کے بعد وہ گھر آیا تو سامنے ہی دشمن جان بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔میرون کلر کا ڈریس پہنے نفاست سے سر پر دوپٹہ لئے وہ جیسے اس سے روٹھی ہوئی بیٹھی تھی۔۔۔اسکی بڑی بڑی ہرنی سی آنکھیں سرخ ہو گئی تھی اسکا مطلب خوب رو کر آئی تھی۔

ازدال اسے دیکھ مسکرانے لگا۔آیت نے اسے ایک نظر دیکھ منہ پھیر لیا تھا۔۔۔

ازدال اسکے پاس ہی آکر بیٹھ گیا تھا اس وقت کوئی نہی تھا یہاں پر۔۔۔۔

آیت اسے اپنے پاس بیٹھتا دیکھ اُٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی اور اندر کی جانب بڑھنے لگی۔۔۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ مجھے اکیلا چھوڑ کر جا رہی ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے آپ سے کوئی بات نہی کرنی۔۔۔۔۔

ازدال بھی اسکے پیچھے اُٹھ کر آ گیا تھا۔۔۔وہ بالکونی میں آ کر کھڑی ہو گئی تھی اور اپنے ناخن دانتوں میں لئے کترنے لگی۔

آیت آپ مجھ سے بات نہی کرینگی تو میں چلا جائوں گا۔۔۔۔۔

ہاں چلے جائیں آپ کو عادت ہے مجھے چھوڑ کر جانے کی۔

اسکا لہجہ بھیگا ہوا تھا۔۔۔۔

ٹھیک ہے دیکھنا ایک دن بہت دور چلا جائوں گا میں پھر آپ مجھے یاد کرتی رہنا۔۔۔۔۔

----------✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿----------

اسکے کمرے کا دروازہ کھلا تھا اور سارے ہاسٹل کی لڑکیاں اور وارڈن اسکے کمرے میں آ کر لائٹ آن کئے اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

زونی کے کچھ سمجھ نہی آ رہا تھا وہ بس دروزہ کھول کر آنے والوں کو دیکھ رہی تھی جو اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے۔

اسنے سب کی۔ نظرون کو محسوس کرتے ہوئے سامنے دیکھا تو خود کو کسی کی گرفت میں محسوس کیا تھا۔ سب سے نظر ہٹا کر اسنے اپنے سامنے کھڑے انسان پر نظر ڈالی تو ایک پل کیلئے زونی کو کرنٹ لگا تھا۔ اجنبی۔ شخص اسے اپنے حصار میں لئے کھڑا تھا اسنے ایک جھٹکے سے اس انسان سے خود کو چھڑایا تھا اور اپنا دوپٹہ ناپا کر جلدی سے دوپٹہ اٹھا کر خود کو اچھی طرح سے ڈھانپا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ک۔۔۔۔۔کک۔۔۔۔کون ہیں آپ۔۔۔۔۔۔۔۔اسکے ہونٹوں سے بڑی مشکل سے یہ جملہ ادا ہوا تھا۔

واہ آپ تو بہت ہی کمال کی لڑکی نکلی ایک ہی دن میں لڑکا بھی لیکر آگئی۔اور پوچھ بھی رہی ہیں کون ہے یہ۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکے روم میٹ نے اسے زہریلی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

خبردار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زونی کو یہ بات بہت گرا گزری تھی۔

سب اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے۔وہ وارڈن کے پاس آگئی تھی۔

میم میں اس لڑکے کو نہی جانتی یہ کون ہے۔

میں تو ابھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بس ایک لفظ بھی مت کہنا۔

آپنے گھر والوں کا نمبر دو مجھے۔۔۔۔وارڈن سخت نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

گھ۔۔۔۔گھر۔۔۔۔۔۔۔۔گھر والے۔۔۔۔۔۔۔۔اسکی زبان جیسے اسکا ساتھ نہی دے رہی تھی۔

زونی کو بلکل سمجھ نہی آرہا تھا کے وہ کیا کرے۔

اپنے کردار کی سفائی کیسے دے۔۔۔

اسکی آنکھوں سے آنسوں جاری ہو گئے تھے۔

ہمت تو دیکھو اسکی اتنا سب کچھ کر کے اب مکر رہی ہے اور آنسوں بھی بہا رہی ہے۔

ہاسٹل کی لڑکیاں اسکے بارے میں بری بری باتیں کرنے لگی تھی۔وہ لڑکا سب کو دیکھ کر وہاں سے نکلنے لگا تھا۔وارڈن نے اس لڑکے کو سکیورٹی گارڈ سے پکڑایا تھا اور کمرے میں بند کر دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی کو سمجھ نہی آرہا تھا کے وہ اب کیا کرے ایک ہی سہارا تھا اسکا اب یہ بھی چھوٹنے کی کگار پر تھا۔

وارڈن نے اسے سختی سے کہا تھا کے وہ اپنے گھر والوں سے اسکا رابطہ کروائے۔

زونی کے پاس صرف سومیہ کا نمبر تھا۔اسنے سومیہ کے نمبر پر فون کیا تھا۔جسے دوسری رنگ پر اٹھالیا گیا تھا۔

زونی نے روتے ہوئے سومیہ کو سب کچھ بتادیا تھا۔۔۔سومیہ نے اسے تسلی دیتے ہوئے دس منٹ میں آنے کا کہکر فون بند کردیا تھا۔

پندرہ منٹ بعد ہادی ہاسٹل کے باہر آپنی گاڑی کو ڈراپ کرکے اندر چلا آیا تھا۔۔۔۔

وہ وارڈن کا روم کا پتا کرکے انکے کمرے میں آگیا تھا۔جہاں زونی بیٹھی آنسوں بہارہی تھی۔

اسکے چہرے پر عجیب سا درد تھا۔۔۔۔۔

زونی ہادی کو دیکھ ڈر گئی تھی۔اب ایک اور موقع مل جائیگا اسے مجھ پر انگلی اُٹھانے کا وہ دل میں سوچنے لگی

۔ہادی غصہ سے وارڈن کے آگے کھڑا ہو گیا تھا۔

وارڈن نے اسے ساری بات بتائی تھی۔جسے سن کر ہادی ایک نظر زونی کو دیکھ کہنے لگا۔

کیا آپ مجھے اس لڑکے سے ملا سکتی ہیں۔۔۔۔

وارڈن اسے لئے اس کمرے کی جانب آگئی جہاں اس لڑکے کو بند کیا گیا تھا۔۔۔۔۔

کمرے کا دروازہ کھلا تو سامنے ہی ایک لڑکا چیر پر بیٹھا ان کو دیکھ کر کھڑا ہو گیا تھا۔

ساری لڑکیاں اس کمرے کے باہر کھڑی تماشہ دیکھ رہی تھی۔

ہادی اس لڑکے کے پاس جاکر کھڑا ہو گیا تھا۔کب سے جانتے ہو اسے۔

ہادی نے کچھ دور کھڑی آنسوں بہاتی زونی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ لڑکا ہادی کا غصیلہ انداز دیکھ گھبرا گیا تھا۔

میں دو نہی تین مہینوں سے۔۔۔۔۔۔میرا اور اسکا افیر۔۔۔۔

ایک زوردار گھونسہ ہادی نے اس پر مارا تھا۔۔۔۔

وہ لڑکا اسکے لئے تیار نہی تھا شائد دیوار سے جا کر ٹکرایا تھا۔۔۔وارڈن ہادی کے غصیلہ انداز کو دیکھ ڈر گئی تھی۔

کسی نے کچھ نہی بولا تھا سب کھڑے تماشہ بنے دیکھ رہے تھے۔

ہادی اپنے پاکٹ سے فون نکال کر نمبر ڈائل کرنے لگا۔

ہیلو انسپکٹر ہائو آر یو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آئی یم ہادی ہئیر۔

ہادی کو انسپکٹر کا نام بولتے ہوئے سن کر وہ لڑکا گھبرا گیا تھا۔۔۔۔

ہادی کے اگے کھڑا ہاتھ جوڑنے لگا۔۔۔۔۔۔سر سوری سر میں اس لڑکی کو نہی جانتا مجھے معاف کر دیں لیکن آپ پلیز پولیس کو مت بلائیں۔۔۔

ہادی کا کام ہو گیا تھا اسنے معزرت کرتے ہوئے فون بند کر کے اس لڑکے کی جانب کھڑا اسکی بات سننے لگا۔

میں بہت غریب لڑکا ہوں۔۔۔۔۔پلیز سر پولیس کو مت بلائیں۔۔۔۔وہ لڑکا ہادی کے پاس کھڑا گڑگڑانے لگا۔

سب لڑکیاں ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگی تھی اور وارڈن بھی حیران تھی۔

اس لڑکے کا اتنا کہنا تھا زونی کی آنکھوں میں اور بھی شدت سے آنسوں بہنے لگے تھے۔

کس نے کہا ہے تمہیں یہ سب کرنے کیلئے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی کڑی تیور سے کہنے لگا۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔وہ مجھے دو لڑکیوں نے پیسے دئے تھے کے میں انکے آنے کے بعد سکیورٹی اور وارڈن سے بچ کر انکے کمرے میں چلا جائوں پھر وہ لوگ ائینگی۔۔۔انکو ایک دوسرے کے ساتھ دیکھیں گے تو تم اسکے بعد بھاگ جانا لیکن مجھے سکیورٹی گارڈ نے پکڑ لیا۔۔۔۔وہ لڑکا ساری بات بتا کر ہادی کو دیکھنے لگا۔

جسکی آنکھوں سے اس وقت صرف غصہ چھلک رہا تھا۔۔۔۔ہادی کی آنکھوں میں ایسا کچھ تھا کے وہ لڑکا اس سے خوف کھا رہا تھا۔

سن لیا سب لوگوں نے۔۔۔۔۔ہادی سب کو طیش کے عالم۔میں کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

اب یہ بھی بتا دو یہ سب کرنے کیلئے تمہیں کونسی دو لڑکیوں نے پیسے دئے تھے۔۔۔۔۔

زونی کی روم میٹ پیچھے ہٹنے لگی وہ دونوں بھی ہادی کا غصہ دیکھ پہلے ہی ڈری ہوئی تھی۔

اس لڑکے نے ان دونوں کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔

تم دونوں سینیر س ہو نا تم دونوں سے مجھے یہ امید نہی تھی۔۔۔۔شیم آن یو۔۔۔۔۔۔۔۔

تم جیسی لڑکیاں تعلیم حاصل کرنے کیلئے آتی ہو یا یہ سب خرافات کرنے آتی ہو۔آج تمہاری وجہ سے ایک معصوم کے کردار کو شک کی نظروں سے دیکھا گیا ہے۔

وارڈن انہیں کڑے تیوروں سے دیکھتے ہوئے دانٹنے لگی۔کل ہی تمہیں ہاسٹل سے باہر نکالوں گی۔۔۔۔

ہادی زونی کے پاس آ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

آپنے آنسوں صاف کرو اور اپنا سامان لیکر آ جائو۔

تم اب یہاں نہی رہو گی۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی اسے مشکور نظروں سے دیکھنے لگی تھی۔۔۔جس نے آج اسکے کردار کو داغدار ہونے سے بچایا تھا۔

میں گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں تمہارا۔۔۔۔وہ کہتا ہوا وارڈن کے ساتھ باہر چلا گیا تھا۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

Past

امیزہ ابھی تک شاک میں تھی کے ضرار کے پاس اسکا نمبر کیسے چلا گیا جبکے اسکا نمبر کسی کے پاس بھی نہی تھا۔وہ اپنے بابا اور راشد کو اچھی طرح سے جانتی تھی وہ دونوں کسی بھی حالت میں کبھی بھی ضرار کو اسکا نمبر نہی دینگے لیکن ضرار کے پاس نمبر کہاں سے آیا ہو گا۔وہ اسی سوچ میں تھی۔

امیزہ۔۔۔۔۔۔کیا ہوا تم ایسے کیوں کھڑی ہوئی ہو اور اتنی ٹھنڈ میں تمہیں پسینہ کیوں آرہا ہے۔

عامر اسکے پیشانی پر چمکتی بوندوں کو دیکھ کہنے لگا۔

کچھ نہی عامر وہ اپنا فرش پر گرا ہوا فون اُٹھا کر اوپر ڈسک پر رکھتے اپنے خشک لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہنے لگی۔

مجھے آفس کیلئے ٹائم ہو رہا ہے۔تو میں ابھی چلتا ہوں اور ہاں ہمیں آج شام کو باہر ڈنر پر جانا ہے۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔۔عامر خدا حافظ کہتا ہوا چلا گیا تھا۔

ایک انجانے سے خوف نے امیزہ کے اندر جگہ بنالی تھی۔

مجھے عامر کو سب کچھ بتا دینا چاہیئے۔۔۔

امیزہ دل میں سوچنے لگی تھی۔

ضرار کے چہرے پر آج بہت دونوں بعد مسکراہٹ ابھری تھی۔وہ بہت خوش تھا۔۔۔اسے امیزہ کا نمبر مل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چکا تھا۔

باقی وہ خود اسے ڈھونڈ کر نکال ہی لیگا۔۔۔۔۔

بہت تڑپایا اور جلایا ہے تم نے مجھے۔۔۔اس دن اپنے سو کالڈ ہسبنڈ کے ساتھ بہت خوش تھی نا دیکھنا بہت جلد تمہاری خوشی کو غم میں نہ بدل دوں میرا نام ضرار خان نہی۔۔۔۔ضرار خان کبھی شکست نہی کھاتا ہے۔

تم نے جتنا مجھے تڑپایا ہے نہ اس سے کہی زیادہ میں تمہیں تڑپاؤں گا۔۔۔

تم نے ضرار خان کی محبت کو اہمیت نہی دی تھی اسے ٹھکرایا تھا نا ایک دن یہ ضرار خان تمہیں حاصل کر کے چھوڑے گا۔

میں تو اپنے دوست اور دشمنوں کو بھی نہی بخشتا تم تو پھر میری محبت ہو تمہیں کیسے چھوڑ دوں۔تم نے میرے سارے ارمانوں اور خوابوں کا قتل کیا ہے۔

پھر میں تمہیں کسی اور کے ساتھ اپنے حصے کی خوشیاں۔بانٹے کیسے دیکھوں تم جانتی نہی ہو تمہیں کسی اور کے ساتھ تصور کر کے بھی کانپ جاتا ہوں۔

اور تم نے بڑی بے رحمی سے میری محبت کو روند کر کسی اور کی سیج سجالی نہی امیزہ میں ایسا بلکل نہی ہونے دوں گا۔تم اگر میری نہی ہوئی تو میں تمہیں کسی اور کا بھی نہی رہنے دوں گا۔

وہ ہوٹل میں سگریٹ اور شراب پیتے ہوئے اندر کے اٹھتے غبار کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔لیکن یہ آگ اتنی آسانی سے بجھنے والی نہی تھی۔



عامر اور امیزہ کو آج انکے کالج فرینڈس نے ہوٹل میں ڈنر پر انوائٹ کیا ہوا تھا۔امیزہ سات بجے تیار ہو کر عامر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کاانتظار کرنے لگی۔

جب سے ضرار کی کال آئی تھی تب سے وہ بے سکون ہو گئی تھی اپنا فون بھی آف کر کے رکھ دیا تھا۔

وہ ادھر سے ادھر ٹہلنے لگی اسکا بلکل بھی دل نہی چاہ رہا تھا ڈنر پر جانے کا لیکن سارے فرینڈس نے بہت محبت سے انوائٹ کیا ہوا تھا۔

پندرہ منٹ بعد عامر بھی آ گیا تھا۔ رائل بلو ساڑی پہنے ہلکا سا میک اپ اور نازک سی جیولری پہنے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔ عامر کا موڈ اسے دیکھ کر فرش ہو گیا تھا۔

آج کیا قتل کرنے کا ارادہ ہے آپکا مسز عامر۔۔۔۔۔۔۔

عامر پلیز۔۔۔۔۔۔امیزہ بلش کرنے لگی تھی۔۔۔۔

جلدی سے تیار ہو جائیں۔۔۔۔۔ہاں یار پچھلے آدھے گھنٹہ سے اب تک کئی دفعہ مجھے سب نے کال کر کے دماغ خراب کر دیا ہے۔۔۔۔۔۔۔

عامر اپنا جیکٹ اتارتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔اور ہاں امیزہ میں نے آج کتنی کالز کی تمہیں تمہارا سیل کیوں آف ہے۔

آرے ہاں عامر صبح مجھ سے نیچے گر گیا تھا۔ سیل شائد اسی وجہ سے آف ہو گیا ہو۔۔۔۔۔میں ان کرتی ہوں۔

عامر کو امیزہ کچھ بھوکلائی سی لگی تھی۔۔۔۔۔

میرے ساتھ چلو امیزہ۔۔۔۔۔۔عامر اسے کمرے میں آنے کا کہکر اپنے کمرے میں آ گیا تھا۔ امیزہ بھی اسکے پیچھے ہی آ گئی تھی۔ کیا بات ہے امیزہ مجھے تم کچھ دنوں سے عجیب سی لگ رہی ہو۔۔۔۔۔۔کیا تم میرے ساتھ خوش نہی ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عامر پلیز ایسے مت کہیں امیزہ نے اسکے ہاتھ تھام لئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

میں بہت خوش ہوں آپکے ساتھ میں بس بابا کی وجہ سے پریشان ہوں آئی یم سوری۔۔۔۔۔وہ روہانسی ہو گئی تھی۔اسکا دل چاہ رہا تھا کے وہ بہت روئے لیکن عامر کے سامنے رونا نہی چاہتی تھی۔

آپ نے کل کال کی تھی نا اپنے بابا کو پھر کیا کہا انہوں نے۔۔۔۔۔۔۔

ہاں لیکن کوئی جواب نہی آیا تھا۔۔۔۔۔۔امیزہ کے دماغ میں جھماکا سا ہوا تھا۔اسے کچھ کچھ سمجھ آرہا تھا۔

کہی میری کال ضرار نے۔۔۔۔۔۔۔وہ اسکے اگے کچھ بھی سوچنا نہی چاہتی تھی۔

عامر نے اسے اپنے سینے سے لگالیا تھا۔مت پریشان رہو اتنا مجھے بہت ہرٹ ہوتا ہے،جب تمہیں پریشان دیکھتا ہوں تو۔۔۔۔۔

اچھا کل ہم تمہارے گاؤں چلیں گے۔۔۔۔۔۔

نہی عامر۔۔۔۔۔۔امیزہ اسکی بات سن کر پریشان ہو گئی تھی۔فوراً کہنے لگی۔

آچھا تو میں اکیلا چلے جاتا ہوں۔۔۔۔

نہی عامر۔۔۔۔۔۔۔۔اسنے عامر کے ہاتھوں کو سختی سے تھام لیا تھا۔آپ وہاں نہی جائینگے۔۔۔۔۔

عامر امیزہ سے کچھ کہنا چاہتا تھا لیکن اسکا فون بجنے لگا۔۔۔۔۔۔

ہیلو ہاں فراز ہم آرہے ہیں۔ارے یار نئی شادی ہوئی ہے ہماری پرائیویسی نام کی بھی کوئی چیز ہوتی ہے یار۔۔۔۔۔

ہمیں جینے نا دینا تم لوگوں نے۔۔۔۔۔۔عامر ہنستے ہوئے جلد آنے کا کہکر کال کاٹ چکا تھا۔

آچھا امیزہ میں دس منٹ میں تیار ہو کر آتا ہوں ورنہ ان لوگوں نے کال کر کر کے جینا حرام کر دینا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عامر فرش ہونے کیلئے واش روم میں گھس گیا تھا۔

آ گلے بیس منٹ میں وہ دونوں ہوٹل میں سب کے ساتھ بیٹھے مسکرا رہے تھے۔

سب اپنے اپنے دور کے قصے سنا رہے تھے۔عامر بھی انکا ساتھ دے رہا تھا۔۔۔امیزہ سب کے ساتھ بیٹھی بس مسکرا رہی تھی۔ویٹر نے کھانا سرو کر دیا تھا۔ایک اچھے ماحول میں کھانا کھایا گیا تھا۔کھانے کے بعد کولڈ رنکس اور آئسکریم کا دور چل رہا تھا۔۔امیزہ کے کپڑوں پر آئسکریم گر گیا تھا۔۔۔وہ سب سے اکسکیوز کرتی ہوئی واش روم کے جانب چلی گئی تھی۔اپنے کپڑوں کو پانی سے صاف کر کے وہ اپنے دھیان میں باہر آ رہی تھی۔

جب کسی نے بڑی بے رحمی سے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ کھینچنے لگا تھا۔

امیزہ اس کیلئے تیار نہی تھی وہ ڈر گئی تھی اس سے پہلے وہ چلاتی ضرار نے اسے ایک کارنر میں لیجا کر اسکے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا۔

امیزہ کی آنکھیں خوف سے پھٹنے کو تھی۔

----------✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿----------

آیت نے ازدال کی طرف دیکھا اور رونا شروع کر دیا تھا۔

ازدال گھبرا گیا تھا۔۔۔وہ اسکے رونے سے پریشان ہو جاتا تھا۔۔۔۔

سوری آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں مزاق کر رہا تھا۔

آزدال آیت کا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت اپنا ہاتھ چھڑا کر پھر سے اندر چلی گئی تھی۔

ازدال کا موڈ آف ہو گیا تھا۔ وہ چپ چاپ آ کر ہال میں دانش بھائی کے پاس بیٹھ گیا تھا۔

آیت اسے اگنور کر رہی تھی۔ کھانے کے دوران بھی ازدال اور آیت خاموش تھے۔ صرف صادیہ اور دانش ہی باتیں کر رہے تھے۔

ازدال کھانے کے بعد گھر جانے کیلئے کھڑا ہو گیا تھا۔ ایک آس بھری نظر آیت کی طرف دیکھا تھا۔

جو اس سے ناراض ہو کر بیٹھی ہوئی تھی۔

اچھا دانش بھائی میں چلتا ہوں۔۔۔۔۔۔

ارے ازدال یہی رک جاتے آج۔۔۔۔۔۔۔ نہی دانش بھائی مجھے آفس کا بہت ضروری کام ہے۔

ازدال کے جانے کا سن کر آیت اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔۔ ازدال کو بہت برا لگا تھا۔ وہ سب سے خدا حافظ کہتا ہوا باہر نکل گیا تھا۔

ازدال اپنی گاڑی میں آ کر بیٹھ گیا تھا ایک نظر آیت کے کمرے کی کھڑکی کی جانب دیکھا وہاں پردے لہرا رہے تھے۔ وہ مایوسی سے گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا۔

کسی نے اسکے برابر والے ڈور کو کھول کر اسکے برابر والی سیٹ پر بیٹھ گئی تھی۔

ازدال حیران ہوا تھا۔۔۔۔ آیت بنا کچھ کہے آ کر گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔

آیت آپ۔۔۔۔۔۔۔۔ آپ میرے ساتھ چل رہی ہو۔۔۔۔۔

آیت نے کوئی جواب نہی دیا تھا بس گردن ہلا دی تھی۔

ازدال کے چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال نے گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی۔سارے راستے دونوں میں سے کسی نے بھی کوئی بات نہی کی تھی۔گھر آنے کے بعد آیت بی گل کے کمرے میں چلی گئی تھی۔

ازدال کمرے میں اسکا انتظار کرنے لگا۔۔۔جب آدھے گھنٹہ ہونے کے بعد بھی وہ نہی آئی تو اسے ڈھونڈتے ہوئے وہ نیچے آگیا تھا۔

بی گل کے کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا لیکن وہ سو رہی تھی۔اس نے آہستہ سے دروازہ بند کر لیا تھا۔

پھر کچن میں دیکھا وہ وہاں بھی نہی تھی اسکے بعد لائبریری اور پھر ٹیریس پر بھی نہی تھی۔

ازدال نے سوچا شائد کمرے میں ہو۔ایسے ہی سوچتے ہوئے وہ کمرے کی جانب بڑھ رہا تھا۔لیکن دوسرے کمرے سے اسے کھٹکے کی آواز آئی تھی۔

ازدال اسی کمرے کے پاس آگیا تھا جہاں وہ پہلی مرتبہ آیت کو لیکر آیا تھا۔

اس نے ہلکے سے دروازے پر دستک دی لیکن جواب نہی آیا تھا۔ناب کو گھمایا تو وہ دروازہ کھل گیا تھا۔

اندر آیا تو آیت وہاں نہی تھی وہ شائد واش روم میں تھی۔ازدال کھڑکی کے پاس کھڑا ہو گیا تھا۔

کچھ دیر بعد آیت چہرے کو تولیے سے خشک کرتی ہوئی باہر آئی تھی۔

ازدال کو دیکھ کر نظر انداز کرتی ہوئی وہ بستر کی جانب بڑھی تھی۔لائٹ آف کر کے اپنے اوپر لحاف ڈال کر سو گئی تھی۔

ازدال کو اسکی بچکانا ہر کتوں پر بہت پیار آیا تھا۔

وہ خاموشی سے چلتا ہوا اسکے سرہانے آکر بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔اسکے چہرے سے لحاف ہٹایا تھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت اتنی ناراضگی وہ بھی اپنے اے ڈی سے۔۔۔۔۔۔

مجھے آپ سے کوئی بات نہی کرنی ہے۔۔۔۔۔۔اسنے پھر سے لحاف کو اپنے سر تک تان لیا تھا۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔ازدال نے آیت کا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔۔۔۔

اس بار آیت نے کچھ نہی کہا تھا۔۔۔مجھے بات کرنی ہے آپ سے۔۔۔۔۔۔۔

آیت اپنی سرخ آنکھوں سے اے ڈی کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

سوری آیت میں مزاق کر رہا تھا آپ نے سیریس لے لیا میری بات کو میں تو یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ۔۔۔۔۔

کیا دیکھنا چاہتے تھے آپ اے ڈی کے میں آپکے بغیر کیسے رہوں گی۔۔۔۔۔!۔یہ دیکھنا چاہتے تھے آپ۔

آیت میں تو بس آپکو چھڑا رہا تھا۔آپ اتنا سیریس لے گی مجھے نہی پتا تھا۔۔۔

آیت نے کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔آیت۔۔۔۔۔۔

مجھے نیند آرہی ہے اے ڈی۔۔۔۔۔ہاں مجھے بھی آرہی ہے۔

تو جائیں آپ اپنے کمرے میں سو جائیں۔۔۔۔

نہی آپ بھی چلیں میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔

میں کہی نہی جانے والی میں یہی پر سونا چاہتی ہوں۔

آپ جائیں۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے میں بھی یہی سو جاتا ہوں۔

ازدال بھی اسکے برابر دوسری سائڈ پر آکر لیٹ گیا تھا۔

آیت کروٹ لیکر سونے کی کوشش کرنے لگی۔

ازدال کو سمجھ نہی آرہا تھا کے وہ اپنی اس نادان بیوی کو کیسے سمجھائے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔آیت نے کوئی جواب نہی دیا تھا۔

میں آپکے لئے ایک خوبصورت تحفہ لیکر آیا تھا سوچا اپنی اس پیاری سی وائف کو دوں گا لیکن آپ تو اتنا روٹھی ہوئی ہیں مجھ سے کے سیدھے منہ بات تک نہی کر رہی ہیں۔

ازدال اسکی جانب کروٹ لیکر کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

مجھے نہی چاہئے آپکا گفٹ۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں کسی اور لڑکی کو دے دیتا ہوں۔۔۔۔

آیت اسکی جانب مڑ کر خفگی سے دیکھنے لگی۔

آزدال اسے دیکھ کر مسکرانے لگا۔۔۔۔اتنی ناراضگی وہ بھی اتنے معصوم چہرے پر وہ اسکے گالوں کو چھوتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

سب آپکی وجہ سے ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

اچھا سوری بابا آئندہ سے کہی بھی جانے کی بات نہی کروں گا۔۔۔۔۔ٹھیک ہے لو اب کان پکڑتا ہوں۔

ازدال کہتے ہوئے اپنے کان پکڑنے لگا۔۔۔۔

آیت کو اے ڈی کو یوں کان پکڑتے دیکھ بے ساختہ ہنسی آئی تھی۔وہ مسکرانے لگی۔

اس خوبصورت مسکراہٹ کا مطلب اب ناراضگی ختم ہو گئی یا ابھی بھی باقی ہے۔

ازدال اُٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

آپکو پہلے میرا گفٹ دینا ہو گا۔۔۔۔۔وہ منہ بسورتے ہوئے کہنے لگی۔ٹھیک ہے تو پھر چلیں میرے ساتھ کمرے میں کیونکہ گفٹ وہی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اسکے ساتھ کمرے میں آگئی تھی۔ازدال نے اپنے کوٹ سے پیکینگ کی گئی ڈبی اس کے ہاتھ پر رکھ دیا تھا۔
آیت نے اسکارا پر نکالنا شروع کیا تھا جس کے اندر ایک مخملی ڈبیہ تھی۔اس نے وہ ڈبیہ کھولی تو اس میں ایک نازک خوبصورت سی رنگ تھی۔

آیت کئی دیر اس رنگ کو دیکھتی رہی تھی۔
اے ڈی یہ رنگ کتنی خوبصورت ہے۔
ہاں لیکن میری آیت سے تھوڑی نہی بہت کم۔۔۔۔۔ازدال نے رنگ کو نکال کر آیت کی انگلی میں پہنا دیا تھا۔۔۔۔۔
آیت بہت خوش ہوئی تھی۔

۔خ
زونی اپنا بیگ لیکر باہر آگئی تھی۔جہاں ہادی گاڑی میں بیٹھا اسکا ویٹ کر رہا تھا۔
زونی جھجکتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔زونی کے بیٹھنے کے بعد ہادی نے گاڑی اسٹارٹ کر دیا تھا۔
زونی کو یہ سمجھ نہی آرہا تھا کے اس نے سومیہ کو کال کیا تھا لیکن ہادی یہاں پہنچا تھا۔اس نے جھجکتے ہوئے ہادی سے پوچھ لیا تھا۔
میں نے سومیہ کو فون کیا تھا اور آپ۔۔۔۔۔!اسنے بات کو ادھورا چھوڑ دیا تھا۔
مجھے سومیہ نے کال کیا تھا وہ ہسپتال میں بزی ہے۔
ہادی کو اس وقت بہت غصہ تھا۔۔۔وہ زونی کو لئے ایک شاندار سے ہوٹل کے آگے گاڑی روک چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جہاں ابھی کچھ دیر پہلے کار میں بیٹھ کر اسنے ایک کمرا بک کروایا تھا۔

زونی کو عجیب سا لگ رہا تھا وہ نا چاہتے ہوئے بھی ہادی کے ساتھ چلنے کیلئے تیار ہو گئی تھی۔ہادی گاڑی سے اتر کر اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتے ہوئے بڑے بڑے قدم اُٹھاتا ہوا اندر کی جانب بڑھ گیا تھا۔

زونی بھی اسکے ساتھ چلنے لگی۔کمرے کی چابی لیکر وہ لفٹ کی جانب بڑھ گیا تھا۔

وہ ایک شاندار کمرے میں آ گئے تھے۔۔۔۔

ہادی نے پہلے کچھ کھانے کو آرڈر کیا تھا۔۔۔۔۔

کیا تم نے کھانا کھایا۔۔۔۔۔۔۔زونی کی گردن نفی میں ہلنے لگی تھی۔

ایک تو بخار اور اوپر سے صبح کی بھوکی تھی۔اسے اپنا آپ اس وقت بہت بھاری لگ رہا تھا۔اسکا سر بھی رونے کی وجہ سے پھٹ رہا تھا۔

وہ گرنے کے انداز میں بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔اسکی حالت خراب ہو رہی تھی۔

ہادی اپنے فون میں کسی سے بات کرتے ہوئے کوری نظروں سے زونی کی طرف دیکھنے لگا۔

جسکا چہرا سرخ اور سوجا ہوا تھا شائد رونے کی وجہ سے یا پتہ نہی تھا۔۔۔۔لیکن وہ ٹھیک نہی لگ رہی تھی۔

کھانا آ گیا تھا۔۔۔ویٹر کھانے کی ٹرالی رکھ کر واپس چلا گیا تھا۔

مجھے ضروری کال کرنی ہے تم کھانا کھالو۔۔۔۔۔۔وہ یہ کہتا ہوا باہر چلا گیا تھا۔

زونی کو بہت تیز بھوک لگی تھی۔اسنے اپنی سوچوں کو سائڈ میں رکھ کر کھانا شروع کر دیا تھا۔

ہادی واپس آیا تو وہ کھانے میں مشغول تھی۔ہادی خاموشی سے کھڑا اسے تکنے لگا۔۔۔۔

زونی کو ہادی کے آنے کی شائد خبر نہی ہوئی تھی۔ تبھی وہ کھانے میں اتنا مشغول تھی۔ہادی کو اس پر ترس آیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔۔۔۔۔اس وقت ہادی کو زونی پر بہت غصہ تھا۔

کل سے اتنا سب کچھ ہو گیا تھا لیکن اس لڑکی نے کسی کو بتانا مناسب نہی سمجھا تھا۔اس وقت وہ اپنہ غصہ قابو میں رکھنا چاہتا تھا۔

اسلئے زونی کے کھانا کھانے کے بعد وہ اندر آیا تھا۔

میں گھر جا رہا ہوں کچھ چاہئے ہو تو مجھے کال کر دینا۔

ہادی اپنی گاڑی کی چابیاں اُٹھاتے ہوئے کہنے لگا۔

میں یہاں اکیلے رہو نگی۔۔۔۔زونی ڈرتے ہوئے پوچھنے لگی۔

ہادی اسکے قریب آگیا تھا۔ہاں جی آپ یہاں اکیلی رہینگی

اب ہم دونوں یہاں ہنی مون منانے تو نہی آئے ہیں جو ایک ہی کمرے میں رہیں گے۔

زونی اس سے پوچھ کر شرمندہ ہوئی تھی۔اس انسان سے کوئی توقع نہی کی جاسکتی تھی۔

مجھے یہاں کیوں لیکر آئے ہیں آپ۔۔۔۔۔میں سومیہ کے پاس رہ لیتی۔۔۔۔۔

ہادی اسکی باتوں کو نظر انداز کرتا کہنے لگا۔ابھی تم یہی رہو گی میں کل تک تمہارے لئے کوئی نہ کوئی انتظام کر لوں گا۔

آپ کا احسان نہی چاہئے مجھے۔۔۔۔۔۔زونی کا بھیگا لہجہ سنائی دیا تھا۔۔۔۔

آ گر کوئی احسان نہی چاہئے تھا تو کال کیوں کیا تم نے۔

ہادی ناگواری سے کہنے لگا۔

میں نے آپکو نہی سومیہ کو کال کیا تھا۔۔۔۔۔زونی بھی کہنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب خود کیلئے کچھ کرنے کا سوچ ہی لیا تھا تو خود لڑتی کیوں دوسروں کو خوا ہمخواہ پریشان کر رہی ہو۔

زونی کو اسکے سخت لہجہ پر آنسوں آ گئے تھے۔

آپ چھوڑ کیوں نہی دیتی مجھے کیوں شادی کی آپ نے جسکے لئے آپ مجھے بار بار جتاتے رہتے ہیں۔

میں نے نہی کہا تھا آپ سے کے پلیز مجھ سے شادی کر لیں۔ مرنے دیتے مجھے کم سے کم آپکا یہ احسان تو نہی ہوتا مجھ پر بچانے کا۔۔۔

اپکا یہ زندگی دینے کا احسان جتانا بھی میرے لئے مجھے مارنے کیلئے کافی ہے۔

کاش مجھے اس دن مار دیتے میرے باپ اور بھائی کم سے کم آپکا طنز تو سننا نہی پڑتا اور بار بار مرنے سے اچھا ہے ایک ہی بار مر گئی ہوتی۔ زونی کہتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔

ہادی بنا کچھ کہے باہر چلا گیا تھا۔ پارکنگ میں کھڑا کچھ دیر سگریٹ پیتا رہا تھا۔۔۔۔

اسکے اندر ایک غبار بھرا ہوا تھا نفرت اور غصہ کا جسکا نشانہ ہر بار کوئی معصوم ہوتا تھا۔

اسکا دل زونی کیلئے تھوڑی دیر نرم ہو جاتا تھا۔

اسے جب سومیہ کی کال آئی تو وہ ازدال کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔

سومیہ کی بات سن کر اسے نجانے کیوں بہت غصہ آیا تھا۔ وہ بنا ٹائم ویسٹ کئے ہاسٹل پہنچا تھا۔

وارڈن کے کمرے میں پہنچا تو وہاں وہ بیٹھی آنسوں بہا رہی تھی۔۔۔۔۔ اسکے آنسوں دیکھ اسکے اندر آگ بھڑک اُٹھی تھی۔

اتنی تو اسے انسان کی پہچان تھی کے وہ کیسا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی کو بھی زونی بے قصور لگی تھی جس پر جھوٹا الزام لگا کر اسے پھنسایا گیا تھا۔

جب اسنے سہی اور غلط کا پردہ دکھایا تو اسے وارڈن اپنے ساتھ لیجا کر اسکے اور زونی کے رشتہ کے مطالق پوچھنے لگی۔۔۔۔۔ہادی نے کہہ دیا کے وہ اسکی بیوی ہے۔

پھر کچھ دیر وارڈن اسے حیرانی سے دیکھ پوچھنے لگی۔

کیا آپ دونوں میں کوئی رنجش ہوئی ہے جو آپنے اپنی بیوی کو ہاسٹل میں رہنے کیلئے بجوا دیا۔۔۔۔۔

ہادی کو بہت غصہ آیا تھا یہ سن کر اسکے بعد وارڈن نے اسے بتایا کے کل اسکے پیسے بھی کسی نے چرا لئے تھے۔

بے وقوف لڑکی نے ایک کال کر کے کسی کو بتانا بھی ضروری نہی سمجھا تھا۔سومیہ نے بھی اسے بتایا تھا کے اسنے زیور بیچ کر کالج میں آڈمیشن لیا تھا۔

ہادی کو اپنے آپ پر اور زونی پر بہت غصہ آیا تھا۔اس لئے وہ کنٹرول نہی کر سکا تھا۔

اسکا غصہ بہت تیز تھا۔جس سے سب ڈرتے تھے۔

زندگی کی سب سے بڑی ٹھوکر کھائی تھی اسنے جس سے وہ آج تک سمبھل نہی پایا تھا۔جسکا بدلہ شائد وہ کسی معصوم سے لے رہا تھا۔آج اسنے زونی کا بہت دل دکھایا تھا۔ہادی اپنے رویہ پر اس وقت بہت شرمندہ تھا۔

وہ ہوٹل روم میں آیا تو وہ فرش پر گری ہوئی تھی ہادی بھاگ کر اسکے پاس آیا تھا۔

اسے بہت تیز بخار تھا۔۔۔۔۔ہادی نے اسے اٹھا کر بیڈ پر لٹایا تھا۔پھر گاڑی میں رکھا اپنا میڈیکل بیگ سے بخار کی دوائی لے کر آگیا تھا۔۔۔

زونی کو اُٹھا کر زبردستی دوائی کھلائی تھی۔وہ اسکے پاس بیٹھا ہوا تھا۔نجانے کب اسکی آنکھ لگ گئی اسے پتہ ہی نہی چلا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبح آنکھ کھلی تو وہ بیڈ پر نہی تھی۔ہادی اپنی آنکھیں مسلتا ہوا زونی کو ڈھونڈنے لگا۔

پہلے اس نے سوچا وہ شاید واش روم میں ہو گی جب کئی دیر گزرنے کے بعد بھی کوئی آواز نہی آئی تو ہادی نے واش روم کا دروازہ کھٹکٹانے لگا۔۔۔لیکن اندر سے کوئی آواز نہی آئی تھی۔ہادی نے واش روم کا دروازہ کھول دیا تھا۔وہاں بھی کوئی نہی تھا۔۔۔

اسکی پیشانی پر شکنیں نمودار ہونے لگی۔کہاں جاسکتی ہے یہ لڑکی۔۔۔۔۔۔۔ہادی سوچتا ہوا سومیہ کو کال کرنے لگا۔

ہیلو ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔سومیہ کیا زونی تمہارے گھر آئی ہے۔

نہی تو میں تو ہاسپتال سے صبح پانچ بجے گھر آئی ہوں۔

سب ٹھیک تو ہے نہ ہادی۔۔۔۔۔

سومیہ بھی پریشان ہو گئی تھی۔

ہاں یو ڈونٹ وری۔۔۔۔۔۔۔ہادی نے فون کاٹ دیا تھا۔

اب وہ سچ مچ پریشان ہو گیا تھا۔

کہاں جاسکتی ہے یہ لڑکی وہ سوچتے ہوئے باہر آگیا تھا۔

ہوٹل میں اسٹاف کو پوچھا تو کسی نے بھی کوئی جواب نہی دیا تھا۔سوری سر ہم نہی جانتے۔

ہادی ہوٹل سے باہر آگیا تھا اسے سمجھ نہی آرہا تھا کے وہ زونی کو کہاں ڈھونڈے۔۔۔۔

اوہ گاڈ۔۔۔۔۔۔۔ڈیم اٹ کہی کل رات کی باتوں کا اثر تو نہی لیا ہو گا اس نے۔۔۔۔۔۔اس وقت ہادی کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دماغ میں ان گنت خیالات اُمڈ رہے تھے۔۔۔۔۔



کے حصار میں لئے

اپنی نظروں کی پیاس بجھا رہا تھا۔

امیزہ اسکے حصار میں مچلنے لگی تھی۔اسکی تو خوف اور گھبراہٹ کی وجہ سے پسینے چھوٹنے لگے تھے۔

ضرار اتنے دن بعد اسے دیکھ کر اپنے ہوش کھو بیٹھا تھا۔اسکے اندر اتنی جنونیت بھری ہوئی تھی۔وہ اس وقت کچھ بھی بولنے کے قابل نہی رہا تھا۔لیکن امیزہ کی خود کو آزاد کروانے کی جدوجہد نے اسے ہوش میں لایا تھا۔

میرے ارمانوں کا قتل کر کے اسے جلا کر تم نے کسی اور کی دنیا سجائی امیزہ۔کیا تمہیں مجھ پر رحم نہی آیا۔

ضرار نے اسکے لبوں پر سے اپنا ہاتھ ہٹا لیا تھا۔

اب وہ اپنی جون میں لوٹ کر آ گیا تھا۔اسکے چہرے پر اپنے ہاتھ کی انگلیاں گاڑھتے ہوئے کہنے لگا۔

تُمہیں پتہ ہے تمہیں کسی اور کے ساتھ تصور کرتا ہوں تو میرے اندر آگ سی جلنے لگتی ہے۔مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے مانو جیسے میں انگاروں پر لوٹ رہا ہوں۔

تم نے کتنی آسانی سے مجھ سے پیچھا چھڑا لیا نا۔لیکن تم نے میری محبت دیکھی ہے جنون اور وحشیت نہی دیکھی ہے۔

میں چاہتا ہوں کے تمہیں ایسی سزا دوں کے تمہارے ساتھ ساتھ سارے لوگوں کی بھی روح کانپ نے لگ جائے۔

لیکن میں یہ سزا اتنی آسانی سے نہی دوں گا تمہیں جس طرح سے میں تڑپا ہوں تمہارے لئے، جس طرح

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے تم نے میری محبت کو ٹھکرایا ہے اسکی اتنی آسان سی سزا تو نہی۔ ہو گی تمہارے لئے، اگر میں چاہوں تو تمہیں ابھی اپنے ساتھ اُٹھا کر لیکر جا سکتا ہوں لیکن نہی امیزہ جان۔۔۔۔

میں تمہیں اپنے ساتھ لیکر نہی جاؤں گا۔ بلکے تمہیں بھی وہی آگ میں جلاؤں گا جس میں میں ہر وقت ہر لمحہ جلا ہوں۔

بہت محبت ہے نہ تم دونوں میں چلو آج سے تمہارا وقت شروع ہو چکا ہے۔ آج اور ابھی سے اپنی بربادی کی بھی تیاری شروع کر لینا کیونکہ ضرار خان کو ٹھکرایا ہے تم نے میری محبت کو ٹھکرایا ہے۔ میری جنونیت کو ابھارا ہے تم نے اب دیکھنا اس انتقام کی جنونیت تمہارے رشتے کو جلا کر خاک کر دیگی۔ جس کا ہاتھ تھام کر تم مسکرا رہی ہو اسکے ساتھ محبت بھری زندگی بسر کر رہی ہو وہی کل تمہیں تہہ دامن چھوڑ جائیگا یہ وعدہ ہے ضرار خان کا تم سے امیزہ ششدر کھڑی خوف زدہ سی بس ضرار کو دیکھ رہی تھی۔ اسکے ایک ایک لفظ سے جھلکتی اسکی وحشت کو دیکھ رہی تھی۔ اسکے جنونی انداز کو دیکھ رہی تھی۔

کتنی محبت تھی مجھے تم سے وہ اسکے بے حد قریب کھڑا کہنے لگا۔ امیزہ کو اس پل اپنی سانس رکتی محسوس ہو رہی تھی۔ لیکن جب سے تم نے میرے جزبوں کی توہین کی ہے نہ تب سے یہ محبت دیوانگی اور جنونیت میں بدل گئی۔ اور یہ تب تک رہے گی جب تک میں اپنی آنکھوں سے تمہارا یہ رشتہ ٹوٹتے ہوئے نہ دیکھ لوں۔

اسکے بعد بس انتظار کرنا میری جان کیونکہ تمہیں تو میں حاصل کر کے رہوں گا۔۔۔۔ کیونکہ اب تم میری محبت نہی جنوں بن چکی ہو۔ تمہیں حاصل کرنا میرے لئے بہت ضروری ہو گیا ہے۔ امیزہ اسے دور ڈھکیلتی ہوئی بھاگنے لگی تھی۔ وہ بھاگ رہی تھی جب کاریڈور کے پاس کسی سے بری طرح سے ٹکرائی تھی۔

امیزہ۔۔۔۔۔ کیا ہوا تم ٹھیک تو ہو۔۔۔۔۔ عامر وحشت زدہ سی بھاگتے ہوئے ٹکراتی امیزہ کو دیکھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پوچھنے لگا۔

امیزہ کی آنکھیں دھندلا گئی تھی۔جب عامر کی آواز سنی تو وہ اسکے سینے سے لگی بے تحاشا رونے لگی۔

عامر نے آس پاس سے گزرتے لوگوں کو اپنی جانب عجیب نظروں سے دیکھتا پا کر شرمندہ ہو گیا تھا۔۔۔۔

امیزہ کو خود سے الگ کر کے اپنے ساتھ لے گیا تھا۔

وہی سے دور کھڑے ضرار کی آنکھوں میں انگاریں دہکنے لگے تھے۔امیزہ کو اسکے گلے لگے ہوئے اسکا دل چاہ رہا تھا کے وہ اس آدمی کو شوٹ کر دے۔اسکا بدن کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر دے۔وہ اپنی آگ میں جلتا ہوا اپنے کمرے میں آ گیا تھا اور شراب کی ساری بوتل ہونٹوں سے لگا لیا تھا۔

عامر امیزہ کو لیکر باہر آ گیا تھا وہ اس وقت اتنی ڈری ہوئی تھی کے عامر بھی پریشان ہو گیا تھا۔

اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیکر سہلاتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔کیا ہوا امیزہ تم اتنی ڈری ہوئی کیوں ہو۔

امیزہ کی آنکھوں سے آنسوں چھلکنے لگے ایک پل کے لئے وہ پھر سے خوفزدہ ہو کر اپنے اطراف کا جائزہ لینے لگی۔

عامر مجھے گھر لے چلیں۔۔۔۔۔بہت دیر بعد وہ صرف اتنا ہی بول سکی تھی۔

عامر اسے لیکر پارکنگ سائڈ آ گیا تھا دونوں گھر آ گئے تھے۔سارے گھر والے اس وقت سو رہے تھے۔عامر بنا چاپ کئے امیزہ کو لئے اپنے کمرے میں آ گیا تھا۔

کمرے میں آ کر اسنے امیزہ کو اپنے سینے سے لگا کر اسکے بالوں کو سہلانے لگا تھا۔کیا بات ہے امیزہ تم اتنی ڈری ہوئی کیوں تھی۔۔۔۔

امیزہ کو سمجھ نہی آ رہا تھا کے وہ عامر سے کیا کہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ عامر کو سب کچھ بتانا چاہتی تھی لیکن بابا نے اس سے وعدہ لیا تھا کے وہ ضرار کے بارے میں عامر سے کچھ نہی کہے گی۔

میں وہ۔۔۔۔۔وہ کھو گئی تھی اس لئے۔۔۔۔۔۔۔اسے کوئی بہانا نہی سوج رہا تھا۔عامر اسکی بات پر مسکرانے لگا۔

تو اس میں رونے کی کیا بات ہے امیزہ تم خوا ہمخواہ پریشان ہو گئی۔۔۔۔عامر نے اسے تسلی دی تھی۔

امیزہ خود کو بہت مشکل سے سنبھال کر عامر سے الگ ہوئی تھی۔

آپنے کپڑے چینج کرنے کیلیئے واش روم میں گھس گئی تھی۔۔۔۔رات بھر اسکے کانوں میں ضرار کی آواز گونجنے لگی تھی۔وہ رات بھر سو نہی سکی تھی۔

آگلے دن سب جھٹک کر وہ اپنے معمول میں لگ چکی تھی۔

امیزہ میری ریڈ ٹائی کہاں ہے۔۔۔۔وہ کچن میں عامر کیلیئے ناشتہ بنا رہی تھی جب عامر اسے پکارنے لگا۔

وہ واش بیسن میں اپنے ہاتھ صاف کر کے کمرے میں چلی آئی تھی۔عامر میں نے یہی تو رکھی ہے آپ ٹھیک سے دیکھتے ہی نہی۔عامر کی جانب پشت کیئے وہ ٹائی ڈھونڈنے لگی۔۔۔۔ٹائی تو مل گئی۔۔۔۔۔

امیزہ مڑ کر عامر کی جانب دیکھنے لگی جو اپنی۔ٹائی کی ناٹ ٹھیک کر رہا تھا۔

تو آپ نے مجھے کیوں بلایا جان بوجھ کر۔آپکو پتہ ہے نہ بابا اور امی کو ناشتہ دینا ہوتا ہے کیوں جان بوجھ کر مجھے تنگ کرتے ہیں۔۔۔۔امیزہ کہتے ہوئے پلٹنے لگی۔

عامر نے امیزہ کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔

تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔۔۔امیزہ عامر کی جانب دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں عامر۔۔۔۔۔۔ تمہیں پریشان دیکھتا ہوں تو میرا دل اداس ہو جاتا ہے۔۔عامر اسکے ہاتھوں کو تھامتے ہوئے محبت سے کہنے لگا۔۔۔میں جانتی ہوں عامر۔۔۔دونوں باتیں کر رہے تھے جب امیزہ کا فون بجنے لگا۔۔۔وہ اپنا ہاتھ عامر کے ہاتھ سے چھڑاتی ہوئی اپنے فون کی جانب بڑھنے لگی۔

نمبر دیکھ کر اسکے چہرے پر خوف کا سایہ لہرایا تھا۔جسے عامر نے بھی بخوبی محسوس کیا تھا۔۔۔۔وہ اسکے قریب آ گیا تھا۔امیزہ نے جلدی سے فون آف کر دیا تھا۔

کون ہے امیزہ اور تم نے موبائل آف کیوں کر دیا۔۔۔

امیزہ اپنے چہرے کے تاثرات کو قابو کرتے ہوئے کہنے لگی۔کوئی نہی عامر یہ تو بس بیکار کی کالس آتی ہے۔اسلئے آف کر دیا۔۔۔۔

وہ کہتے ہوئے باہر چلی گئی تھی۔عامر کو عجیب سا لگا تھا۔وہ اپنی سوچوں کو جھٹکتا باہر نکل گیا تھا۔

ضرار ہر ممکن کوشش کر رہا تھا اپنی کے امیزہ کی زندگی تباہ و برباد کر دے۔ادھر امیزہ بھی ضرار کی دھمکی سے پریشان ہو گئی تھی۔

ضرار نے اس دن ان دونوں کا پیچھا کیا تھا اور گھر تک پہنچ گیا تھا۔اسکے بعد ضرار نے عامر کی اور اسکے گھر والوں کی ساری ڈیٹیلس نکلوائی تھی۔

وہ بہت خوش تھا۔اب بس ایک پتہ پھینکنا تھا شک کا ان دونوں کے بیچ پھر امیزہ تمہاری یہ چند دن کی سجائی خوشیوں کی دنیا ختم ہونے والی ہے۔اسنے زوردار قہقہہ لگایا تھا۔۔۔۔شراب کا ایک ایک گھونٹ آپنے اندر اتارتے ہوئے وہ سوچ رہا تھا۔



Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپی سے اسنے کالج میں ہونے والے ٹیسٹ کا بہانہ بتا کر وہ گھر آگئی تھی۔ جسکی وجہ سے صادیہ اس سے تھوڑی دیر ناراض تو ہوئی تھی لیکن وہ اسکی بڑی بہن تھی کب تک خفا رہتی پھر خود ہی خاموش ہو گئی تھی۔

آیت نے کالج جانا شروع کر دیا تھا اسکے ٹیسٹ شروع ہونے والے تھے۔۔۔اسے میتھس بلکل بھی سمجھ نہی آتا تھا۔ جسکے لئے اسے اے ڈی کی ہیلپ چاہئے تھی۔ آج کل اے ڈی بھی آفس کے کاموں کی وجہ سے بزی رہنے لگے تھے۔ دوپہر کو کھانا کھانے بھی نہی آتے تھے۔ اور شام کو بھی گھر دیر سے آتے تھے۔

آیت نے آج بہت دل کر کے خود سے میتھس سیکھنے کی کوشش کی تھی۔ لیکن اسے کچھ بھی سمجھ نہی آیا تھا۔ وہ رات کو اے ڈی کا ویٹ کرنے لگی تھی۔ پڑھتے پڑھتے کب اسکی آنکھ لگ گئی اسے پتہ ہی نہی چلا تھا۔

ازدال کو آج بہت دیر ہو گئی تھی۔ آفس کے کام سے اسے آج شہر سے باہر جانا تھا۔ لیکن آیت کی وجہ سے وہ جانا نہی چاہتا تھا لیکن دو دن کا کام اس نے ایک دن میں نپٹایا تھا۔ صبح کا گیا ہوا اب گھر پہنچتے پہنچتے اسے رات کے دو گھنے ہو گئے تھے۔

وہ تھکا ہوا کمرے میں آیا تو سارے بیڈ پر کتابیں پھیلائے آیت بڑے مزے سے سو رہی تھی۔

آزدال کی ساری تھکن آیت کو دیکھ کر دور ہو گئی تھی۔

وہ بنا چاپ کئے اپنا کوٹ نکال کر صوفہ پر ڈالتا ہوا۔ واش روم کی جانب بڑھ گیا تھا۔ اس وقت وہ شاور لینا چاہتا تھا اسلئے شاور لیکر وہ باہر آیا تو آیت کمرے میں نہی تھی۔۔۔۔۔ازدال حیران ہوا تھا۔۔۔

ساری بکس وہی تھی لیکن وہ نہی تھی۔۔۔وہ اسی سوچ میں کھڑا تھا جب آیت ہاتھ میں کھانے کی ٹرے لئے اندر چلی آئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال اب بھی حیران ہوا تھا۔۔۔

آیت میں تو بنا آواز کئے آیا تھا آپ کیوں جاگ گئی۔۔۔۔

اے ڈی مجھے نہ آپکی آہٹ محسوس ہوتی ہے۔میں چاہے کتنی بھی نیند میں رہوں آپکی خوشبو کو اور آپکو محسوس کر لیتی ہوں۔۔۔

آزدال کے ہونٹوں پر جان لیوا مسکراہٹ ابھری تھی۔

وہ نادان تھی یہ تو جانتا تھا لیکن وہ اسکے لئے بہت پوزیسیو تھی۔۔۔یہ بھی جانتا تھا۔

آپ نے کھانا کھایا۔۔۔۔۔۔ہاں اے ڈی میں نے کھالیا آپ کھالیں اور آرام کریں۔آپ بہت تھکے ہوئے لگ رہے ہیں۔

آیت اس وقت مجھے بہت تھکاوٹ محسوس ہو رہی ہے۔یہ۔کھانا یہی رکھ دیں مجھ سے نہی کھایا جائیگا۔وہ اس وقت صرف سونا چاہتا تھا اس سے کھانا خود سے کھانے کا بھی دل نی چاہ رہا تھا۔

آیت کو اے ڈی کی شکل سے ہی انکی تھکاوٹ محسوس ہو رہی تھی۔اے ڈی آپ نے دوپہر کو کھانا کھایا۔۔۔۔

وہ بستر کی طرف بڑھنے لگا جب آیت اس سے پوچھنے لگی۔۔۔۔ہاں کھالیا۔۔۔۔

جھوٹ اے ڈی۔۔۔۔۔ازدال آبرو اچکا کر آیت کو دیکھنے لگا۔

آپکی شکل سے صاف لگ رہا ہے آپنے دوپہر میں بھی کھانا نہی کھایا ہے۔

پلیز آیت صبح بات کریں۔۔۔ازدال بستر پر لیٹ گیا تھا۔

آیت تاسف سے سر ہلاتی ہوئی پلیٹ میں کھانا نکالنے لگی۔چاول اور سالن ڈال کر وہ ازدال کے قریب آکر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے پاس بیٹھ گئی تھی۔

اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔ازدال نے آپنی بند آنکھیں آدھی کھول کر آیت کو دیکھنے لگا۔۔۔

اٹھیں میں کھلا دیتی ہوں آپکو۔۔۔۔۔۔اب وہ پوری آنکھیں کھول کر آیت کو دیکھنے لگا۔۔۔وہ اپنے ہاتھ میں کھانے کی پلیٹ پکڑے بیٹھی تھی۔

ازدال اُٹھ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔وہ اپنے ہاتھوں سے چھوٹے چھوٹے نوالے بنا کر کھلانے لگی۔

آزدال کو اسکے ہاتھوں سے کھانا بہت اچھا لگا تھا۔۔آج تک وہ اسے کھلاتا آیا تھا لیکن آج آیت کے ہاتھ سے کھا کر اسکے دل میں آیت کیلئے اور بھی محبت بڑھ گئی تھی۔

کھانا کھا کر وہ پھر سے لیٹ گیا تھا۔۔۔

آیت بھی ٹرے کچن میں رکھ کر خود بھی آکر لیٹ گئی تھی۔۔۔

صبح اسکی آنکھ معمول کے مطابق کھلی تھی۔ لیکن اسے کچھ عجیب سا محسوس ہوا تھا۔وہ اُٹھنے لگی تو اسے محسوس ہوا اسکے اوپر کسی کا ہاتھ رکھا ہوا ہے۔

اس نے کروٹ لیا تو اے ڈی اسکے بے حد قریب ہی سو رہے تھے۔۔۔۔آیت کا دل زور سے دھڑکا تھا۔۔۔۔اے ڈی کا ہاتھ آیت کے اوپر تھا۔۔۔۔

وہ ہر روز اس سے پہلے اٹھتے تھے فجر کے وقت اور تیار بھی ہو جاتے تھے۔

شائد کل کی تھکاوٹ کی وجہ سے وہ آج اُٹھ نہی پائے تھے۔ ہلکی ہلکی شیو اور چہرے پر بکھرے بال آیت کو پہلی بار اے ڈی کو دیکھ کر عجیب سا محسوس ہوا تھا۔

اسکا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا اسے ڈر لگ رہا تھا کہی اسکی دھڑکن کی شور پر اے ڈی جاگ نا جائے اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لئے وہ خاموشی سے بستر سے اُٹھ گئی تھی۔۔۔

فرش ہو کر وہ باہر آئی تب بھی اے ڈی ویسے ہی سو رہے تھے۔اسکے اندر سے آواز آئی تھی کے اے ڈی کے بکھرے بالوں کو اور بکھیر دے وہ خاموشی سے چلتے ہوئے اسکے سرہانے آگئی تھی۔۔۔۔۔وہ ابھی بھی گہری نیند میں تھا۔۔۔

آیت اسکے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی تھی۔ازدال کی نیند بیدار ہوئی تھی اسنے آیت کو انگلیوں کی لمس کو محسوس کر لیا تھا۔۔۔

آیت اسکے بالوں کو بکھیر کر مسکراتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی تھی۔۔۔ازدال اپنی کب سے رکی سانس کو آیت کے جانے کے بعد بحال کرنے لگا۔۔۔۔

اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔۔۔۔رات کو آیت کا اسکو کھانا کھلانا سب اسکی آنکھوں میں گھومنے لگا۔وہ مسکراتے ہوئے بستر سے اُٹھ کر واش روم میں گھس گیا تھا۔

تیار ہو کر نیچے آیا تو آیت اپنے بکس بیگ میں رکھتی ہوئی کالج جانے کیلئے تیار کھڑی تھی۔

اے ڈی آپ اُٹھ گئے۔۔۔۔۔ہاں۔۔۔۔آیت آپ نے مجھے جگایا کیوں نہی۔۔۔

اے ڈی آپ بہت تھکے ہوئے تھے تو میرا دل نہی کر رہا تھا آپکو جگانے کیلئے اس لئے نہی جگایا۔

چلیں آپکو میں کالج چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔۔

میں ڈرائیور انکل کے ساتھ چلی جائوں گی آپ بریک فاسٹ کریں۔

ہاں بابا میں تمہیں ڈراپ کر کے گھر آکر کھالوں گا۔۔۔۔

ازدال آیت کو ڈراپ کر کے گھر آگیا تھا ناشتہ کرنے کے بعد وہ لائبریری میں چلا گیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت کو آج کالج میں دیر ہو گئی تھی گھر آنے تک ظہر کا وقت ہو گیا تھا۔ جلدی سے وضو کیا پھر نماز کیلئے کھڑی ہو گئی تھی۔ بی گل نے اسے نماز پڑھنا سکھا دیا تھا۔

اب وہ ہر روز نماز پڑھتی تھی ہاں فجر چھوڑ کر۔۔۔۔

فجر کی نماز نہی پڑھتی تھی لیکن کوشش کرتی تھی کے اُٹھ کر پڑھ لیا کرے کتنی دفعہ اے ڈی نے اُٹھایا تھا اسے لیکن وہ سارے گھوڑے بیچ کر سو جایا کرتی تھی۔

کتنی بار تو اے ڈی کے آگے شرمندہ ہو جاتی تھی۔

ازدال اپنے کچھ پیپرز لینے کیلئے کمرے میں آیا تو سامنے آیت نماز پڑھ رہی تھی۔۔۔۔ازدال کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔ اس نے کبھی آیت کو نماز پڑھتے ہوئے نہی دیکھا تھا۔ وہ ایک ٹک آیت کو دیکھنے لگا اسکے معصوم چہرے پر نماز کے سٹائل میں باندھا ہوا دوپٹہ اسکی خوبصورتی کو چار چاند لگا رہا تھا۔۔۔۔ازدال کے دل کی ایک بیٹ مس ہوئی تھی وہ مسمرائز ہوا تھا۔

ازدال بنا پلک جھپکائے آیت کو دیکھنے لگا۔۔۔۔وہ بھول گیا تھا کے وہ کمرے میں کس کام سے آیا تھا۔

آیت سلام پھیر کر دعا مانگنے کے بعد اُٹھ کر جائے نماز تہہ کرنے لگی۔ جب اسکی نظر اے ڈی پر پڑھی تھی۔

اے ڈی آپ کب آئے وہ اسے دیکھ کر حیران ہوتے ہوئے پوچھنے لگی۔

ازدال مسکراتے ہوئے اسکے پاس آ گیا تھا۔ میں آج آفس نہی جا پایا اکچوئلی مجھے کچھ کام تھا۔ ایک فائل تیار کرنی تھی تو میں آج گھر پر ہی تھا۔

اوہ اچھا آج آپ آفس نہی جا رہے ہیں۔۔۔۔۔

نہی جا رہا۔۔۔۔۔یہ کہکر وہ اپنی نظروں کو چراتا ہوا فائل ڈھونڈنے لگا۔ اپنے اندر اُٹھتے احساس کو چھپانا ازدال

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیلئے کبھی کبھی بہت مشکل ہو جاتا تھا۔وہ بیوی تھی اسکی لیکن وہ اپنی سوچوں کو جھٹکتا فائل نکال کر جانے لگا۔

اے ڈی۔۔۔آیت اسے جاتا دیکھ پکارنے لگی تھی۔

بعد میں اگر آپکا کام ختم ہو جائے تو مجھے کچھ کام ہے آپ سے وہ منہ بسورتے ہوئے کہنے لگی۔

کیا کام ہے وہ باہر جاتے ہوئے رک گیا تھا۔۔۔۔!

وہ میرا پرسوں میتھس کا ٹیسٹ ہے۔۔۔مجھے آپکی ہیلپ چاہئے۔۔۔۔

اچھا یہ بات ہے میں شام کو آپکی ہیلپ کروادوں گا۔

ہائے سچی۔۔۔۔۔ہاں وہ سر ہلاتا ہوا وہاں سے چلا گیا تھا۔

✿❦✿❦✿❦✿----------

ہادی اسے ہر جگہ تلاش کر چکا تھا۔صبح سے دوپہر ہو گئی تھی۔لیکن ابھی تک زونی کا کچھ بھی پتہ نہی چلا تھا۔

ہادی کو بار بار خود پر غصہ آرہا تھا۔رات کی باتیں یاد کر کے خود کو شوٹ کرنے کو جی چاہ رہا تھا۔۔۔اس وقت اسکے چہرے پر ہوائیاں اڑی ہوئی تھی۔ایک خوف بھی تھا۔۔۔وہ اس پر کتنا بھی غصہ کرتا کچھ بھی کہتا لیکن اسکے دل میں اسکے لئے کچھ نہ کچھ تو تھا جو وہ اسکے لئے پریشان ہو جاتا تھا۔

سومیہ کی بار بار کالز آنے لگی تھی وہ بھی پریشان تھی تو ہادی کو سومیہ کو سب کچھ بتانا پڑا تھا۔

How could you do this hadi.تم یہ کیسے کر سکتے ہو ہادی۔سومیہ کو ہادی پر بہت غصہ آرہا تھا۔

دونوں نے ہر جگہ تلاش کر لیا تھا۔ریلوے سٹیشن۔بس سٹانڈ اور راستوں میں ہر جگہ وہ دونوں پاگلوں کی طرح اسے ڈھونڈ رہے تھے۔وہ تو شائد یہاں کے راستوں سے بھی واقف نہی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبح سے رات ہو گئی تھی لیکن زونی کہی نہی ملی تھی۔

ہادی بے حد پریشان ہو گیا تھا اور سومیہ بھی دونوں نے سوچ لیا تھا وہ دونوں پولیس کے پاس جائیں گے۔۔۔

یہی سوچ کر وہ دونوں پولیس سٹیشن جا رہے تھے۔جب راستے میں ایک لڑکی بری طرح سے بھاگتی ہوئی دکھائی دی تھی۔

سب سے پہلی نظر اس پر سومیہ کی پڑی تھی سومیہ نے ہادی کو گاڑی روکنے کا کہا تھا۔۔۔۔۔یہ بہت سنسان علاقہ تھا یہاں پر لوگوں کی اتنی چہل قدمی بھی نہی ہوتی تھی۔۔۔تو چوریاں اور قتل اس راستے پر عام تھا۔

ہادی نے گاڑی روکا تو سومیہ فوراً گاڑی سے اتری تھی اور زونی کا نام پکارنے لگی۔۔۔اسکے قدم تھم گئے تھے۔

وہ پلٹ کر دیکھنے لگی سامنے سومیہ تھی۔زونی بھاگتے ہوئے آکر سومیہ کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔

اسکے پیچھے ہی دو تین لڑکے بھاگ کر آئے تھے انکے ہاتھ میں زونی کا دوپٹہ تھا۔۔۔۔۔ہادی کے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی۔اسنے اپنا جیکٹ نکال کر زونی پر پھیلایا تھا اور خود ان لڑکوں پر پل پڑا تھا۔۔۔تینوں کو اتنا پیٹا تھا کے وہ اُٹھنے کے قابل بھی نہی رہے تھے۔

وہ ان لوگوں کو پیٹ کر جب زونی کے پاس آیا تو وہ ڈری سہمی سی سومیہ سے لگ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

ہادی نے اسکا ہاتھ گھسیٹ کر اپنے برابر کھڑا یا تھا۔ایک زوردار تھپڑ اسنے زونی کے چہرے پر مارا تھا۔

سومیہ دنگ رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔زونی بھی اپنے چہرے پر ہاتھ رکھے اسے پھٹی پھٹی نظروں سے دیکھنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہر بار ہمیشہ اپنی من مانی کرنی ضروری ہے تمہیں۔۔۔۔

ہادی پھٹ پڑا تھا۔۔۔سومیہ اسے کچھ کہنا چاہتی تھی۔لیکن ہادی نے ٹوک دیا تھا نہی سومیہ آج تم ہمارے بیچ میں کچھ نہی بولو گی۔۔۔۔

میں مانتا ہوں میں غصہ کا بہت تیز ہوں۔۔۔۔لیکن آج ایک چھوٹی سی غلطی کتنی بڑی سزا بننے جا رہی تھی۔ اگر ہم بروقت یہاں نہی پہنچتے تو کیا وہ کمینے اسے چھوڑتے۔۔۔۔ہادی کی بات زونی کی سمجھ آئی تو اسے اپنے جسم پر جیسے کیڑے رینگتے محسوس ہوئے تھے۔وہ سناٹے میں رہ گئی تھی۔وہ غصہ میں تو ہوٹل سے نکل کر آگئی تھی۔لیکن اسنے یہ۔کیوں نہی سوچا دنیا میں ہر کوئی اسکی مدد کرنے والے ہی نہی ملین گے بلکے کچھ اسے نوچ کر بھی کھا سکتے ہیں۔۔۔

ہادی پلیز وہ اس وقت بہت ڈری ہوئی ہے۔۔۔پلیز گھر چلو۔

ہادی نے اس سے زیادہ کچھ نہی کہا تھا۔زونی سومیہ کے ساتھ بیٹھی بس آنسوں بہا رہی تھی۔

ہادی نے فرنٹ مرر سے اسکے چہرے کو دیکھا تھا جو رو رہی تھی۔۔۔اسے اچانک خیال آیا تھا کے رات کو اسے بہت تیز بخار تھا۔

سومیہ اسکا بخار چیک کرو۔۔۔۔۔سومیہ نے اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔وہ ابھی بھی جل رہی تھی۔

ہادی نے ایک ریستورنٹ کے آگے گاڑی روک دیا تھا۔۔۔

پھر خود جا کر کھانا پیک کروا کر لے آیا تھا۔۔گاڑی پھر سے اسٹارٹ کر دی تھی۔

ہادی تم کہاں جا رہے ہو۔۔۔سومیہ اسے انجانے سے راستے پر جاتے ہوئے دیکھ کہنے لگی۔

ہادی نے ایک اپارٹ منٹ کے آگے گاڑی روک دیا تھا۔دونوں کو اپنے ساتھ آنے کا کہکر وہ۔اندر چلا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔

وہ تینوں آگے پیچھے چلتے ہوئی لفٹ میں گیارویں فلور پر آ گئے تھے۔ازدال نے ایک دروازے کے قریب آکر اسکا دروازہ کھولنے لگا۔۔۔۔

وہ تینوں اندر پہنچے تو سامنے ہی فرنشڈ سا ہال تھا اسکے ساتھ کچن اور دو روم تھے۔۔۔

یہاں ایک چھوٹی سی بالکنی بھی تھی۔۔۔۔سومیہ خوشی سے سارے گھر کا جائزہ لینے لگی۔ہادی کیا تم نے یہ رینٹ پر لیا ہے۔سومیہ پوچھنے لگی۔

ہادی نے صرف گردن ہلانے پر اکتفا کیا تھا۔۔

ہادی کچن میں آ گیا تھا۔۔۔۔اپنے ساتھ لائے ہوئے کھانے کو وہ ٹیبل پر نکالنے لگا۔

زونی سب سے انجان بنی صوفہ پر بیٹھی ہوئی تھی۔

سومیہ کھانا کھالو۔۔۔ہادی نے زونی۔کیلئے سومیہ کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔۔زونی کو ناچاہتے ہوئے ڈائنگ پر بیٹھنا پڑا تھا۔تینوں نے کھانا شروع کر دیا تھا۔

زونی کو چمچ ہلاتے دیکھ ہادی اپنے چمچ کو زور سے پلیٹ پر بجاتے ہوئے اسے کڑی نظروں سے گھورنے لگا۔۔اسکی کڑی نظروں کو دیکھ زونی نے کھانا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔سومیہ کی بے ساختہ مسکراہٹ ابھری تھی۔جسے وہ دبا گئی تھی۔۔۔۔

یہ تو وہ جان ہی چکی تھی کے اب ہادی زونی کو کبھی نہی چھوڑے گا۔۔۔۔کیونکہ۔صبح سے جو اس نے ہادی کے چہرے پر زونی کیلئے پریشانی دیکھی تھی۔وہ اسے کوئی معمولی سی نہی لگی تھی۔

وہ دل ہی دل میں دونوں کیلئے خوش تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری دعا ہے تم دونوں میں وہ انڈر سٹینڈ نگ ہو جائے جو اس وقت کہی نہی ہے۔۔۔۔

ہادی کے چہرے کو دیکھنے لگی تھی۔۔ہادی تمہارے اندر جو نفرت کی دیوار ہے وہ میں تم دونوں کے بیچ گرا کر رہوں گی۔۔۔

سومیہ نے ایک منٹ میں فیصلہ کیا تھا کے وہ کل زونی کو ہادی کی لائف کی سچائی بتادے گی۔۔۔۔۔اسکے بعد زونی خود ڈسائیڈ کرے گی کے اسے کیا کرنا ہے۔

کھانا کھانے کے بعد ہادی نے اپنے پاکٹ سے بخار کی دوائی زونی کی طرف بڑھائی تھی۔۔۔جسے اس نے بلا چوں چرا کئے کھالیا تھا۔۔۔۔۔

ہادی میں گھر جا رہی ہوں۔۔۔۔۔۔سومیہ کھانے کے بعد گھر جانے کیلئے کھڑی ہو گئی تھی۔

آج یہی رک جاؤ سومیہ کل چلی جانا۔۔۔۔۔۔

ہادی زونی کے خیال سے سومیہ کو روکنے کی کوشش کر رہا تھا اور سومیہ ان دونوں کو اکیلے میں وقت دینا چاہتی تھی۔۔۔

سوری ہادی میں صبح سے نکلی ہوئی ہوں تو ممی بہت پریشان ہو رہی ہوں گی۔۔۔۔۔آج نہی میں پھر کبھی آجائوں گی۔۔۔۔۔

زونی سومیہ کے جانے کا سن کر پریشان ہو گئی تھی وہ ہادی کے ساتھ اکیلے نہی رہنا چاہتی تھی۔

اچھا چلو میں تمہیں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔۔۔

نہی ہادی میں نے گھر سے ڈرائیور کو بلوایا ہے۔۔۔۔۔تم بھی صبح سے تھکے ہوئے ہو آرام کرو۔۔۔۔۔۔

اچھا زونی میں چلتی ہوں۔۔۔۔۔۔پلیز سومیہ تم یہی رک جاؤ۔۔۔۔۔۔زونی رونے لگی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے تم کیوں بار بار روتی رہتی ہو۔۔۔تمہارے ساتھ ہادی ہے تو تمہیں ڈرنے کی کیا ضرورت ہے۔

مجھے ان سے ہی تو ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔زونی کی زبان سے بے ساختہ نکلا تھا۔۔۔۔۔

ہادی زونی کو گھورنے لگا۔۔۔۔۔۔

سومیہ کو بے ساختہ مسکراہٹ ابھری تھی۔

سومیہ ان سے پوچھو۔۔۔۔۔میں کیا بھوت ہوں یا جن جوان محترمہ کو مجھ سے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔

کاش آپ بھوت ہوتے تو اتنا ڈر نہی لگتا جتنا اپکے حقیقت سے ہونے سے لگتا ہے۔

سومیہ کو اپنی ہنسی دبانا بہت مشکل لگ رہا تھا۔۔۔۔

زونی اب میرا دوست اتنا برا بھی نہی ہے۔۔۔۔۔۔

برے نہی ہیں یہ بلکے بہت برے ہیں۔۔وہ سومیہ کے سامنے بے خوف ہو کر بول تو گئی تھی لیکن وہ جانتی تھی اسے بخشے گا بھی۔ نہی۔۔۔۔۔ہادی کاٹ کھاتی نظر زونی پر ڈال کر اندر کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔

سومیہ اسے سمجھا کر اپنے گھر چلی گئی تھی۔۔۔۔زونی ہال میں صوفہ پر بیٹھ گئی تھی۔

دونوں گھٹنوں میں سر دئے وہ بیٹھی تھی۔جب ہادی کمرے سے باہر آ کر اسے پیروں میں سر دئے دیکھ کہنے لگا۔

اگر رونے کا شغل فرما لیا ہے تو مہربانی کر کے سو جائیں بی بی۔۔۔۔۔میں آپکے ساتھ نہی سوؤں گی۔

ہادی حیران ہوا تھا۔۔۔۔۔پھر اپنے غصہ کو دباتے ہوئے دھیمے لہجہ میں کہنے لگا۔۔۔۔۔

نہی محترمہ آپ میرے ساتھ نہی اس کمرے میں سوئیں گی۔۔۔۔اب سو جائیں جا کر۔۔۔۔

زونی اسکے طنز کو محسوس کر چکی تھی تبھی کہنے لگی۔اب اگر آپ نے مجھ پر کوئی بھی احسان جتایا یا پھر مجھ پر طنز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرینگے تو میں یہی سے کود کر جان دے دوں گی۔۔۔۔۔

ہادی اس بزدل اور ڈرپوک لڑکی کو دیکھ رہا تھا جو آج پہلی بار اسے جان دینے کی دھمکی دے رہی تھی۔اسکی بات پر اسے ہنسی تو آئی تھی لیکن وہ دباتے ہوئے پھر سے اپنے کمرے میں بند ہو گیا تھا۔۔۔زونی بھی دوسرے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ✿ عامر کالج سے گھر آرہا تھا جب ضرار نے جان بوجھ کر اسکی گاڑی کو ٹھوک دیا تھا۔۔۔عامر نیچے گر گیا تھا۔

اسے کئی چوٹیں بھی آئی تھی۔ضرار نے گاڑی سے اتر کر اسے لئے ہسپتال لیکر آگیا تھا۔

مجھے معاف کر دینا بھائی وہ میرے ڈرائیور سے گاڑی آوٹ آف کنڑول ہو گئی تھی۔۔۔

ضرار نے اس سے بہت بار معافی مانگی اسکی مرہم پٹی کروانے تک وہ۔اسکے ساتھ ہی رہا تھا۔پھر عامر کو گھر چھوڑنے کی آفر کی تھی۔جسے عامر نے بنا کچھ کہے مان لیا تھا۔۔۔۔ضرار دل ہی دل میں بہت خوش تھا۔

وہ جیسے سوچ رہا تھا بلکل ویسے ہی ہو رہا تھا۔۔۔

عامر اور ضرار گھر پہنچے تو گھر کے سارے افراد عامر کو زخمی حالت میں دیکھ پریشان ہو گئے تھے۔

عامر کی امی اسے اپنے پاس بٹھائے اس پر دم کر رہی تھی۔ضرار ان سے معزرت کرنے لگا

امیزہ بھی عامر کی حالت دیکھ پریشان ہو گئی تھی۔وہ اسکے پاس دوڑتی ہوئی آئی تھی لیکن اسکے دوسری سائڈ پر بیٹھے ضرار خان کو دیکھ اسکے قدم وہی جم سے گئے تھے۔اسکے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگی تھی۔۔۔ضرار کی آنکھوں میں امیزہ کو دیکھ کر چمک ابھری تھی۔

اس سے پہلے وہ سنبھل کر آگے بڑھتی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ آپ یہاں۔۔۔۔۔ضرار کی اسطرح سے امیزہ کو دیکھ کر اچانک پوچھے جانے سوال پر وہاں بیٹھے سب نفوس کو سانپ سونگھ گیا تھا۔۔۔

سب کی نظریں امیزہ پر تھی۔امیزہ کو ضرار سے اس کی توقع نہی تھی وہ بوکھلا سی گئی تھی۔

کیا آپ ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔۔۔

عامر نے سب سے پہلے خاموشی کو توڑا تھا۔۔۔

جی یہ تو آپ امیزہ سے پوچھ لیں۔۔۔۔۔

عامر اب سوالیا نظروں سے امیزہ کی جانب دیکھنے لگا۔

امیزہ کو سمجھ نہی آرہا تھا کے وہ کیا جواب دے۔۔۔

چلیں میں خود بتا دیتا ہوں۔۔۔انکے والد ہمارے گاؤں کے امام ہیں اور میں وہاں کا سرپنچ ہوں۔۔۔تو ایک دو دفعہ ہماری ملاقات ہوئی ہے۔

اوہ یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔۔۔عامر خوش ہو گیا تھا۔

ویسے ضرار صاحب ہماری بیوی بہت پریشان ہے اپنے بابا کو لیکر انکا فون بھی نہی جا رہا ہے تو کیا آپکو پتہ ہے وہ کیسے ہیں۔۔۔۔

جی کیا مطلب آپکو نہی پتہ انکے بارے میں ضرار حیران ہونے کی زبردست ایکٹینگ کرنے لگا۔

کیوں کوئی پریشانی والی بات تو نہی ہے نہ ضرار صاحب۔عامر بھی پریشان ہو گیا تھا اسکے کہنے کا انداز جان کر۔۔۔۔

انکی طبعیت ٹھیک نہی ہے شائد اسلیئے وہ اب نماز پڑھانے بھی نہی آتے میں خود کئی بار جا کر انکی عیادت کر کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آچکاہوں۔آپ کو نہی پتہ امیزہ جی۔۔۔

اب ضرار امیزہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔

امیزہ بھی پریشان ہوگئی تھی۔ایک تو کتنے دن ہوگئے ان سے بات کئے ہوئے۔

وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔

آپ کو اس وقت اپنے بابا کے پاس ہونا چاہئے تھا۔۔۔بیچارے اکیلے ہوتے ہیں۔۔۔اور بیمار بھی رہنے لگے ہیں۔

اچھا جی میں چلتا ہوں لیکن ہاں آپ گاؤں آئیں گے تو مجھ سے ضرور مل کر جانا۔۔۔۔

ضرار جانے کیلئے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔

بیٹھئے ضرار کھانا کھا کر جانا اس وقت لنچ کا ٹائم ہے۔

عامر اور اسکی امی اسے زبردستی روکنے لگی تھی۔

ضرار اندر ہی اندر بہت خوش تھا۔اور چہرے مسکراہٹ لئے راضی ہو گیا تھا۔

کھانے کی ٹیبل پر عامر اور ضرار بیٹھے ہوئے تھے دونوں میں ادھر ادھر کی باتیں ہو رہی تھی۔

امیزہ کھانا سرو کرنے لگی تھی۔ضرار کا سارا دھیان امیزہ پر تھا۔۔۔۔

آج بھی وہ ویسی ہی تھی۔۔۔سر پر چادر ڈالے۔اپنی آنکھوں سے قتل کرنے والی نظر۔۔۔۔

امیزہ اندر ہی اندر کڑھ رہی تھی۔اسے ضرار سے شدید نفرت محسوس ہوئی تھی۔

ضرار آج انکے گھر تک آگیا تھا۔۔۔اسکی ساری باتیں اسکے دماغ میں کسی وڈیو کی طرح چلنے لگی۔۔۔۔

وہ کباب سرو کرنے لگی جب ضرار اسے دیکھ کہنے لگا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کھانا بہت اچھا بناتی ہیں۔۔۔۔۔۔

عامر صاحب آپ تو بہت لکی ہیں۔۔۔جو آپکو اتنی اچھی وائف ملی۔۔۔۔۔ہماری تو بہت تمنا تھی امیزہ ہماری لائف میں آئے لیکن انکے بابا نے تو راتوں رات انکی شادی آپ سے کروادی۔۔۔۔۔ہمیں خبر تک نہی ہونے دی۔

ضرار نے اپنا نشانہ لگایا تھا۔

ضرار کی باتیں سن کر عامر کا کھانے کی طرف بڑھتا ہاتھ رک گیا تھا۔۔۔۔

اسکے چہرے پر ناگواری ابھری تھی۔۔۔۔

سوری عامر صاحب آگر آپکو برا لگا تو لیکن سچ میں میں نے انکے گھر اپنا پرپوزل بھیجا تھا۔

لیکن انکی آپ کے ساتھ منگنی ہو چکی ہے یہ مجھے بعد میں پتہ چلا تھا۔

نہی اٹس اوکے۔۔۔۔۔عامر اپنے اندر کی ناگواری کو چھپاتے ہوئے کہنے لگا۔

امیزہ کو آج جھٹکے لگ رہے تھے۔وہ کچن میں آکر واش بیسن کا نل کھول کر اپنے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارنے لگی۔

ضرار کھانے کے بعد چلا گیا تھا۔امیزہ اسکے بعد ضرار کے جانے تک باہر نہی گئی تھی۔

عامر کمرے میں آگیا تھا۔۔۔۔۔اسکے دماغ میں ضرار کی باتیں چلنے لگی تھی۔۔۔۔

امیزہ نے شادی کے بعد سے اب تک گائوں جانے کا ذکر تک نہی کیا تھا۔وہ ہر بار سوچتا کے شائد وہ کبھی کہدے کے عامر مجھے اپنے بابا کے پاس گائوں لیکر چلو۔۔۔

وہ اپنے بابا اور بھائی کیلئے فکر مند تو تھی۔لیکن آج تک گائوں جانے کا نام نہی لیا تھا۔ضرار جا چکا تھا لیکن عامر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے اندر کئی سوالات چھوڑ کر گیا تھا۔

امیزہ نماز پڑھ کر عامر کے پاس آگئی تھی۔۔۔

عامر یہ سب کیسے ہو گیا آپ بائیک دھیان سے چلایا کریں

دیکھیں تو کتنی چوٹیں آئی ہیں آپ کو۔۔۔۔۔

عامر اس وقت امیزہ کے چہرے کو دیکھنے لگا جو دوپٹہ کے ہالہ میں بہت پاکیزہ لگ رہا تھا۔

عامر نے اپنے اندر کے اٹھتے سوالات کو اندر ہی دبا دیا تھا۔وہ امیزہ پر بہت یقین کرتا تھا وہ جانتا تھا وہ کبھی بھی ایسا کوئی کام نہی کریگی جس کی وجہ سے وہ ہرٹ ہو۔۔۔۔۔

عامر کیا سوچ رہے ہیں۔۔۔۔عامر کو کھویا ہوا پا کر وہ پوچھنے لگی۔۔۔۔امیزہ ایک بات پوچھوں۔۔۔۔۔

امیزہ جانتی تھی کے ضرار نے اسکے اندر کئی سوالات ڈال دئے ہیں۔۔۔۔

جی عامر پوچھیں۔۔۔۔۔تم نے مجھے ضرار کے بارے میں کبھی بتایا نہی۔اس نے تمہارے لئے

میں نہی جانتی ضرار کون ہے۔میں اس گاؤں میں صرف کچھ مہینہ رہی ہوں میں صرف آپ کو جانتی ہوں

آپ سے محبت کرتی ہوں۔

آور رہی آپکو بتانے کی بات میں نے اور بابا نے کبھی ضرار کی باتوں کو یا ضرار کو سیریس نہی لیا تھا۔میری تو

آپ سے پہلے ہی منگنی ہو چکی تھی۔

عامر اسکی بات سن کر مطمئن ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

امیزہ تمہارا دل نہی کرتا کے تم اپنے بابا کے پاس جاؤ۔

ہاں۔عامر میرا دل بہت کرتا ہے لیکن آپکی۔ مصروفیت کی وجہ۔سے میں کچھ کہ نہی پاتی۔اسنے بات بنائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔

ارے یار شادی ہو گئی اسکا مطلب یہ تو نہی کہ تم اپنے بابا کو بھول جائو۔میں تمہیں پرسوں اپنے بابا کے پاس گائوں لیکر چلوں گا۔جی عامر۔۔۔۔۔۔۔۔امیزہ نے اسے مطمئن تو کر دیا تھا لیکن وہ ضرار خان کی اس حرکت پر اندر ہی اندر خائف ضرور ہوئی تھی۔

عامر تکیہ سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا جب امیزہ کا فون بجنے لگا۔۔۔عامر نے کال اُٹھایا تھا۔۔۔۔

امیزہ۔اسکے لئے چائے بنانے کیلئے کچن میں چلی گئی تھی۔

----------✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿----------

ازدال لائبریری میں بیٹھا پروجیکٹ پر کام کر رہا تھا۔

آیت ہال میں بیٹھی۔ٹی وی دیکھ رہی تھی۔۔۔جب باہر سے ڈور بیل کی بجتی آواز سن کر۔۔۔کھولنے کے ارادے سے دروازے کی جانب بڑھنے لگی۔

اس وقت واچ مین گھر پر نہی تھا۔۔۔۔وہ باہر گیٹ کے پاس آگئی تھی۔

گیٹ کا چھوٹا سا ونڈو کھول کر باہر جھانکا تو وہاں کوئی اجنبی لڑکا کھڑا ہوا تھا۔۔۔

آیت وہی سے پوچھنے لگی۔۔۔کیا چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔!

سامنے کھڑا ہادی اس نازک سی لڑکی کا چہرا دیکھ گھبرا گیا تھا۔۔۔۔۔

ازدال کے گھر پر آج تک اس نے کسی بھی لڑکی کو نہی دیکھا تھا۔اب یہ لڑکی کھڑی اسے مالکانہ انداز میں پوچھ رہی تھی کے کیا چاہیئے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی محتاط ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔کیا ازدال ہیں۔

جی نہی ہیں۔۔۔۔۔آیت پھٹ سے کہتی ہادی کے منہ پر پھر سے ڈور بند کر دیا تھا۔

ہادی تلملا کر رہ گیا تھا۔۔۔۔

دیکھیں میم آپ سمجھ نہی رہی ہیں مجھے ازدال سے۔

آیت وہی کھڑی تھی تو اس لڑکے کی آواز سن کر پھر سے ڈور اوپن کر کے کہنے لگی۔

تم لوگوں کو کوئی اور کام نہی ہے۔۔۔گھر پر بھی سکون نہی لینے دیتے ہیں۔۔۔۔ڈونیشن آفس میں بھی تو مانگ سکتے ہو نہ وہ ہاتھوں کو نچا کر کہنے لگی اور ایک بار پھر سے ہادی کے منہ پر وہ ڈور بند کر چکی تھی۔

ہادی منہ کھولے اپنے کپڑوں کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔۔

بد تمیز لڑکی میں کہاں سے ڈونیشن مانگنے والا لگ رہا ہوں۔۔۔۔اتنے آچھے ہائی فائی رچ آدمی کو بھکاری سمجھ لیا ہے۔۔۔۔ہادی خود ہی بڑبڑانے لگا۔

پھر اپنا سیل نکال کر ازدال کو کال کرنے لگا۔۔۔۔

جو دوسری رنگ پر اُٹھا چکا تھا۔۔۔

آسلام و علیکم۔۔۔۔۔۔کہاں ہے یار تو میں کب سے ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔ازدال چھوٹتے ہی کہنے لگا۔۔۔۔۔

اچھا ایک بات بتا یہ خان ولا تیرا ہی ہیں نا۔۔۔۔۔۔

ہاں یار کیوں۔۔۔۔تم ایسے کیوں پوچھ رہے ہو۔۔۔۔

آرے یار باہر آجاؤ مجھے لگ رہا ہے میں غلط گھر پر آگیا ہوں۔۔۔۔ہادی کنفیوز ہوتے ہوئے کہنے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال لائبریری سے نکل کر باہر آگیا تھا۔آیت ڈور بند کر رہی تھی۔۔۔

آیت اف یو ڈونٹ مائنڈ دو کپ چائے ملیگی۔۔۔۔

ہاں اے ڈی لیکن آپ دو دو کپ کب سے پینے لگے۔

وہ حیران ہوتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔ازدال مسکرانے لگا۔

آیت میرے لئے صرف ایک کپ وہ اکچوئلی میرا دوست آیا ہوا ہے اسکے لئے کہا تھا۔

ٹھیک ہے۔۔۔وہ یہ کہتے ہوئے مڑ کر جاتے ہوئے رک گئی تھی۔اے ڈی وہ باہر گیٹ کے پاس کھڑا لڑکا آپکا فرینڈ ہے۔

وہ سر کھجاتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔

ہاں کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔آیت گھبرا گئی تھی اور اپنی انگلیوں کو دانتوں میں لئے چبانے لگی۔۔۔

کیا ہوا آیت۔۔۔۔ازدال جاتے ہوئے رک کر پوچھنے لگا۔

آیت نے اسے سب کچھ ایک منٹ میں بتا کر کچن کی طرف بھاگ گئی تھی۔۔۔

آزدال کو اپنی مسکراہٹ دبانا مشکل ہو گیا تھا۔وہ ہنستا ہوا باہر آگیا تھا۔۔۔۔

ہادی گاڑی سے ٹیک لگائے ادھر ادھر دیکھنے لگا تھا۔۔۔ازدال نے گیٹ کھول کر اسے اندر آنے کا اشارہ کیا تھا۔

ہادی اندر آکر زور سے سانس خارج کرنے لگا۔۔

تھینک گاڈ تم آگئے مجھے لگا میں شائد غلط جگہ آگیا ہوں۔۔۔۔

ازدال اسے لئے اندر آگیا تھا۔۔۔۔صوفہ پر بیٹھنے کا اشارہ کر کے خود بھی اسکے سامنے والے صوفہ پر ٹک گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔

یہ کیا تھا ازدال اور یہ آفت کون تھی۔پتا ہے مجھے دو نیشن مانگنے والا سمجھ گئی تھی۔اور کہنے لگیں تم گھر پر نہی ہو۔۔۔۔اگر مجھے پتا ہوتا تیری بہن میری کلاس لیگی تو میں کبھی تیرے گھر نہی آتا۔۔۔۔

ہادی تلملاتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔اسے ابھی بھی اسکے دو نیشن مانگنے والی بات ہضم نہی ہوئی تھی۔

لاحول ولا قوۃ۔۔۔،

ذلیل انسان۔۔۔۔بہن نہی بیوی ہے میری۔

ہادی پر جیسے بم پھٹا تھا۔۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔!تم نے شادی کب کرلی۔۔۔۔۔۔!اور ہمیں بتایا تک نہی۔۔ہادی اب ازدال کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

میں تو سمجھا تھا کے خیر یہ سب کب ہوا۔۔۔

تین مہینے پہلے۔۔۔۔۔کچھ دن تو میں خود ٹینشن میں تھا۔تمہیں بتانا بھول گیا اور جب تمہیں بتانے کا سوچا تو تم یہاں نہی تھے۔۔۔۔

ویسے یار وہ کتنی چھوٹی اور کم عمر ہے۔

ہادی کو ابھی تک یقین نہی آرہا تھا۔۔۔۔وہ کچھ کہنا چاہتا تھا۔۔۔۔جب آیت چائے کی ٹرے لئے اندر چلی آئی تھی۔۔۔۔چائے دینے کے بعد وہ شرمندہ ہو گئی تھی۔

آیت یہ ہادی ہے میرا بہت اچھا دوست ہے۔۔۔اور بہت بڑا ڈاکٹر بھی ہے۔

اوہ سو سوری ہادی بھائی میں سمجھی کے کوئی۔۔۔۔وہ معصومیت سے کہنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی بات نہی بہنا لیکن اگلی بار دروازہ کھولنے سے پہلے پوچھ ضرور لینا کے وہ کون ہے۔۔۔۔ورنہ آج ایک ڈاکٹر کو تم نے ڈنیشن مانگنے والا بنا دیا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔ازدال کا زوردار قہقہہ گونجا تھا۔

آیت شرمندہ ہو گئی تھی دونوں کو اکیلا چھوڑ کر وہ اپنے کمرے میں آ گئی تھی۔

ازدال یہ بہت نادان ہے۔۔۔۔۔

ہاں یار وہ بہت معصوم اور نادان ہے۔۔۔۔ہمارے سماج کی آزاد ماحول کی ہوا اسے چھو کر بھی نہی گزری ہے۔

ہمم ہادی تائید کرنے لگا پھر دونوں میں ادھر ادھر کی باتیں ہونے لگی۔

ہادی نے کل ازدال کی توسط سے فلیٹ لیا تھا وہ آج ازدال کا شکریہ ادا کرنے کیلئے آیا تھا۔

میرے خیال سے بہت دیر ہو گئی ہے میں چلتا ہوں۔

ہادی یار تم نے بتایا ہی نہی تم نے فلیٹ کس کیلئے لیا ہے۔۔۔۔۔

میں پھر کبھی بتاؤں گا ازدال ابھی مجھے گھر جانا ہے۔

ممی۔میرا ویٹ کر رہی ہوں گی۔۔۔۔ہادی کہتا ہوا اُٹھ گیا تھا۔۔۔۔

ازدال لائیبریری سے ساری فائل اکٹھا کر کے لیپ ٹاپ بند کر کے آپنے کمرے کی طرف جانے لگا۔۔۔۔

کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا۔آیت شائد کسی سے فون پر بات کر رہی تھی۔

آیت اس بار تمہارا برتھ ڈے ہم بہت گرینڈ سے منائیں گے

تم ہر بار ہاسٹل میں اپنا برتھ ڈے سلیبریٹ کرتی تھی نا اس بار میں چاہتی ہوں میری گڑیا کا برتھ ڈے بہت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گریٹزڈ سے ہو۔۔۔۔

آپی آپ جانتی ہوں نہ اب مجھے ان چیزوں کا شوق نہی رہا ہے۔وہ اداس لہجہ میں کہنے لگی۔

جب میرا دل کرتا کے کوئی میرا برتھ ڈے سیلیبریٹ کرے تب کسی کے پاس میرے لئے وقت نہی تھا۔۔۔۔

اسکی آواز میں عجیب سا درد تھا جسے ازدال نے محسوس کیا تھا۔۔۔۔وہ جان بوجھ کر انجان بنتے ہوئے کمرے میں آگیا تھا۔۔۔۔

آیت نے صادیہ سے بات ختم کر کے فون بند کر دیا تھا۔

اے ڈی آپکے دوست مجھ سے ناراض تو نہی ہیں۔۔۔

نہی۔۔۔۔چلو جلدی سے اپنے بکس لیکر آجاؤ میں تمہارے پرو بلمس حل کرواتا ہوں۔۔۔۔

آیت اپنے بکس لیکر ازدال کے پاس آکر بیٹھ گئی تھی۔

وہ اتنی آسانی سے اسے سمجھا رہے تھے۔۔۔۔وہ سارے پرو بلمس بہت اچھے سے حل کرنا سیکھ گئی تھی۔

ازدال اندر ہی اندر آیت کیلئے کچھ سرپرائز پلان کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔

وہ آیت کو کبھی بھی اداس نہی دیکھ سکتا تھا اسکی۔تو جان بستی تھی اس میں وہ کسی خوبصورت احساس کی طرح اس میں سما گئی تھی۔۔۔۔

اے ڈی آپ نے کتنے اچھے سے سمجھایا کل میں نے اتنی کوشش کی اتنی کوشش کی کے کیا بتائوں۔۔۔۔۔

وہ اسے غور سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔

پھر سمجھ آیا کچھ۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاں اے ڈی مجھے نیند آگئی اور میں سو گئی لیکن سمجھ پھر بھی مجھے کچھ نہی آیا۔۔۔۔

وہ معصومیت سے سر نفی میں ہلاتے ہوئے کہنے لگی۔

اسکی معصومیت پر تو وہ فدا تھا اب بھی اسکی باتوں پر ہنسنے لگا تھا۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

صبح زونی کی آنکھ کھلی تو تھوڑی دیر کیلئے اسے بلکل سمجھ نہی آیا تھا کے وہ کہاں ہے۔پھر جب کل کی ساری روداد یاد کرتے ہوئے وہ بستر سے اُٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔

باتھ روم میں فرش ہونے کے بعد وہ اپنے دوپٹے کو اچھی طرح خود پر ڈھانپ کر باہر آگئی تھی۔

سامنے ہی ہادی ڈائنگ پر بیٹھا بائول میں کیلا گھس ڈالے موبائل پر کسی سے بات کرتے ہوئے کھانے لگا۔

زونی پر ایک نظر ڈال کر وہ پھر سے اپنے کلا گھس کھانے میں مصروف ہو گیا۔۔۔

زونی کو بھی شدید بھوک لگی تھی۔۔۔۔

وہ کچن میں آگئی تھی۔۔۔۔فرج کھولا تو وہاں بریڈ اور انڈے رکھے ہوئے تھے۔

اس نے بریڈ اور انڈوں کو نکال کر ٹوسٹ کیا تھا۔۔۔اور آملیٹ بنا کر اپنا ناشتہ لیکر ڈائنگ ٹیبل کے بجائے سوفہ پر بیٹھ کر کھانے لگی۔ہادی اسکی ہر کت پر اسے گھور کر دیکھنے لگا۔لیکن اسکی پشت اسکی جانب تھی۔

آپ کو یاد دلادوں ڈائنگ ٹیبل ادھر ہے۔محترمہ

زونی نے صبح اٹھتے ہوئے دل میں عہد کیا تھا کے وہ ہادی کے آگے اب نہی جھکے گی۔

زونی کچھ کہتی اس سے پہلے ہادی کا سیل بجنے لگا۔

ہیلو اسلام و علیکم مما۔۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی مما میں ٹھیک ہوں اور آپ کیسے ہو۔۔۔۔۔

جی مما دو دن سے کچھ مصروف تھا تو میں نہی آ سکا۔۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔ابھی میں ہسپتال جا رہا ہوں شام میں ملتا ہوں مما۔۔۔۔۔۔جی مما ٹھیک ہے۔

وہ فون بند کر چکا تھا۔۔۔۔۔

زونی کے کان اسکی جانب ہی تھے اس نے ساری گفتگو سنی تھی۔

ناشتہ کرتے ہوئے کالج کا خیال آیا تھا۔۔۔۔۔وہ ہچکچاتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

کیا میری بیگ آپکے پاس ہے۔۔۔۔

ہادی ناشتہ کر چکا تھا۔۔۔۔۔۔وہ اُٹھنے لگا جب زونی کے کہنے پر اسکے پاس آ گیا تھا۔

تم اس کالج میں نہی جاؤ گی۔۔۔۔۔۔

زونی حیرانی سے سامنے کھڑے شخص جو دیکھنے لگی۔

کیوں۔۔۔۔۔۔۔اسکی زبان سے بے ساختہ نکلا تھا۔

یہ سوال خود سے پوچھو تو بہتر ہو گا وہ کہتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔اتنا سب ہونے کے بعد میں اس کالج میں کیسے جا سکتی ہوں۔۔۔۔۔وہ افسردہ ہو کر سوچنے لگی۔

اسکے خواب ادھورے ہو گئے تھے۔

وہ جب یہاں آئی تھی تو بہت کچھ سوچ چکی تھی لیکن تھوڑے ہی دن میں اسکی تقدیر نے پلٹ کر وار کیا تھا اسکی سوچوں کو جھٹک کر رکھ دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس انسان کے ساتھ وہ زبردستی کا رشتہ نبھانا نہی چاہتی تھی جسکا احسان نہی لینا چاہتی تھی۔۔آج اسی انسان کے ساتھ ایک گھر میں رہنا پڑھ رہا تھا۔

دو سلیس کھانے کے بعد اسکا من بھر گیا تھا۔۔۔۔

اپنے گود میں رکھی پلیٹ کو وہ کچن میں رکھ کر اپنے کمرے میں آگئی تھی۔

بستر پر گر کر اپنے ساتھ ہوئی تمام زیادتیوں کو یاد کرنے لگی۔

ہادی تیار ہو کر باہر آیا تو وہ وہاں نہی تھی۔وہ نہ چاہتے ہوئے بھی کچن میں آکر جھانکنے لگا۔۔۔۔

وہ وہاں نہی تھی اسکی پلیٹ ویسی ہی پڑی تھی۔

ہادی دوسرے کمرے کے پاس کھڑا دروازہ کھٹکٹانے لگا۔

زونی اپنی سوچوں کو جھٹکتے ہوئے اُٹھ کر دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔۔

میں جارہا ہوں ڈور کو بند کر لو اور ہاں یہ لو اس پر کال کر لینا اگر کچھ بھی چاہیئے ہو تو۔۔۔۔

وہ جاتے ہوئے پلٹ کر کہنے لگا۔۔۔۔کوئی بھی انجان شخص آجائے دروازہ مت کھولنا۔

وہ سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔ہادی اسکا اترا ہوا چہرا دیکھنے لگا۔

پھر بنا کچھ کہے باہر نکل گیا تھا۔۔۔

ہادی ہسپتال آگیا تھا۔۔۔۔اسکا دل ہی نہی لگ رہا تھا ہسپتال میں سومیہ اور جواد سے بھی ملاقات ہوئی تھی۔

ہادی زونی کیسی ہے۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔۔۔میں دوپہر میں جاؤ گی اسکے پاس۔

ہادی نے کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔۔جب اسکا کام ختم ہوا تو وہ ازدال سے ملنے کیلیئے چلا گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آزدال سے ملنے کے بعد وہ گھر آ گیا تھا۔۔۔

اس وقت سب اپنے اپنے کمرے میں تھے۔۔۔۔۔۔دادی چاچو آ گئے۔۔۔۔۔ہادی کا بھتیجہ نومان چلانے لگا۔

ہادی اسکے سر پر پیار سے ہاتھ پھیر کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔

ہادی میرے بچے تو اتنے دن بعد آیا ہے۔۔۔۔۔فرحت بیگم نے اسکی پیشانی کو چوم لیا تھا۔۔۔

ہاں ممی بس کچھ مصروفیت کی وجہ سے میں بزی ہو گیا تھا۔۔۔اپنی ماں کے آنکھوں میں آنسوں دیکھ وہ شرمندہ ہو گیا تھا۔

لیکن اپنی مجبوری وہ ماں کو نہی بتا سکتا تھا۔

ہادی اتنے دن بعد آئے ہو۔۔۔۔۔۔کیا تمہیں ہماری یاد نہی آتی۔

اسکی سب سے بڑی بھابی افشاں ہادی سے شکوہ کرنے لگی۔

وہ بھابی میں ان دنوں بہت بزی رہا ہوں۔۔۔۔۔

بھائی آپ کو تو میری بھی یاد نہی آتی۔۔۔۔

عرشیہ بھی منہ بسورتے ہوئے کہتی اسکے گلے لگ گئی تھی۔۔۔۔

آرے گڑیا ایسی بات نہی ہے۔۔۔۔۔۔تم کب آئی سسرال سے۔

وہ اپنی چھوٹی بہن عرشیہ کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

مجھے تو آئے دو دن ہوئے لیکن آپ ہی ہم سب کو بھول گئے ہیں۔۔۔۔۔۔

سب اس سے آج شکوہ کرنے کے موڈ میں تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آرے پرے ہٹو میرا بچہ اتنے دن بعد گھر آیا ہے اور تم سب اسکے آگے شکوے شکایات لیکر بیٹھ گئی۔

دادی اپنی لاٹھی سے سب کو دھمکاتی ہوئی اسکے پاس آکر اسکا سر اور پیشانی کو چوم کر کہنے لگی۔

ہادی پچھلے ایک سال سے اسکے اپنوں سے دور تھا۔اپنوں کی محبتوں سے دور تھا۔۔۔۔۔

میرے بچے کیلئے کچھ لیکر آئو دیکھ نہی رہے کتنا تھکا ہوا ہے۔۔۔۔۔

دادی ہادی کے چہرے پر اپنا ہاتھ پھیرتی ہوئی فرحت بیگم اور افشان کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

نہی دادی مجھے کچھ نہی چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔ہادی اپنی دادی کی گود میں سر رکھ کر آنکھیں موند کر لیٹ گیا تھا۔

دادی اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگی تھی۔

وہ تھوڑی دیر کیلئے ہی سہی اپنی دادی کے گود میں سر رکھے نیند کی وادی میں چلا گیا تھا۔لیکن جب اٹھا تو اسکا فون بجنے لگا۔۔۔۔۔۔

موبائل کی اسکرین پر نمبر دیکھ کر اسکے چہرے پر ناگواری پھیل گئی تھی۔

وہ چپ چاپ اُٹھ کر ایک کونے میں آگیا تھا۔۔۔۔۔یس کا بٹن دبا کر وہ ہیلو کہنے لگا۔

کہاں ہو تم اتنے دن سے گھر کیوں نہی آئے۔۔۔۔

دوسری طرف کی آواز ہادی کے کانوں میں زہر بن کر اتر رہی تھی۔

کیوں تم کونسا میرے انتظار میں بیٹھی خلائیں گن رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔جو میرے آنے اور جانے کا پوچھنے لگ گئی۔

تمہاری بکواس سننے کیلئے فون نہی کیا تھا میں نے مجھے پیسوں کی سخت ضرورت ہے۔دوسری طرف وہی مغرور اور حقیر لہجہ تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ اب سمجھا تمہارا پندرواں بوائے فرینڈ نے بھی تمہیں چھوڑ دیا۔۔۔

اوہ چہ چہ چہ۔۔۔۔۔۔سارے غریب لوگ تم جیسی امیر زادی کے شوق کیسے پورے کریں گے بچارے۔۔۔۔۔جو ایک وقت میں اپنی ساری پراپرٹی بیچ کر بھی تمہارا ایک دن کا خرچہ نہی اُٹھا سکتا۔

شٹ یور موتھ یو باسٹرڈ۔۔۔۔۔۔۔۔دوسری طرف چلا کر کہا گیا تھا۔

میرے پاس تمہارے حرام عیاشیاں پر اڑھانے کیلئے پیسے نہی ہیں سمجھی اپنے باپ سے مانگ لوں۔

انہیں بھی تو پتہ چلے انکی لاڈلی کے کتنے سستے شوق ہیں۔۔۔۔۔

آگر تم نے مجھے پیسے نہی دئے تو میں ابھی تمہاری کمپلینٹ پولیس میں کروائوں گی۔

کیا تم بھول گئے دو دفعہ جیل جا چکے ہو۔۔۔۔۔دوسری طرف تمسخر اڑاتا لہجہ تھا۔

ہادی کے جسم میں خون دوڑنے لگا تھا۔

کیسے بھول سکتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔لیکن ایک بات یاد رکھنا یہ میرا قرض ہے تم پر تم نے مجھے جتنا رسوا کیا ہے نہ ایک دن میرا بھی آئیگا۔۔۔۔۔جب میں اپنا قرض واپس لوں گا۔

دوسری طرف نبیہہ گالیاں بکنے لگی تھی۔

ہادی نے فون آف کر دیا تھا۔۔۔۔۔پلٹ کر جانے والا تھا لیکن سامنے کھڑے عبدالواحد اسے دیکھنے لگے۔

ہادی انہیں نظر انداز کرتا ہوا آگے بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔اور ایک باپ اپنی اولاد کی بے رخی پر دل مسوس کر رہ گیا تھا۔

---------------------✿⚘✿⚘✿⚘✿------ ضرار امیزہ کو لئے اپنے پرانے اڈے پر آ گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ کی آنکھوں سے وہ منظر ہٹ ہی نہی رہا تھا۔اسکا بھائی اسکی آنکھوں کے آگے زمین بوس ہوا تھا۔وہ پتھر کی ہو گئی تھی۔بس ضرار کے ساتھ کھینچی چلی جا رہی تھی۔۔۔۔

ضرار نے اسے ایک روم میں لا کر بیڈ پر پھینک دیا تھا۔

امیزہ لڑھکتی ہوئی نیچے جا گری تھی۔

ضرار نے اسے اپنی ہاتھوں میں اُٹھا کر بیڈ پر لٹایا تھا۔

وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔

اسکی۔آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے بنے ہوئے تھے۔ان آنکھوں کی وہ چمک کہی کھو گئی تھی جسے دیکھ ضرار پگھل جاتا تھا۔۔۔

ضرار اس پر لحاف ڈال کر کمرے سے باہر آ گیا تھا۔

وہ اس وقت بہت خوش تھا۔آج امیزہ کو اپنے ساتھ زبردستی وہ اُٹھا کر لے آیا تھا۔اب تمہیں مجھ سے کوئی جدا نہی کر سکتا امیزہ۔۔۔۔۔۔۔

امیزہ کو جب ہوش آیا تو وہ نامانوس سے بستر پر خود کو محسوس کر کے اُٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔

لیکن اسے بہت نقاہت محسوس ہو رہی تھی۔بائیں ہاتھ پر ڈرپس لگی ہوئی تھی۔

اس نے بے دردی سے ڈرپس کی لگائی ہوئی سوئی کو نکال کر پھینک دیا تھا۔

اسکے پاس بیٹھی اونگھتی ہوئی نرس اسے اپنے ہاتھ کو زخمی کرتے دیکھ باہر بھاگ گئی تھی۔

امیزہ بیڈ پر سے اٹھنے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔

اتنے میں ضرار اور وہ نرس پھر سے اندر آ گئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ ضرار کو دیکھتے ہی پاگلوں کی طرح اپنے پاس رکھی چیزیں اُٹھا کر پھینکنے لگی۔

ضرار خود کو بچاتا ہوا اسکے پاس آگیا تھا۔اسکے ہاتھوں کو اپنی گرفت میں لیکر اس پر قابو پانے کی کوشش کرنے لگا لیکن امیزہ آپے سے باہر ہونے لگی تھی۔

ایک زوردار تھپڑ اس نے امیزہ کے گال پر رسید کیا تھا۔

جس سے وہ پھر سے بیڈ پر گر گئی تھی۔

نرس نے اسے نیند آور انجیکشن لگایا تھا۔۔۔۔

وہ تھوڑی دیر بعد پھر سے بے خبر ہو چکی تھی۔

دو دن ہو گئے تھے اسے بے ہوش ہوئے آج ہوش آیا بھی تو وہ اپنے بس میں نہی تھی۔۔ضرار پریشان ہو گیا تھا۔

وہ جانتا تھا اسکے بھائی کی موت کا اثر اسنے اپنے دماغ پر لیا ہے۔۔۔

آپنے آدمیوں سے پتہ چلا تھا ضرار کو کے اسکے بھائی کی تدفین کے بعد حافظ صاحب نے حویلی جا کر بہت واویلا مچایا تھا۔۔لیکن بابا سائیں نے انہیں دھکہ مار کر باہر نکال دیا تھا۔

ضرار کو یہ سمجھ نہی آرہا تھا کے وہ امیزہ کو کیسے جلد سے جلد ٹھیک کرے۔

وہ اسکے پاس تھی لیکن اپنے ہوش و حواس کھو چکی تھی۔

نرس اسے انجیکشن لگا کر باہر آئی تو ضرار کہنے لگا۔

دیکھو نرس مجھے کسی بھی حال میں یہ لڑکی کل تک پورے ہوش و ہواس میں چاہیئے۔

وہ نرس کو کرخت لہجہ میں کہنے لگا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خان جی وہ ابھی اس حالت میں نہی ہیں کے وہ فوراً ٹھیک ہو سکیں۔۔۔۔۔انکو گہرا صدمہ لگا۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے ٹھیک ہے جائوں یہاں سے۔۔۔۔۔وہ نرس کو جھڑکاتے ہوئے کہنے لگا۔

ضرار شام تک اسکے پاس ہی بیٹھا رہا تھا۔۔۔۔لیکن امیزہ کو ہوش نہی آیا تھا۔۔۔

آج پورے تین دن ہو گئے تھے لیکن وہ پوری طرح ابھی بھی بے ہوش ہی تھی۔۔۔۔ضرار کا انتظار اب غصہ میں بدلنے لگا تھا۔

کیا کیا سوچ لیا تھا اس نے ایک پل میں لیکن امیزہ نے اسکے سارے ارمانوں پر پانی پھیر دیا تھا۔۔۔۔

وہ اب کڑھنے لگا تھا۔۔۔۔۔وہی کمرے میں بیٹھے اسے کب نیند لگی اسے کچھ ہوش ہی نہی تھا۔۔۔

امیزہ کی آنکھ رات کے نجانے کونسے پہر آنکھ کھلی تھی۔۔۔۔وہ اپنے اطراف کا جائزہ لینے لگی۔

اسکی نظر ایک جگہ پر جا کر ٹھہر گئی تھی اسکی آنکھوں میں شدید ترین نفرت ابھری تھی سامنے بیٹھے سوئے ہوئے شخص کو دیکھ کر۔۔۔۔۔

اسکی آنکھوں کے آگے اسکے بھائی کو قتل کر دیا تھا۔اس شیطان نے نجانے وہ اب تک زندہ ہے بھی یا اور بابا کہاں ہوں گے۔۔۔۔

کیسے ہوں گے۔۔۔۔۔۔وہ بے آواز روتی تکیہ کو بھگو رہی تھی۔۔۔۔۔

کچھ دیر کروٹ بدل کر رونے کے بعد اس نے آس پاس کا جائزہ لیا تو وہاں کچھ بھی نہی تھا سوائے کچھ دوائی اور انجکشن کے امیزہ خاموشی سے اُٹھ کر اپنے پاس پڑا انجکشن اُٹھانے لگی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ خاموشی کی چال چلتی ہوئی ضرار کے پاس آگئی تھی۔۔۔خالی۔انجکشن میں گیس بھر کر وہ انکھوں میں نفرت لئے ضرار پر وار کرنا ہی چاہتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب ضرار نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔میں تمہیں چھوڑوں گی نہی تم نے میرے بھائی کو میری آنکھوں کے سامنے مار ڈالا وہ پاگلوں کی طرح چلاتی ضرار پر وار کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔

ضرار کو اسکا یہ روپ بہت زیادہ حواس باختہ کر گیا تھا۔۔۔وہ بلکل اپنے آپے سے باہر ہوتی پاگلوں کی طرح لگ رہی تھی۔۔۔۔

پھر سے زبردستی اسے بیڈ پر لٹایا تھا۔۔۔۔۔

ضرار خان پہلی دفعہ بہت پریشان ہوا تھا امیزہ کی یہ حالت ضرار کو سمجھ نہی آرہی تھی۔چوتھے دن بھی وہ بے جان بستر سے لگی پڑی تھی۔۔۔۔

ضرار نے بہت سوچنے کے بعد فیصلہ کیا تھا کے وہ امیزہ کو یہاں سے کچھ دن کیلئے دور لیکر چلا جائیگا۔۔۔۔

دوسرے دن ہی وہ امیزہ کو نیم بیہوشی کی حالت میں ہی دوسرے شہر لیکر آگیا تھا۔۔۔اس نے سوچ لیا تھا کے وہ امیزہ کیلئے یہاں کے مشہور ڈاکٹر سے اسکا علاج کروائے گا۔۔۔اسی سوچ میں دو باوہ امیزہ کے کمرے کی جانب بڑھتے قدم رک گئے تھے۔۔۔۔

اندر سے عجیب عجیب سی آوازیں آنے لگی تھی۔۔۔۔

ضرار فوراً اندر کی جانب بھاگا تھا سامنے امیزہ کو دیکھ کر وہ حیران رہ گیا تھا۔۔۔۔

وہ چیزوں کو اٹھا اُٹھا کر پھینک کر اپنے آپ سے باتیں کرتی کبھی ہنسنے لگ گئی تھی۔۔۔ضرار کے لئے اسکے ہر کات دن بدن اسے خوف زدہ کر رہے تھے۔

امیزہ کو سنبھالنا مشکل سا ہو جاتا تھا وہ پوری طرح پاگلوں والی حرکتیں کرنے لگی تھی۔اسے اب دورے پڑنے شروع ہو گئے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آزدال صبح ڈائنگ پر بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا۔۔۔آیت اپنے کمرے میں تیار ہو کر نیچے آگئی تھی۔

بی گل بہت مسکرا رہی تھی۔۔۔۔آیت انکو دیکھ مسکرانے لگی اور بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

کیا بات ہے بی گل آپ بہت خوش لگ رہی ہیں۔۔۔۔

بی گل مسکرا کر گردن ہلانے لگیں۔۔۔۔

وہ سعودیہ سے چار دن بعد میری بیٹی آرہی ہے۔

اوہ بی گل آپکی بیٹی بھی ہیں۔۔۔۔آیت حیران ہوتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔

ہاں بیٹی۔۔۔۔۔۔۔مجھے اچھا لگ رہا ہے آپکے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر۔۔۔آیت بھی مسکرانے لگی۔

آج جو بھی ہے یہ سب ازدال بابا کی وجہ سے ہے۔ورنہ پتا نہی کیا ہوتا۔۔۔۔بی گل بھیگے لہجہ میں کہنے لگی۔

ازدال ناشتہ کرتے ہوئے ایک تنبیہہ نظر بی گل کی طرف ڈالنے لگا جیسے کہہ رہا ہو۔۔۔۔آگے کچھ مت کہیں۔

آیت حیرانی سے بی گل کو دیکھنے لگی۔۔۔اے ڈی۔کی وجہ سے کیا بی گل۔وہ بی گل سے سوال۔کرنے لگی۔

لیکن بی گل خوشی سے بس بولے چلیں جا رہی تھی۔

آیت کیا آپ میری فائل لادیں گی۔۔۔

ازدال جلدی سے آیت سے کہنے لگا۔۔۔۔

ہاں اے ڈی کہاں رکھی ہے۔۔۔۔میرے وارڈروب کے ڈرائیر میں رکھی ہوئی ہے۔پلیز لادیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت ناشتہ کرنے کے بعد سیڑھیاں چڑھ کر کمرے کی جانب چلی گئی تھی۔

ازدال آیت کو جاتا دیکھ بی گل سے کہنے لگا۔۔۔۔۔بی گل پلیز اس ٹاپک کے یا میرے گھر والوں کے بارے میں کوئی بھی بات آیت کے سامنے مت کریں۔۔۔

جی بابا میں بھول گئی تھی۔۔۔۔۔۔

کوئی بات نہی لیکن میں نہی چاہتا آیت کو کچھ بھی پتا چلے۔۔۔۔۔

آیت نے ازدال کا وارڈروب کبھی کھولا نہی تھا۔وہ سوچ رہی تھی کے کہاں دھونڈے کیونکہ یہاں بہت سارے ڈرائیر تھے۔۔

آیت سوچتے ہوئے اپنے سامنے والا ڈرائیر کھولنے لگی۔۔۔اس میں ایک بلو فائل تھی اس نے وہ فائل اٹھا لیا تھا۔۔۔فائل اُٹھا کر وہ ڈرائیر بند کر رہی تھی تو وہاں ایک مخملی کیس تھا۔۔۔۔آیت اسے دیکھنے لگی۔۔۔

وہ اس مخملی کیس کو ہاتھ میں لئے اسے کھولنے لگی اس میں ایک بہت خوبصورت پینڈنٹ چین تھی۔۔۔۔

آیت بہت خوش ہو گئی تھی۔وہ سمجھ رہی تھی کے شائد اے ڈی اسکے لئے لائے ہیں۔اسی لئے وہ فائل اور وہ کیس لئے انکے پاس آ گئی تھی۔

ازدال نے اس سے وہ فائل لیکر اسے کھول کر چیک کرنے لگا۔۔۔اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ فائل میں منہمک تھا۔

آیت اسے پکارنے لگی۔۔۔۔کیا یہ آپ میرے لئے لائے ہیں۔

ازدال فائل سے نظر ہٹا کر اسکے ہاتھ میں پکڑے کیس کو دیکھنے لگا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے چہرے کے زاویہ بدلے تھے۔۔اس نے وہ کیس آیت کے ہاتھ سے چھین لیا تھا۔۔۔۔

ہر چیز آپکے لئے نہی ہوتی آیت۔۔۔۔۔وہ سخت لہجہ میں کہتا ہوا اپنے کمرے کی جانب چلا گیا تھا۔

آیت اے ڈی کے رویہ پر بت بنی کھڑی رہ گئی تھی۔آج پہلی بار اے ڈی کے رویہ پر پر غم زدہ ہوئی تھی۔اسکا دل اے ڈی نے توڑ دیا تھا۔۔۔اسکے اندر کئی سوال ابھرنے لگے تھے۔اس نے کچھ دن پہلے اے ڈی کے روم میں لڑکی کے کپڑے بھی دیکھے تھے۔اور اب چین وہ سوچ میں ڈوب گئی تھی۔

ازدال پانچ منٹ بعد نیچے آیا تھا اور گاڑی کی چابیاں لیکر پورچ کی طرف چلنے لگا تھا۔

آیت اسکے پیچھے ہی باہر آگئی تھی۔۔۔۔

دونوں کے درمیان آدھا راستہ کوئی بات نہی ہوئی تھی۔۔ازدال کا موڈ آج کچھ ٹھیک نہی تھا۔۔۔اس خاموشی کو آیت نے توڑا تھا۔۔۔

اے ڈی وہ چین آپ کس کے لئے لائیں ہیں۔۔۔

آیت کھوجتی نظروں سے ازدال۔کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

آیت آپ پلیز فضول چیزوں پر دھیان نہ دیا کریں۔ازدال بنا اسکی جانب دیکھے ڈرائیونگ کرتے ہوئے کہنے لگا۔

آپکے وارڈروب میں پہلے لڑکی کے کپڑے تھے اور اب چین میرے سمجھ نہی آرہا ہے۔وہ نرمی سے پوچھنے لگی۔بتائیں نہ۔اے ڈی۔۔۔وہ سب کس کے ہیں۔

ازدال آیت کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

کیا آپ مجھ پر شک کر رہی ہیں آیت۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی اے ڈی میں آپ پر شک نہی کر رہی مجھے بس جاننا ہے کے۔۔۔۔۔۔بس آیت میں نے ایک بار کہدیا نہ کے ان چیزوں پر دھیان نہ دیں۔۔۔۔

میرے پاس آپکے کسی بھی فضول سوال کا جواب نہی ہے۔۔۔۔۔۔وہ روڈ ہو کر کہنے لگا۔۔۔

میں فضول سوال کر رہی ہوں۔۔۔۔۔آیت خود کی جانب انگلی دکھاتے ہوئے کہنے لگی۔

آیت میں کوئی بہس نہی کرنا چاہتا پلیز لیو دس ٹاپک۔۔۔

لیکن مجھے بتانے میں کیا پرو بلم۔ہے اے ڈی۔۔۔۔

میں نہی بتا سکتا سمجھی آپ۔۔۔۔۔۔اسکی آواز اتنی تیز ہوئی تھی کے ایک پل کیلئے آیت اچھل کر رہ گئی تھی۔

اسکی آنکھیں بھر آئی تھی۔۔۔۔۔یہ کونسا روپ تھا اے ڈی کا جو آج انہوں نے اسکے ساتھ ایسا بیہیو کیا تھا۔

کالج آگیا تھا۔۔۔۔آیت اپنی آنکھوں کو بے دردی سے پونچھتی ہوئی اتر گئی تھی۔اور ازدال کی جانب بنا دیکھے ہی وہ کالج کے اندر داخل ہو گئی تھی۔

ازدال۔آیت کے جانے کے بعد اپنے کوٹ سے وہ کیس نکال کر دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔اس چین کو ہاتھ میں لیکر کچھ سوچتے ہوئے وہ کیس کو بند کر کے پھر سے کوٹ میں ڈال کر گاڑی اسٹارٹ کر دیا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج وہ بہت دنوں بعد اپنے پرانی رہائش پر جا رہا تھا۔۔۔۔۔

صبح سے دوپہر ہو چکی تھی اسے ڈرائیونگ کرتے ہوئے بلا آخر اسکی منزل آچکی تھی۔۔۔۔

ایک شاندار سی عمارت کے پاس آکر اس نے ہارن بجایا تھا۔وہاں کا واچ مین اسے ایک نظر میں پہچانتے ہوئے گیٹ کھول کر جھکتے ہوئے سلام کرنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سر کو خم کرتا ہوا آگے بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

وہ گاڑی سے اتر کر آج بہت سالوں بعد اس عالیشان سے بنی ہوئی حویلی کو ایک نظر تاسف سے دیکھتا ہوا اندر چلا آیا تھا۔۔۔۔

کاریڈور سے اندر قدم رکھتے ہی اس گھر کے سارے ملازمین اسے دیکھ دوڑے چلے آئے تھے۔

سلام چھوٹے خان آپ اتنے سالوں بعد آئے ہیں۔۔۔۔

اس گھر کے پرانے ملازم اسکے پاس کھڑے خوشی سے آنکھوں میں آنسوں لئے کہنے لگے۔۔۔۔

ہاں بابا بس سب کی یاد آئی تھی تو چلا آیا۔۔۔

چھوٹے خان آپ کو ہم سب ہر روز ہر پل یاد کرتے رہتے ہیں۔۔۔۔سب اسے گھیرے خوشی سے بتانے لگے تھے۔

اسنے غلام بابا کو گلے سے لگایا تھا۔۔۔۔مجھے بھی سب کی یاد آتی ہے بابا۔۔۔۔

وہ ایسا ہی تھا اسکے لئے کوئی چھوٹا کوئی بڑا نہی تھا وہ سب کو گلے لگا لیتا تھا۔۔۔۔

چھوٹے خان کیا اب آپ یہی رہیں گے۔۔۔۔

وہ نفی میں سر ہلانے لگا۔۔۔۔سب کی مسکراہٹ ایک پل میں سمٹ چکی تھی۔

وہ سب سے مل کر بابا جان کے کمرے کی جانب بڑھنے لگا۔

انکے کمرے کے قریب کھڑا وہ دروازے پر ہلکی سی دستک دینے لگا۔

آندر آجائو۔۔۔۔۔ایک نحیف سی نسوانی آواز ابھری تھی۔

وہ دروازے کو وا کر کے اندر قدم رک کر سامنے بیڈ پر پڑی ایک عورت جو پورے ڈھانچے میں بدل چکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔

وہ تھوڑی دیر انکو پہچاننے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔

مخالف بھی اسے دیکھ پہچاننے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

دو منٹ لگے تھے انہیں پہچاننے میں اسکے بعد وہ اپنے کمزور بدن کو گھسیٹتی ہوئی اُٹھ کر اسکے قدموں میں آکر گر گئی تھی۔۔۔۔

سامنے کھڑا شخص حیران ہو کر پیچھے ہٹا تھا۔۔اور جب وہ پہچان چکا تو اسکی آنکھوں میں خون اترنے لگا تھا انکی۔حالت دیکھ کر۔۔۔یہ۔کیا کر رہی ہیں آپ چھوٹی امی۔۔۔

کیا حالت بنالی ہے آپ نے اپنی۔۔۔۔۔۔

وہ اسکے قدموں کے پاس گری مطواتر سے آنسوں بہا رہی تھی۔۔۔۔

اس نے انہی کندھوں سے پکڑ کر اُٹھایا تھا۔۔۔۔اور بیڈ پر لا کر بٹھا دیا تھا۔۔۔۔

ازدال میرے بچے۔۔۔۔۔تم کہاں چلے گئے تھے۔۔۔۔

وہ بے تحاشا رو رہی تھی۔۔۔ازدال انکی حالت دیکھ پہلے ہی بہت رنجیدہ ہو گیا تھا۔۔۔

چھوٹی امی آپکی یہ حالت کیسے ہوئی۔۔۔۔۔

وہ بے تحاشا روتے ہوئے ازدال کے ہاتھوں کو تھام چکی۔ تھی۔۔۔۔۔

بابا کہاں ہیں۔۔۔۔۔اور پری۔کا کوئی فون آیا۔۔۔

پری کا نام سن کر نبیلہ زار و قطار آنسوں بہانے لگی۔۔۔یہ۔آنسوں پری کے جانے کے بعد سے انکی آنکھوں سے برس رہے تھے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کچھ ہی دنوں میں اتنی تیز بیمار ہوئی تھی کے ڈاکٹر خود حیران تھے انکی ایسی حالت پر۔

چھوٹے خان۔۔۔۔ان لوگوں نے میری معصوم بچی کی زندگی برباد کردی۔۔۔۔۔نبیلہ بیگم نے ازدال کو ساری سچائی بتادی تھی۔کیسے انہوں نے اس پر ظلم ڈھایااور اسکے بعد اسکی شادی زبردستی کسی کے ساتھ کروایا۔

ازدال زلزلوں کی زد میں تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ سوچ بھی نہی۔سکتا تھا کے اسکے باپ اور بھائی اس قدر گر سکتے ہیں۔۔۔۔

اسکی آنکھیں غم کی شدت سے سرخ ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

وہ بہت مشتعل ہو چکا تھا۔۔۔۔۔۔وہ ایک جھٹکے سے اُٹھ کر اب ضرار کے کمرے کی۔جانب بڑھنے لگا۔۔۔۔۔وہ۔اس وقت اتنا طیش میں تھا کے ہر چیز ہر ایک زرہ۔کو تہس نہس کرنے کا جی چاہ رہا تھا۔۔۔۔ اسکی چھوٹی بہن کے ساتھ اتنا سب کچھ ہو گیا تھا اور اسے پتہ بھی نہی چلا تھا۔۔۔۔۔۔اور بابا نے اس سے کتنی آسانی سے جھوٹ بول دیا تھا کے اسکی شادی ایک ڈاکٹر سے کروادی ہے اور وہ باہر چلی گئی ہے۔۔۔۔ پری کے ساتھ ہوئی زیادتی سوچ سوچ کر اسکی کنپٹی پھٹنے لگی تھی۔۔۔۔۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

عبدالہائوس میں آج بہت خوشی کا دن تھا۔۔۔

عبداللہ صاحب نے اپنے پوتے ہادی کے لئے ہسپتال بنایا تھا

آنکے خاندان میں سب بزنس مین تھے لیکن انکا سب سے چھوٹا اور لاڈلا پوتا ہادی ڈاکٹر بن کے لوٹا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔۔۔یہ بات عبداللہ صاحب کے لئے بہت فخر کی باعث تھی۔۔۔۔

عبداللہ صاحب کی ایک ہی اولاد تھی عبدالواحد کی شادی فرحت بیگم سے ہوئی تھی جن سے انکے تین بیٹے عبدالصمد، عبدالحق، عبدالہادی، اور سب سے آخری اولاد عرشیہ ہوئی تھی۔جو سب کی لاڈلی تھی۔۔۔

ہادی بھی بیٹوں میں آخری ہونے کی وجہ سے سب کا لاڈلا تھا۔۔۔۔اور تھوڑا غصہ کا تیز بھی تھا۔

دادا عبداللہ اور دادی کی جان تھا۔۔۔۔وہ بچپن سے ہی بہت زہین تھا۔پڑھائی میں بھی تیز تھا۔۔۔

کبھی برے شوخ نہی پالے تھے۔۔۔۔اور کچھ دادا دادی کی صحبت کا اثر تھا کہ وہ کبھی بری سنگتوں میں نہی پڑا تھا۔۔۔۔

دونوں بڑے بھائی نے ڈگری کے بعد باپ کا بزنس سنبھال لیا تھا۔۔۔۔اسکے بعد دونوں کی شادی بھی ایک ساتھ ہی کروائی تھی۔۔۔۔ہادی چونکہ چھوٹا تھا اور اسکی سوچ مختلف مزاج کی تھی تو اسے بزنس میں کوئی انٹرس نہی تھا۔۔۔۔وہ ڈاکٹر بننے کا شوقین تھا۔۔۔تو اسکا یہ شوق دیکھ کر اسکے دادا عبداللہ صاحب نے اسکا میڈیکل کالج میں داخلا کروادیا تھا۔

وہی سومیہ جواد اور ہادی تینوں بہت اچھے دوست بن گئے تھے اسکے بعد اعلا تعلیم کیلئے باہر پانچ سال رہ کر واپس اپنے وطن لوٹ کر آ گئے تھے۔۔۔۔

ایک سال پرائیویٹ ہسپتال میں کام کرتے رہے اسکے بعد ہادی کے دادا نے اپنے پوتے کے لئے ہسپتال بنوایا تھا۔۔۔

جو اسے اسکے سالگرہ پر گفٹ کے طور پر دیا تھا۔۔۔۔

ہادی کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہی تھا وہ بہت خوش تھا۔۔۔۔سومیہ اور جواد نے بھی اسکے ہسپتال کو جوائن کر لیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔

اسکے چھ مہینہ بعد اسکے والد عبدالواحد کے دوست کی بیٹی نبیہہ کا رشتہ آگیا تھا۔۔۔۔اسی دوران عرشیہ کی بھی شادی ہو گئی تھی۔

عبداللہ صاحب اپنے جیتے جی ہادی کی شادی دیکھنا چاہتے تھے۔۔۔۔اسلئے ہادی نے بھی ہامی بھر لی تھی۔

شادی کے کچھ دن پہلے ہی ہادی کو نبیہہ کی اصلیت پتہ چلی تھی کے وہ نشہ کی شوقین ہے۔۔۔اور غیر لڑکوں کے ساتھ وہ ہر رات باہر گزارتی ہے۔

سب کچھ جاننے کے بعد یہ بات اس نے اپنے ڈیڈی

عبدالواحد کے اگے بات رکھی تو انہوں نے افواہ بتا کر بات کو دبا دیا تھا۔۔۔

ہادی خوش نہی تھا۔۔۔اس شادی سے شادی کے دن قریب آچکے تھے۔۔۔

وہ بے چین رہنے لگا تھا۔وہ اس لڑکی۔کو جانتا تک نہی تھا جو بچپن سے ودیش میں رہ کر آئی تھی۔

اس نے صرف نبیہہ کی تصویر دیکھی تھی۔وہ کبھی اس سے ملا نہی تھا۔

شادی کا دن بھی آگیا تھا۔۔۔۔دھوم دھام سے شادی ہوئی تھی۔شادی کی رات جب وہ کمرے میں آیا تو وہاں نبیہہ نہی تھی۔۔۔بلکہ اسکی ڈریس اور ساری جیولری پڑی ہوئی تھی۔اس نے اسکے اوپر ایک چٹ رکھی ہوئی تھی۔

میرا انتظار مت کرنا میں صبح آجاؤں گی ڈارلنگ۔۔۔

ہادی کے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی۔وہ رات بھر ایک آگ میں جلتا رہا تھا۔

صبح اسکے دادا اور دادی فجر کے وقت اٹھ جاتے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبح کے چھ بجے وہ نشہ کی حالت میں دھت ڈریس کے نام پر چھوٹی سی فراک پہنے گھر کی ڈور بیل بجانے لگی۔ بیل کی بجتی تیز آواز پر گھر کے سارے افراد جاگ چکے تھے۔۔۔۔۔۔سب اس ایک رات کی دلہن کا یہ روپ دیکھ کر ہکا بکا تھے۔

وہ اپنے کمرے میں ابھی کچھ دیر پہلے سویا تھا وہ بھی بیل کی آواز پر جاگ چکا تھا جب نیچے آیا تو سب اپنی نظریں جھکائے کھڑے تھے۔اور نبیہہ نشے میں دھت لڑکھڑا رہی تھی۔

ہادی نے اسے وہی کھڑے ہو کر ایک زوردار تھپڑ رسید کیا تھا۔۔۔۔۔جسکے بعد گھر میں ایک الگ ہنگامہ مچ گیا تھا۔

نبیہہ نے صبح سیدھے پولیس ٹیشن میں ہادی کی کمپلینٹ کروائی تھی۔جسکے بعد ہادی کو پولیس ٹیشن جانا پڑا تھا۔

اسکے بعد پتا چلا تھا کے اسکے باپ عبدالواحد صاحب نے سب کچھ جانتے ہوئے بھی نبیہہ کی شادی ہادی سے کروائی تھی۔تاکہ انکا بزنس آگے بڑھ سکے۔

نبیہہ کے والد اور ہادی کے والد بزنس پارٹنر تھے۔۔۔

نبیہہ کے والد کی ڈمانڈ تھی کے اگر انہوں نے انکی بیٹی کی شادی اپنے بیٹے سے کروادیا تو انکو اسکا بہت بڑا فائدہ پہچائیں گے۔

ہادی نبیہہ کی روز روز کی اس حرکتوں سے بیزار ہو چکا تھا وہ گھر والوں کے سامنے الگ سے شرمندہ ہوتا تھا۔ اس نے بہت سمجھانے کی کوشش کی تھی نبیہہ کو لیکن وہ ایک ایسی نشہ میں پڑ چکی تھی جس سے نکلنا شائد نا ممکن تھا۔۔۔۔ہادی اسے لیکر چپ چاپ الگ گھر میں بس چکا تھا۔۔۔۔دونوں میں صرف نام کا رشتہ تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نبیہہ کے وجود سے ہی ہادی کو نفرت سی ہو گئی تھی۔

وہ اس سے طلاق لینا چاہتا تھا لیکن نبیہہ کا کہنا تھا کہ وہ اپنے ڈیڈی کی اکلوتی اولاد تھی اور جب تک اسکے ڈیڈی اسکے نام ساری جائداد نہی کر دیتے وہ ہادی کو نہی چھوڑ سکتی ہے۔اس نے یہ بھی بتا دیا تھا کے وہ ہادی سے شادی صرف پراپرٹی اپنے نام کرانے کیلئے کی گئی تھی۔۔۔۔۔۔ہادی نے جب اس سے پھر سے طلاق لینے کی۔کوشش کی تو نبیہہ نے اسے ڈوری کیس میں پھر سے اریسٹ کروا دیا تھا۔اسی دوران اسکے دادا عبداللہ صاحب کا انتقال ہو گیا۔وہ ہادی کیلئے اندر ہی اندر بہت رنجیدہ تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکے بعد ہادی نے اسکی حالت پر اسے چھوڑ دیا تھا۔

وہ اب اسکے کسی بھی کام میں مداخلت نہی کرتا تھا۔۔۔۔غصہ تو بہت آتا تھا۔اب اس کو لڑکیوں کے وجود سے نفرت سی ہونے لگی تھی۔۔۔کوئی بھی لڑکی کبھی اسکے قریب جانے کی کوشش کرتی تو وہ اس لڑکی کی اتنی بے عزتی کرتا کے وہ دوبارہ اسکے سامنے آنے کی ہمت نہی کرتی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سومیہ دوپہر میں ہادی کے فلیٹ پر آ گئی تھی۔۔۔زونی اپنے کمرے میں تھی۔۔۔بیل کی آواز پر ڈور کے قریب کھڑی پوچھنے لگی۔۔۔

زونی میں ہوں سومیہ۔۔۔۔سومیہ کی آواز کو پہچانتے ہوئے زونی نے ڈور کھول دیا تھا۔۔۔زونی سومیہ کے گلے لگ گئی تھی۔۔۔

کیسی ہو زونی۔۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں۔

یہ کیا تم نے کپڑے چینج نہی کئے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سومیہ اسے کل والے ہی حلیہ میں دیکھ پوچھنے لگی۔

وہ میرا بیگ نہی ہے میرے پاس۔۔۔۔

اچھا چلو ہم دونوں شاپنگ پر چلتے ہیں۔۔۔۔

نہی سومیہ میں مینیج کرلوں گی۔۔۔۔

زونی ہچکچاتے ہوئے کہنے لگی اسکے پاس پیسے نہی تھے اور وہ سومیہ کے پیسوں میں کچھ خریدنا نہی چاہتی تھی۔۔۔۔۔اسکے پہلے سے ہی بہت احسان تھے اس پر۔۔۔سومیہ اسکے ہچکچاہٹ کو سمجھ گئی تھی۔

نیکسٹ ٹائم چلیں گے سومیہ۔۔۔۔۔سومیہ نے بھی کچھ نہی کہا۔۔۔۔اچھا چلو مجھے بہت بھوک لگی ہے میں نے آج ناشتہ بھی نہی کیا اس لئے میں ہسپتال سے آرہی تھی تو تمہارے لئے بھی کھانا پیک کروالیا۔۔۔۔

سومیہ ڈائنگ پر بیٹھ کر کھانا نکالنے لگی۔

زونی کو بھی اس وقت بھوک کا احساس ہوا تھا۔اس نے بھی صبح ٹھیک سے ناشتہ بھی نہی کیا تھا۔

دونوں کھانا کھانے کے بعد کمرے میں آگئی تھی۔۔۔

سومیہ اسکے بستر پر بیٹھ کر زونی کو کھوجتی نظروں سے دیکھنے لگی۔

آچھا یہ بتاؤ ہادی کیسا ہے کل تمہیں میرے جانے کے بعد کچھ کہا۔۔۔۔

نہی۔۔۔۔۔۔۔وہ سر جھکائے افسردہ لہجہ میں کہنے لگی۔

کیا بات ہے زونی تم اتنی افسردہ کیوں ہو۔۔۔۔۔۔

کچھ نہی سومیہ میں نے یہاں آنے کے بعد بہت کچھ سوچا ہوا تھا لیکن میری قسمت نے یہاں بھی میرا ساتھ نہی دیا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جانتی ہوں زونی تم کیا کہنا چاہتی ہو۔۔ تمہاری اور ہادی کی شادی جن حالات میں ہوئی اس وقت اگر کوئی لڑکی یا لڑکا بھی ہوتا تو اس رشتے کو تسلیم کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔۔۔۔۔ جیسے تم دونوں کو ہو رہی ہے۔

لیکن زونی آج تمہیں میں ایک بات کہنا چاہتی ہوں۔۔۔

ہادی دل کا برا نہی ہے وہ بہت اچھا انسان ہے زونی میں دل سے چاہتی ہوں تمہارا اور ہادی کا رشتہ جڑا رہے۔

زونی شکایتی نظروں سے سومیہ کی طرف دیکھنے لگی۔

اسکی گنجائش وہاں ہوتی ہے جہاں دونوں طرف سے رضامندی شامل ہو۔۔۔ اور میرا دل اس رشتہ کیلئے راضی نہی ہے۔۔۔۔ میں یہاں اپنے لالا کو ڈھونڈنے کیلئے آئی تھی۔ وہ مجھے مل جائیں گے تو میں انکے پاس چلی جاؤں گی۔ زونی کہنے لگی۔

میں جانتی ہوں زونی اس لئے میں آج یہاں تمہیں ہادی کی لائف کی ایک بہت بڑی سچائی بتانے کیلئے آئی ہوں۔

ہادی شادی شدہ ہے زونی۔۔۔۔۔۔۔

زونی ششدر سی سومیہ کو دیکھنے لگی۔

مطلب میں انکے بیچ۔۔۔۔۔۔۔ جیسا تم سمجھ رہی ہو ویسا کچھ نہی ہے زونی۔۔۔ سومیہ جلدی سے تصحیح کرنے لگی۔

سومیہ یہ غلط ہے میں کسی کی ہائے نہی لینا چاہتی ہوں

ایک منٹ زونی تم پہلے میری بات سن لو۔

سومیہ نے زونی کو ہادی کی ساری سچائی بتا دیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی حیران تھی۔۔۔۔

Past۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام وعلیکم۔۔۔۔۔۔وعلیکم اسلام انکل آپ کیسے ہیں۔

دوسری طرف حافظ صاحب کی کال تھی۔

آپکی طبعیت کیسی ہے۔۔۔۔

جی بیٹا شکر ہے خدا کا میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔آپ کیسے ہو۔

جی انکل میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔۔

اور امیزہ کیسی ہے عامر۔۔۔۔۔۔

جی انکل وہ بھی اچھی ہیں آپ بات کریں وہ آگئی ہیں۔

امیزہ ہاتھ میں چائے کا کپ لئے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔۔۔۔

امیزہ آپکے بابا کی کال ہے۔۔۔۔۔

امیزہ جلدی سے چائے کا کپ عامر کو پکڑا کر موبائل لیکر بات کرنے لگی۔

آسلام وعلیکم بابا کیسے ہیں۔۔۔۔اور آپکی طبعیت کیسی ہے۔۔۔۔۔اسکی۔آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے۔۔۔۔

اتنے دن بعد آپنے بابا کی کال آئی تھی۔۔۔۔اتنے مہینوں کی۔خاموشی اور صبر اب آنسوں میں ڈھلنے لگا تھا۔

میں بھی ٹھیک ہوں میری بچی۔۔۔۔دوسری طرف سے حافظ صاحب کا بھیگا ہوا لہجہ سنائی دیا تھا۔

تم کیسی ہو عامر کے ساتھ خوش تو ہو نا میری بچی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حافظ صاحب بے قراری سے پوچھنے لگے۔

جی بابا میں خوش ہوں۔۔۔۔۔۔۔دیکھو امیزہ اب میری بات دھیان سے سنو۔۔۔۔

میرا فون ضرار چھین کر لے جا چکا ہے۔۔۔۔ کبھی بھی میرے موبائل پر کال مت کرنا اور یہاں آنے کی غلطی مت کرنا کیونکہ ضرار گھائل شیر کی طرح تمہیں ڈھونڈ رہا ہے۔۔۔۔۔۔اگر اسے پتہ چل گیا کہ تم شہر میں ہو تو وہ تمہیں چھوڑے گا نہی۔۔۔۔۔۔

جی بابا۔۔۔۔۔۔آچھا میں رکھتا ہوں اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔امیزہ ان سے کہنا چاہتی تھی کے ضرار کو سب پتہ چل گیا ہے اور وہ اس کے سسرال تک پہنچ گیا ہے۔

لیکن دوسری طرف لائن کٹ چکی تھی۔۔۔۔۔وہ صرف آنسوں بہاتی رہ گئی تھی۔۔۔۔

کیا ہوا امیزہ تم رو کیوں رہی ہو اب تو تمہاری بات بھی ہو گئی ہے تمہارے بابا سے تو رونا بند کرو۔

عامر اسکے آنسوں پوچھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

میں تمہیں بہت جلد تمہارے بابا کے پاس لیکر جائوں گا۔

نہی عامر۔۔۔۔۔۔۔وہ بابا کسی کام سے گائوں سے باہر جا رہے ہیں۔تو انہوں نے منع کیا ہوا ہے ابھی آنے کیلئے، کہا ہے کے جب وہ واپس آجائیں اسکے بعد میں آجائوں۔۔۔۔

اوہ چلو آچھی بات ہے۔۔۔۔۔اور ویسے بھی میرا وقت ہی نہی گزرتا اپنی بیوی کے بغیر ان سے کہنا آرام سے آئیں۔

امیزہ زبردستی چہرے پر مسکراہٹ سجانے لگی۔

اسکا دل بجھ سا گیا تھا۔۔۔۔۔اندر ہی اندر ضرار کی دی ہوئی دھمکی اسے خوف زدہ کر رہی تھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عامر کی اکسیڈنٹ کی وجہ سے وہ دو دن گھر پر ہی رہا تھا۔۔۔۔آج بھی وہ روم میں بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا۔۔۔

جب امیزہ کا فون بجنے لگا تھا۔۔۔امیزہ بھی وہی بیٹھی تھی۔۔۔فون دیکھا تو ضرار کا نمبر تھا۔۔۔۔

اس نے فون بند کر دیا۔۔۔۔اسکے بعد گھر کا لینڈ لائن پر کال آنے لگی۔۔۔دوپہر کے وقت کھانے کے بعد سب تھوڑی دیر اپنے اپنے کمروں میں ریسٹ کرتے تھے۔

دوسری بار پھر سے فون بجنے لگا تو امیزہ اُٹھ کھڑی ہوئی ایک منٹ میں دیکھ کر آتی ہوں۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔

کیسی ہو امیزہ جان۔۔۔۔۔۔۔۔

ضرار کی آواز سن کر امیزہ گھبرا گئی تھی۔۔۔۔

وہ فون بند کر دینا چاہتی تھی۔۔۔۔نانا میری جانا فون مت رکھنا ورنہ اسکا خمیازہ بگھتنا پڑ جائیگا تمہیں۔

تمہیں یہاں کا نمبر کیسے پتہ چلا۔۔۔۔

جب میں نے تمہیں ہی ڈھونڈ لیا ہے تو تمہارا نمبر کیا چیز ہے۔۔۔میں تمہارا عاشق جو اپنی محبوبہ کیلئے تڑپ رہا ہے جو میرے علاوہ کسی اور دل کی رانی بنی بیٹھی ہے۔خیر میں زیادہ دن تمہیں وہاں رہنے نہی دوں گا۔۔۔

بند کرو اپنی بکواس۔۔۔۔۔۔امیزہ پھٹ پڑی تھی۔

لیکن اواز دھیمی تھی۔۔۔۔

تمہیں جو کرنا ہے کر لو ضرار میں بھی دیکھتی ہوں تم کتنا گر سکتے ہو۔۔۔اور ایک بات کان کھول کر سن لو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں صرف عامر سے محبت کرتی ہوں اور وہ بھی مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔۔

مجھے اپنی محبت پر پورا یقین ہے وہ کبھی بھی تمہارے جال میں نہی پھسنے والے تمہیں جو کرنا ہے کر لو۔۔۔

چار دن کے آئے انسان پر اتنا بھروسہ نہی کرنا چاہئے امیزہ۔۔۔۔

مجھے اپنے شوہر پر خود سے زیادہ اعتماد ہے۔

اتنا پیار دیکھ اور سن کر میری آنکھوں سے آنسوں آ گئے۔

دوسری طرف وہ تمسخر اڑاتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

ایک بات تم بھی سن لو میری جان تم صرف میری ہو صرف اور صرف میری اور اتنا اعتبار نہی کرنا چاہئے۔

میں چاہوں تو ایک پل میں تمہیں اُٹھا کر اپنے ساتھ لیکر جا سکتا ہوں لیکن میں ایسا کچھ نہی کروں گا۔۔۔۔

تمہیں بھی پتہ چلنا چاہئے نہ کے سامنے والا کیسے اعتبار اور محبت کا قتل کرتا ہے۔۔۔۔۔۔مجھے اس پل کا

شدت سے انتظار رہے گا جب تم اس جھوٹی محبت سے آزاد ہو جاؤ گی۔۔۔۔۔پھر میں تمہیں حاصل کر کے

فتح ہو جاؤں گا۔۔۔۔۔۔

بہت بڑی غلط فہمی میں جی رہے ہو ضرار خان۔۔۔

میں کبھی بھی تمہاری نہی تھی نا ہوں اور نا ہی کبھی بنو گی گی۔۔۔

اس نے فون کو زور سے کریڈل پر پٹک دیا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنی سانسوں کو بحال کرتی پلٹی تو پیچھے ہی عامر کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔

امیزہ کس کا فون تھا۔۔۔۔۔۔!اتنی دیر سے تم کس سے باتیں کر رہی تھی۔۔۔۔

کچھ نہی عامر وہ پڑوس کی آنٹی نے کال کی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ نے بہانا بنایا عامر پھر سے اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔۔۔امیزہ وہی بیٹھے سوچنے لگی تھی۔۔۔

میں تمہاری سچائی عامر کو بتادوں گی۔۔۔۔۔

مجھے پورا یقین ہے عامر میری بات کو ضرور سمجھیں گے۔۔۔۔۔

امیزہ کی طبعیت خراب ہونے لگی تھی سر میں چکر اور جی متلاتا تھا تو وہ آج اپنا چیک آپ کے لئے ہسپتال آگئی تھی۔۔۔ڈاکٹر نے کچھ ٹیسٹ کروائے تھے۔۔۔

عامر کو کالج کیلئے لیٹ ہو رہا تھا تو امیزہ عامر سے کہنے لگی۔۔۔۔۔

عامر آپ چلیں جائیں میں رپورٹ ملنے کے بعد گھر چلی جاؤ گی۔

نہی امیزہ میں تمہیں اس حالت میں نہی چھوڑ سکتا۔

پلیز عامر آپ چلیں جائیں۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں۔

اچھا بابا میں چلا جاتا ہوں لیکن تمہیں گھر پہنچنے کے بعد کال کرنا ہے۔

ٹھیک ہے عامر۔۔۔۔وہ مسکرانے لگی۔

عامر خدا حافظ کہتا چلا گیا تھا۔۔

امیزہ رپورٹ کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔کچھ دیر بعد رپورٹ آئی تھی تو وہ رپورٹ لیکر ڈاکٹر کے پاس چلی آئی تھی۔

مبارک ہو آپ ماں بننے والی ہیں۔۔۔۔

امیزہ کو یقین نہی ہو رہا تھا۔۔۔وہ بہت خوش تھی یہ خبر وہ سب سے پہلے عامر کو دینا چاہتی تھی۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔

ازدال غصہ سے ضرار کے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا تھا۔۔۔

جہاں ضرار کسی سے فون میں گفتگو کر رہا تھا۔۔۔ازدال کو دیکھ کہنے لگا۔۔۔

اچھا ڈاکٹر میں آپکو کچھ دیر بعد کال کرتا ہوں۔۔۔۔

ازدال نے اسکا گریبان پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی پری کے ساتھ ایسے کرنے کی تمہاری روح نہی کانپی ضرار خان۔۔۔۔۔

ازدال اس وقت بھول گیا تھا کے وہ اسکا بڑا بھائی تھا۔۔یاد تھا تو بس یہ کے انہوں نے اسکی بہن کی زندگی برباد کر دی تھی۔کسی اجنبی انسان کے زبردستی پلے باندھ کر۔

ازدال آج پوری طرح سے ضرار پر ٹوٹ پڑا تھا۔۔۔۔۔

ضرار اسکے لئے تیار نہی تھا۔۔۔۔وہ ازدال کی گھونسے اور مکوں کو برداشت نہی کر پایا تھا اور زمین پر گر چکا تھا۔

لیکن ازدال کے اندر اس وقت اتنا اشتعال بھرا ہوا تھا۔۔۔کہ وہ۔ضرار کو شوٹ کر دینا چاہتا تھا۔۔۔یہ سب ضرار ہی کر سکتا تھا۔۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔۔۔! جہانگیر خان ضرار کے کمرے سے گونجتی آواز سن کر ادھر ہی چلے آئے تھے۔۔۔۔

بہت مشکل سے ازدال۔کو ضرار سے الگ کیا تھا۔۔۔۔۔

ضرار زخمی ہو چکا تھا اسکی ناک اور منہ سے خون بہنے لگا تھا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوٹے خان اپنے غصہ کو قابو میں رکھو۔۔۔۔

اتنی تمیز نہی تم میں جس کو تم بے رحمی سے پیٹ رہے ہو وہ تمہارا بڑا بھائی ہے۔۔۔۔۔

تمیز کی بات آپ پر بلکل آچھی نہی لگتی جہانگیر خان۔۔۔

ازدال خود کو ان کے بازوں سے چھڑاتا ہوا چلا کر کہتے ہوئے پیچھے ہٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

جہانگیر خان اپنے چھوٹے بیٹے کو حیرانی سے دیکھنے لگے جس نے کبھی ان سے اونچی آواز میں بات تک نہی کی تھی۔۔۔آج وہ انکو انکے نام سے پکارتا نفرت سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

دیکھا باباجان شہر کی ہوائوں میں رہ کر یہ بھی انہی کی طرح آوارہ ہو گیا ہے۔۔ تمیز بھول گیا ہے۔۔۔۔ضرار کینہ توز نظروں سے ازدال کو دیکھتے ہوئے جہانگیر خان سے کہنے لگا۔۔۔

میں تو چلو آوارہ۔ہوں آپ لوگ کیا ہیں۔۔۔۔

وہی جہالت سے بندھے زنجیروں میں جاہل لوگ ہیں۔۔۔۔۔

ازدال زبان کو لگام دو اپنی۔۔۔۔۔یہ ہمارے اصول ہیں جو ہمارے پردادا کے زمانے سے چلے آرہے ہیں۔

میں نہی مانتا آپکے ان اندھے اصولوں کو جس کی وجہ سے اپ نے اپنے ضمیر کو تک مار کر دفن کر دیا ہے۔۔۔۔

ازدال یہ کیسی باتیں کر رہے ہو۔۔۔۔اپنے باپ کی عزت کرنا بھول گئے۔۔۔۔جہانگیر خان بے یقینی سے کہنے لگے۔

مجھے شرم آتی ہے آپ کو اپنا باپ کہتے ہوئے۔۔۔۔

اسکا لہجہ اتنا تیکھا تھا کے ایک پل کیلئے جہانگیر خان ششدر ہو کر رہ گئے تھے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کاش آپ میرے باپ نہ ہوتے افسوس ہے کے میں آپ کا بیٹا ہوں۔۔۔افسوس ہے یہ انسان میرا بھائی ہے۔

آپ کا دل نہی کانپا اپنی ہی اولاد کے ساتھ اتنا برا کرتے ہوئے۔۔

آپ کیسے باپ ہیں۔۔۔۔!!!!

آپکے سینے میں ٹھیس نہی اُٹھی اپنی بیٹی کے ساتھ اتنی زیادتیاں کر دئے۔اور آپکے چہرے پر زرا بھر بھی افسوس نہی ہے۔۔۔

ازدال خان تم حد سے آگے بڑھ رہے ہو۔۔۔۔

ازدال نے ایک تھپڑ ضرار خان کے منہ پر مارا تھا۔۔۔۔

میں تم سے بات نہی کر رہا ہوں۔۔۔۔تم جیسے گھٹیا انسان کے میں منہ بھی نہی لگنا چاہتا۔۔۔ازدال غصہ کی شدت سے سرخ ہوتی آنکھوں سے ضرار کو دیکھتا کہنے لگا۔

ضرار کے اندر آگ لگ گئی تھی اپنی بے عزتی پر وہ بھی ازدال کو مارنے کے ارادے سے آگے بڑا تھا لیکن جہانگیر خان نے اسکا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔۔

میں جانتا ہوں یہ سب اسی کا رچایا ہوا کھیل ہے۔۔۔

ازدال نے زہریلی نظروں سے ضرار کی طرف انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

ایک بات یاد رکھنا آپ نے کل بھی اس کو غلطی کرنے پر بڑھاوا دیا تھا اور آپ نے آج بھی وہی کیا ہے۔۔۔

آپ آپنے اس جاہل اور گھٹیا بیٹے کی محبت میں سب کچھ بھول چکے ہیں لیکن ایک بات یاد رکھنا وہ دن دور نہی جب یہ آپکو بھی اس گھر سے دھکے مار کر نکالے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت بکواس کرلی تم نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ضرار بھی چلا کر کہنے لگا۔

میں جارہاہوں لیکن اگر میری پری کے ساتھ کچھ بھی غلط ہوا تو یاد رکھنا میں یہ بھول جائوں گا کے آپ میرے باپ ہو آور یہ میرا بھائی ہے۔

واہ بیٹا واہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اپنے باپ کی محبت کا تم نے کیا خوب انعام دیا ہے۔۔۔۔۔

میرے لئے باپ وہ ہے جو اپنی اولاد کو اسکی غلطی پر ڈانٹے نا کے اسکو اس راستہ پر جانے دے جہاں وہ گمراہ۔ہورہا ہو۔۔۔۔۔۔

آج سے پانچ سال پہلے بھی تم نے ایک لڑکی کیلئے ہمیں اور حویلی کو چھوڑ دیا۔۔۔۔آج بھی ایک لڑکی کیلئے تم اپنے باپ اور بھائی کے خلاف ہو گئے۔

وہ لڑکی بھی کسی کی بہن تھی بیٹی تھی۔لیکن آج میری بہن اور آپکی بیٹی تھی۔۔۔۔آپ اس وقت بھی غلط تھے اور آپ آج بھی غلط ہیں۔۔۔۔

بیٹیاں باپ کیلئے رحمت ہوتی ہے آپ نے اسکو بوجھ کی طرح کسی اور کی جھولی میں پھینک کر آ گئے۔۔۔۔۔

آپ جیسے لوگوں پر مجھے افسوس ہوتا ہے۔۔۔۔۔

وہ زہریلی نظر دونوں پر ڈالتا حویلی سے دور چلا آیا تھا۔۔۔۔۔

سارے راستہ وہ سوچتا رہا تھا کے وہ پری کو کہاں ڈھونڈے گا۔۔۔۔

گھر پہنچتے ہوئے رات کا ایک بج چکا تھا۔۔۔۔۔۔وہ گاڑی کو پورچ میں کھڑی کر کے اندر آیا تھا۔۔۔۔اسکی نظر آیت پر پڑی تھی جو لائونج میں صوفہ پر سوتی ہوئی دکھائی دی تھی۔۔۔۔۔

ازدال آیت کے پاس آ کر رک گیا تھا۔۔۔۔۔اسکی پلکوں پر نمی تھی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال اپنے صبح آیت کے ساتھ کئے ہوئے رویہ کو یاد کرنے لگا۔۔

آج اس نے آپنی پیاری بیوی کو بہت ہرٹ کیا تھا۔۔۔اس نے آیت کو اپنے ہاتھوں میں اُٹھالیا تھا۔۔۔

اسے کمرے میں لٹا کر خود شاور لینے کیلئے چلا گیا تھا۔

کئی دیر شاور لینے کے بعد وہ بستر پر آکر لیٹ گیا تھا۔

آیت کے چہرے کو دیکھنے لگا۔۔۔

آیم سوری آیت میری وجہ سے آج آپ بہت ہرٹ ہوئی ہو۔

لیکن میں کل آپکو منالوں گا۔۔۔۔۔

ازدال کو یاد آیا تھا کے آج آیت کا برتھ ڈے تھا۔۔۔۔

رات کے دو بج رہے تھے اسے اُٹھا کر وش کرنا اچھا نہی لگا تھا۔اس لئے خاموشی سے کروٹ بدل کر سو گیا تھا۔۔۔

صبح آیت کی آنکھ کھلی تو خود کو اپنے کمرے اور بستر پر پایا تھا۔۔۔۔اپنے قریب ہی اے ڈی کو سوتے دیکھ وہ جلدی سے اُٹھ کر تیار ہو گئی تھی۔آج اسکا کالج جانے کا من نہی تھا۔۔۔۔لیکن وہ اے ڈی سے کوئی بات نہی کرنا چاہتی تھی۔۔۔اسلئے دوسرے کمرے میں تیار ہو کر بنا ناشتہ کئے ہی ڈرائیور کے ساتھ کالج آگئی تھی۔۔۔

اسکا دل کسی میں نہی لگ رہا تھا۔۔۔اے ڈی نے اسے کل بہت ہرٹ کیا تھا۔۔۔

جس پر وہ بہت بھروسہ اور پیار کرتی تھی انہوں نے ہی اسکا دل توڑ دیا تھا۔۔۔۔

کل سے اسکا دل بہت رونے کو چاہ رہا تھا۔۔کل بھی کالج سے گھر جانے کے بعد وہ بہت روئی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اے ڈی نے ایک کال تک نہی کیا تھا۔۔۔اس سے معافی بھی نہی مانگی تھی۔۔۔

اس وقت بھی وہ کلاس نہ جاکر لائبریری چلی آئی تھی۔۔

اسکا چہرا مرجھا گیا تھا۔۔۔۔

آج اسکی برتھ ڈے تھی صادیہ نے اسے صبح کالج آتے وقت ہی وش کر دیا تھا۔۔۔۔

ہر سال اسکا یہ دن بہت برا گزرتا تھا۔۔۔ہر سال وہ چہرے پر جھوٹی مسکراہٹ سجائے گزار دیا کرتی تھی۔

آج بھی ویسے ہی تھا پھر مجھے کیوں بار بار رونے کو دل چاہ رہا ہے۔۔۔۔وہ دل میں سوچتی ہوئی گیٹ کی پاس آگئی تھی۔۔۔۔۔

روز ڈرائیور انکل ایک بجے آجایا کتے تھے۔ لیکن آج ابھی تک نہی آئے تھے۔۔۔وہ پریشان سی ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پلٹ کر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

------------------✿⚘✿⚘✿⚘✿----------------------

ہادی شام کو جب فلیٹ میں پہچا تو وہاں سومیہ اور جواد پہلے سے ہی موجود تھے۔۔۔۔

ہادی اتنی دیر کہاں رہ گیا تھا یار۔۔۔۔۔۔! جواد چھوٹتے ہی سوال کرنے لگا۔۔۔۔۔

میں گھر گیا ہوا تھا۔۔۔۔۔وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا۔ کمرے میں چلا آیا تھا۔

اس کے ہاتھ میں ڈھیر ساری شاپنگ بیگس تھیں۔۔۔۔

وہ اپنا جیکٹ اتار کر شاور لینے لگا۔۔۔۔کپڑے چینج کرکے باہر آیا تو سب اسی کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی نے صبح سے کچھ نہی کھایا تھا۔۔۔۔

اس وقت اسے بہت بھوک لگ رہی تھی۔۔۔کچن میں آکر فرج سے پانی کی بوتل نکالنے لگا۔۔۔۔

اسکی نظر سامنے کھڑی دوپٹے سے بے نیاز گاجر کاٹتی زونی پر گئی تھی۔۔۔۔

اسکے بازو کا شائد کپڑا پھٹا ہوا تھا۔۔۔۔۔ہادی نے کھنکارا تھا۔۔۔۔۔

زونی گھبرا گئی تھی۔۔۔۔

ہادی کی نظر اسے اسکا مفہوم سمجھا گئی تھی۔۔۔زونی۔فوراً اپنا دوپٹہ اٹھا کر اپنے اوپر پھیلانے لگی۔۔۔۔

سنو۔۔۔۔۔۔۔زونی شرمندہ ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔

میرے کمرے میں کچھ بیگ ہیں اس میں کچھ کپڑے ہیں۔

جا کر چینج کر لو۔۔۔۔۔۔

زونی وہاں سے دو منٹ میں غائب ہو گئی تھی۔۔۔۔

ہادی جواد کے پاس آگیا تھا جہاں جواد اور سومیہ میں زوردار بحس چل رہی تھی۔۔۔۔

تم دونوں کو بحس کے علاوہ کوئی کام نہی ہے۔۔۔وہ دونوں کو ٹوکنے لگا۔۔۔۔

دیکھ بھائی ہم تیری طرح منہ بند کر کے نہی بیٹھ سکتے۔۔۔۔ہمارے منہ میں درد ہوتا ہے۔۔۔

ہادی جواد کو گھورنے لگا۔۔۔۔۔

زونی ہلکے گلابی رنگ کا کرتا اور سفید سلوار اور دپٹہ پہنے باہر آگئی تھی۔۔۔۔

سومیہ ستائشی نظروں سے زونی کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔

زونی فوراً کچن کی جانب چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے میں مر جاواں۔۔۔۔۔۔۔ کتنی سہونی لگ رہی ہو۔۔۔۔۔

زونی کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑنے لگی۔۔۔۔۔۔

یہ ضرور میرے کھڑوس دوست نے لایا ہوگا۔۔۔۔۔۔۔ہے نا۔۔!

زونی گردن ہلانے لگی۔۔۔۔۔۔

ہائے مجھے تو بس اس دن کا انتظار ہے جب تم۔دونوں ایک دوسرے کو ایکسپٹ کر لوگے۔۔۔۔۔

بریانی دم ہو گئی ہے۔۔۔۔

خوشبو تو بہت اچھی آرہی ہے۔۔۔۔۔۔جواد بریانی کی خوشبو سونگھتا ہوا کچن میں آگیا تھا۔۔۔

بھوکڑ انسان چلو بیٹھو یہ تمہارے لئے نہی ہے۔۔۔۔

مین نے تمہارے لئے سلاد بنوایا ہے۔۔۔اور ویسے بھی مجھے موٹے ہسبنڈ بلکل پسند نہی ہے۔۔۔۔سو میہ اسکے ہاتھ پر چپٹ لگا کر اسکو ٹوکنے لگی۔۔۔وہ جانتی تھی جواد کھانے کا بہت شوقین ہے۔

ٹھیک ہے تم کھائو گی تو میں بھی کھالوں گا۔۔۔۔۔

نہی نہی میں تو بریانی کھانے والی ہوں جب سے تمہارے ساتھ منگنی ہوئی ہے۔۔۔۔۔

میرا وزن دس کلو ڈائون ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

یہ تو ناانصافی ہے میرے ساتھ میں کھائوں سلاد اور تم۔کھائو بریانی یہ تو ناممکن ہے۔۔۔۔

اور تم جھوٹی اور موٹی میں نے دیکھا تمہیں کل ویٹ چیک کرتے ہوئے دس کلو وزن کم نہی بڑھ گیا ہے تمہارا لگتا ہے آنکھوں کا ٹیسٹ کروانا پڑیگا۔۔۔۔

ہائے جواد کے بچے کتنی صفائی سے جھوٹ بولتے ہو۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سومیہ چمچ لیکر جواد کے پیچھے بھاگی تھی۔۔۔۔۔

جواد ہادی کے پیچھے آکر چھپ گیا تھا۔۔۔زونی ان دونوں۔کی فائٹ کو انجوائے کرتی مسکراتے ہوئے کھانا ڈائینگ پر لگانے لگی تھی۔۔۔۔۔

جواد اور سومیہ ڈائینگ پر بیٹھ چکے تھے۔۔۔۔ہادی ٹی وی پر نیوز دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

ہادی آجا یار بہت بھوک لگی ہے اور یہ بریانی بہت ٹیسٹ لگ رہی ہے۔۔۔۔

جواد بریانی اپنی پلیٹ میں نکالتا ہوا کہنے لگا۔

تم لوگ کھائو مجھے بھوک نہی ہے۔۔۔۔۔۔!!!!

ہادی اب آ بھی جائو گھر پر آئے ہیں تو تھوڑا ہمیں کمپنی بھی دیدو۔۔۔۔۔جواد ہادی کو ٹوکنے لگا۔۔

ہادی کو بھی بھوک لگ رہی تھی۔اس لئے بنا کچھ کہے وہ بھی چیر کھسکا کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

ارے زونی تم بھی آجائو۔۔۔۔سومیہ زونی کو گم سم کھڑے دیکھ پکارنے لگی۔۔۔۔

زونی ہادی کے ساتھ والی چیر پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

ہادی بھی تھوڑی بریانی اپنی پلیٹ میں ڈال کر کھانے لگا۔

سچ میں بریانی بہت ٹیسٹ ہوئی ہے بھابی۔۔۔۔۔۔

زونی کو ہچکیاں لگ گئی تھی جواد کی بات سن کر۔۔۔۔۔

سومیہ اسے پانی کا گلاس تھمانے لگی۔۔۔

ہادی جواد کو گھورنے لگا۔۔۔۔۔۔

کھانے کے بعد جواد نے چائے کی فرمائش کر دی تھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی سب کیلیئے چائے بنا کر لے آئی تھی۔۔۔۔

جواد زونی کے ہاتھ سے بنی چیزوں کی دل سے تعریف کرنے لگا۔۔۔

بھابی۔۔۔۔۔۔۔۔میرا ایک کام کر دیں گی۔۔۔۔

زونی جواد کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔۔

آپ پلیز سومیہ کو بھی کچھ سکھا دینا۔۔۔۔

جب بھی کچھ کھانے کا کہتا ہوں تو چائے اور نمکین لا کر میرے منہ پر مار دیتی ہے۔۔۔

مجھے بھی اچھے پکوان کھانے ہیں پلیز آپکا بہت احسان ہو گا مجھ پر اگر اس بندی کو کچھ کھانا بنانے کا سلیقہ سکھا دیں تو۔۔۔۔۔

سومیہ جواد کو کھا جانے والی نظروں سے گھورنے لگی۔۔

دونوں کی بحس پھر سے شروع ہو چکی تھی۔۔۔

ہادی نے کچھ دیر دیکھا اسکے بعد جواد کا منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنے ساتھ گھسیٹتا ہوا دروازہ کے باہر چھوڑ دیا تھا۔۔۔تم دونوں گھر جا کر لڑو مجھے نیند آ رہی ہے۔

واہ میرے یار واہ۔۔۔۔۔۔۔جا دیکھ لیا تجھے آج کے بعد میں تیرے گھر پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زونی جواد کے سیریس کہتے ہوئے دیکھ پریشان ہو گئی تھی۔جبکہ سومیہ جواد کی گفتگو کو نظر انداز کرتی ہوئی اپنا پرس اور موبائل ڈھونڈنے لگی۔۔۔جبکہ ہادی بھی ان سنی کرتا اپنا فون اُٹھانے لگا۔۔۔۔

جواد پھر سے آ کر ہادی کے بیڈ روم میں گھس گیا۔۔۔اب بتا تو مجھے نکال کر میں دیکھتا ہوں تو آج کیسے سوتا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جواد اندر روم بند کر کے لاک کر چکا تھا۔۔۔

زونی جواد کی حرکت پر کھلکھلا کر ہنسنے لگی۔۔۔

ہادی اور سومیہ کی بے ساختہ نظر زونی پر پڑی تھی۔۔

زونی نے اپنے ہونٹوں کو دانتوں تلے دبا لیا تھا۔۔۔

یہ نوٹنکی نہی چھوڑے گا۔۔۔۔۔ہادی سنجیدگی سے کہتا کمرے کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔۔

جواد دروازہ کھولو۔۔۔۔۔۔ نہی میں نہی کھولتا وہی سوجا۔اب تو میں بلکل بھی نہی کھولنے والا ہوں۔۔

جواد گھر سے کال آرہی ہے ممی۔کی پلیز مجھے گھر ڈراپ کر دو۔۔۔۔۔سومیہ بھی دروازہ کھٹکٹانے لگی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد جواد نے دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔۔ چل۔آج تو میں تجھے چھوڑ رہا ہوں۔۔۔۔جواد اسے دھمکاتا ہوا سومیہ کے ساتھ چلنے کیلئے تیار ہو گیا تھا۔۔میں نیچے سکیورٹی کو کہ دوں گا اس آدمی۔کو اندر آنے نادیں۔۔۔ہادی بھی سنجیدگی سے دوبدو جواب دے رہا تھا۔

سومیہ مسکرانے لگی تھی۔۔۔

تمہیں ہر وقت مستی کیوں سوجتی ہے مما کی کال آرہی ہیں۔۔۔سومیہ جواد کو ڈانٹنے لگی۔۔۔

دونوں مسکراتے ہوئے ہادی اور زونی کو خدا حافظ کہتے ہوئے چلے گئے تھے۔۔۔

ہادی اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔زونی کچن میں پڑے برتن صاف کرنے لگی۔۔۔

سنو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہادی کی آواز پر اچھل کر رہ گئی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کیا کوئی جن یا پھر خبیث ہوں جو اچھلتی رہتی ہو۔۔۔۔۔۔ہادی گھورتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔



Past

امیزہ بہت خوش تھی وہ اپنی اس خوشی کو عامر کے سامنے اظہار کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔ ہسپتال سے باہر آ کر وہ ٹیکسی کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔

اسکے آگے ایک گاڑی آ کر رک گئی تھی۔۔۔۔۔امیزہ پیچھے ہٹ گئی تھی۔۔۔۔وہ ضرار کو دیکھ چکی تھی۔

ضرار گاڑی سے اتر کر اسکے نزدیک آ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

ہیلو امیزہ جان۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خباثت سے مسکراتا ہوا کہنے لگا

امیزہ کو ضرار کو دیکھ کوئی ڈر خوف نہی ہوا تھا۔۔۔۔

وہ ضرار کو اگنور کئے آگے بڑھنے لگی۔۔۔۔جب ضرار نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔

ضرار خان یہ پبلک پلیس ہے یہاں تمہاری گنڈا گردی نہی چلے گی۔۔۔

میرا ہاتھ چھوڑ دو ورنہ میں سب کو چلا کر یہی اکھٹا کر لوں گی اسکے بعد تو تم جانتے ہی ہو گے۔۔۔سب مل کر تمہاری کیا حالت کر سکتے ہیں۔۔۔۔

ضرار آس پاس دیکھنے لگا کئی لوگوں کی نظر ان پر تھی۔۔۔۔اس وقت تو میں ہاتھ چھوڑ رہا ہوں لیکن بہت جلد یہ ہاتھ میرے ہاتھ میں ہو گا۔ضرار نے امیزہ کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

اپنی خام خیالی اپنے پاس رکھو۔۔۔۔۔

ضرار آج حیران تھا اسکی ہمت پر کیونکہ وہ جب بھی اسکے نزدیک جاتا اسکے چہرے پر خوف طاری ہو جاتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن آج اسکے چہرے پر بلا کی سنجیدگی اور وہ پوری طرح نڈر لگ رہی تھی۔۔۔۔

ضرار اسکے چہرے کو پڑھنے لگا جس پر الگ ہی رنگ تھا۔

ایسا کیا ہو گیا ہے جس کی وجہ سے تمہیں میرا ڈر اور خوف بھی نہی رہا ہے۔۔۔۔وہ دل میں سوچنے لگا

تمہاری بربادی ضرار خان۔۔۔۔امیزہ دل میں سوچنے لگی وہ اسکے چہرے کو پڑھ چکی تھی۔۔۔۔۔امیزہ کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔

ضرار خان اسے اوپر سے نیچے تک دیکھنے لگا۔۔۔۔اسکے ہاتھ میں ایک فائل تھی۔۔۔۔

ضرار نے امیزہ کے ہاتھ سے وہ فائل چھین لی تھی۔۔۔۔

وہ جیسے جیسے فائل پڑھ رہا تھا۔۔۔اسکے اندر ایک جلن اُٹھی تھی۔۔۔۔ایک تپش بڑھی تھی۔

امیزہ اسکے ہاتھ سے فائل چھین کر ٹیکسی روک کر جا چکی تھی۔۔۔۔

ضرار کو ایسے لگ رہا تھا جیسے کسی نے اسے زندہ جلا دیا ہو۔۔۔۔۔

اسکے اندر عامر کیلئے ایک شدید نفرت دوڑی تھی۔۔۔۔

تم میرے ساتھ ایسا نہی کر سکتی ہو امیزہ۔۔۔۔

وہ اپنی مٹھیوں کو بینجتا ہوا اپنی گاڑی میں آ کر بیٹھ چکا تھا۔۔۔۔یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے ضرار خان۔۔۔

وہ اپنے آپ کو کوستا ہوا ہوٹل روم میں آ گیا تھا۔۔۔۔

اسکا فون بجنے لگا تھا۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس وقت اتنے غصہ میں تھا کے اسے کچھ سمجھ نہی آ رہا تھا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے میں تمہیں ایک اڈریس سینڈ کرتا ہوں تم اس کو وہاں پہنچا دینا۔۔۔دوسری جانب کی بات سن کر ضرار کہنے لگا۔۔۔

اسکے چہرے پر مکروہ مسکراہٹ دوڑ گئی تھی۔۔۔

امیزہ بہت خوش تھی وہ سب سے پہلے یہ خوش خبری عامر کو بتانا چاہتی تھی اسلئے اس نے ابھی تک کسی کو یہ بات بتائی نہی تھی۔۔۔

عامر اپنے آفس میں بیٹھا ہوا تھا۔۔۔ابھی وہ فری بیٹا ہوا تھا تو امیزہ کو کال کرنے کا سوچ رہا تھا۔۔۔

سر آپکے لے کر ئیر آیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اسکے ایک اسٹوڈنٹ نے وہ ریپر میں پیک کر ئیر اسکو تھمایا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے آپ جا سکتے ہیں۔۔۔۔۔

وہ اس کو کھولنے لگا اس میں ایک البم تھا جس پر مائی لو۔۔۔۔۔۔۔ہارٹ پر لکھا ہوا تھا۔۔۔۔

اندر جو تصویریں تھی اسے دیکھ کر عامر کے اندر ایک غصہ کی تیز لہر دوڑ گئی تھی۔۔۔۔اس نے اپنا سر تھام لیا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ چیر کو ٹھوکر مارتا اُٹھا تھا اور کالج سے باہر آ گیا تھا۔۔۔پارکنگ میں اپنی بائیک پر سوار وہ گھر کی جانب چل دیا تھا۔۔۔۔اسکی کنپٹی دکھنے لگی تھی۔۔۔۔سوچ سوچ کر۔۔۔۔

جب گھر پہنچا تو امیزہ کچن میں تھی گھر پر مہمان تھے۔۔۔۔۔عامر خود کو کنٹرول کرتا ہوا سب کے سامنے چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجائے ہوئے تھا۔۔۔

امیزہ عامر کو دیکھ کر بہت خوش ہو گئی تھی۔۔۔وہ بھی سب کے جانے کا انتظار کرنے لگی۔۔۔

عامر کے فون پر کال آئی تھی۔۔۔۔۔وہ سیل لیکر باہر چلا گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔دوسری جانب کی باتیں سن کر عامر کچھ دیر کیلئے اپنا سارا غصہ بھول گیا تھا۔۔۔۔۔

امیزہ۔۔۔۔۔۔۔وہ کچن میں کھڑی امیزہ کو پکارنے لگا۔۔۔۔

جی عامر۔۔۔۔۔۔۔وہ سینک میں برتن صاف کر رہی تھی اسکی آواز سن کر اسے مڑ کر دیکھنے لگی۔۔۔۔

امیزہ تمہارے بابا کی طبعیت بہت خراب ہے۔۔۔۔ ہمیں ابھی نکلنا ہو گا۔۔۔۔۔۔

امیزہ کے ہاتھ سے کانچ کا گلاس چھوٹ کر کرچی ہو چکا تھا۔۔۔۔۔۔ لیکن آپکو کس نے بتایا ہے عامر۔۔۔۔!!!!

مجھے تمہارے گاؤں سے ابھی کال آئی تھی۔۔۔۔۔۔

امیزہ اور عامر فوراً وہاں سے نکل چکے تھے۔۔۔۔۔

امیزہ۔سارے راستے روتے ہوئے آئی تھی۔۔۔۔عامر اس وقت کچھ بھی کہنے کی پوزیشن میں نہی تھا۔۔۔۔۔

وہ امیزہ سے بات کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔ لیکن اس وقت شائد کچھ بھی کہنا سہی نہی تھا۔۔۔۔۔اس لئے وہ خاموشی سے ڈرائیونگ کرنے لگا۔۔۔۔

رات کے گیارہ بج چکے تھے انہیں گاؤں پہنچتے ہوئے۔

گھر کے قریب گاڑی کو روک دیا تھا۔۔۔۔۔

امیزہ باہر نکل کر عامر کو بھی اپنے ساتھ آنے کا کہکر دروازے پر دستک دینے لگی۔۔۔۔

راشد نیند سے بیدار ہو کر دروازہ کھولنے لگا۔۔۔۔۔

آپنے سامنے امیزہ کو دیکھ وہ پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔ خیریت تم اس وقت اور یہاں پر۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راشد آس پاس دیکھتے ہوئے امیزہ کو جلدی سے اندر لیتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔۔۔۔حافظ صاحب بھی نیند سے بیدار ہو کر چلے آئے تھے۔۔۔۔۔

امیزہ ان کے سینے سے لگی رونے لگی۔۔۔۔

حافظ صاحب کے آنکھوں سے بھی آنسوں بہنے لگے تھے۔۔۔

امیزہ میں نے تمہیں منع کیا تھا تو تم۔کیوں آئی یہاں۔۔۔!!!

امیزہ روتے ہوئے حیران ہو کر اپنے بابا کو دیکھنے لگی۔۔۔

عامر کو کسی نے کال کیا تھا کے آپکی طبعیت خراب ہے۔

حافظ صاحب اور راشد پریشان ہو گئے تھے۔۔۔۔

لیکن ہم نے تو کوئی کال نہی کیا تھا۔۔۔۔۔

اچھا عامر آیا ہے تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔امیزہ سر ہلانے لگی۔

عامر بھی اندر چلا آیا تھا۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم انکل آپ کیسے ہیں۔۔۔عامر بابا اور راشد سے گلے ملتا ہوا خیریت دریافت کرنے لگا۔۔۔

آپ کی طبعیت اب کیسی ہے۔۔۔۔۔۔

حافظ صاحب اس سے کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد آرام کرنے کا کہکر اپنے کمرے میں چلے گئے تھے۔۔۔

عامر اس وقت بہت پریشان تھا۔۔۔وہ امیزہ سے بات کرنا چاہتا تھا۔۔۔

امیزہ کا فون بجنے لگا شائد اسکے پرس میں تھا۔۔۔امیزہ اس وقت باہر تھی تو عامر نے فون ریسیو کرنے کا سوچ رہا تھا۔۔۔لیکن فون کٹ چکا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس وقت امیزہ کو کس کی کال آسکتی ہے۔۔۔۔!

وہ امیزہ کا سیل ہاتھ میں لئے سوچنے لگا۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد مسیجز سے اسکی اسکرین ابھری تھی۔۔۔

جیسے جیسے عامر مسیج کھول کر پڑھنے لگا تو اسکے بدن میں شرارے دوڑنے لگے تھے۔۔

اس نے امیزہ کا فون پوری قوت سے دیوار پر دے مارا تھا۔۔۔۔اسکے کئی ٹکڑے ہو چکے تھے۔۔۔۔

عامر اپنے غصہ کو قابو کرتے ہوئے امیزہ کا انتظار کرنے لگا۔۔۔لیکن کئی دیر تک جب وہ نہی آئی تو عامر بیڈ پر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔

امیزہ کا انتظار کرتے ہوئے وہ کب کا سو چکا تھا۔۔۔۔

امیزہ کمرے میں آئی تو عامر سو چکا تھا۔۔۔۔وہ بھی دوسری سائڈ پر آکر سو گئی تھی۔

----------✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿----------

-

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔اس آواز کو وہ بھیڑ میں بھی پہچان سکتی تھی۔۔۔۔

وہ پلٹنا نہی چاہتی تھی۔اسکا دماغ اسے روک رہا تھا۔لیکن اسکے قدم اور دل اسکی دماغ کی کہی ہوئی بات کو نفی کرتے ہوئے پلٹ چکے تھے۔۔۔۔

سامنے کھڑا سفید سوٹ میں ملبوس شخص کو ایک نظر دیکھ کر اس نے نظر پھیر لی تھی۔۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔آپ اپنے اے ڈی سے بات تک نہی کریں گی۔

اس نے کچھ نہی کہا تھا سامنے ہی اے ڈی کی وائٹ کار نظر آئی تھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ چپ چاپ کار میں آ کر بیٹھ چکی تھی۔۔۔

ازدال اپنا گاگل پہنتے ہوئے اپنی سیٹ پر آ کر بیٹھ چکا تھا۔۔۔۔۔

آیت ونڈو کے باہر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

ازدال اسے دیکھنے لگا جو چہرے پر سنجیدگی سجائے بیٹھی تھی۔۔۔۔

صبح جب وہ اُٹھا تو آیت کمرے میں نہی تھی۔اس نے بی گل سے پوچھا تو پتہ چلا کے وہ بنا ناشتہ کئے ہی کالج چلی گئی ہے۔۔۔۔ازدال سمجھ چکا تھا وہ اس سے بہت ناراض تھی۔

آپ مجھ سے بات نہی کریں گی۔۔۔۔۔۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سوری۔۔۔۔۔۔۔۔۔آیت نے اب بھی کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔۔۔

مجھے آپی کے گھر ڈراپ کر دیں۔۔۔۔۔وہ خاموشی سے باہر دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہنے لگی۔۔۔۔

ازدال اسے لیکر ایک بیچ پر آ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

آیت کار میں ہی بیٹھی رہی تھی۔۔۔۔۔۔اس نے باہر قدم نہی رکھنے کا سوچ لیا تھا۔۔۔۔

ازدال اسے دیکھنے لگا جو اب تک اس سے شدید ناراض تھی۔۔۔۔

ازدال گاڑی سے اتر کر بیک سائڈ کو ڈور کھول کر اس میں سے اپنے ساتھ لائے غبارے نکالنے لگا۔۔۔۔

کلر کلر کے بیلونس اس نے اپنی گاڑی کے آگے لگا دئے تھے۔

پھر کچھ بچے انکی۔گاڑی کے پاس آئے تھے۔۔۔

ازدال نے ان بچوں کے کانوں میں کچھ کہا تھا۔۔۔۔سارے بچے گاڑی میں چڑھ کر شور کرنے لگے۔۔۔۔۔

آیت کو مجبوراً گاڑی سے اترنا پڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ان بچوں کو دیکھنے لگی جو سب الگ الگ طرح سے انٹرٹین کر رہے تھے۔۔۔۔آیت ان سب کی حرکتوں کو انجوائے کرنے لگی۔

ازدال نے بیک سائڈ کی ڈور کھول کر کیک اور بہت ساری چاکلیٹس لیکر آگیا تھا۔۔۔۔

آیت حیران تھی یہ سب دیکھ کر۔۔۔۔

wish u happy birthday my love...💖

ازدال اسکے پاس کھڑا گلاب کا خوبصورت پھول لئے کہنے لگا۔۔۔۔۔آیت اس وقت اپنی ناراضگی بھول چکی تھی۔

اس نے وہ خوبصورت سا گلاب تھام لیا تھا۔۔

ازدال نے ایک کے بعد ایک بہت سارے گلاب دئے تھے۔۔۔

جسے تھام کر آیت نے ان بچوں میں بانٹ دیا تھا۔۔

اسکے بعد ازدال نے پیسٹری کیک اسکے آگے رکھ چکا تھا۔

آیت نے کیک کاٹا تھا۔۔۔۔۔سب بچے شور ڈالنے لگے۔۔۔

Happy birthday to u....

happy bithday to u....

سب کے ساتھ مل کر آیت نے کیک کاٹا تھا۔۔۔اور سارے بچوں کو کیک کھلانے لگی۔۔۔۔

لاسٹ میں اے ڈی کو کھلانے کیلئے ہاتھ بڑھایا تھا۔۔۔

آیت نے اپنا ہاتھ روک لیا تھا لیکن ازدال نے اسکا ہاتھ کو تھام کر کیک کھانے لگا۔۔۔۔اور خود بھی کیک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکر آیت کو کھلانے لگا۔۔۔۔

پھر اپنی گاڑی سے بہت سارے گفٹ لیکر آیت کو تھماتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔یہ سارے تحفے ان بچوں میں بانٹ دیں۔۔۔سارے بچوں کو گفٹ دے دئے تھے۔۔۔

آیت کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے۔۔۔آج اسکی زندگی کا سب سے خوبصورت برتھ ڈے تھی۔۔

سارے بچے جا چکے تھے۔۔۔جسے ارفینیج سے ازدال نے بلوائے تھے۔۔۔

آیت سوسوری۔۔۔۔۔۔وہ۔آیت کے آگے اپنے کان پکڑے ہوئے کھڑا ہو کر کہنے لگا۔۔۔۔۔

میں نے کل آپکا بہت دل دکھایا ہے۔۔۔۔آیت اپنے آنسوں صاف کرنے لگی تھی۔

آزدال اپنے کوٹ سے ایک کیس نکال کر آیت کی آنکھوں کے آگے لیجا کر کھول دیا تھا۔۔۔۔۔

اس میں ایک پنڈنٹ چین تھی یہ دوسری تھی۔

آیت کی آنکھیں پھر سے بھر آنے لگی تھی۔اسکی آنکھوں کے آگے کل کا منظر گھومنے لگا۔۔۔

بنا کوئی جواب دئے وہ پھر سے گاڑی میں آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔ازدال بھی خاموش ہو گیا تھا۔۔۔

دوپہر میں اس نے ایک بڑے ریستورنٹ کے آگے گاڑی روکا تھا۔۔۔۔یہاں سے لنچ کر کے وہ گھر آگئے تھے۔

آیت گھر آنے کے بعد اپنے پرانے والے کمرے میں بند ہو کر رونے لگی۔۔۔۔

وہ کل بہت ہرٹ ہوئی تھی۔۔۔۔اتنی آسانی سے تو اے ڈی کو معاف نہی کر سکتی تھی۔

ازدال اسکے دروازے پر دستک دینے لگا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت نے کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔۔وہ وہی کھڑا رہا تھا تھوڑی دیر ازدال کو اپنے رویے پر شرمندگی تھی۔
لیکن۔آیت اس سے کوئی بھی بات کرنے کیلئے تیار ہی نہی تھی۔۔۔۔وہ مایوس ہوتا ہوا کمرے میں آگیا تھا۔
آیت کا جب رو کر دل بھر چکا تو وہ کمرے سے باہر آگئی تھی۔۔۔۔اسکی آنکھیں سوج گئی تھی۔
چائے کا کہنے کیلئے کچن میں آئی تو وہاں کوئی نہی تھا۔پھر اپنے اور بی گل کیلئے چائے کا پانی چڑھانے کیلئے رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔

کیا مجھے بھی ایک کپ چائے مل سکتی ہے۔۔۔۔

آیت نے کچھ نہی کہا تھا۔۔۔۔ازدال کو چائے تھما کر وہ وہاں سے نکلنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

جب ازدال۔نے اسکا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔۔آیت آپ مجھے ہرٹ کر رہی ہیں۔۔۔۔

ایک بار بات تو کریں مجھ سے کیوں

آپ میرے ساتھ ایسا بیہیو کر رہی ہیں۔۔۔۔

ازدال بے بسی سے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

مجھے آپ سے کوئی بات نہی کرنی آپ بہت برے ہیں۔

اسکا لہجہ بھیگ چکا تھا۔۔۔۔

ازدال اسے لئے اپنے کمرے میں آگیا تھا اسکے آنسوں اپنے پوروں میں صاف کرنے لگا۔۔۔۔

آیت نے اسکے ہاتھ جھٹک دئے تھے۔۔۔

اُف اتنی ناراضگی وہ بھی اپنے اے ڈی سے میں بہت شرمندہ ہوں۔۔۔۔

آیت اے ڈی کو دیکھنے لگی جو سچ میں اسکے لئے شرمندہ تھا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ بہت برے ہیں۔۔۔۔۔آپ نے کتنے روڈلی بیہیو کیا میرے ساتھ آپ جانتے ہیں۔۔۔مجھے کتنا ہرٹ ہوا ہے۔۔

وہ روتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ کر کہنے لگی۔۔۔۔

سوری آپ چاہیں تو مجھے ڈانٹ لیں تھپڑ مار لیں۔۔

ازدال اسکے قریب بیٹھتا ہوا اسکا ہاتھ تھام کر کہنے لگا۔

آیت نے اپنا ہاتھ پیچھے گھسیٹ لیا تھا اور کشن لیکر آزدال کو مارنے لگی۔۔۔۔

ازدال نے بھی کشن بیک کیا تھا دونوں میں فائٹ شروع ہو گئی تھی اور آیت کچھ ہی دیر میں ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو چکی تھی۔۔۔سارا کمرا روئی سے پھیل چکا تھا۔

دونوں کئی دیر بیڈ پر لیٹے مسکرانے لگے تھے۔۔۔

آیت اب مجھ سے ناراض تو نہی ہو نا۔۔۔آیت نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔آیت ازدال کو دیکھ کھلکھلا کر ہنسنے لگی۔

اے ڈی کے سر پر ساری روئی جمی ہوئی تھی۔۔۔

ازدال اسے حسرت بھری نگاہوں سے دیکھنے لگا۔۔۔

آپ ہمیشہ ہنستی رہیں آپ بہت پیاری لگتی ہیں۔

آیت پھر سے کھلکھلا کر ہنس دی تھی۔۔۔

ازدال نے اپنے پاکٹ سے کیس نکال کر آیت کے گلے میں پینڈنٹ چین پہنانے لگا۔۔۔

اے ڈی یہ بہت خوبصورت ہے اور آپکو پتہ ہے میں نے آج تک اپنا اتنا اچھا برتھ ڈے سلیبریٹ نہی کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔۔۔

آیت میں نے آج تک کسی کا برتھ ڈے نہی منایا ہے۔

مجھے سمجھ ہی نہی آیا کے میں آپکے لئے کیا سرپرائز پلان کروں۔۔۔۔۔۔لیکن جو کچھ بھی کیا وہ آپکو بہت پسند آیا یہی میرے لئے خوشی کا باعث ہے۔

ازدال نے اسے اپنے سینے سے لگالیا تھا۔۔۔آیت آج بہت خوش تھی۔۔۔۔

----------✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿----------

زونی اچانک سے پکارے جانے اور ہادی کے کہنے پر شرمندہ ہوگئی تھی۔۔۔۔

باہر آجاؤ مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔

زونی اپنے ہاتھ صاف کرتی باہر آگئی تھی۔۔۔۔

ہادی صوفہ پر بیٹھا اسی کا انتظار کرنے لگا۔۔۔۔

زونی اس سے تھوڑی دور کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔۔۔اگر تم یہاں بیٹھ جاؤ گی تو میں تمہیں کھا نہی جاؤں گا۔۔۔

زونی پھر سے شرمندہ ہوتی ہوئی اسکے سامنے والی چیر پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

تمہارے لئے اس میں کچھ کپڑے ہیں۔۔۔۔۔۔ہادی شاپنگ بیگس زونی کی جانب بڑھاتا ہوا کہنے لگا۔

زونی نے خاموشی سے تھام لیا تھا۔وہ اُٹھ کر جانے لگی تھی۔

میری بات ابھی ختم نہی ہوئی ہے۔۔۔۔۔ہادی کڑی نظروں سے گھورتا ہوا کہنے لگا۔۔۔

زونی اسے دیکھنے لگی۔جو ایک بیگ سے کچھ باکس نکال رہا تھا شاید زیورات کا ڈبہ تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی وہ ڈبہ زونی کی طرف بڑھانے لگا۔۔۔۔

زونی اسے کھول کر دیکھتے ہوئے حیرانی سے ہادی کی جانب دیکھنے لگی۔

جو اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

آئندہ سے ایسی بیوقوفی بلکل مت کرنا۔۔۔۔

لیکن میں نے انہیں بیچ دئے تھے۔۔۔۔

ہاں تم نے بیچا تھا اور میں نے انہیں خرید لیا ہے۔

یہ وہی زیور تھی جسے زونی نے فروخت کر کے کالج میں اڈمیشن لیا ہوا تھا۔۔۔۔ جسکے پیسہ بھی چوری ہو گئے تھے۔

ہادی کو کیسے پتہ چلا تھا۔۔۔۔۔ وہ سوچنے لگی۔

ہادی کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ اپنے کمرے کی جانب بڑھنے لگا۔۔

سنئے۔۔۔۔۔۔۔۔ زونی اسے پکارنے لگی۔۔۔

ہادی پلٹ کر دیکھنے لگا۔۔۔ یہ زیور میرا نہی ہے۔۔۔۔

اس میں یہ بالیاں اور صرف چین میری ہے۔۔۔۔ یہ آپ بیچ دیں مجھے نہی چاہئے۔

تو یہ زیور کسکا ہے۔۔۔۔۔ ہادی کو اسکی بات سمجھ نہی آئی تھی۔۔۔ اس لئے وہ نا سمجھی سے پوچھنے لگا۔

یہ وہ۔۔۔۔۔ زیور میری شادی کیلئے دیا گیا تھا۔۔۔۔

اسکے لہجہ کی جھجک ہادی سمجھ چکا تھا اس لئے بنا کوئی جواب دئے پلٹ گیا تھا۔۔۔

دروازے کے قریب جا کر پلٹ کر کہنے لگا۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آ گر یہ نہی چاہیئے تو کسی غریب کو دیدو۔۔۔۔۔

زونی سر ہلانے لگی۔۔۔ہادی اپنے کمرے میں بند ہو چکا تھا۔

زونی نے سارے برتن صاف کر کے اپنے کمرے میں چلی آئی تھی۔۔۔۔

وہ ہادی کی لائف کے بارے میں سوچنے لگی۔۔۔

سوتے ہوئے اسکے دل میں ہادی کیلیئے بہت ہمدردی ہوئی تھی۔۔۔۔وہ شائد اتنا برا نہی تھا۔۔۔جتنا دکھتا تھا۔۔۔۔

زونی کئی دیر اسی کے بارے میں سوچتی رہی تھی۔۔۔۔

صبح اسکی آنکھ ساتھ بجے کے قریب کھلی تھی۔۔۔

اس نے سارے گھر کی صفائی کی تھی اسکے بعد ناشتہ بنانے کیلیئے کچن میں چلی آئی تھی۔۔۔۔

کل۔اس نے ہادی کے دیئے ہوئے نمبر پر کال کر کے سارا راشن منگوایا تھا۔۔۔۔

زونی کھڑی تھوڑی دیر سوچنے لگی کے ناشتہ میں کیا بنائے۔۔۔۔۔۔

آلو کے پراٹھے بنانے کیلیئے اس نے آلو لیئے اور اسکو ابال کر جلدی سے ناشتہ کی تیاری کرنے لگی۔

ہادی آٹھ بجے کمرے سے تیار ہو کر نکلا تو سارا گھر چمچمارہا تھا۔۔۔اور کچن سے کچھ آوازیں آرہی تھی۔

ہادی حیران ہوتا ہوا کچن میں آگیا تھا۔۔۔جہاں زونی دوپٹہ کو کمر پر باندھے کچھ بنانے میں مصروف تھی۔

یہ کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔وہ حیرانی سے اسے اپنے ہاتھوں سے پراٹھا سینکتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

پراٹھا بنا رہی ہوں۔۔۔۔زونی مصروف انداز میں کہنے لگی۔

تمہارے ہاتھ نہی جل رہے۔۔۔۔کچھ اسپون وغیرہ لو مطلب اس سے سینکو ہاتھ جل جائیں گے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی جلیں گے ہمارے گاؤں میں ایسے ہی سینکتے ہیں ہاتھ سے بنے ہر اٹھے بہت مزے کے بنتے ہیں۔

مطلب پوری پینڈو ہو تم۔۔۔۔۔۔وہ جلد بازی میں کہہ گیا تھا۔۔۔۔

جی اگر آپکو گاؤں کے لوگ پینڈو لگتے ہیں تو آپ کا اندازہ بلکل غلط ہے۔

بس آپ میں اور ہم میں اتنا فرق ہے کے آپ ہر چیز آسانی سے کرنا چاہتے ہیں اور ہم اسکو محنت سے حاصل کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔whatever.....

ہادی اسکی بات کو سمجھ گیا تھا۔۔۔لیکن شرمندہ ہونا نہی چاہتا تھا اس لئے خاموشی سے دودھ میں کیلا گھس ڈالنے لگا۔۔۔

آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

لگتا ہے آپکی نظر بہت کمزور ہے محترمہ۔۔۔۔

جی نہی میں صرف پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔ویسے ایک دن پراٹھا کھالیں گے تو آپ کا کچھ نہی جائیے گا۔

یہ پراٹھے میں کھاؤں گا۔۔۔۔۔۔اس میں آئل کتنا ڈالا ہے ایسے لگ رہا ہے جیسے پراٹھے پر آئل نہی آئل میں پراٹھا بنا ہے۔۔۔۔۔۔

زونی کو بہت غصہ آیا تھا ایک تو وہ اتنی صبح اسکے لئے ناشتہ بنا رہی تھی اوپر سے وہ تنقید کر رہا تھا۔

تم جیسے انسان سے ہمدردی بیکار ہے۔۔۔۔زونی سوچتی ہوئی کچن سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔۔

ہادی بھی اپنا بائول لیکر ٹیبل پر بیٹھا کیلا گھس کھانے لگا۔۔۔۔ڈور بیل بجنے لگی۔

زونی نے ڈور کھول دیا تھا۔۔۔۔۔اسلام وعلیکم بھابی۔

وعلیکم اسلام جواد بھائی۔۔۔۔۔۔زونی پیچھے ہٹ کر جواد کیلئے راستہ دیتے ہوئے کہنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم پھر سے آ گئے صبح صبح میرا سر کھانے کیلئے۔۔۔ہادی جواد کو گھورتے ہوئے کہنے لگا۔

ارے یہ اتنی اچھی خوشبو کہاں سے آ رہی ہے۔۔۔۔

بھابی آپ نے ناشتہ میں کیا بنایا ہے۔۔۔۔

آلو کے پراٹھے بنائیں ہیں۔۔۔۔۔ارے واہ پھر تو مزہ آ گیا۔

جواد خود کچن میں گھس کر پراٹھے اٹھا کر لے آیا تھا۔

ایک ایک لقمہ کو توڑتا ہوا۔۔۔۔۔وہ مزے سے کھاتے ہوئے تعریفوں کے پل باندھ رہا تھا۔۔۔۔۔

ہادی کبھی جواد کو گھورتا اور کبھی پراٹھے کو کیونکہ وہ جانتا تھا جواد کسی کے کھانے کی اتنی آسانی سے تعریف نہی کرتا تھا۔۔۔۔

ہادی برہمی سے زونی کو گھورنے لگا جو ہادی کو اگنور کئے مسکراتے ہوئے جواد کو ڈال ڈال کر کھلا رہی تھی۔

ہادی کو دونوں پر غصہ آنے لگا تھا۔۔۔۔

جواد چلیں۔۔۔۔۔۔میں نہی آ رہا تم۔ جائو میں تو یہ پراٹھے کھا کر ہی آئوں گا۔۔۔۔۔

اتنے مزے کے پراٹھے میں نے آج تک نہی کھائے ہیں۔۔

ہادی کو پتہ نہی کیوں جواد سے جلن محسوس ہو رہی تھی اور غصہ بھی آ رہا تھا۔۔۔

کتنی۔آسانی سے اس نے اسکے پراٹھو پر تنقید کر کے بیٹھ کر کیلا گھس کھا رہا تھا۔۔۔اب سوچ رہا تھا کے کاش میں ان پراٹھوں کیلئے منع نہی کرتا۔۔۔

ہادی خود کو لاپرواہ کمپوز کرتا ہوا کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔ہادی نے جواد کو زبردستی اپنے ساتھ گھسیٹا تھا۔۔۔۔

بھابی یہ مجھے پیک کر کے دے دیں میں ہسپتال میں۔ کھالوں گا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی اسے پراٹھے پیک کر کے دینے لگی۔۔۔۔۔بھابی آپ شام میں کیا بنائیں گی۔۔۔۔

خبیث انسان۔۔۔۔۔۔۔ہمیشہ کھانے کی فکر رہتی ہے چلو دیر ہو رہی ہے۔

بھابی میں شام کا ڈنر یہی کروں گا۔۔۔آپ کچھ اچھا بنا کر رکھنا۔۔۔۔۔جواد کہتا ہوا باہر چلا گیا تھا۔۔

ہادی اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورنے لگا۔۔

تمہاری میں شام۔کو آکر خبر لوں گا۔۔۔۔۔

وہ اسے گھورتے ہوئے چلا گیا تھا۔۔۔

ہادی کے جانے کے بعد زونی کھلا کھلا کر ہنس دی تھی۔

اس نے ہادی کے ہوائیاں اڑتے چہرے کو کن انکھیوں سے دیکھا تھا۔۔۔وہ جان بوجھ کر اسے چھڑانے کیلئے جواد کو ڈال ڈالکر کھلانے لگی تھی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔✿⚘✿ ضرار بہت پریشان ہو گیا تھا۔۔۔امیزہ کا پاگل پن دن بدن بڑھتا جارہ تھا۔۔۔ادھر باباجان اسے گائوں انے کیلئے فورس کر رہے تھے۔۔۔۔۔وہ آج گاؤں جارہا تھا تاکے وہاں کے کچھ رکے ہوئے کام وہ کل تک کر کے واپس چلا آئے۔۔۔

ضرار اس وقت ایک پریشانی میں گھر چکا تھا جس کو پانے کیلئے اس نے کیا کیا نہی کیا تھا آج وہ پوری پاگل ہو چکی تھی۔۔۔

ابھی بھی گائوں نکلنے سے پہلے اسکے کمرے مین آیا تو وہ زمیں پر بیٹھی اپنے بالوں کو مٹھی میں جکڑے خود سے مخاطب ہو کر باتیں کر رہی تھی۔

آمیزہ کو دیکھ اسکا دل چاہا کے خود کو شوٹ کر لے لیکن وہ ضرار تھا اتنی آسانی سے وہ ہار نہی ماننے والا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔۔۔۔وہ اسے ٹھیک کر کے رہے گا یہ اس نے سوچ لیا تھا۔

وہ گائوں کے لئے روانہ ہو گیا تھا۔۔۔اسکی گاڑی باہر جانے کے بعد امیزہ اپنی حالت میں لوٹی تھی۔

آئینہ کے پاس کھڑی خود کو دیکھنے لگی۔

میں کیا تھی ضرار خان تم نے مجھے کیا بنا دیا ہے۔۔۔

وہ اپنی حالت آئینہ میں دیکھ رونے لگی تھی۔

میں پاگل نہی ہوں لیکن میں تمہیں اتنی آسانی سے جیتنے بھی نہی دوں گی۔

تم نے میری زندگی برباد کر دی۔۔۔۔

میرے بچہ کو اس دنیا میں آنے سے پہلے ہی مار دیا۔۔۔

آور اب میرے بھائی کا قتل کر دیا۔

تمہیں کیا لگا سب کچھ بھول کر میں تمہارے ساتھ نیا جہاں بسائوں گی اپنے بھائی کے قاتل کو اپنی زندگی اور خود کو خوشی خوشی سونپ دو گی۔۔۔۔

میرے جیتے جی میں تمہیں کبھی کامیاب ہوتے نہی دیکھ سکتی۔۔۔۔

اگر مجھے ساری زندگی پاگل بننے کا ناٹک کرنا پڑے تب بھی میں کروں گی۔۔۔۔

لیکن تمہاری خواہشوں کو کبھی کامیاب نہی ہونے دوں گی۔۔۔ تمہیں ساری زندگی تڑپا تڑپا کر ماروں گی۔

وہ وہی بلک بلک کر رونے لگی تھی۔

اسکی آنکھوں سے وہ منظر ہٹتا ہی نہی تھا۔۔۔جب اسکا بھائی پورے قد سے زمیں پر گرا تھا۔

میں تمہیں کبھی معاف نہی کر سکتی ضرار خان کبھی بھی نہی۔۔۔۔پتا نہی بابا کیسے ہوں گے۔۔۔آنہوں نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسے راشد کے اور میرے بچھڑنے کا صدمہ برداشت کیا ہو گا۔۔

وہ وہی بیٹھتی ہوئی رونے لگی تھی۔۔۔۔

آج سہی معائنوں میں وہ زندہ لاش بن کر رہ گئی تھی۔

اسے اپنے وجود سے نفرت سی محسوس ہو رہی تھی۔

جس کی وجہ سے اسکا جوان بھائی آج مٹی میں جا سویا ہوا تھا۔۔۔۔

وہ شدت سے رونے لگی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بابا سائیں ایسا کیا ضروری کام آ گیا تھا جسکے لئے آپ نے مجھے اتنی دور سے بلوایا تھا۔

ضرار گھر پہچا تو بابا سائیں سے الجھ بیٹھا تھا۔

ضرار خان گائوں مین کیا چل رہا ہے تمہیں خبر بھی ہے۔

سارے گائوں کے لوگ ہمارے خلاف ہو چکے ہیں۔

اور وہ حافظ کی لڑکی کہاں ہے۔۔

وہ میرے پاس ہے۔

تو تم کر کیا رہے ہو۔اگر شوق پورا ہو گیا ہے تو ختم کر کے پھینک دو اسکو۔۔۔۔

وہ میرا شوق نہی بابا میری محبت ہے۔ضرار غصہ سے جہانگیر خان کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔

جہانگیر خان اسکی باتوں کا مفہوم سمجھتے ہوئے غصہ سے لال پیلے ہو گئے تھے۔

ہوش میں تو ہو خان۔۔۔۔یہ کیا کہہ رہے ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہی جو سچ ہے وہ میری محبت ہے اور میں اس سے بہت جلد شادی کرنے والا ہوں۔

ضرار خان یہ بکواس کر رہے ہو۔۔۔

ایک طلاق یافتہ لڑکی اور ہمارے خاندان کی بہو یہ میں ہر گز برداشت نہی کروں گا۔

آج تک میں نے تمہارے ہر غلط حرکتوں پر پردہ اور ہر فیصلہ کو مانا ہے لیکن اس فیصلہ کو میں کبھی نہی مان سکتا۔۔۔۔

کیا کنواری لڑکیوں کی کمی ہے جو تم ایک شادی شدہ لڑکی۔۔۔۔

یہ میرا آخری فیصلہ ہے آپ چاہیں مانیں یا نہ مانیں مجھے اس سے کوئی فرق نہی پڑھتا میں اپنی زندگی کے فیصلہ خود لیتا ہوں۔

آپکی مرضی کی مجھے قطعئ فکر نہی ہے۔۔

واہ برخوردار واہ باپ کے ساتھ اب تم تمیز سے پیش آنا بھی بھول گئے۔۔۔

آپنے فیصلے مجھ پر تھوپا مت کریں۔۔۔میں اپنے لئے خود بہتر فیصلہ کر سکتا ہوں۔

وہ آج صبح گاؤں آیا تھا۔اپنے روم میں بیٹھا وہ مشہور سیکیٹرسٹ سے بات کر رہا تھا۔

جب ازدال اسکے کمرے میں چلا آیا تھا۔اور ضرار پر اچھا خاصا برس کر گیا تھا۔

ضرر کو اپنی توہین برداشت کرنا مشکل لگ رہا تھا۔اگر وہ اس وقت امیزہ کیلئے پریشان نہی ہوتا تو ازدال کو اچھا خاصا سبق ضرور سکھاتا۔۔۔

اسے کل صبح پھر شہر جانا تھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرار واپس آچکا تھا امیزہ اسکے سامنے پوری طرح پاگلوں والی حرکت کرنا شروع کر دیتی تھی اور پیچھے صرف آنسوں بہاتی رہتی تھی۔

ضرار نے آج اسکا ایک مشہور ڈاکٹر سے اپوائنٹ منٹ لیا ہوا تھا۔۔۔ایک بجہ کا اپوائنٹمنٹ تھا۔

امیزہ کو جب پتہ چلا تو اس نے پاگل پن کا ناٹک شروع کر دیا اور کانچ کی پلیٹ توڑ کر اس سے خود کو زخمی کر کے بیہوش ہو گئی تھی۔

ضرار اسکی دن بدن بگڑتی حالت پر بہت زیادہ فکر مند رہنے لگا تھا اسے راتوں کو نیند نہی آتی تھی۔

وہ جب بھی امیزہ کے قریب ہونے کی کوشش کرتا وہ کچھ نا کچھ ایسا کرتی جس سے ضرار خود بخود اس سے دور رہنے لگا تھا۔۔۔

دوسری طرف امیزہ پر سکون تھی کے اسے چاہے خود کو کتنا بھی نقصان پہنچانا پڑتا وہ کرتی لیکن ضرار کی کوششوں کو ناکام ضرور کر رہی تھی۔

ضرار کی ہمت اب جواب دے رہی تھی دو مہینے ہو گئے تھے۔لیکن امیزہ کی طبعیت میں زرا برابر بھی سدھار نہی آیا تھا۔

آج وہ بہت کوشش کرنے کے بعد امیزہ کو سائیکی ٔریسٹ کے پاس لانے میں کامیاب ہو گیا تھا۔

ڈاکٹر نے اسے باندھ دیا تھا۔اس سے کچھ سوال کرنے لگے جس پر وہ پھر سے پاگل پنتی کا ناٹک شروع کر چکی تھی۔

اسکے بعد اسکے کچھ ٹیسٹ کروائے تھے۔

جسکی رپورٹ دو دن بعد آنی تھی۔امیزہ اندر ہی اندر پریشان ہو گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے پاگل پن کا ناٹک اگر ضرار کے سامنے کھل جاتا تو اس کیلئے بہت مشکل ہونے والی تھی۔

امیزہ نے ان دو دنوں میں بہت کوشش کی تھی کے وہ ضرار کو اپنے پاگل پن سے پوری طرح سے بیزار کر سکے۔

ضرار بس اسکی رپورٹ کا انتظار کر رہا تھا۔اسکے بعد اسے دنیا کے کونے میں بھی جانا پڑے اپنی امیزہ کو ٹھیک کرنے کیلئے تو وہ اسے وہاں بھی لیکر جائیگا۔

اسے امیزہ سہی سلامت پھر سے اپنے پرانے والے انداز میں چاہیئے تھی۔

آج دو دن گزر چکے تھے۔آج دوپہر میں اسے رپورٹ لیکر ڈاکٹر کے پاس جانا تھا۔

وہ دوپہر سے پہلے ہی گھر سے نکل چکا تھا۔۔۔ہسپتال پہنچ کر کچھ دیر رپورٹ کا انتظار کرنے لگا تھا۔

جب رپورٹ آئی تو وہ اسے لیکر ڈاکٹر کے پاس آ گیا تھا۔

ڈاکٹر نے اسے ساری بات بتائی تھی۔

امیزہ پریشان تھی کے رپورٹ میں اگر اسکے سہی سلامت اور کوئی بیماری نا ہونے کی خبر آ گئی تو وہ کیا کریگی۔۔۔۔

ضرار تین بجے کے قریب گھر پہنچا تو وہ سونے کی ایکٹینگ کرنے لگی۔

ضرار سیدھا اسکے کمرے میں آیا تھا۔۔۔۔امیزہ کو سوتے دیکھ اسکے قریب ہی بیٹھ گیا تھا۔

اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگا تھا۔۔۔۔

امیزہ کو ضرار کے ہاتھوں کا لمس اپنی کنپٹی جلتی ہوئی محسوس ہو رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر کچھ دیر اور ضرار اسکی بالوں میں انگلیاں پھیرتا تو وہ شائد اُٹھ کر بیٹھ جاتی۔

کیونکہ اس سے مزید اسکا لمس برداشت کرنا مشکل لگ رہا تھا۔

وہ تھوڑی دیر بعد کمرے سے چلا گیا تھا۔امیزہ اُٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔پھر واش روم میں جا کے شاور کے نیچے کھڑی ہو کر اپنے بالوں کو اپنے ہاتھوں سے پاگلوں کی طرح رگڑنے لگی تھی۔

اس سے ضرار کی دوپل کی موجودگی برداشت نہی ہوتی تھی۔اسکے لمس کو محسوس کرنے کی بہت دور کی بات تھی۔

وہ کئی دیر شاور کے نیچے کھڑے رہنے کے بعد جب باہر آئی تو سامنے ہی ضرار اسکے بیڈ پر لیٹا ہوا تھا۔

امیزہ پھر سے ناٹک کرنے لگی تھی لیکن اس بار ضرار نا ہلا تھانا اسکے پاس آیا تھا وہ پر سکون لیٹا بس اسی کو دیکھ رہا تھا۔

امیزہ کو اور ناٹک کرنا مشکل محسوس ہو رہا تھا اس لئے وہ سامنے پڑی اپنی دوائیوں کی ٹرے اُٹھا کر ضرار پر پھینک چکی تھی۔

وہ شائد اس کی توقع پہلے ہی کر چکا تھا۔۔۔اس لئے اسکے وار سے بچتے ہوئے بیڈ سے کود کر اسکے پاس آ کر کھڑا ہو گیا تھا۔

امیزہ اپنے ناخنوں سے وار کرنا چاہتی تھی لیکن ضرار نے اسکے ہاتھوں کو اپنے دونوں ہاتھ میں جکڑ کر اسے اپنی گرفت میں لے چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت کی برتھ ڈے پر صادیہ نے شام کو دونوں کو انوائٹ کیا ہوا تھا۔۔۔۔وہ دونوں سات بجے گھر پہنچے تھے۔

ازدال اسے ڈراپ کر کے کچھ ضروری کام کا کہکر چلا گیا تھا۔۔۔۔

آیت آج بہت خوش تھی اور صادیہ کو اے ڈی کے برتھ ڈے کا سرپرائز دینا وہ سب کچھ کہنے لگی اور اے ڈی کا دیا ہوا گفٹ بھی بتانے لگی۔

سادیہ بہت خوش تھی۔اپنی چھوٹی بہن کو دیکھ کر۔

آیت میں نے آج تمہارے لئے کچھ گفٹ لیا ہے۔

ہائے سچی آپی۔۔۔۔۔۔۔۔صادیہ سر ہلانے لگی اپنا لایا ہوا گفٹ آیت کو بتانے لگی۔

اس میں ایک خوبصورت وائٹ اور گولڈن کامبینیشن کی ساڑھی تھی۔۔۔۔۔اور ہلکا سا موتی کا سیٹ بھی تھا۔

آیت اسے دیکھ بہت خوش ہو گئی تھی۔

آپی لیکن مجھے ساڑھی پہننی نہی آتی ہے۔۔مجھ سے تو دوپٹہ ہی بڑھی مشکل سے سنبھلتا ہے۔

چلو میں تمہیں پہناتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔

ہائے آپی اے ڈی کے سامنے مجھے بہت شرم آئیگی۔

آرے بابا شرمانے کی کیا بات ہے وہ تمہارا شوہر ہے۔

ٹھیک ہے آپ پہنا دیں۔۔۔۔۔۔

صادیہ اسے ساڑھی پہنانے کے بعد ہلکا سا میک آپ کر چکی تھی۔آور گلے میں موتی کا ہلکا سا سیٹ پہنے وہ بہت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیاری اور مختلف لگ رہی تھی۔

آیت کو خود کو دیکھ یقین نہی ہو رہا تھا۔۔۔ کبھی اس نے خود کو غور سے آئینہ میں نہی دیکھا تھا۔

آئینہ کے سامنے سے ہٹ کر وہ ہیلس کی سینڈل پہن کر ساڑھی میں چلنے کی کوشش کرنے لگی۔

اسے تو ہیلس کی بھی عادت نہی تھی۔ کئی بار لڑکھڑائی تھی۔ لیکن چلنے کی کوشش کر کے وہ تھوڑی بہت کمفرٹیبل فیل کر رہی تھی۔

دانش بھائی بھی آچکے تھے اور اے ڈی بھی آیت کو دونوں کے سامنے ایسے جاتے بہت شرم آرہی تھی۔

آپی نے اسے اچھے سے پن کر دیا تھا۔ کہی سے بھی اسکا بدن نمایاں نہی ہو رہا تھا لیکن پھر بھی اسے سب کے سامنے جانے سے شرم محسوس ہو رہی تھی۔

صادیہ کے کئی بار بلانے پر وہ بے مشکل نیچے آئی تھی۔

ازدال اپنے سیل پر کسی سے بات کر رہا تھا بے ساختہ نظر آیت پر پڑی تو پھر پلٹنا بھول گئی تھی۔

وہ وائٹ ساڑھی میں کسی پری کی طرح لگ رہی تھی۔

ازدال کی نظریں ہٹنے سے منع کر رہی تھی۔

آیت مسکراتی ہوئی اے ڈی کے قریب بیٹھ گئی تھی۔

اسکے بعد صادیہ کے بیٹے کے ساتھ کھیلنے لگی۔

سارا وقت ازدال بس اسے دیکھتا رہا تھا۔

آج سے پہلے کبھی آیت کو میک آپ یا پھر اس طرح کے لباس میں اس نے نہی دیکھا تھا۔

دونوں ڈنر کرنے کے بعد گھر آگئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال سارے راستہ کن انکھیوں سے آیت کو دیکھ رہا تھا۔آیت ان سب سے بے خبر اپنی ہی دھن میں تھی وہ سارے راستہ میوزک سن کر آئی تھی۔

ازدال کو آج اپنا دل اپنے قابو میں نہی لگ رہا تھا۔۔۔۔

وہ کمرے میں آیا تو وہ کسی سوچ میں گم کھڑی تھی۔

کیا ہوا برتھ ڈے گرل کس سوچ میں کھڑی ہیں آپ۔۔۔

ازدال اسکے نظروں کے آگے چٹکی بجاتا ہوا کہنے لگا۔

اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے آپ سے کچھ پوچھنا ہے۔

جی پوچھئے میں یہی ہوں۔۔۔۔۔

وہ اپنے ڈرائر سے فائل نکالتا ہوا اس سے کہنے لگا۔

آیت کی نظر پھر سے کیس پر پڑی تھی۔

یہ کس کی ہے جو آپ نے میرے ساتھ اتنا روڈلی بیہیو کیا تھا اسکی وجہ سے۔۔۔۔۔۔

آیت اپنا سوال بھول کر ازدال سے پھر اس کیس پر سوال کرنے لگی۔

ازدال کی نظر اس پر پڑی تو آیت کے ہاتھ میں کیس دیکھ کر کہنے لگا۔

وہ آرام سے اسکے ہاتھ سے وہ۔لیتا ہوا اسے بیڈ پر بیٹھاتے ہوئے خود بھی اسکے پاس بیٹھ کر کہنے لگا۔

آیت کچھ باتیں ایسی ہوتی ہے جو انسان کسی سے بھی شیر نہی کر سکتا۔۔۔۔

میں اپکو اسکے بارے میں بتائوں گا جب اس کا وقت آئیگا۔۔۔۔۔ابھی اپنے چھوٹے سے دماغ پر زور مت ڈالیں اور ریلیکس رہیں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال اسے کہتے ہوئے اُٹھ کر ڈرائر کو لاک کرنے لگا۔

کیا آپ مجھ سے بھی شئیر نہی کریں گے۔

آ بھی نہی آیت پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ازدال کا لہجہ رکو یسٹ بھرا تھا۔۔۔

آیت خاموش تو ہو گئی تھی لیکن یہ بات اسکے دل میں کھٹک رہی تھی۔

وہ خاموشی سے اُٹھ کر کپڑے چینج کرنے کیلئے چلی گئی تھی۔

ازدال اسکے چہرے کو پڑھ چکا تھا۔۔۔۔جان بوجھ کر انجان بن گیا تھا۔

آیت کے واش روم سے باہر آنے تک اس نے ساری چیزیں اُٹھا کر ایک لاکر میں سیو کر دیا تھا۔

تاکہ بار بار آیت اسے دیکھ کنفیوز نہ ہو۔۔۔۔وہ۔آیت کو اپنے لئے مشکل نہی بنانا چاہتا تھا۔

آیت بہت نادان اور معصوم تھی۔وہ اس سے بہت محبت کرتا تھا۔۔۔

آیت کپڑے بدل کر آگئی تھی۔ازدال بھی کپڑے چینج کر کے آیت کو انتظار نہ کرنے کا کہکر فائل لئے نیچے آگیا تھا۔۔۔

پتہ نہی آج بار بار اسکا دل آیت کی قربت کیلئے مچل رہا تھا۔وہ اس سے بھاگنا چاہ رہا تھا۔

وہ نہی چاہتا تھا اسکی معصومیت چلی جائے وہ ابھی نادان تھی۔اس پر وہ شادی کا پورا بوجھ نہی ڈالنا چاہتا تھا۔

۔۔۔اسلئے کام۔کا بہانہ کر کے وہ لائبریری میں آگیا تھا۔

رات کے دو بجے تک بس فائل پڑھنے لگا جب نیند اس پر سوار ہونے لگی تو وہ کمرے میں آیا جہاں ٹی وی آن تھا۔اس پر سنڈریلا کی مووی چل رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آور وہ دشمن جان ہاتھ میں ریموٹ لئے بڑے مزے سے سو رہی تھی۔

ازدال کو خود پر ہنسی آئی تھی۔اسکی بیوی آج سترہ سال کی ہو گئی تھی اور شوق بلکل بچوں والے تھے وہ ابھی بھی کارٹون اور سندریلا کی مووی دیکھتی تھی۔

ازدال ٹی وی آف کر کے اپنے سائڈ پر آ کر لیٹ گیا تھا۔

لیکن ابھی بھی اسکا دل آیت کیلئے مچل رہا تھا۔وہ اسکے قریب آ کر اسکے ماتھے پر بوسہ دینے کے بعد کروٹ بدل کر سو چکا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ازدال زونی کو ڈھونڈنے اور اسکا پتہ لگانے کی کوشش کر رہا تھا۔لیکن ابھی تک اسکا کوئی پتہ نہی چلا تھا۔۔۔۔۔

دواری طرف آیت کبھی کبھار اس سے کچھ ایسے سوالات کرتی جسکا جواب دینا آزدال۔کیلئے مشکل لگتا تھا۔ وہ اسکے فیملی ممبرز کا پوچھتی۔جس پر ازدال نے فلحال یہی کہا تھا کے میرا اس دنیا میں کوئی نہی ہے۔

کچھ مہینوں میں ہی دونوں ایک دوسرے سے بے حد محبت کرنے لگے تھے۔آیت بھی ازدال کے بغیر نہی رہتی تھی۔آیت کو ایک دن بھی ازدال کے بغیر رہنا مشکل لگتا تھا۔۔۔وہ اس سے بلکل بچوں کی طرح ٹریٹ کرتا لیکن کبھی کبھی خود کو سنبھالنا بھی مشکل ہو جاتا تھا۔۔۔

ازدال اپنی کمپنی کو آگے بڑھانا چاہتا تھا۔۔۔اسلئے اب وہ بلکل بزی رہنے لگا تھا جسکی وجہ سے آیت اس سے کبھی کبھار شکایت بھی کرنے لگتی تھی۔

ازدال کبھی کبھی بہت سٹریس محسوس کرتا ایک طرف اسکی پری کو ڈھونڈ رہا تھا تو دواری طرف کمپنی بھی ہینڈل کرنی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صادیہ کے ہسبنڈ دانش نے بھی اسکے ساتھ پارٹنر شپ کرلی تھی۔۔اب دونوں ایک ہی کمپنی میں تھے لیکن کام۔کا اسٹریس ابھی بھی قائم تھا۔

ازدال آج بہت تھکا ہوا تھا۔اور بخار بھی ہو گیا تھا۔

بنا کھانا کھائے ہی وہ سونا چاہتا تھا۔لیکن ایت نے اسے زبردستی کھانا کھلایا تھا۔

آیت کا کل ایگزام تھا وہ اپنی پڑھائی کرنے کے بعد جب سونے کیلئے بیڈ کے قریب آئی تو ازدال سارے بیڈ پر پھیل کر سو رہا تھا۔اس نے اسکا ہاتھ پکڑ کر ہلانے کی کوشش کی تھی۔

اے ڈی کا ہاتھ تو جل رہا ہے۔۔۔۔۔۔

آیت جلدی سے ٹھنڈا پانی لیکر اسکے سر پر پٹیاں کرنے لگی تھی۔

کئی دیر بعد ہوش آیا تو اس نے اے ڈی کو دوائی کھلا کر پھر سے سونے کا کہکر ابھی وہ لیٹنے کیلئے اپنی جگہ پر آئی تو ازدال کا فون بجنے لگا۔

آیت نے پہلے تو اگنور کیا تھا۔لیکن تین بار فون بجنے پر بھی کل رسیو نہی کیا گیا تو۔واٹس ایپ پر ایک فوٹو سینڈ اسکرین پر ابھری تھی۔آیت ناچاہتے ہوئے بھی اس کو کھول کر دیکھنے لگی۔

اس میں ایک لڑکی کی تصویر تھی۔۔۔۔۔۔

نیچے لکھا تھا۔۔۔آپ جن کو ڈھونڈ رہے ہیں انکا پتہ چل گیا ہے۔

سکینڈ مسیج۔۔۔ازدال آج کئی مہینوں بعد تمہاری کوشش کامیاب ہوئی ہے۔

فائنلی تمہاری پری کا پتہ چل گیا ہے۔

آیت مسیج پڑھنے لگی اسکے بعد ایت کو اپنی ہی سماعتوں پر یقین نہی ہو رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت نے فون بند کر دیا تھا۔اس سے اور مسیج پڑھا نہی جا رہا تھا۔

اسکی آنکھوں سے انسوں بہنے لگے۔

آیت کو وہ چین کپڑے سب یاد آنے لگے تھے۔ جس پر جب بھی سوال کرتی اے ڈی اسے خانوش کروا دیتے تھے۔

آیت کئی دیر روتی رہی تھی۔

ہادی اس وقت اپنی ڈیوٹی پر تھا اسکے فون پر مسیج آیا ہوا تھا۔ جسے دیکھنے کے بعد اسکا سیروں خون بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔وہ اپنا کام ختم کرنے کے بعد اپنے غصہ کو سنبھالتا ہوا گھر آگیا تھا۔

جہاں پر بے شرمی اور فحش چھایا ہوا تھا۔ کچھ نشہ میں چور ایک دوسرے پر گر رہے تھے۔ تو کچھ ہوش میں ہی مدہوش ہو رہے تھے۔

ہادی نے سب سے پہلے میوزک آف کیا تھا۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔نبیہہ جو ایک کونے میں اپنے نیو بوائے فرینڈ کے ساتھ بیٹھی ہوئی باتیں کر رہی تھی۔

ہادی کو دیکھ اسکے قریب چلی آئی تھی۔ وہ اس وقت نشہ میں چور تھی لڑکھڑاتے ہوئے اسکے پاس آکر سامنے سے مائل اُٹھا کر کہنے لگی۔

لیڈیس اینڈ مائی بیوٹی فل جینٹل مینٹس آپ جانتے ہیں یہ۔ کون ہے۔۔۔۔ہادی غصہ سے اپنی مٹھیاں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بینچنے لگا۔

یہ میرا سوکالڈ ہسبنڈ ہے جو مجھے ایک گھر میں کولہو کے بیل کی طرح باندھ کر رکھنا چاہتا ہے۔

لیکن میں ایک پڑھی لکھی آزاد خیال لڑکی ہوں اسکی باتوں میں تنی اسانی سے نہی آئی۔

لیکن یہ مجھے سمجھاتا کے یہ سب چھوڑ کر ایک ٹپیکل بیوی بن جائوں جو صبح اپنے شوہر کا جاتا دیکھ پیار سے ہاتھ ہلائے اور شام کو اسکے گھر انے پر اسکے پیر دبائے۔۔۔ہقدی کی آنکھیں شدت سے سرخ ہونے لگی۔

سب نبیہہ کی بکواس دھیان سے سن رہے تھے۔ہادی نے مائیک اس سے چھین لیا تھا اور میوزک سسٹم کو توڑ دیا تھا۔اسکے اس جنونی انداز پر سب ڈر کر بھاگنے لگے تھے۔

دس منٹ کے اندر ہی سب گھر سے جا چکے تھے۔

ہادی قہر برساتی نظروں سے نبیہہ کو دیکھنے لگا۔جو نشہ میں دھت مسکرا رہی تھی۔

ہادی کے تن بدن میں اگ لگ گئی تھی۔

میں کچھ دن گھر پر نہ آئوں تو تم نے میرے گھر کو فحشی خانہ بنایا یوا ہے۔۔۔

آواز نیچی رکھو اپنی مجھے آواز صرف اپنی اچھی لگتی ہے۔نبیہہ کرخت لہجہ میں چلانے لگی۔

ہادی اسے نفرت سے دیکھنے لگا تھا۔۔

پتہ ہے تمہاری مجبوری کیا ہے تم مجھے چھوڑ بھی نہی سکتے ورنہ میں ابھی تمہیں پولیس سٹیشن بجھوا سکتی ہوں سمجھے۔۔۔

جانتا ہوں تمہارے باپ کی پہنچ بہت دور تک ہے۔

میں تنگ اچکا ہوں تمہاری عیاشی سے تم مجھے چھوڑ کیوں نہی دیتی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے کونسا تمہیں پکڑا ہے تم بھی جیو اور مجھے بھی جینے دو۔۔۔

میں تو نہی دیکھتی تم کیا کرتے ہو کس کے ساتھ رہتے ہو۔ کہاں جاتے ہو۔

پھر میرے لئے تمہاری زبان کیوں اتنی چلتی ہے۔

جیسا ہے ویسے چلنے دو ورنہ میں تمہیں بھی چین سے جینے نہی دوں گی۔ بس کچھ دن اور جس دن میرا باپ ساری پراپرٹی میرے نام لکھ دے اس دن تم۔ آزاد ہو جاؤ گے۔

مجھے خود تم جیسا بد تمیز انسان پسند نہی ہے۔

وہ بھی نفرت سے ہادی کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

ہادی اپنے کمرے میں بند ہو چکا تھا۔ یہ لڑکی اسے کہی بھی بے عزت کر دیا کرتی تھی۔

آج پھر وہ ساری رات سگریٹ پی کر گزارنا چاہتا تھا۔

آن سب میں وہ زونی کو بھول چکا تھا کے وہ فلیٹ میں اکیلی ہے۔

زونی رات کو نا چاہتے ہوئے بھی ہادی کا انتظار کرنے لگی۔ اسے اکیلے رہنے کی عادت نہی تھی۔

کھانا کھا کر وہ اپنے کمرے میں آ گئی تھی۔

کمرے کا جائزہ لینے لگی وہاں صرف بیڈ اور فرنیچر س کے علاوہ کچھ بھی نہی تھا۔

رات کے دس اور دس سے بارہ بج گئے تھے ہادی کو نہ آنا تھا وہ نا آیا تھا۔۔۔ زونی کا انتظار اب ڈر اور خوف میں بدلنے لگ گیا تھا وہ اپنے کمرے میں کمبل میں لپٹ کر سونے کی ناکام۔ کوشش کر رہی تھی لیکن اسے بلکل نیند نہی آ رہی تھی۔ ڈر بھی لگ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رقت کے تین بجنے والے تھے لیکن ہادی ابھی تک نہی آیا تھا اسکے پاس اسکا نمبر بھی نہی تھا۔سومیہ کا بھی نمبر نہی تھا ورنہ وہ سومیہ کو ہی بلا لیتی۔

اسکا خوف اب آنسوں سے بہنے لگا تھا۔۔۔۔۔روتے ہوئے اسکی آنکھ کب لگی اسے پتہ نہی چلا تھا۔

صبح اسکی آنکھ کھلی تو ہادی کی۔لاپرواہی پر پھر سے انسوں بہنے لگے تھے۔

اس سے جو تھوڑی ہمدردی محسوس ہوئی تھی وہ اب ختم ہو چکی تھی۔

گھر پر کام کچھ خاص نہی ہوتا تھا۔اسلئے وہ سارا دن بور ہو جاتی تھی۔

اس نے سوچ لیا تھا کے وہ یونی جوائن کر لیگی۔اس طرح گھر پر رہ کر وہ بور نہی ہونا چاہتی تھی۔

وہ منہ ہاتھ دھو کر کچن میں اگئی تھی۔اپنے لئے ناشتہ بنا کر وہ صوفہ پر بیٹھ کر کھانے لگی۔اسکا دل نہی چار ہا تھا ناشتہ کیلئے بار بار ہادی کی لاپرواہی پر سوچ سوچ کر رونہ آرہا تھا۔

ناشتہ کرنے کے بعد وہ اپنے ہی فلیٹ میں ٹہلنے لگی۔

ہادی کے روم کھلا تھا وہ نا چاہتے ہوئے بھی اسکے روم میں چلی ائی تھی۔

اسکے دیسک پر بہت سارے پیپرز تھے۔اس نے ان پیپرز کو اکھٹے کر کے رکھ دیا تھا۔

وہی کچھ بکس پڑی تھی شائد ہادی کی تھی۔اس نے انکو ایک سائڈ پر رکھا تھا۔۔۔۔

باقی سب صاف ستھرا تھا شائد وہ بہت صفائی پسند تھا۔ تبھی ساری چیزیں اپنی جگہ پر تھی۔

وہ کمرے سے باہر آگئی تھی۔

ہادی صبح ہسپتال آگیا تھا۔اس نے ناشتہ بھی نہی کیا تھا۔اپنے کیبن میں بیٹھا اپنے لئے ناشتہ کا آرڈر دینے کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کوئی رپورٹ دیکھ رہا تھا۔

جواد ہلکے سے دستک دیکر اندر چلا آیا تھا۔

گڈ مارننگ میرے دوست۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا بات ہے آج آنکھیں تیری لال لال جاگی جاگی وہ بے سرا گاناگاتا ہوئے اسے کن انکھیوں سے دیکھ رہا تھا۔

ہادی اسکی باتوں کا مفہوم سمجھتے ہوئے چلانے لگا۔

تمہیں اور کوئی کام نہی ہے صرف بکواس ہی کرتے رہتے ہو۔کام پر دھیان دو۔

وہ مسٹر دانیال کی رپورٹ دیکھا تم نے انکا آگے کا کیا سیکشن چلے گا۔

ہادی اسے اچھی خاصی سناتا ہوا کہنے لگا۔

جواد اج اسکے منہ نہی لگنا چاہتا تھا اس لئے خانوشی سے اُٹھ کر کیبین کے باہر چلا گیا تھا۔

ہادی کے دماغ میں جھماکا سا ہوا تھا۔۔۔

اس نے ٹیبل پر ایک مکا مارا تھا۔۔۔۔۔۔وہ زونی کو کل سے بھول چکا تھا۔رات وہ فلیٹ پر بھی نہی گیا تھا۔

پتہ نہی وہ رات کو سوئی بھی ہے یا نہی شائد میرا انتظار کیا ہو۔۔۔

اپنا موبائل نکال کر وہ فلیٹ کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔

دوسری جانب خفا خفا سا لہجہ ابھرا تھا۔

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جی بولیے۔۔۔۔۔

تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ صرف اتنا ہی پوچھ سکا تھا۔

جی میں آبھی زندہ ہوں۔۔۔۔۔زونی نے جلا ہوا جواب بھیجا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی اسکے جلے ہوئے الفاظوں کو محسوس کرتا ہوا کہنے لگا۔

آچھی بات ہے۔۔۔۔۔اور ایک جھٹکے سے فون بند کر دیا تھا۔

کھڑوس کہی کا زونی کا دل چاہ رہا تھا وہ اس موبائل کو اُٹھا کر دیوار پر دے مارے۔

ایسے بھی کوئی پوچھتا اور جواب دیتا ہے۔اسکا دل پھر سے رونے کو چاہ رہا تھا۔

ہادی ہسپتال میں بزی ہو گیا تھا۔۔۔شام کو وہ فلیٹ پر آیا تو سارا فلیٹ خاموشی میں ڈوبا ہوا تھا۔

اس نے اپنی ڈیپلیکیٹ چابی سے دروازہ کھولا تھا۔

اس نے زونی کے کمرے پر ہلکی سی دستک دی تھی۔

تھوڑی دیر بعد وہ اپنا سوجا ہوا چہرا لئے باہر آئی تھی۔

یہ رونا دھونا کس خوشی میں چل رہا تھا۔

وہ اس پر طنز کرنے لگا۔

زونی۔اسکی جانب دیکھے بنا پھر سے اپنے کمرے میں جانے لگی۔

میری بات ختم نہی ہوئی ابھی۔۔۔۔۔

آپ کی باتیں کبھی ختم بھی نہی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔وہ اپنے میں گنگنانے لگی۔

کیا کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جی کچھ نہی میں جائوں آپکی بات ختم ہو گئی۔

تم نے کھانا کھایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ صبح تو بس ایک بات بول کے فون رکھ دیا تھا اب اتنا ہمدرد بن رہا ہے۔

کھڑوس انسان۔۔۔۔۔۔۔وہ دل میں کہنے لگی۔

ہادی اپنا جیکٹ اتارتے ہوئے زونی کو دیکھنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تم سے بات کر رہا ہوں۔۔۔۔۔۔

نہی کھایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیوں۔۔۔۔۔!

مجھے اپنے اکیلے کیلئے بنانا اچھا نہی لگتا ہے۔ویسے بھی میں اکیلی کتنا کھا سکتی ہوں۔

کیا بنایا ہے تم نے آج۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!

ہادی اپنی سلیو فولڈ کرتا ہوا پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔

کچھ نہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ کیسا جواب ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم نے کچھ نہی بنایا اور بھوکی بھی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

دوپہر میں کیا کھایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ نہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی کو غصہ آنے لگا تھا۔وہ اسے گھورنے لگا۔

بیوقوف لڑکی تاسف سے سر ہلا کر کہتا اپنے کمرے کی جانب چل دیا تھا۔

زونی کا دل بھرایا تھا۔۔۔۔۔کچھ دیر بعد وہ غصہ میں لال پیلا ہو کر کمرے سے باہر نکلا تھا۔

زونی صوفہ پر بیٹھی رونے کا شغل فرما رہی تھی۔

تم میرے روم میں گئی تھیں۔۔۔۔زونی اسکی مشتعل لہجہ پر اچھل کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

ہادی صوفہ کے قریب اکر زونی کو اپنے برابر کھڑا کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔

وہ میں۔۔۔۔۔۔۔وہ میں وہ میں کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے کمرے میں قدم رکھنے کی۔

زونی ڈر کر دو قدم پیچھے ہٹ گئی تھی۔

میرے اتنے ضروری کاغزات کو ہاتھ لگانے کی ہمت کیسے ہوئی تماری وہ اس وقت بجلی کی طرح توٹ کر زونی پر گر رہا تھا۔اور زونی بے بسی سے رونے لگی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔ صبح فجر کا وقت تھا۔فجر کی آزان ہر طرف گونجتی خوبصورتی بکھیر رہی تھی۔

امیزہ وضو کرنے کے بعد عامر کو جگانے لگی پھر خود بھی نماز پڑھنے کیلئے چلی گئی تھی۔

نماز پڑھنے کے بعد آج کئی مہینوں بعد وہ اپنے بابا کے لئے چائے بنانے لگی۔عامر بھی نماز پڑھکر آچکا تھا۔

عامر صحن میں بیٹھا اپنی سوچوں میں گم تھا۔

حافظ صاحب بھی چلے آئے تھے۔۔۔امیزہ دونوں کو چائے دینے لگی۔

عامر خاموشی سے چائے پینے لگا۔۔۔۔حافظ صاحب کچھ دیر ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگے۔

عامر کا موڈ سخت خراب تھا لیکن وہ حافظ صاحب کے آگے زبردستی چہرے پر مسکراہٹ سجائے بیٹھا تھا۔

بابا اُٹھ کر اپنے کمرے میں چلے گئے تھے۔عامر امیزہ سے بات کرنا چاہتا تھا۔

امیزہ۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔

چلو میرے ساتھ وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر کمرے میں لے آیا تھا۔۔۔۔۔کیا بات ہے عامر آپ اتنے پریشان لگ رہے ہیں۔۔۔

امیزہ اسکے چہرے کو پڑھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

یہ سب کیا ہے امیزہ۔۔۔۔۔عامر نے اپنے کوٹ سے فوٹو گرافس نکال کر امیزہ کی جانب بڑھائے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ پھٹی پھٹی نظروں سے ان پکچرز کو دیکھنے لگی۔

یہ پکچرز آپکو۔۔۔۔۔۔۔اس سے کچھ بولا نہی جارہا تھا۔

یہ اس دن ہوٹل کی پکچرز تھی۔نہ جانے اس نے کب کھنچوالی تھی اس تصویر میں امیزہ کے بے حد قریب کھڑ ہوا تھا۔دوسری تصویر شائد اس دن کی تھی جب وہ ہسپتال سے لوٹ رہی تھی جب ضرار نے اسکا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔۔

یااللہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ کیسی مصیبت ہے۔

وہ اپنے جانب دیکھتے عامر کو دیکھنے لگی جو اسی کے چہرے کو فق ہوتا ہوا دیکھ رہا تھا۔

امیزہ یہ سب کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ا

عامر وہ یہ سب میں آپکو پہلے بتانا چاہتی تھی۔

عامر نے اسکے چہرے پر ایک زوردار تھپڑ مارا تھا۔۔۔۔۔

میں سوچ بھی نہی سکتا تھا امیزہ تم اتنی گر سکتی ہو۔

اس دن ہوٹل میں تم اتنی دیر غائب ہوگئی تھی۔جب میں نے پوچھا تو تم کہنے لگی کے تم بھٹک گئی تھی۔

امیزہ ششدر کھڑی عامر کو دیکھ رہی تھی۔

عامر میری بات سنیں۔۔۔۔۔۔اسکی بھیگی آواز سنائی دی تھی۔

آ بھی بھی کچھ کہنے کیلئے بچتا ہے امیزہ۔تمہارا چہرا سب کچھ بتا رہا ہے۔

تم دونوں کی انگیجمنٹ بھی ہوچکی تھی اور تمہاری اس سے بات چیت بھی ہے۔

کل رات اس نے اتنے گھٹیا مسیجز بھیجے تھے کہ وہ دیوار پر مکا مارنے لگا۔تم دونوں کا رابطہ تھا۔اسی لئے تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے سامنے بار بار موبائل کو آف کر دیا کرتی تھی۔

امیزہ کو سمجھ نہی آرہا تھا کے وہ کیا کہے۔۔۔۔۔۔وہ حیران تھی۔

کیا اسکی محبت کا آشیانہ اتنا کمزور تھا کے اس میں کوئی تیسرا آسانی سے گھس کر توڑ سکتا تھا۔

عامر ایک بار میری بات تو سنیں۔۔۔۔

بس امیزہ۔۔۔۔۔۔۔بہت بیوقوف بنالیا تم نے مجھے اب اور نہی۔۔۔وہ لمبے لمبے ڈھگ بھرتا کمرے سے تو کیا گھر سے نکلتا چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

امیزہ زمین پر بیٹھی رونے لگی تھی۔

اس نے تو ابھی خواب سے نکل کر جینا سیکھا تھا عامر کی سنگت میں محبت اور اپنی وجود میں کھلتے گلاب کو لیکر چلنا تھا۔۔۔لیکن آچانک اس کو کسی نے اوپر سے دھکا دیا تھا۔۔۔۔

اس نے اُڑھنا سیکھا تھا عامر کے ساتھ لیکن کسی نے اسے اوپر سے گرایا تھا۔جس نے اڑھنا سکھایا تھا اسی نے اسے سب سے اوپر سے گرایا تھا۔۔۔

عامر آپ نے ایک بار بھی میری بات سننے کی کوشش نہی کی،ایک بار پوچھ تو لیتے میں کس اذیت سے گزر رہی ہوں

وہ اپنا چہرا ہاتھوں میں گرائے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

حافظ صاحب بھی اسکے کمرے میں چلے آئے تھے۔اسکی حالت دیکھ حافظ صاحب پریشان ہو گئے تھے۔

اسکے پاس پڑی تصویروں پر نظر پڑی تو وہ گویا وہی جم کر رہ گئے تھے۔

جب خود کو سنبھالا تو امیزہ کو جھنجوڑنے لگے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ یہ سب کیا ہے۔۔۔۔۔۔

بابا آپ میرا یقین کریں گے نا میں بے قصور ہوں بابا۔

ضرار نے میرے زندگی برباد کر دی بابا۔۔۔۔۔

میری زندگی برباد کر دی عامر چلے گئے۔

وہ بار بار یہی کہتی بے ہوش ہو چکی تھی۔

حافظ صاحب راشد کو آوازیں دینے لگے جو گہری نیند سے جاگ کر۔انکے پاس آ گیا تھا وہ بھی امیزہ کی حالت دیکھ پریشان ہو گیا تھا۔

راشد اسے ہسپتال لیکر چلو۔۔۔۔۔۔

دونوں باپ بیٹے امیزہ کو لئے ہسپتال جانے لگے تھے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ضرار نے بہت سوچ کر ایک ہی وقت میں بم پھوڑا تھا۔تاکہ عامر امیزہ پر بلکل بھی یقین نا کر سکے اس دن ہوٹل میں اس نے عامر اور امیزہ کو ایک ساتھ دیکھ لیا تھا۔

تبھی جان بوجھ کر اسے اپنے ساتھ گھسیٹ کر لے گیا تھا اس وقت اس نے تصویر کھنچوائی تھی اسکے بعد اس دن ہسپتال کے باہر بھی اس نے پہلے سے ہی تیاری کر لی تھی۔

ضرار نے عامر کے گھر کے باہر اپنا ایک بندہ چھوڑا ہوا تھا۔جو انکو ہر پل کی خبر دیا کرتا تھا۔۔۔۔

اس نے جان بوجھ کر عامر کو وہ تصویریں بھجوائی تھی۔اسکے بعد اپنے بندے سے ہی اس نے حافظ صاحب کی خراب طبعیت کی افواہ پھیلائی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک رات کے وقت اس نے مسیج کئے تھے امیزہ کے فون پر۔۔۔۔۔۔

امیزہ کیسی ہو۔۔۔۔۔

آج دن بھر تمہارا فون نہی آیا۔

پتہ ہے نا میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں۔

تم نے کیوں عامر سے شادی کی جب کے تم محبت مجھ سے کرنے لگی ہو۔

آج گاؤں آگئی ہو تو کل کھیتوں میں مجھ سے ملاقات کر لو۔۔۔۔

آور بھی بہت سارے مسیج کر دئے تھے۔۔۔۔

جسکے سین دکھائی دے رہے تھے۔۔۔۔

اگر اس وقت امیزہ ہوتی تو ضرور فون بند کر دیتی لیکن دوسری جانب اسکے مسیجز پڑھے جا رہے تھے۔

ضرار سمجھ گیا تھا شائد عامر نے سیل اُٹھایا ہو۔۔۔

لیکن کچھ دیر بعد کال کرنے پر سیل آف جا رہا تھا۔

ضرار اپنا کھیل کھیل چکا تھا۔۔۔۔بس اپنی جیت کا انتظار تھا۔۔۔

حافظ صاحب آپکی بیٹی جس حالت میں ہیں میرے خیال سے انہوں نے کچھ ٹینشن لیا ہے۔

جسکی وجہ سے انکا بی پی بھی لو ہو رہا ہے۔

ڈاکٹر نے انہیں کچھ ہدایات دے کر۔۔۔۔۔گھر جانے کی اجازت دیدی تھی۔

---✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت ساری رات روتی رہی تھی۔۔۔۔۔۔

رات کے کونسے پہر وہ سوئی تھی اسے یاد نہی تھا۔

صبح فجر کے وقت ازدال کی آنکھ کھلی تو وہ اب خود کو بہتر محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔

رات میں شائد اسکو بخار ہو گیا تھا۔۔۔۔کام کا اتنا اسٹریس لیا ہوا تھا۔۔۔۔

ازدال اپنی آنکھیں مسلتا اُٹھ بیٹھا تھا۔۔۔۔۔سامنے ہی صوفہ پر آیت بیٹھی سو رہی تھی۔

ازدال نے اسے اُٹھا کر بیڈ پر لٹایا اور خود نماز پڑھنے کا ارادہ کئے واش روم میں گھس گیا تھا۔

وضو کر کے وہ مسجد چلا آیا تھا۔۔۔۔۔

پھر اپنی ڈیئلی روٹین پر چلا گیا تھا۔جاگنگ کے بعد وہ کمرے میں آیا تو آیت ابھی بھی سو رہی تھی۔

ازدال کو عجیب سا لگا تھا۔۔۔۔وہ صبح کالج کیلئے جلدی اُٹھ جایا کرتی تھی۔۔۔۔

آج وہ سو رہی تھی ازدال نے اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھا تھا۔وہ نارمل تھی۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس پر جھکا پکارنے لگا۔۔۔۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔تیسری بار پر وہ آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ ابھری تھی۔

آج کالج نہی جانا۔۔۔۔۔۔میں تو حیران ہوں۔۔۔۔

آج آپ۔اتنی دیر سوتی رہی ہیں۔۔۔۔۔

وہ فاسٹ فاسٹ کہتا اپنے کپڑے نکالتا ہوا واش روم میں گھس گیا تھا۔۔۔۔۔

آیت اپنی آنکھوں کو مسلتی اُٹھ بیٹھی تھی۔لیکن رات کا وہ مسیج یاد کر کے اسے پھر سے رونا آرہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اے ڈی پر غصہ بھی آرہا تھا۔۔۔۔۔۔نہ جانے کون ہے وہ لڑکی۔

جس کو اے ڈی بہت دنوں سے ڈھونڈ رہے ہیں۔

اس کیلئے تو یہ سوچ ہی سوہان روح تھی کے اسکے اے ڈی کسی اور لڑکی کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکی انکھوں سے آنسوں بہنے لگے۔۔۔۔۔

آپنے آنسوں کو صاف کرتی ہوئی وہ اُٹھ کر تیار ہونے چلی گئی تھی۔

ناشتہ پر بھی وہ خاموش تھی اسکی آنکھیں ازدال۔کو روئی روئی سی لگی تھی۔

وہ اپنا فون چیک کرنے لگا۔۔۔۔۔۔آیت کی نظر اے ڈی پر تھی۔

ازدال کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی تھی۔۔۔۔آیت کے گلے میں نوالہ پھنسنے لگا تھا۔

وہ بنا ناشتہ کئے ہی فون لیکر باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

آیت اسے جاتا ہوا دیکھتی رہ گئی تھی۔اسکا دل بجھنے لگا تھا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ لوٹا تو آیت کالج جانے کیلئے تیار تھی۔

آیت آج آپ ڈرائیور کے ساتھ کالج چلی جائیں مجھے کچھ ضروری کام ہے۔میں آپکو دوپہر میں رسیو کرلوں گا۔

ازدال اس سے کہتا ہوا باہر کی جانب چلا گیا تھا۔۔۔۔

آیت وہی کھڑی اسے جاتا ہوا دیکھتی رہ گئی تھی۔

ہیلو فرحان۔۔۔۔۔۔۔کیسے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ٹھیک ہوں ازدال تم کیسے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

میں بھی ٹھیک ہوں کیا پتا چلا تمہیں پری کے بارے میں مجھے بتاؤ اور مجھے وہاں لے چلو۔۔۔۔

ازدال بے چینی سے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ازدال میں نے پتہ لگایا ہے۔میں ابھی وہی سے آرہا ہوں۔لیکن وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فرحان خاموش ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ کیا فرحان۔۔۔۔۔۔

وہ اکچوئیلی وہ دو دن ہاسٹل میں رہی تھی۔پھر کچھ مسئلہ ہو گیا تھا تو وہ کہی چلی گئی۔

لیکن وارڈن نے بتایا کے اسکے ساتھ کوئی لڑکا تھا جو اسے اپنے ساتھ لیکر گیا تھا۔

ان کے پاس اس لڑکے کی کوئی ڈیٹیلس نہی ہیں۔اسکے بعد سے پری کالج بھی نہی آئی ہے۔

آزدال کا موڈ آف ہو گیا تھا۔۔۔۔۔کتنا خوش ہوا تھا وہ اور سارے راستے یہ سوچ کر آیا تھا کے وہ اپنی پری کو اپنے ساتھ لیکر جائیگا۔۔۔۔۔

لیکن اسکے چہرے پر مایوسی چھانے لگی۔۔۔۔۔

ازدال میں کوشش کر رہا ہوں۔۔۔۔۔اور بہت جلد تمہاری بہن کا پتہ لگ جائے گا۔۔۔

فرحان اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے تسلی سے کہنے لگا۔۔۔۔۔

ازدال اپنے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے اُٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں چلتا ہوں۔۔۔۔میری میٹینگ ہے۔۔۔۔

میں پھر ملتا ہوں تم سے۔۔۔۔۔وہ یہ کہتا ہوا اپنی کار میں اکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس خوشی کے ساتھ وہ یہاں آیا تھا اب اتنی ہی مایوسی سے لوٹ رہا تھا۔ لیکن اسے اپنے اللہ پر یقین تھا۔

چلو ایک بات تو پتہ چلی کے پری یہی اسی شہر میں ہے۔

وہ اپنی سوچوں میں آفس آ گیا تھا۔

آیت کلاس میں بیٹھی اپنی پین سے نوٹس پر لکھریں کھینچنے لگی تھی۔

اے ڈی آپ کسی اور سے محبت کرتے ہیں پھر میرے ساتھ اتنے اٹیچ کیوں ہوئے۔۔۔۔

کیوں مجھے اپنا اتنا عادی بنایا آپ نے کیوں مجھ سے اتنے اچھے سے بیہیو کیا۔۔۔۔

اتنا پیار سے کون پیش آتا ہے۔ جتنا آپ آتے ہیں۔۔

میں آپکے بغیر کیسے رہوں گی کل کو آپ مجھے چھوڑ کر چلے گئے تو میں کیسے جیوں گی آپکے بغیر۔۔۔۔

اسکا من کر رہا تھا کے وہ کہی بیٹھ کر بہت روئے۔

لیکن کالج میں وہ خاموش ہی رہی تھی۔۔۔

دوپہر کو بھی اے ڈی اسے لینے نہی آئے تھے۔۔۔ وہ ڈرائیور کے ساتھ گھر آئی تھی۔

کئی دیر کمرا بند کر کے روتی رہی تھی۔ دوپہر کا کھانا بھی نہی کھایا تھا۔۔۔ شام تک کمرے میں بند بس آنسوں بہاتی اپنی فضول سوچوں کو روکنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔

شام کو ازدال گھر پہنچا تو اس وقت وہ بہت تھکا ہوا تھا۔۔۔ آج اسکا دن بہت برا گزرا تھا۔

پہلی دفعہ اسنے اپنے کولیگس پر بھی غصہ کر دیا تھا۔

آج اسکے سارے کام ہی الٹے ہو رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارا گھر ویران تھا۔۔۔بی گل عصر کے وقت کمرے میں جاتی تھی تو وہ صرف عشاء کے وقت ہی تھوڑی دیر باہر آتی اور پھر اندر چلی جاتی تھی۔

ازدال اپنے کمرے کی جانب چلا آیا تھا۔۔۔۔کمرا اندر سے بند تھا وہ حیران ہوا تھا۔

آیت۔۔۔۔۔۔اس نے ہلکے سے دروازے پر دستک دی تھی۔

کچھ دیر تک کوئی جواب نہی آیا تھا۔۔۔۔وہ پھر سے دروازے پر دستک دینے لگا۔

جس کے پانچ منٹ بعد آیت نے دروازہ کھولا تھا۔۔۔

وہ پہلے ہی پریشان تھا اس پر آیت کا سوجا ہوا چہرا دیکھ اور پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔

آیت آپکا چہرا اتنا سوجا ہوا کیوں ہے۔۔۔۔آپ روئی ہیں۔

آزدال اسکے چہرے کو چھونے کیلئے ہاتھ آگے بڑھائے تھے۔جسے آیت نے بے رحمی سے جھٹک دئے تھے۔

وہ اس کی اس حرکت پر اور بھی زیادہ حیران ہوا تھا۔

آیت آپ کیوں رو رہی ہیں۔۔۔

اس بار وہ دور کھڑا نرمی سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

آپ بہت بڑے چیٹر ہیں اے ڈی آپ نے میرا ٹرسٹ کو توڑا ہے۔۔۔۔۔

آپ نے میرے ساتھ اتنا بڑا دھوکا کیا ہے۔

ازدال کے کچھ سمجھ نہی آرہا تھا کے آیت کیا کہ رہی ہے۔وہ معتجب نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

آیت یہ آپ کیا کہ رہی ہیں۔۔۔۔۔وہی جو آپ نے مجھ سے چھپا کر رکھا اور مجھے ہمیشہ دھوکے میں رکھتے آئے ہیں۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel



بند کرو یہ رونہ دھونا مجھے نفرت ہے ان آنسوئوں سے اور تم جیسی لڑکیوں سے بھی نفرت ہے۔۔

ہادی زونی کو روتے دیکھ برہمی سے کہنے لگا۔

مجھ جیسی لڑکی کا کیا مطلب ہے آپکا۔۔۔۔۔۔

اپنی زبان چلانے سے پہلے اپنی اوقات دیکھ لو۔۔۔۔۔

تمہارے باپ اور بھائی تمہی مارنا چاہتے تھے۔

میرا احسان مانو جس نے تم کو ایک ایسی زندگی دی۔

تمہیں الگ گھر دیا عزت دیا۔۔۔اور جس کو تم اپنا بھائی کہتی ہو۔۔۔۔۔ہمدرد کہتی ہو۔

۔۔۔کہاں گیا تمہارا بھائی جب تمہاری عزت ہاسٹل میں نکل رہی تھی۔

ہادی کا ایک ایک لفظ زونی کے دل پر ضرب لگا رہا تھا۔

ہادی غصہ میں کیا کیا کہہ گیا تھا اسے کچھ یاد نہی تھا۔وہ اپنے کمرے میں پیپر زدھونڈنے لگا۔۔۔۔

یہ ضروری کاغذات تھے جس کا ایک پیپر نہی مل رہا تھا۔اس نے سارے ڈیسک پر دیکھ لیا تھا لیکن وہ پیپر کہی نہی تھا۔۔۔۔

اسے بار بار زونی پر غصہ آرہا تھا۔۔۔۔

بے وقوف لڑکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ساری رات کڑتا رہا تھا۔۔۔کیا پہلے ہی لائف میں پرو بلمس کم تھی جواب یہ بھی آگئی تھی۔

دونوں اپنے اپنے کمرے میں ناراض تھے۔زونی نے سوچ لیا تھا کے اب وہ کبھی ہادی کے کمرے میں یا پھر ہادی کے سامنے بھی نہی جائیگی۔

وہ مجبور تھی۔یہاں اسکا سرپرست صرف ہادی تھا۔اور شوہر بھی تو اسے مجبوراً یہاں رہنا تھا۔

ہادی کی باتیں بھی برداشت کرنی تھی جو بھی تھا اس نے اسکی جان بچائی تھی۔احسان کیا تھا۔کیا غلط کہا تھا اس نے سب کچھ بلکل سہی کہا تھا۔۔۔اسکے باپ بھائی اسے مارنے آئے تھے۔

کیونکہ وہ گھر سے بھاگی ہوئی تھی۔اور چھوٹے لالا بہت دعوے کرتے تھے۔۔۔اپنی پری سے محبت کے جب آپکی ضرورت پڑی تو آپ بھی مجھے چھوڑ گئے تھے۔بچا ہادی اسکا وہ آج اسکی سچ میں احسان مند ہو گئی تھی۔

اس لئے بہتر تھا وہ اسکا احسان خاموش رہ کر چکاتی۔ان سب کی عادت ہو جانی چاہئے تھی تمہیں زونی کیوں نہی ہوئی۔۔۔۔کیوں تم اسکی باتوں کو دل پر لگا کر روتی رہتی ہو۔۔۔۔

تم صرف یہاں احسان چکانے کیلئے آئی ہو۔۔۔اس لئے خود کو مضبوط کر لو۔۔۔۔

اسکے بعد دونوں اپنے اپنے کمروں تک محدود ہو کر رہ گئے تھے۔۔۔۔۔

زونی روز اسکے لئے خاموشی سے ناشتہ بنا دیا کرتی تھی۔اور وہ کھا کر ہسپتال چلا جاتا تھا۔وہ اس سے کچھ نہی کہتی تھی۔۔۔۔وہ خاموش ہو کر رہ گئی تھی۔

کبھی کبھار وہ رات کو گھر نہی آتا تھا اب زونی کو اس کی بھی عادت ہو گئی تھی۔

اس نے اب اندھیروں سے دوستی سیکھ لی تھی خاموشی اور سناٹوں کو اپنے لئے چن لیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارا دن وہ فلیٹ میں اکیلے ادھر ادھر گھومتی رہتی یا پھر کچھ ہوتا تو کرتی ورنہ خاموشی سے نماز پڑھتی اور کبھی سو جاتی تھی۔

اسکی زندگی اسی فلیٹ تک مقید ہو کر رہ گئی تھی۔

سومیہ بھی ان دنوں بہت بزی ہونے کی وجہ سے کم ہی آیا کرتی تھی۔

ہادی کو اب زونی کی خاموشی کھٹکنے لگی تھی۔۔۔۔اسے اپنے روئے پر بہت شرمندگی ہوتی تھی۔

لیکن وہ کسی کے آگے جھکنے والوں میں سے نہی تھا۔

اسکی عادت ہوتی جا رہی تھی۔۔۔۔وہ کبھی کبھی رات کو گھر نہی آتا تھا۔۔۔وہ اس سے شکائت تک نہی کرتی تھی۔

ہادی کو اسکی خاموشی پریشان کر رہی تھی۔

آج وہ ہسپتال سے جلدی آ گیا تھا۔۔۔۔۔۔اسکے سر میں شدید درد تھا۔۔۔۔۔وہ آرام کرنا چاہتا تھا۔

زونی صوفہ پر بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی۔ہادی کو دیکھ وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھنے لگی۔

مجھے ایک کپ چائے مل سکتی ہے۔۔۔۔

ہادی اس سے کہنے لگا۔۔۔۔۔

زونی خاموشی سے سر ہلا کر کچن میں آ گئی تھی۔

ہادی کیلئے چائے بنا کر وہ اسکے پاس رکھ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھنے لگی۔

زونی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ مڑ کر اسے دیکھنے لگی۔

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔وہ چپ چاپ آ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹھ جائو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سامنے والی چیر پر نظریں جھکائے بیٹھ چکی تھی۔

کچھ دن بعد سومیہ اور جواد کی شادی ہے۔۔۔

سومیہ چاہتی ہے تم اسکے ساتھ اسکے گھر پر رہو۔۔۔۔

زونی خانو شی سے نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔

جیسی آپکی مرضی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہادی کو عجیب لگا تھا۔

زونی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تم اتنی خاموش کیوں رہنے لگی ہو۔۔۔

زونی کے ہونٹوں پر ایک زخمی مسکراہٹ ابھری تھی۔

یہاں خاموشی ہی بہتر ہے۔لیکن عجیب بات یہ ہے کہ انسان کو کسی پل چین نہی وہ سامنے والے کو بولتے ہوئے بھی نہی دیکھ سکتا ہے اور خاموش رہتے ہوئے بھی نہی دیکھ سکتا ہے۔

کچھ کہو تو لوگ احسان گنانے لگتے ہیں اور خاموش رہنے پر وجہ بھی پوچھتے ہیں۔۔۔۔

وہ اٹھ کر جانے لگی۔۔۔۔۔۔

زونی میری بات ختم نہی ہوئی۔۔۔۔۔۔۔جی وہ پھر سے خاموشی سے بیٹھ گئی تھی۔

آپنی بات ختم کرتی جائو۔۔۔۔۔

میری بات۔۔۔۔۔۔۔۔میری کچھ بات نہی ہادی صاحب۔

میری کیا اوقات اپکے آگے بات کرنے کی۔۔۔۔۔میں تو بس آپکے احسانوں پر پلنے والی ایک کٹ پتلی ہوں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جسے آپ جب چاہیں جیسا چاہیں نچا سکتے ہیں۔کچھ بھی بول سکتے ہیں۔

آپ کے بہت احسان مند ہوں۔لیکن میری آپکے آگے کوئی اوقات نہی۔۔۔۔۔۔اسکی آنکھوں سے روانی سے آنسون بہنے لگے تھے۔۔۔جسے اس نے بے دردی سے رگڑ ڈالے تھے۔اور اپنے کمرے میں جا کر بہت دیر تک روتی رہی تھی۔

زونی کا طنزیہ لہجہ اسے بہت کچھ باور کرا گیا تھا۔

ہادی شرمندہ تھا۔۔۔

وہ کہی نا کہی اپنے ساتھ ہوئے ظلم کا بدلہ ایک معصوم سے لے رہا تھا۔۔۔۔

اس کے بعد ہادی بھی زونی کے ساتھ نرمی سے پیش آنے لگا تھا۔۔۔۔اور زونی کی طرف مائل ہونے لگا تھا۔۔۔

اسکی خاموشی کہی نہ کہی اسے اسکی جانب راغب کر رہی تھی۔۔۔۔وہ اب زونی کا عادی ہوتا جا رہا تھا۔

وہ اس کی ہر چیز کا خیال رکھنے لگی تھی۔لیکن آج بھی اسکے کمرے میں قدم نہی رکھتی تھی۔

ناشتہ پر اور کبھی کبھار رات کو دونوں میں تھوڑی بہت بات چیت ہو جاتی تھی۔

---------- ✿ ✿ ✿ عامر گھر لوٹ رہا تھا۔۔۔۔جب اسکا ٹکرائو راستہ میں ضرار خان سے ہوا تھا۔۔۔

عامر گاڑی روک کر ضرار کی جانب آ گیا تھا۔۔۔

جہاں ضرار بیٹھا مسکرا رہا تھا۔۔۔۔

آرے آپ یہاں عامر صاحب۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عامر نے اسکا گریبان پکڑ لیا تھا۔۔۔تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی سے ملنے یا فون کرنے کی۔

عامر ضرار پر ٹوٹ پڑا تھا۔۔۔۔اسکے بعد ضرار اور عامر کی لڑآئی شروع ہو گئی تھی۔

سارے گائوں کے لوگ اکھٹے کھڑے تماشہ دیکھنے لگے تھے۔۔۔ان میں سے ایک آدمی جو حافظ صاحب کا پڑوسی بھی تھا وہ فوراً حافظ صاحب کے پاس آیا تھا۔

حافظ صاحب امیزہ کو ہسپتال سے گھر لیکر جا رہے تھے۔

جب انہیں راستے میں ہی کسی نے روک کر لڑائی کی خبر دی تھی۔

بابا۔۔۔۔۔۔عامر۔۔۔۔۔۔امیزہ حافظ صاحب کو کہنے لگی۔

بابا ضرار عامر کو کچھ کر دیگا۔۔۔۔مجھے عامر کے پاس جانا ہے۔وہ رکشہ سے اتر کر بھاگنے لگی۔

بنا اپنی پرواہ کئے حافظ صاحب بھی اسکے پیچھے ہی چلے آئے تھے۔سارا گائوں اکھٹا ہو گیا تھا۔

دونوں بری طرح سے ایک دوسرے کو پیٹ رہے تھے۔

عامر اور ضرار دونوں زخمی ہو گئے تھے۔انکے چہرے اور ہونٹوں سے خون بہہ رہا تھا۔

امیزہ دونوں کے بیچ میں حائل ہو گئی تھی۔

ہٹ جائو امیزہ آج میں اس ذلیل انسان کو جان سے مار ڈالوں گا۔

تمہاری اتنی اوقات نہی کے تم ضرار خان کو ختم کر دو۔

ضرار اپنے ناک سے بہتے خون کو پونچھتے ہوئے کہنے لگا۔

عامر میرے ساتھ چلیں اس کے منہ مت لگیں۔

پلیز عامر چلیں میرے ساتھ۔۔۔امیزہ عامر کے ہاتھ پکڑ کر گھسیٹنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے امیزہ۔۔۔۔۔۔عامر نے اسکے ہاتھ جھٹک دئے تھے۔

آ گر تمہارا اور اس ذلیل انسان کے بیچ کچھ تھا تو پہلے بتا دیتی میں خوشی خوشی تمہارے بیچ سے ہٹ جاتا میری زندگی سے کھیلنے کی کیا ضرورت تھی۔

عامر۔۔۔۔۔۔۔۔۔امیزہ ہکا بکا سی عامر کو کھڑی دیکھنے لگی۔

آپ بنا میری بات سنیں ہی کچھ بھی بولتے جا رہے ہیں۔

مجھے یہاں سے لیکر چلیں۔۔۔۔ہم دونوں بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔۔۔۔

امیزہ پھر سے اسکا ہاتھ تھام کر تسلی سے کہنے لگی۔

حافظ صاحب بھی چلے آئے تھے۔

ضرار کینہ توز نظروں سے عامر اور امیزہ کو دیکھنے لگا۔

دیکھا حافظ صاحب میں نے کہا تھا نا آپ سے میں امیزہ کو بہت خوش رکھوں گا۔آپ نے میری ایک بات نہی مانی اور اس پھٹیچر انسان سے اپنی بیٹی کی زبردستی شادی کروادی۔۔۔۔ضرار معصوم بنتے ہوئے کہنے لگا

امیزہ سے ضرار کی بکواس سننا مشکل ہو گیا تھا۔۔۔آج اگر وہ خاموش رہی تو ضرار اسکا فائدہ اُٹھا سکتا تھا۔

امیزہ نے زوردار تھپڑ ضرار کے چہرے پر مارا تھا۔

ضرار غضبناک تیور لئے امیزہ کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

عامر۔۔۔حافظ صاحب کے پاس آ گیا تھا۔۔۔،

انکل کیا امیزہ کی منگنی ضرار سے ہوئی تھی۔

حافظ صاحب ابھی بھی کچھ نہی جانتے تھے وہ تو امیزہ سے جاننا چاہتے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انہوں نے تو ہر ممکن کوشش کی تھی اپنی بیٹی کو ضرار سے بچانے کی لیکن ضرار نے امیزہ کو ڈھونڈ لیا تھا۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے انہیں کچھ سمجھ نہی آ رہا تھا۔۔۔

آنکل میں آپ سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔

عامر اس بار اونچی آواز میں پوچھنے لگا۔

میں بتاتا ہوں۔۔۔۔انہوں نے امیزہ کی منگنی مجھ سے کروائی اور میری غیر موجودگی میں شادی تم سے کروائی تھی۔

امیزہ اس شادی سے بلکل بھی خوش نہی تھی۔

عامر آپ اس کی بات کا یقین مت کریں یہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔۔۔

امیزہ کیوں سچ کو جھوٹ میں بدل رہی ہو۔۔۔۔

اس دن ہوٹل میں بھی یہی مجھ سے ملنے آئی تھی۔آور ہسپتال کے باہر بھی۔۔۔۔۔بس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عامر نے اسے روک دیا تھا۔۔۔۔۔۔

کاش میں یہ سب سننے سے پہلے مر جاتا۔۔۔۔۔

عامر۔۔۔۔۔۔۔۔۔امیزہ دکھی لہجہ سے پکارنے لگی۔۔۔خبردار جو میرا نام اپنی زبان پر لیا تو۔۔۔۔۔

عامر ایک بار ہماری بات تو سن لو بیٹا۔۔۔۔۔۔۔

اب کچھ نہی بچا سننے سمجھنے کو۔۔۔۔۔

سارا گاؤں اپس میں باتیں کرنے لگا تھا۔۔۔۔

جس کو حافظ صاحب نے سب کی نظروں میں چھپا کر رکھا تھا۔۔۔۔آج اسکی ہی عزت سر راہ اُچھالی جا رہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔۔۔۔

امیزہ عامر کے پیروں پر گر گئی تھی۔۔۔۔

پلیز عامر آپکو ہماری محبت کی قسم ایک بار میری بات سن لیں۔۔۔۔۔

پلیز عامر۔۔۔۔۔۔۔۔عامر نے اسے شانوں سے تھام کر اُٹھایا تھا۔

عامر میری بات سن لیں پلیز۔۔۔۔۔۔

تم جہاں بھی رہو خوش رہو امیزہ۔۔۔۔۔۔میں سب کچھ برداشت کر سکتا یوں لیکن ایسی لڑکی کو کبھی برداشت نہی کروں گا جسکا شادی کے بعد دوسرے مرد سے تعلق ہو۔۔۔۔۔جسکا کردار مشکوک ہو گیا ہے۔

امیزہ اپنی دھندلائی انکھوں سے عامر کو دیکھنے لگی۔

میں عامر اپنے پورے ہوش و حواس میں تمہں

طلاق دیتا ہوں۔

طلاق دیتا ہوں۔

طلاق دیتا ہوں۔

سوچنے سمجھنے کی ساری صلاحیت جیسے ختم ہو گئی تھی۔۔۔۔کچھ سمجھ آ رہا تھا تو بس وہ تین لفظ جو کسی ہتھوڑے کی طرح برسے تھے۔

ایک قیامت تھی جو اس پر ٹوٹی تھی۔ایسا لگ رہا تھا۔۔۔

بس زمین پھٹے گی اور اس میں وہ سما جائے گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی اسکی روح پر تازیانے برسا رہا تھا۔ شائد برسا چکا تھا۔۔۔۔

آج پھر ایک لڑکی کے نام کے آگے داغدار لکھا گیا تھا۔

امیزہ وہی بیٹھتی چلی گئی تھی۔۔۔۔ جس پر سب سے زیادہ اعتبار کیا تھا۔ محبت کیا تھا۔

آج اس نے صابت کر دیا تھا کے اعتبار کی کوئی قیمت نہی تھی اور نہ ہی محبت کی کوئی قیمت تھی۔

عامر جا چکا تھا۔۔۔۔ایک ہستی کھیلتی زندگی اجڑ گئی تھی۔۔۔۔

حافظ صاحب بھی سنبھل کر آگے بڑھے تھے۔۔۔۔

امیزہ اُٹھی تھی اور عامر کے پیچھے بھاگتی ہوئی گئی تھی۔۔۔۔

عامر مردہ قدم اٹھاتا کار کا ڈور کھولنے لگا۔

واہ عامر۔۔۔۔۔۔۔آپنے تو آج بہت آچھا کام کر دیا۔۔۔۔

کسی نے مجھ پر انگلیاں اُٹھائی مجھے لیکر بہت کچھ بولا اور آپ نے کتنی آسانی سے یقین کر لیا۔۔۔۔

آج آپ نے محبت کا ہی نہی اعتبار کا بھی قتل کیا ہے۔

لیکن آپ جاتے جاتے مجھ کو داغدار سمجھ کر تو چھوڑ جا رہے ہیں۔۔۔۔

لیکن یہ بتا کر جائیں۔۔۔۔۔

جب ہمارا بچہ۔اس دنیا میں آئیگا تو وہ پوچھے گا کہ اسکی ماں کو کیوں چھوڑا تو میں کیا جواب دوں گی عامر۔۔۔۔۔

عامر کے ڈور کو پکڑے ہاتھ نیچے گر گئے تھے اسکے الفاظ سن کر۔۔۔۔۔

وہ شاک کی کیفیت میں امیزہ کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

تم ماں۔۔۔۔۔۔۔میرا بچہ۔۔۔۔۔۔۔۔اسکی زبان سے لفظ نہی نکل رہے تھے۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

آیت یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!

ازدال کنفیوز ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

آیت اس وقت میں بہت تھکا ہوا ہوں۔۔۔ایک کام کریں یہاں بیٹھیں اور آرام سے بتائیں کیا بات ہے۔

آیت رونے لگی تھی اسکی آنکھوں سے متواتر سے آنسوں بہہ رہے تھے۔۔۔۔

اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ نے مجھ سے جھوٹ بولا کے آپکا کوئی نہی ہے۔۔۔

آپ کہنا کیا چاہتی ہیں۔۔۔۔

آیت نے اسکے کوٹ سے سیل نکال کر واٹس ایپ سے اس لڑکی کی تصویر ڈھونڈنے لگی۔۔۔

جو کل۔اس نے دیکھی تھی۔۔۔۔لیکن اب وہ ڈلیٹ تھی۔۔۔

آیت نے فون بیڈ کی جانب پھینک دیا تھا۔۔۔

مجھے نہی رہنا یہاں مجھے ابھی۔اور اسی وقت آپی کے پاس جانا ہے۔۔۔

وہ ضد پکڑ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

آیت فار گاڈ سیک بتائیں تو سہی ہوا کیا ہے۔۔۔۔

آپ نے مجھ سے جھوٹ بولا کے آپ کا کوئی نہی ہے اور آپ پیچھے سے کسی پری نام کی لڑکی کو ڈھونڈ رہے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ پہلے سے ہی کسی اور کو پسند کرتے تھے۔اور شادی مجھ سے کی اور میرے ساتھ اتنا کرینگ لہجہ کیوں اے ڈی۔۔۔۔۔

آپ نے مجھے دھوکہ میں رکھا ہے۔۔۔۔۔

کیا میں آپکو اتنی بیوقوف لگتی ہوں۔۔۔۔

آپ نے میرے ساتھ چیٹینگ کی ہے۔۔۔۔۔

اوہ تو یہ بات ہے۔۔۔۔۔ازدال نے لمبی سانس خارج کی تھی۔۔۔۔

وہ آرام سے کہہ رہا تھا کچھ دیر پہلے کی چہرے سے چھلکتی پریشانی اب غائب ہو چکی تھی۔۔۔۔

جب جب میں نے ان کپڑوں اور اس چین کے بارے میں جاننے کی کوشش کی آپ نے مجھے ہمیشہ اگنور کیا ہے۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میری بات سنیں۔۔۔۔.

نہی سننا مجھے آپ نے کبھی میری بات سنی ہے۔

کبھی میرے کوئیسچن کے آنسر دئے ہیں جو میں آپکی سنوں۔۔۔۔۔۔

آچھا ایک منٹ۔۔۔۔۔۔ازدال اپنے وارڈروب کی جانب بڑھا تھا۔ایک ڈرائر کھول کر اس میں سے ایک البم نکال لایا تھا۔۔۔۔۔۔

اسکے قریب بیٹھتا ہوا۔۔۔۔وہ اس البم کو کھولنے لگا تھا۔۔۔۔

کل رات مسیج میں کیا آپ نے اسکو دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔

آیت آلبم دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔اسکا دل زور سے دھڑکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتہ نہی اے ڈی کیا کہنے والے تھے۔۔۔۔

وہ ہامی بھرتے ہوئے گردن ہلانے لگی۔۔۔

یہ دیکھیں۔۔۔۔۔۔وہ اسے شروع سے سارا البم دکھا رہا تھا۔

جس میں اس لڑکی کی بہت ساری تصویریں تھی۔۔۔۔

آیت کی آنکھیں آنسوئوں سے دھندلا رہی تھی۔۔۔

وہ دیکھنا نہی چاہتی تھی۔۔۔۔آدھے فوٹوز دیکھ کر نظر پھیر لیا تھا۔۔۔۔۔

کیا آپ جاننا نہی چاہیں گی کے یہ کون ہے میری کیا لگتی ہے۔۔۔۔۔۔

مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔۔وہ سننا نہی چاہتی تھی۔

آیت بیٹھیں یہاں میں آپ سے بات کر رہا ہوں۔۔۔وہ سخت ہوا تھا۔۔۔۔

ازدال کو بھی غصہ آگیا تھا۔۔۔۔آیت کا روز روز کی بچکانہ حرکتیں کبھی کبھی ازدال پر بھاری پڑ جاتی تھی۔

مجھے کچھ نہی سننا اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔آپ مجھے گھر چھوڑ دیں ورنہ میں خود چلی جائو گی۔۔

آیت میری بات سنے بنا آپ کہی نہی جا سکتی ہیں۔۔۔۔

آپ کتنا روڈ ہوتے جا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔

آپ کا یہ کونسا روپ ہے اے ڈی مجھے اب آپ سے ڈر لگنے لگا ہے۔۔۔۔۔

آپ وہ اے ڈی نہی ہیں جو مجھ سے بہت پیار سے اور محبت سے پیش آتے تھے۔۔۔۔

ازدال سر تھام کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔اسکی آنکھوں میں آنسوں وہ برداشت نہی کر پاتا تھا۔۔۔

ہمیشہ جب بھی وہ تھکا ہوا گھر آتا تو کوئی نا کوئی نئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مصیبت اسکا انتظار کر رہی ہوتی تھی۔۔۔۔

آیت کی نادانی ازدال کیلئے کبھی کبھی پریشانی کا باعث بھی بن جاتی تھی۔۔۔

وہ اپنے غصہ کو کنٹرول کرتا ہوا آیت کے پاس آگیا تھا۔

سوری میری جان لیکن آپکو لگتا ہے۔۔

کہ میں آپ کو کبھی دھوکا دے سکتا ہوں۔۔۔

جب کے میں آپ سے بے پناہ محبت کرتا ہوں۔۔۔۔

آپ جھوٹ بولتے ہیں۔۔۔ اپکو کوئی محبت نہی ہے مجھ سے

آپ کو اس لڑکی سے محبت ہے۔

جبھی اس لڑکی کو مہینوں سے ڈھونڈ رہے ہیں۔۔۔۔

ہاں محبت کرتا ہوں اس سے بہت محبت کرتا ہوں۔ لیکن آپ سے اور اس سے محبت دو الگ طرح کی ہے۔۔

بس اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔۔ مجھے کچھ نہی سننا اب مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔

آیت دروازے کے جانب بڑھ گئی تھی۔۔

آیت میری بات سنیں۔۔۔۔۔۔۔۔ ازدال اسکے راستہ میں حائل ہو گیا تھا۔۔۔۔

آیت وہ میری چھوٹی بہن ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ پری۔۔۔۔۔

آیت کو ازدال کی باتوں پر یقین نہی ہو رہا تھا۔۔۔

کتنا ایزی لی آپ جھوٹ بھی بول لیتے ہیں اے ڈی۔۔

ازدال کو آیت کو رویہ ہرٹ کر رہا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی بے اعتباری وہ بھی اپنے اے ڈی پر وہ بے یقینی سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

مجھے آپ سے کوئی بات نہی کرنی ہے۔۔۔۔

ازدال نے اسکا راستہ چھوڑ دیا تھا۔۔۔

آیت دوسرے کمرے میں آکر کئی دیر تک روتی رہی تھی۔

آزدال بھی پریشان ہو گیا تھا۔۔۔آیت نے بہن بھائی کے رشتہ کو غلط مان لیا تھا۔۔۔

میں آپکو کیسے سمجھائوں آیت کے پری میری بہن ہے۔۔۔۔

مجھے پری کو جلد سے جلد تلاش کرنا ہو گا۔۔۔

ازدال خود کو بہت تنہا محسوس کر رہا تھا۔۔آیت کی باتیں اسکی بے اعتباری اسے چبھ رہی تھی۔

وہ سفائی دینے والوں میں سے نہی تھا۔۔۔۔لیکن اسے آیت کے آگے اپنی سفائی پیش کرنی تھی۔

وہ ساری رات سوچتے ہوئے گزار چکا تھا۔۔۔آیت کمرے سے نا تو باہر آئی تھی اور نا ہی اس نے دروازہ کھولا تھا۔

ازدال نے کئی بار اسکے دروازے پر دستک دیا تھا۔اور اسے سمجھانے کی کوشش کر چکا تھا۔۔۔لیکن اس نے گویا کچھ بھی سننے یا ماننے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔

صبح فجر کی نماز کے بعد وہ آج جاگنگ بھی نہی گیا تھا۔

پریشانی سے لان میں ٹہلنے لگا تھا۔۔۔

آٹھ بجے کے قریب وہ باہر نکلی تھی۔۔۔۔

کمرے میں آکر اپنے کپڑے اور بیگ لیکر واپس دوسرے کمرے میں چلی آئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بنا ناشتہ کئے وہ کالج کیلئے تیار تھی۔۔۔۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آیت اسے نظر انداز کرتی باہر نکل چکی تھی۔

ازدال اسے کھینچ کر کمرے میں لیکر آ گیا تھا۔

اسکی کلائی پر ازدال کی مضبوط گرفت تھی۔۔۔اے ڈی چھوڑیں مجھے درد ہو رہا ہے۔

میری بات سنے بغیر آپ کہی نہی جائیں گی۔

مجھے کچھ نہی سننا اے ڈی میں سب کچھ سمجھ چکی ہوں۔۔۔۔۔آپ نے میری معصومیت کا فائدہ اُٹھایا ہے۔

ازدال کو بہت غصہ آ گیا تھا۔۔۔کیا فائدہ اُٹھایا ہے میں نے آپکا۔۔۔۔آپ میرے ساتھ کتنے مہینوں سے رہ رہی ہیں۔

کیا فائدہ اُٹھایا ہے میں نے آیت مجھے بتائیں آپ،

میں نے کیا چیٹ کیا آپکے ساتھ۔۔۔۔۔

آپ میری بیوی ہو۔۔۔۔۔میں نے آپ سے بہت محبت کیا ہے۔اور ہمیشہ کرتا رہوں گا۔۔۔۔

پھر وہ لڑکی کون ہے اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔

وہ میری چھوٹی بہن ہے آیت جو کہی کھو گئی ہے۔

جس کو میں جند مہینوں سے ڈھونڈ رہا ہوں۔۔۔۔۔

آج آپکی باتوں نے مجھے بہت ہرٹ کیا ہے آیت میں سوچ بھی نہی سکتا تھا کے آپ میرے لئے ایسی سوچ رکھتی ہیں۔۔۔۔وہ بہت ہرٹ ہوا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کہکر کمرے سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔دونوں کی بات بند ہو چکی تھی۔۔۔۔وہ اپنے کمرے میں ناراض تھا۔

تو آیت دوسرے کمرے میں ناراض ہو کر رہ رہی تھی۔۔۔۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

ہادی بہت دنوں بعد گھر آیا تھا۔۔۔۔دادی اور ممی اسے دیکھ خوش ہو گئی تھی۔

ہادی اب خوش تو نہی لیکن اداس اور غصہ میں بھی نہی رہتا تھا۔۔۔

جب بھی نبیہہ کے پاس جاتا تو وہی آگ میں جلتا تھا۔۔۔لیکن گھر آکر وہ ریلیکس ہو جاتا تھا۔۔۔

ہادی پتر۔۔۔۔۔جی دادو۔۔۔۔۔وہ انکے گود میں سر رکھے لیٹا ہوا تھا۔۔۔۔جب دادی کہنے لگی۔۔۔

بیٹا مجھے نا تیری بڑی فکر ہونے لگی ہے۔۔۔۔تو کہاں رہتا ہے بیٹا۔۔۔۔۔

میں نے تیرے گھر پر فون کیا تھا وہاں سے پتہ چلا کے تو گھر بھی ٹھیک سے نہی جاتا ہے۔

دادی پریشانی سے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

ہادی کو انکی باتیں سن کر ہنسی آئی تھی۔۔۔۔

وہ اُٹھ کر بیٹھتا ہوا دادی کو غور سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

میں اب وہاں نہی جاتا دادی۔۔۔۔میں تو اب کہی اور جاتا ہوں۔۔۔۔

ہائے ہادی تو کوئی غلط راستہ پر تو نہی جا رہا ہے نا۔۔۔

ہادی کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔۔۔۔

نہی دادی۔۔۔۔۔اچھا ایک راز کی بات بتاؤں آپکو دادی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بتا۔۔۔وہ اپنے کان اسکی جانب بڑھاتے ہوئے کہنے لگی۔

میں نے دوسری شادی کرلی ہے۔۔۔۔۔۔

ہادی دادی کی سماعتوں پر بم پھوڑ چکا تھا۔۔۔۔۔۔

دادی کو یقین نہی ہو رہا تھا۔۔۔وہ اپنا چشمہ نکال کر دیکھنے لگی۔۔۔

یہ کیا کر رہی ہیں آپ دادی۔۔۔۔

دیکھ رہی ہوں کے چشمہ کے بغیر تو مجھے کیسا دکھتا ہے۔۔۔۔

مجھے پتہ ہے تو لڑکیوں سے کتنی دور بھاگتا ہے۔دادی کو ابھی بھی اسکی بات پر یقین نہی ہو رہا تھا۔

دادی میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔۔۔

چلیں آج آپکو آپکے پوتے کی دلہن سے ملواتا ہوں۔۔۔۔

ہادی اس عمر میں میرے ساتھ مزاق نا کیا کر۔۔۔۔۔۔مجھ سے پہلے ہی تیری حالت دیکھی نہی جاتی ہے۔

وہ رنجیدہ لہجہ میں کہنے لگی۔۔۔۔

آپکو ابھی بھی یقین نہی ہو رہا دادی۔۔۔۔۔۔

دادی نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔

اچھا آپ تیار ہو جائیں میں آپکو لیکر چلتا ہوں آپ خود آپنی۔آنکھوں سے دیکھ کر یقین کر لینا۔۔۔۔۔

ہادی میں بتا رہی ہوں میرے ساتھ اس طرح کا مزاق نا کر۔۔۔

دادو آپ چلو تو۔۔۔۔۔

کہاں جا رہے ہیں دونوں دادی پوتا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے بہو یہ کہہ رہا ہے کہ اس نے دوسری شادی کرلی ہے۔۔

فرحت بیگم کو بھی یقین نہی ہو رہا تھا۔۔۔

آپ دونوں چلیں میرے ساتھ آج میں آپکو آپکی بہو سے ملواتا ہوں۔۔۔۔

دونوں بے یقینی سے تیار ہو گئی تھی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

زونی اس وقت شام کیلئے کھانا بنا رہی تھی۔۔۔جب اسکا سیل بجنے لگا۔

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔!زونی۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔۔وہ دھیمے لہجہ میں کہنے لگی۔

کیا کر رہی ہو اس وقت۔۔۔۔۔۔ہادی نے پہلے ایسا سوال کبھی نہی کیا تھا۔۔۔۔۔۔

جی بس کھانا بنا رہی تھی۔۔۔

آچھا سنو۔۔۔۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔۔۔۔گھر پر کچھ مہمان آرہے ہیں۔

میں چاہتا ہوں تم اچھے سے تیار ہو جائو۔۔۔۔۔۔

جی کون آرہا ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ آپکو پتہ چل جائیگا۔۔۔۔۔

آپ بس آچھے سے تیار رہئے گا۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔۔زونی کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا۔۔۔

پتہ نہی کون آرہا ہے۔۔۔۔۔وہ کھانا بنا چکی تھی۔

اپنا حلیہ دیکھ وہ اپنے لئے ایک سادہ سا سوٹ نکال کر واش روم میں گھس گئی تھی۔۔۔۔

شاور لینے کے بعد وہ اپنے بالوں کو سلجھانے لگی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی کا رویہ اس سے پہلے سے بہتر تھا۔۔۔وہ اس پر اب غصہ نہی کرتا تھا۔۔۔

اچھے سے بات کرنے لگا تھا۔۔۔اسکی ضرورت کا خیال بھی رکھنے لگا تھا۔۔۔

لیکن دونوں میں ابھی بھی دوری تھی کمروں کی وہ دونوں ابھی بھی الگ الگ کمرے میں سوتے تھے۔

وہ تیار ہو کر کچن میں آگئی تھی۔۔۔۔

اسے سمجھ نہی آرہا تھا کے مہمانوں کیلئے کیا بنائے کیونکہ اسکے پاس ٹائم نہی تھا۔۔۔

اس لئے اس نے بہت سوچ کر کھیر بنائی تھی۔

کھیر بنانے کے بعد اس نے کھیر کو فریج میں رکھ دیا تھا۔

وہ کچن کو سمیٹ کر ہاتھ دھو رہی تھی۔

جب ڈور بیل بجی تھی۔۔۔۔

زونی نے دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔۔سامنے کھڑی دو عمر دراز عورتوں کو دیکھ وہ تھوڑا گھبرا گئی تھی۔

سامنے کھڑی خواتین بھی اسے تعجب اور بے یقینی سے دیکھ رہی تھی۔

زونی اپنی گھبراہٹ کو کنٹرول کرتی انکو اندر آنے کیلئے جگہ دیتی وہاں سے ہٹ گئی تھی۔

دونوں ایک دوسرے کو کافی حیرانی سے دیکھتی ہوئی آکر صوفہ پر بیٹھ گئی تھی۔

وہ بلو کلر کے سادہ سے کاٹن سوٹ میں ملبوس بالوں کو پشت پر بکھیرے ہوئے سامنے بیٹھی دونوں خواتین کی۔ نظروں میں سمائی جارہی تھی۔انکی آنکھوں میں اسکے لئے ستائش ابھری تھی۔

ہادی بھی اندر چلا آیا تھا۔۔۔۔

کیا ہوا دادی مام آپکو ابھی بھی یقین نہی ہو رہا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ میری بیوی ہے زونی۔۔۔۔۔۔۔

زونی کو اپنے کانوں پر یقین نہی ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

زونی یہ میری دادی ہیں اور یہ میری مما ہیں۔۔۔

زونی کے ہاتھ پیر پھول گئے تھے۔۔۔۔وہ تو شائد انہیں ہسپتال کے کوئی کولیگس سمجھ رہی تھی۔

اپنی سوچ پر وہ خود شرمندہ ہوئی تھی۔۔۔

اسلام وعلیکم دادی۔۔۔۔اسے کئی دیر بعد سلام یاد آیا تھا۔

سوری دادی وہ میں۔۔۔۔۔وہ شرمندہ ہو گئی تھی۔

ارے کوئی بات نہی ادھر آجائوں ہمارے پاس۔۔۔۔۔ان دونوں نے اسے اپنے پاس بٹھالیا تھا۔۔,

زونی کو کچھ بھی سمجھ نہی آرہا تھا۔۔۔۔

دادی اور فرحت بیگم کو وہ بہت پسند آئی تھی دونوں اپنے ہادی کیلیئے بہت خوش تھی۔

ہادی بھی اس وقت بہت خوش تھا۔۔۔۔

ہادی میں زونی کو گھر لیکر جانا چاہتی ہون۔۔۔۔

فرحت بیگم کہنے لگی۔۔۔۔

نہی ممی زونی یہی ٹھیک ہے۔۔۔۔

ہمارے اتنے بڑے گھر کے ہوتے ہوئے تم دونوں یہاں رہو گے

یہ مجھے منظور نہی ہے۔۔۔۔

دادی بھی کہنے لگی۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی نے سب کو کھیر پروسا تھا۔۔۔۔

فرحت بیگم۔کو یہ لڑکی ایک نظر میں ہی بہت پیاری لگی تھی۔۔۔انہوں نے سوچ لیا تھا کے اب وہ زونی کو گھر لیکر ہی جائیں گی۔۔۔

ہادی نے انہیں کچھ اور دن کیلئے یہی رہنے پر منا لیا تھا۔

دونوں کئی دیر بیٹھی باتیں کرنے کے بعد گھر جانے کیلئے تیار ہو گئی تھیں۔۔۔۔

زونی۔۔۔۔۔۔فرحت بیگم نے اپنے پرس میں سے ایک ڈبہ نکالا تھا۔۔۔

جس میں سونے کے کنگن تھے۔۔۔۔انہوں نے وہ کنگن زونی کے ہاتھ میں پہنا دئے تھے۔

زونی کو اس وقت فرحت بیگم۔کے اندر اپنی ماں کا روپ دکھائی دے رہا تھا۔۔۔

اسکی۔آنکھوں میں آنسوں آ گئے تھے۔۔۔

فرحت بیگم بھی رونے لگی تھی۔۔۔۔اسے اپنے سینہ سے لگائے کچھ دیر کھڑی ہو گئی تھی۔

میں اپنی بیٹی کو زیادہ دیر تک یہاں رہنے نہی دوں گی۔

دادی اور فرحت بیگم نے اسکے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

دونوں زونی کو ڈھیر ساری دعائوں سے نوازتی چلی گئی تھی۔۔۔۔

----------✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿----------

ہادی خود سے لڑتے لڑتے تھک چکا تھا۔۔۔۔اسکے ساتھ دھوکہ ہوا تھا۔لیکن یہ۔شائد اسکی قسمت میں لکھا ہوا تھا۔۔۔جس کو شائد وہ خود نہی بدل سکتا تھا۔۔۔

اس دن زونی کے کہے الفاظ اسے بہت چبھے تھے۔۔۔وہ ایسا نہی تھا۔۔۔وہ کسی لڑکی کے ساتھ ایسا رویہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی رکھتا تھا۔۔۔ہاں غصہ کا تیز تھا لیکن کبھی کسی کا دل نہی دکھاتا تھا۔۔۔۔لیکن جانے انجانے میں اس نے زونی کا بہت دل دکھایا تھا۔۔۔۔

اس وقت وہ بہت ٹوٹی ہوئی تھی اسے سنبھالنے کے بجائے وہ اپنے باتوں اور لہجوں سے اس مارتا رہا تھا۔۔۔

آج اسے اپنے رویہ پر پیشمانی تھی۔۔۔وہ اپنے رویہ کی طلافی کرنا چاہتا تھا۔زونی نے جس قدر خاموشی سے اسے جھیلا تھا وہ بہت بڑی بات تھی۔

کہی نہ کہی اس دل میں تمہارے لئے ایک الگ مقام بن چکا ہے۔جسے میں جھٹلا نہی سکتا ہوں۔

میں تم سے محبت کرنے لگا ہوں زونی۔۔۔۔

عبدالہادی آج زونی خان سے محبت کرنے لگا ہے۔

آج میں تمہیں اپنی زندگی کی حقیقت بتانا چاہتا ہوں۔میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں میں کس قدر ٹوٹا ہوا ہوں اور مجھے صرف اور صرف تم جوڑ سکتی ہو زونی۔۔۔۔

اس ٹوٹے ہوئے ہادی کو صرف زونی ہی جوڑ سکتی ہے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

زونی آج بہت خوش تھی لیکن اسکے دل میں بہت سارے سوال اُٹھ رہے تھے کے ہادی کیوں اسکی فیملی کو لیکر آیا تھا جبکہ اس نے ابھی تک زونی کو ایکسپٹ نہی کیا تھا۔۔۔۔

زونی وہی صوفہ پر بیٹھی ہادی کے بارے میں سوچنے لگی تھی۔۔۔۔

سومیہ نے ہادی کی سچائی تو بتادی تھی۔

لیکن کیا ہادی مجھے سچ میں ایکسپٹ کریگا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے تو یہ بھی نہی پتہ اسکے دل میں میرے لئے کیا فیلینگز ہیں۔۔۔۔

وہ پچھلے دنوں کے اپنے ساتھ کئے جانے والے روئے کے بارے میں سوچنے لگی۔۔۔۔

دادی اور ممی کے آگے اسے اپنی بیوی تسلیم کرنا۔

اسے سمجھ نہی آرہا تھا کے وہ کیا چاہتا ہے۔۔۔

ہادی کی ممی نے اسکے ہاتھ میں کنگن پہنائے تھے۔وہ ان کنگن کو دیکھنے لگی۔۔۔

کتنی پیاری تھی اور ہادی ان سے بلکل مختلف سڑیل اور کھڑوس مزاج تھا۔

جب سے ہادی کی ممی سے ملی تھی اسکا دل بجھ سا گیا تھا۔۔۔کتنے مہینہ ہو گئے تھے اسے اپنی ماں کو دیکھے ہوئے۔۔۔۔

وہ اپنی ماں کو یاد کر کے رونے لگی۔۔۔۔

کاش آپ میرے پاس ہوتی کاش لالا میرے پاس ہوتے تو آج یہ سب نہی ہوتا۔۔۔۔۔

جب سے یہاں آئی تھی تب سے اس نے کسی کو یاد نہی کیا تھا لالا کو بھی نہی۔۔۔لیکن آج نجانے اسکی آنکھیں بھر آرہی تھی۔

یہ کیسا موڈ ہے میری زندگی کا جہاں میرے آپنوں کے ہوتے ہوئے بھی انکے بغیر جینا پڑ رہا ہے۔

پتہ نہی میری ماں کا کیا حال ہو گا۔۔۔۔وہ جتنا سوچ رہی تھی اتنا ہی رونا آرہا تھا۔۔۔

بابا آپ نے میرے ساتھ کتنا غلط کیا ہے۔۔۔

آج پتہ نہی کیوں اسے سب سے گلہ ہو رہے تھے۔لالا آپ نے بھی اپنی پری کو چھوڑ دیا مجھے مڑ کر بھی نہی دیکھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جتنا بھولنے کی کوشش کرتی ہوں آپ اتنا ہی مجھے یاد آتے ہیں۔۔۔

آج اگر ہادی نہی ہوتا تو میں پتہ نہی کہاں کہاں دھکے کھاتی۔

وہ جب سے یہاں آئی تھی اس نے ایک بات ذہین نشین کر لیا تھا۔۔۔اب اسکا دنیا میں کوئی نہی ہے۔

وہ دھیرے دھیرے زندگی کو جینے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔اور اس شادی کو بھی ایکسپٹ کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔شادی چاہے جس حالت میں بھی ہوئی تھی۔

سچائی یہی تھی کے ہادی اسکا شوہر تھا۔

ہادی نے اسے بہت رلایا ہے لیکن اگر آج وہ نہی ہوتا تو شائد اسکا کوئی وجود نہی ہوتا۔۔۔

ہادی دادی اور ممی کو گھر ڈراپ کر کے واپس فلیٹ پر آگیا تھا۔۔۔۔وہ ڈور کھول کر اندر چلا آیا تھا۔۔۔۔

زونی صوفہ پر بیٹھی تھی۔۔۔ہادی کو دیکھ کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔

زونی بیٹھ جاؤ مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔

زونی وہی صوفہ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔اسکی روئی روئی آنکھیں ہادی کو ڈسٹرب کر رہی تھی۔

وہ اب اسکے رونے پر ڈسٹرب ہو جاتا تھا۔کوشش کرتا تھا کے اس سے ایسی کوئی بات نہ کی جائے جس سے وہ ہرٹ ہو۔

میں جانتا ہوں زونی آج میری ممی اور دادی کو دیکھ تم پریشان ضرور ہو گئی ہو گی لیکن وہ دونوں میرے لئے بہت پریشان رہتی ہیں۔۔۔انکی تسلی کیلئے میں ان دونوں کو تم سے ملوانے لے آیا تھا۔۔۔

زونی نے کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔۔

زونی میں جانتا ہوں ہماری شادی جن حالات میں ہوئی اسے ایکسپٹ کرنا شائد ہم دونوں کیلئے بہت مشکل تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔۔۔

میں پہلے سے ہی شادی شدہ ہوں۔۔۔۔۔۔

جی میں جانتی ہوں۔۔۔۔۔۔وہ بڑے آرام سے اسے حیران کر گئی تھی۔۔۔۔۔وہ آج سوچ کر آیا تھا کے زونی کو اپنی زندگی کی ساری سچائی بتادے گا۔۔۔اور اپنے بار بار غصہ ہونے کی وجہ بھی بتائیگا۔

کس۔۔۔۔کس نے بتایا تمہیں۔۔۔۔۔۔۔

سومیہ نے مجھے سب کچھ بتادیا تھا۔۔۔۔۔جب میں یہاں آئی تھی۔۔۔۔۔۔وہ نظریں جھکائے کہنے لگی۔

اس کے چہرے پر بے ساختہ ہنسی دوڑ گئی تھی۔۔۔سومیہ کو جانتا تھا وہ جواد اور سومیہ نے ہی تو اسے زونی کی جانب راغب کرنے کی کوشش کرتے رہے تھے۔

زونی اب جب تمہیں سب کچھ پتہ چل گیا ہے تو میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔!!!!

کیا میری ساری غلطیوں کو بھلا کر

کیا اس کھڑوس اور سڑیل شخص کے ساتھ اپنی پوری زندگی گزار پائو گی۔۔۔

زونی کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے۔۔۔۔۔

میں چاہتا ہوں تم اس بارے میں سوچو۔۔۔۔۔مجھے تمہاری بہت ضرورت ہے تمہاری محبت کی تمہاری توجہ کی ضرورت ہے۔۔۔۔

میں بہت ٹوٹ گیا ہوں زونی۔۔۔۔۔کیا تم اپنی محبت سے مجھے جوڑ دو گی۔۔۔۔۔

ہادی اسکے قریب آکر بیٹھتے ہوئے کہنے لگا۔

وہ آج شائد ساری باتوں کو کھول کر رکھنے کا فیصلہ کر کے آیا تھا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم پر کوئی زبردستی نہی ہو گی لیکن میں چاہتا ہوں تم اس بارے میں سوچو۔۔۔۔۔۔

وہ اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھام کر کہنے لگا۔

زونی کا دل زور سے دھڑکنے لگا تھا۔۔۔۔۔

میں چاہتا ہوں تم ہمارے رشتہ کیلئے سنجیدگی سے سوچو۔۔۔۔

زونی نے کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔ صرف آنسوں بہاتی رہی تھی۔

✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿

آیت آج کالج نہی گئی تھی وہ بہت ڈسٹرب رہنے لگی تھی۔اسکی اور اے ڈی کی بات چیت بند تھی۔

وہ اپنے کمرے میں سارا دن بند رہتی تھی۔صادیہ آپی کی کال بھی رسیو نہی کر رہی تھی۔

اسکے سر میں بہت درد ہو رہا تھا۔اپنے لئے چائے بنانے کا سوچ کر وہ نیچے آگئی تھی۔

آسلام و علیکم بھابی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آیت کے کچن میں جاتے قدم تھم گئے تھے۔۔۔

بی گل کے ساتھ ایک لڑکی کھڑی ہوئی تھی اسکے ہاتھ میں چھوٹا بچہ بھی تھا۔

و علیکم اسلام۔۔۔۔۔آیت مسکراتے ہوئے بی گل کی طرف سوالیا نظروں سے دیکھنے لگی۔

یہ میری بیٹی ہے۔۔۔۔۔وشمہ۔۔۔۔۔۔آج ہی سسرال سے آئی ہے۔۔۔۔

اوہ اچھا۔۔۔۔۔۔۔سوری وہ میں کمرے میں پڑھائی کر رہی تھی تو پتہ نہی چلا۔۔۔۔۔

آیت مسکراتے ہوئے شرمندگی سے بہانہ بناتے ہوئے کہنے لگی۔گھر پر مہمان آئے تھے اس کچھ پتہ نہی تھا۔

کوئی بات نہی بیٹا۔۔۔۔

بھابی آپ کیسی ہیں۔۔۔۔۔وہ لڑکی آیت سے باتیں کرنے لگی۔اور اسکے ہاتھ سے ساسپین لیکر خود چائے

بنانے لگی۔آیت وشمہ کی بیٹی کو ہاتھوں میں لئے پیار کرنے لگی۔۔۔تینوں باہر لان میں آگئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چائے کے دوران بہت سار یباتیں کرتے رہے تھے۔

آیت کو وشمہ اچھی لگی تھی۔۔۔۔

اماں پری کا کچھ پتہ چلا ہے۔۔۔۔۔اچانک کچھ یاد آنے پر وشمہ بی گل سے پوچھنے لگی۔

پری کا نام سن کر آیت کے کان کھڑے ہو گئے تھے۔

نہی بیٹا۔۔۔۔۔بی گل وشمہ کو ٹالنے لگی۔

آیت بی گل کو دیکھ سوچنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

مجھے بی گل سے پوچھنا چاہئے تھا پری کے بارے میں بی گل نے تو اے ڈی کو بچپن سے پالا ہے۔

میرے دماغ میں کیوں نہی آئی یہ بات۔۔۔۔وہ سوچتے ہوئے بی گل کو دیکھتے پوچھنے لگی۔

بی گل پری اے ڈی کی بہن ہیں۔۔۔۔۔۔۔

بی گل آیت کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔لیکن کوئی جواب نہی دیا تھا کیونکہ ازدال نے انہی منع کیا تھا۔

آیت وشمہ کو بچہ تھما کر بی گل کے پاس آکر بیٹھ گئی تھی۔

پلیز بی گل بتائیں نا۔۔۔۔۔!!!!!

ہاں بیٹا پری ازدال بیٹے کی سوتیلی بہن اور سب سے زیادہ لاڈلی ہے۔۔۔۔دنیا میں شائد ایسا کوئی بھائی ہو گا جو اپنی بہن سے اتنا پیار کرتا ہو گا۔۔۔۔۔

ہاں اماں۔۔۔۔۔۔۔جو انسان کسی انجان لوگوں کیلئے اپنوں سے لڑ کر اپنا گھر تک چھوڑ سکتا ہے۔وہ اپنی بہن سے کیوں محبت نہی کریگا۔

میں سمجھی نہی آپ کیا کہنا چاہ رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت بیٹا آپ ازدال بیٹے سے کچھ مت کہنا وہ نہی چاہتے آپکے سامنے انکی فیملی کا زکر ہو اس لئے انہوں نے مجھے منع کیا ہوا ہے۔

آپکے سامنے کچھ بھی کہنے سے اب اس سے زیادہ سوال مت پوچھیں۔۔۔۔۔

آیت شرمندہ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔وہ کبھی بھی اتنی کیوریس نہی تھی۔۔۔۔لیکن اے ڈی کے معاملے میں وہ بہت پوزیسیو ہو جاتی تھی۔آج جوبی گل نے کہا اسکے بعد آیت کو خود سے شرمندگی ہونے لگی تھی۔

اس نے اے ڈی کی بات تک نہی سنی تھی۔۔۔۔۔کتنا ہرٹ کیا تھا انہیں اور وہ بھی مجھ سے بات نہی کر رہے ہیں۔

ہائے اللہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اب کیسے منائوں میں اے ڈی کو وہ سوچنے لگ گئی تھی۔

✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿

ازدال کی آج فارنرز کے ساتھ شام کو بہت بڑی میٹینگ تھی۔وہ چھ بجے کے قریب ہوٹل پہنچ گیا تھا۔

میٹینگ بہت اچھی گزری تھی لیکن انکی کچھ شرائط تھی۔ازدال کو انکے ساتھ دو سال انہی کی کمپنی میں انکے ساتھ کام کرنا تھا۔۔۔۔۔

جس کیلئے ازدال نے سوچ کر جواب دینے کا کہہ دیا تھا۔

میٹینگ ختم ہونے کے بعد وہ گھر آ گیا تھا۔اسکا دل نہی چاہ رہا تھا۔گھر جانے کو لیکن اسکے علاوہ کوئی چارہ نہی تھا۔وہ گھر آ گیا تھا۔

گاڑی کو پورچ میں پارک کر کے وہ اندر آ گیا تھا۔۔۔جہاں آیت ڈائینگ پر بیٹھی اسی کا انتظار کر رہی تھی۔

ازدال آیت کو نظر انداز کرتا ہوا آگے بڑا تھا۔

آسلام و علیکم چھوٹے خان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس اواز پر وہ پلٹ کر دیکھنے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے ہی وشمہ مسکراتے ہوئے اے ڈی کو دیکھ رہی تھی۔آیت بھی ان دونوں کو دیکھنے لگی۔

وعلیکم اسلام۔۔۔۔۔۔وہ بھی مسکراتے ہوئے جواب دینے لگا۔

کیسی ہو وشمہ تم کب آئی۔۔۔۔۔

وہ چھوٹے خان میں تو کب کی آگئی تھی اپنے سسرال میں تھی۔آج فری ہوئی تو سب سے پہلے امی اور آپکے پاس آگئی۔۔۔۔۔۔

بہت اچھا کیا۔۔۔۔اور تمہارے شوہر اور گڑیا کیسی ہے۔

دونوں ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ کہتی اندر کمرے میں جا کر گڑیا کو اٹھا کر لے آئی تھی۔

آرے یہ تو نیند میں ہے وشمہ۔۔۔۔۔کیوں ڈسٹرب کر رہی ہو اسکو سونے دو۔۔۔۔

آزدال اسکے ہاتھوں سے سوتی ہوئی گڑیا کو لیتے ہوئے تھپکتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

آرے ماموکے پاس آئی ہے۔۔۔۔۔

ابھی دیکھنا دو منٹ میں اُٹھ جائیگی۔۔۔۔۔۔

سچ میں وہ دو منٹ میں اُٹھ کر اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے ازدال کو دیکھنے لگی تھی۔

ازدال نے بے شمار بوسے دئے تھے اسکے گالوں اور ماتھے پر اور اسے لئے اوپر کمرے میں آگیا تھا۔

پانچھ منٹ بعد جب وہ نیچے آیا تو اس کے ہاتھ میں وہی کیس تھا۔۔۔۔۔۔یہ میری پیاری بھتیجی کیلئے ہے۔

وہ اس کیس سے چین نکال کر گڑیا کو پہناتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

آیت اس وقت خود کو خود کی ہی نظروں میں گرتا محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

ارے چھوٹے خان اسکی کیا ضرورت ہے۔۔۔۔۔وشمہ شرمندہ ہو گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ میں نے گڑیا کیلئے دیا ہے۔

وشمہ گڑیا کو لیکر پھر سے تھپکنے لگی۔۔۔

آیت وہی بیٹھی بے بسی سے اے ڈی کو کمرے میں جاتے ہوئے دیکھنے لگی۔

اسکا موڈ آف ہو گیا تھا۔۔۔۔

اے ڈی آپ میری طرف دیکھ بھی نہی رہے۔۔۔

ازدال کمرے میں اکر فرش ہونے کے بعد لیٹنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔جب سے آیت کی اور اسکی لڑآئی ہوئی تھی وہ دونوں رات کا کھانا نہی کھاتے تھے۔

وہ آج کی میٹینگ کے بارے میں سوچنے لگا۔۔۔۔

وہ آیت کی نادانی سے بھی پریشان تھا۔۔۔اس رات کتنی۔کوشش کیا تھا اس نے آیت کو منانے کی لیکن آیت نے مانا ہی نہی تھا۔

وہ لیٹا ہوا انہی سوچوں میں تھا۔جب آیت اندر چلی آئی تھی۔۔۔۔۔

آیت اسکے قریب آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

آزدال نے آپنی انکھیں بند کرلی تھی۔۔۔۔وہ اپنی نرم۔انگلیاں اے ڈی کے بالوں میں چلانے لگی۔

جسکی تپش ازدال سے برداشت نہی ہوئی تھی۔اس نے اسکا ہاتھ تھام کر روک دیا تھا۔

اے ڈی آپ مجھ سے بات نہی کریں گے۔۔۔۔۔

میں اس وقت بہت تھکا ہوا ہوں مجھے کوئی بات نہی کرنی پلیز مہربانی سے ڈسٹرب نا کریں۔۔۔۔وہ کہتا ہوا رضائی سر تک تانے سو چکا تھا۔آیت وہی بیٹھی اپنے ہاتھوں کو مسلنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس بار جو آیت نے اس پر الزام کشی اور بے اعتباری کی تھی اس سے وہ ابھی تک بہت ڈسٹرب تھا۔اتنی آسانی سے آیت کو معافی نہی ملنے والی تھی۔

❀ ❀ ❀ ❀ ❀

چار دن بعد سومیہ اور جواد کی شادی تھی۔

سومیہ نے زونی کو ایک ہفتہ پہلے ہی اپنے پاس بلوالیا تھا۔۔۔۔۔جواد اور ہادی ہسپتال سے سیدھا ازدال کے آفس آ گئے تھے۔۔۔۔

لیکن ازدال۔آفس میں نہی تھا تو وہ دونوں اسکے گھر آ گئے تھے۔۔۔۔۔۔

آیت اس وقت لائونج میں بیٹھی تھی۔۔۔۔اے ڈی آج آفس کے کچھ کام کی وجہ سے جلد ہی گھر آ گئے تھے اس وقت کمرے میں بیٹھے کچھ کام کر رہے تھے۔

ڈور بیل کی آواز پر آیت نے ڈور کھولا تھا۔۔۔

سامنے ہی ہادی بھائی اور انکے ساتھ کھڑا دوسرے لڑکے کو دیکھ وہ اندر آنے کا کہکر چلی گئی تھی۔

اوپر اپنے کمرے میں آکر ازدال کو بتایا تھا۔۔۔۔وہ فوراً نیچے چلا آیا تھا۔۔۔۔اسلام و علیکم۔۔۔۔۔۔۔۔

وعلیکم اسلام۔۔۔۔۔۔۔۔۔ابے سالے چوری چوری شادی کر لی اور بتایا ہی نہی۔۔۔ابھی تو ہادی نے بتایا ورنہ مجھے پتہ نہی چلتا۔

جواد سیدھا عزت افزائی کرتے ہوئے کہنے لگا۔

تینوں ایک دوسرے کے گلے ملتے ہوئے مسکرانے لگے تھے۔

ہاں بس کیا بتائوں موقع ہی نہی ملا۔۔۔۔۔۔۔

مطلب تیری بھی وہی کہانی ہے جو اسکی ہے۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسکی ہے۔۔۔۔۔!!!!آزدال حیرانی سے جواد کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

جواد نے ساری کہانی ازدال کے گوش گزار دیا تھا۔۔۔

ازدال حیرانی سے ہادی کو دیکھنے لگا۔۔۔

اتنا سب کچھ ہو گیا اور تم نے مجھے بتایا نہی ہادی۔۔۔۔۔

ہاں یار موقع ہی نہی ملا تمہیں بتانے کا۔

فلیٹ تم نے انہی کیلئے لیا تھا۔

ہادی سر ہلانے لگا۔۔۔۔۔چلو اچھی بات ہے ہادی۔

میں تمہارے لئے بہت خوش ہوں تم سچ میں ایک اچھی لڑکی کے مستحق ہو۔۔۔۔

ہادی مسکرانے لگا تھا۔۔۔۔۔۔آج تمہیں خوش دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی ہے۔

تم دونوں نے تو کر لی شادی اب مجھے گھوڑی کون چڑائے گا۔۔۔۔۔۔

تم خود چڑ جانا۔۔۔۔ازدال مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔

اسی لئے تو آج میں یہاں آیا ہوں۔۔۔۔۔شادی ہے میری چار دن بعد اور بھابی کو بھی لیکر آنا ہے۔

آیت ان تینوں کیلئے چائے اور ڈھیر ساری لوازمات لیکر آگئی تھی۔

کیسے ہیں ہادی بھائی۔۔۔۔۔۔وہ ہادی سے خیریت دریافت کرنے لگی۔ازدال نے آیت سے جواد کا تعارف کروایا تھا۔

جواد کنفیوز سا بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔تمہیں کیا ہوا۔

تم کچھ کھا کیوں نہی رہے ہو۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں سوچ رہا ہوں تمہاری بیوی کو بھابی بلائوں یا پھر ننھی گڑیا۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے چھیڑتے ہوئے کہنے لگا۔

بہن بلالو۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہاں یہ ٹھیک ہے۔

جواد کہتے ہوئے کھانے لگا۔۔۔۔۔وہ دونوں کئی دیر بیٹھے باتیں کرنے کے بعد گھر چلے گئے تھے۔

ازدال اپنے کمرے کی جانب آگیا تھا۔۔۔

آج اس نے بہت سوچ سمجھ کر ایک فیصلہ لیا تھا۔

وہ سوچتے ہوئے اپنا موبائل لیکر چھت پر آگیا تھا۔

کال کر کے جب نیچے آیا تو آیت اسی کا انتظار کر رہی تھی۔وہ آیت کو اگنور کرتا ہوا آگے بڑھا تھا۔

اے ڈی سوری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کوئی بات نہی وہ روکھے پھیکے انداز میں کہتا ہوا آگے بڑھا تھا۔۔۔۔۔

آیت کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے۔

۔

❀❀❀❀

سومیہ کے ساتھ ڈھیر ساری شاپنگ کرنے کے بعد دونوں تھک چکی تھی۔۔۔۔۔وہ دونوں ایک کیفہ میں آکر بیٹھ گئے تھے۔ہسپتال سے سومیہ کو لاسٹ مومنٹ پر فرست ملی تھی۔آج فائنل شاپنگ تھی جو ختم کرنی تھی۔

اپنے لئے کافی آرڈر کر کے وہ دونوں باتیں کرنے لگی تھیں۔۔۔۔۔۔

سومیہ کا سیل بجنے لگا۔۔۔۔۔۔ہاں جواد ہم دونوں ابھی کیفہ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

وہ جواد کو کہتے ہوئے فون بند کر چکی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی تمہارے اور ہادی کے بیچ سب ٹھیک ہوا یا نہی۔

زونی کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی تھی۔

اسکا مطلب میں ہاں سمجھوں۔۔۔۔۔۔

سومیہ بھی مسکراتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

زونی ساری بات سومیہ کو بتانے لگی۔۔۔۔

میں خوش ہوں تم دونوں ایک دوسرے کیلئے سوچ تو رہے ہو۔۔۔۔۔بہت اچھی بات ہے۔

وہ دونوں کیفہ سے باہر آگئی تھی۔سومیہ اپنی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر ساری شاپنگ بیگز پیچھے ڈالنے لگی۔۔۔۔زونی بھی اسکے برابر بیٹھ گئی تھی۔

دونوں ایک سگنل پر روکے تھے۔۔۔۔

ازدال اس وقت اپنے آفس سے لوٹ رہا تھا۔۔۔جب اسکی نظر اچانک اپنی برابر والی گاڑی کی جانب پڑی تھی دو لڑکیاں کار میں بیٹھی کسی بات پر مسکرا رہی تھی۔اسے دوسری لڑکی کو دیکھ پری کا گمان ہوا تھا وہ گمان نہی تھا وہ حقیقت میں پری تھی۔

وہ فوراً گار سے اترا تھا۔۔۔لیکن سگنل چھٹا تھا۔اور وہ لڑکی نے گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی۔وہ گاڑی کے پیچھے بھاگنے لگا۔۔۔۔۔۔

پری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پکارتے ہوئے بھاگ رہا تھا لیکن اتنے ٹریفک میں اسکی آواز پہنچ نہی رہی تھی۔

وہ ایسے ہی اس کار کے پیچھے بھاگ رہا تھا سارے لوگ اسے ہی دیکھ رہے تھے۔اور ازدال پاگلوں کی طرح کار

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے پیچھے بھاگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ اور بھاگتا سامنے سے آتی موٹر بائک سے ٹکرا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

بہت ساری چوٹیں آئی تھی۔۔۔کسی نے اسے ہسپتال پہنچایا تھا۔

سر پر اور ہاتھوں پر کچھ چوٹیں لگی تھی۔۔۔۔

گھر پہنچا تو آیت اسے دیکھ کر رونے لگی تھی۔۔۔

اے ڈی یہ سب کیسے ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔آپ بہت کیر لیس ہوتے جا رہے ہیں۔

آیت اسے ڈانٹنے لگی۔۔۔۔

پری کاش تم آج مجھے مل جاتی۔۔۔۔۔۔وہ سوچ رہا تھا۔اسکا سیل بجنے لگا جسے آیت نے رسیو کیا تھا۔

اسلام و علیکم جی ہادی بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔جی انکا اکسیڈینٹ ہو گیا ہے۔

جی یہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔آیت نے فون بند کر دیا تھا۔

آزدال بس پری کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔۔آج اگر سگنل نا ہوتا تو وہ پری سے مل لیتا۔۔۔۔

کتنے سال بعد اس نے اپنی بہن کو دیکھا تھا۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ہادی اس سے ملنے آ گیا تھا۔۔۔۔

ازدال یہ سب کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے آیت نے بتایا تمہارا اکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔

وہ اسکی چوٹ دیکھنے لگا۔۔۔۔۔آیت باہر چلی گئی تھی۔

ازدال کیا بات ہے تم کچھ پریشان نظر آ رہے ہو۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے بتائو یہ سب کیسے ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

ازدال نے ہادی کو سب کچھ بتادیا تھا۔۔۔

ی مجھے بتایا نہی۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تم نے اپنی بہن کا کیا نام بتایا تھا۔

پری۔۔۔۔۔۔۔آئی مین زونی خان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!

ہادی کو اپنی سماعت پر یقین نہی ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔تم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زونی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے چھوٹے لالا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اٹک اٹک کر بول رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔ہادی وہ میری چھوٹی بہن ہے۔پتہ نہی بابا نے اسکی کسی ڈاکٹر کے ساتھ زبردستی شادی کروادی تھی۔

ہادی سن ہو کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔اسے سمجھ نہی آرہا تھا کے وہ ازدال سے کیا کہے کیا ریکشن دے۔۔۔۔۔۔

آزدال کھوئے ہوئے ہادی کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔اسکے چہرے کے رنگ بدل رہے تھے۔

اچانک ازدال کے دماغ میں جھماکا سا ہوا تھا۔۔۔۔۔

ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہادی اسکی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

تمہاری شادی بھی زبردستی ہوئی تھی اس لڑکی کا کیا نام ہے۔۔۔۔ازدال بے چینی سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

زونی خان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دونوں خاموش ایک دوسرے کو تکنے لگے تھے۔

زونی کی شادی تمہارے ساتھ ہوئی ہے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی ہامی بھرتے ہوئے گردن ہلانے لگا۔۔۔۔۔ازدال بے چین ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ہادی مجھے زونی کے پاس لیکر چلو میں اس سے ملنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔وہ بے چین ہو کر اُٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔

پلیز ازدال اس وقت تم ٹھیک نہی ہو آرام کرو میں خود زونی کو لیکر آتا ہوں۔

نہی ہادی پلیز۔۔۔۔۔۔مجھے ابھی اپنی بہن سے ملنا ہے اسے دیکھنا ہے۔

آیت چائے اور لوازمات لئے کمرے میں داخل ہو رہی تھی۔

جب ازدال اُٹھ کر ہادی کے ساتھ جانے کیلئے تیار ہونے لگا تھا۔۔۔۔

اے ڈی آپ کہاں جا رہے ہیں۔۔۔۔آپکی طبعیت ٹھیک نہی ہے

آیت زونی کا پتہ چل گیا ہے۔۔۔۔میں اپنی بہن سے ملنے جا رہا ہوں۔۔۔۔

آیت بھی خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔میں بھی آپ کے ساتھ چلوں۔۔۔۔۔

ہاں چل سکتی ہیں۔۔۔۔۔۔

ازدال اس وقت بہت خوش تھا۔۔۔۔اسکی خوشی کی کوئی حد نہی تھی۔

جبکہ ہادی خاموش اور گم سم سا ہو گیا تھا۔۔۔۔

وہ تینوں اس وقت سومیہ کے گھر جا رہے تھے۔

ہادی ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔۔۔اس کے دماغ میں کئی سوچیں ابھر رہی تھی۔

سومیہ کے گیٹ کے قریب پہنچ کر ہادی نے ہارن بجایا تھا۔

واچ میں نے اسکی گاڑی کو دیکھ فوراً گیٹ کھول دیا تھا۔

ازدال سے بلکل صبر نہی ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی ان دونوں کو لئے اندر آ گیا تھا۔۔۔۔جہاں ہال میں بیٹھے سب کے بیچ سومیہ اور زونی مسکرا رہے تھے۔

اس وقت گھر پر بہت سارے مہمان تھے کل ہلدی تھی۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہادی نے زور سے سلام کیا تھا۔

سب کی نظریں ان تینوں پر اُٹھی تھی۔زونی بھی ان تینوں کو دیکھ جیسے اسکی نظریں ازدال پر جم۔کر رہ گئی تھی۔

ازدال چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتے ہوئے زونی کی جانب بڑھنے لگا۔

دونوں کی آنکھوں میں اس وقت آنسوں تھے۔سب بس تماشہ بنے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔

پری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ازدال نزدیک جا کر پکارنے لگا۔

زونی کی آنکھیں دھندلانے لگی تھی۔

وہ فوراً اپنے لالا کے سینے سے لگ کر رونے لگی تھی۔۔۔۔

لالا آپ کہاں چلے گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔آپ اپنی پری کو بھول گئے تھے۔

وہ اسکے سینے سے لگی بے تحاشا آنسوں بہانے لگی تھی۔

مجھے معاف کر دو گڑیا میں تمہارا گنہگار ہوں۔

میں نے سوچا ہی نہی کے میرے بغیر میری پری کے ساتھ اتنا سب کچھ ہو جائیگا۔

لالا میں نے آپ کو بہت ڈھونڈا تھا۔۔۔۔۔

میں بھی تمہیں کئی مہینوں سے ڈھونڈ رہا ہوں۔

یہ سب چوٹیں کیسی۔آئی ہیں۔آپکو۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال اسے سب بتانے لگا تھا۔۔۔۔

دونوں بھائی بہن کے اس ملن پر وہاں بیٹھے ہر شخص کی آنکھوں میں آنسوں آ گئے تھے۔

آیت بھی اپنے آنسوں کو اپنے دوپٹہ سے صاف کرنے لگی تھی۔

ازدال زونی کو لئے باہر لان میں آ گیا تھا۔ کئی دیر دونوں بہن بھائی باتیں کرتے رہے تھے۔

پری میرے ساتھ گھر چلو۔۔۔۔۔۔

زونی خوشی سے تیار ہو گئی تھی اور سومیہ کو کل آنے کا کہکر ازدال کے ساتھ گھر آ گئی تھی۔

ہادی ان سب کو گھر ڈراپ کر کے چلا گیا تھا۔۔

لالا یہ کون ہیں۔۔۔۔۔۔زونی آیت کی جانب انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے پوچھنے لگی۔

یہ تمہاری بھابی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔آیت۔

آیت شرمندہ سی مسکرا کر رہ گئی تھی۔

لالا آپ نے شادی بھی کر لی۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ تو بہت پیاری ہے۔

میری پیاری بھابی۔۔۔۔۔زونی آیت کی کندھوں پر اپنے بازو حائل کرتے ہوئے کہنے لگی۔

بی گل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ دیکھیں کون آیا ہے۔

بی گل اور وشمہ اپنے کمرے میں تھی جب ازدال انہیں پکارتے ہوئے کہنے لگا۔

بی گل زونی کو دیکھ حیران ہو گئی تھی۔

بی گل آپ یہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔زونی انہیں دیکھ دکھی لہجہ میں کہتی ان سے گلے لگ کر رونے لگی تھی۔

بی گل بھی اسے دیکھ کر رونے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی مجھے بھول گئی تم۔۔۔۔۔۔۔۔۔پیچھے سے وشمہ کی آواز سن کر زونی اسکے پاس بھی چلی آئی تھی۔

آپی آپ کیسی ہیں۔۔۔۔۔۔آپ سب مجھے چھوڑ کر کہاں چلے گئے تھے۔

آپ سب کو پتہ ہے میں نے آپ سب یو کتنا یاد کیا ہے۔

وہ روتے ہوئے بتانے لگی۔

لالا امی کیسی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے ان کی بہت یاد آتی ہے۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں تمہیں گاؤں لیکر جاؤں گا۔

چھوٹی امی سے ملانے کیلئے۔۔۔۔۔

نہی لالا میں اب وہاں کبھی نہی جاؤں گی۔۔۔۔۔۔۔

بابا نے مجھ سے کہ دیا تھا کے میں کبھی بھول کر بھی اب گاؤں میں قدم نہ رکھوں۔

کوئی بات نہی میں چھوٹی امی کو یہاں لیکر آئوں گا۔

تم مل لینا ان سے وہ تمہیں بہت یاد کرتی ہیں۔

زونی بہت خوش تھی آج اسکے لالا اسے مل گئے تھے۔

لالا میری امی سے بات کروادیں مجھے ان سے بات کرنی ہے۔۔۔وہ بے چینی سے کہنے لگی۔

ازدال حویلی کا نمبر اپنے موبائل پر ڈائل کرنے لگا تھا۔

پھر کسی کو حکم دیا تھا کے چھوٹی امی کو فون دیں۔

اسلام وعلیکم چھوٹی امی کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!

ہاں امی میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔۔۔وہ کچھ دیر ان سے بات کر کے فون زونی کی جانب بڑھانے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ لیں پری سے بات کریں۔۔۔۔۔۔۔

امی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!

دوسری جانب نبیلہ زونی کی آواز سن کر رونے لگی تھی۔

میری بچی کیسی ہو تم۔۔۔۔۔۔۔تم ٹھیک تو ہو نا۔

ہاں امی میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔۔۔آج لالا مجھے مل گئے۔

نبیلہ کے دل میں ازدال کے لئے ڈھیر ساری دعائیں نکلی تھی۔۔۔۔کئی دیر زونی اپنی امی۔۔سے بات کرنے کے بعد فون بند کر چکی تھی۔

ازدال اسے لئے ایک کمرے میں چلا آیا تھا۔۔۔۔دونوں بہن بھائی ساری رات باتیں کرتے رہے تھے۔

لالا میں آپ سے ناراض تھی سوچا کے کبھی آپ مجھے مل گئے تو میں آپ سے بات بھی نہی کروں گی۔

لیکن آپکو دیکھتے ہی میری ساری ناراضگی ختم ہو گئی تھی۔۔۔۔

میں جانتا ہوں میری پری مجھ سے کبھی ناراض نہی ہو سکتی ہے۔

ازدال اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہنے لگا۔

میں آج بہت خوش ہوں پری۔پتہ ہے امی نے مجھے جب تمہارے بارے میں بتایا تو اپنے آپ پر بہت غصہ آیا تھا کے کیوں میں تمہیں وہاں چھوڑ کر آ گیا تھا۔۔۔۔

میں نے کبھی نہی سوچا تھا کے تمہارے ساتھ یہ سب ہو گا۔۔۔۔۔

جانے دیں لالا۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے اب ان سب سے کوئی شکائت نہی ہے۔میں خوش ہوں مجھے آپ مل گئے یہی میرے لئے کافی ہے۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی ایک بات پوچھوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!

جی لالا۔۔۔۔۔۔۔تم ہاسٹل میں کیوں گئی تھی۔

وہ میں آپکو ڈھونڈنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔سوچا پڑھائی کے ساتھ آپکو بھی ڈھونڈ لوں گی۔۔۔۔

مجھے نہی پتہ تھا تمہاری شادی ہادی سے ہوئی ہے۔میں ہادی کو بہت اچھے سے جانتا ہوں۔

ہادی کیسا ہے تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!

زونی کی آنکھوں میں ایک پل کیلئے ہادی کا سراپا گھوما تھا۔۔۔۔۔۔

وہ بہت اچھے ہیں لالا۔۔۔۔۔۔۔۔

۔مجھے جب تمہاری شادی کا پتہ چلا تو میں بہت پریشان تھا۔

کیا تمہیں ہادی کی لائف کے بارے میں سب کچھ پتہ ہے۔

جی لالا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سر جھکا کر اعتراف کرنے لگی۔

میں چاہتا ہوں زونی تم اپنی لائف کا فیصلہ سوچ سمجھ کر کرو۔۔۔۔۔تم سمجھدار ہو۔

جی لالا۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا میں اندر آجاؤں۔۔۔۔۔۔۔آیت ہاتھوں میں ٹرے لئے دروازے پر ہلکی سی دستک دیکر کہنے لگی۔

جی بھابی جان آجائیں۔۔۔۔۔۔زونی مسکراتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

آیت دونوں کیلئے کافی لیکر آئی تھی۔۔دونوں کو تھما کر مڑنے لگی جب زونی نے اسے پکار لیا۔۔۔

بھابی آپ ہمارے ساتھ نہی بیٹھے گی۔۔۔۔

مجھے لگا آپ دونوں شائد میری وجہ سے ڈسٹرب ہوا سلئے۔۔۔۔۔وہ بات ادھوری چھوڑ کر ازدال کی جانب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھنے لگی۔

جو اسے نظر انداز کئے کافی پینے لگا تھا۔۔۔۔

ویسے لالا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مانا پڑیگا آپکی چوائس کو بہت پیاری ہیں میری بھابی۔۔۔۔۔۔وہ آیت کے گالوں پر پیار کرتی ہوئی کہنے لگی۔۔۔۔۔

صرف پیاری ہیں باقی کوئی کوالٹی نہی ہے ان میں۔۔۔

ازدال آیت پر وار کرنے لگا۔۔۔۔

آیت کو بہت برا لگا تھا۔۔۔۔اے ڈی کا یوں زونی کے سامنے آپنے آپ کو گرانا۔۔۔۔

لالا آپ بھی نا اتنی پیاری اور سمجھدار لگتی ہیں مجھے۔

تم دونوں کو ملے چند گھنٹے ہوئے ہیں اور تمہیں یہ سمجھدار کیسے لگنے لگی۔

میں چلتی ہوں آپ دونوں باتیں کریں۔۔۔۔

آیت کو وہاں رکنا محال لگ رہا تھا۔۔۔۔۔وہ کچن میں ٹرے رکھ کر آپنے کمرے میں آکر آنسوں بہانے لگی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی فلیٹ پر آگیا تھا آج یہ گھر زونی کے بغیر بہت سونا سا لگ رہا تھا۔۔۔۔

سومیہ نے زونی کو دو دن پہلے ہی بلا لیا تھا۔۔۔۔دو دن ہادی اپنے گھر پر رہ رہا تھا۔۔۔

آج فلیٹ پر آیا تو اسے یہاں پر اپنا دم گھٹتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔وہ سگریٹ نکال کر پینے لگا تھا۔

ازدال کی بہن زونی ہو سکتی ہے۔اس نے کبھی سوچا نہی تھا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب ازدال نے زونی کے بارے میں بتایا تو سب سے پہلے ہادی کو خوف سا طاری ہوا تھا۔۔

کیا ازدال زونی کو میرے ساتھ زندگی گزارنے کی اجازت دے دیگا۔۔۔جب کے وہ میرے بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔

ہادی کو ایک خوف تھا اپنے دل میں کے کیا ازدال اسکے رشتہ کو قبول کر پائے گا۔

پتہ نہی کیوں آج زونی کو کھو دینے کا خوف ہو رہا تھا۔

وہ زونی کو کسی بھی حالت میں کھونا نہی چاہتا تھا۔

انجانے سے خدشات اور خوف اسکے زہین میں گھر کر رہے تھے۔۔۔

وہ زونی سے محبت کرنے لگا تھا۔۔۔اسے ڈر لگ رہا تھا کے کوئی اسکی محبت کو اس سے چھین نہ لے۔۔۔۔۔

وہ ساری رات بے چین رہا تھا۔۔۔۔۔

اگلے دن صبح وہ تینوں ناشتہ کر رہے تھے اور خوش گپیوں میں مصروف تھے۔۔۔۔

آج مجھے لگ رہا ہے کے میرا یہ گھر مکمل ہو چکا ہے۔

آزدال مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

لالا مجھے آپ سے کچھ کہنا تھا۔۔۔۔۔۔۔!!!!

ہاں کہو پری تمہیں کب سے اپنے لالا سے بات کرنے کیلئے اجازت کی ضرورت پڑ گئی ہے۔

وہ لالا آج سومیہ اور جواد بھائی کی ہلدی ہے اور سومیہ نے میری بہت مدد کی اسکی خواہش تھی کے میں شادی تک اسکے ساتھ رہوں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پری تم کہنا کیا چاہتی ہو گڑیا صاف صاف کہو۔۔۔۔۔

لالا میں سومیہ کے پاس جانا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔۔آج اسکی ہلدی ہے۔۔۔۔

اس میں ہچکچانے والی کوئی بات نہی ہے۔تم ناشتہ کر لو میں ڈراپ کر دوں گا۔

نہی لالا آپ آرام کریں آپکی طبعیت ٹھیک نہی ہے۔

میں ہادی کو کال کر کے بلوالوں گی۔

آرے میں تو بھول گیا اب میری پری شادی شدہ ہے۔

زونی نے نظریں جھکالی تھی۔

ٹھیک ہے لیکن شادی کے ختم ہونے کے بعد تم آجائو گی نا۔

جی لالا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ مسکرتے ہوئے کہنے لگی۔

زونی ناشتہ کرنے کے بعد تیار ہو کر ہادی کو کال کرنے لگی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی صبح بنا ناشتہ کئے ہی ہسپتال آگیا تھا۔آج اسکا موڈ آف تھا۔۔۔۔۔۔رات اس نے زونی کو کال کیا تھا۔

جسے سومیہ نے اُٹھایا تھا اور کہا تھا کے زونی نے جلدی میں اپنا سیل یہی چھوڑ دیا ہے۔

ہادی کو بہت غصہ آیا تھا اسے بات کرنی تھی زونی سے لیکن وہ اس وقت ازدال کے گھر پر تھی۔

پہلے سوچا تھا کے ازدال کو کال کر لے پھر اسے عجیب لگا تھا۔۔۔۔بھائی بہن اتنے سال بعد ملے تھے۔

انہیں ڈسٹرب کرنا اچھا نہی لگا تھا۔۔۔۔۔۔

زونی نے بھی ایک کال تک نہی کیا تھا۔۔۔وہ اپنے کیابن میں بیٹھا زونی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب اسکا سیل بجنے لگا تھا۔۔۔۔ازدال کالنگ اس نے کال رسیو کر لی تھی۔

آسلام و علیکم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دوسری جانب زونی تھی۔

وعلیکم اسلام کیسی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زونی کی آواز سن کے اسکے سارے خدشہ اور خوف ڈھلنے لگے تھے۔

جی میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔۔۔آپ نے ناشتہ کیا۔۔۔۔

بہت جلدی یاد کر لیا آپ نے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ناچاہتے ہوئے بھی طنز کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

زونی کے چہرے پر کئی رنگ بکھرے تھے۔جسے اس سے دور بیٹھے ازدال نے بہت دلچسپی سے اپنی اس ننھی سی بہن کو دیکھا تھا۔

ازدال اُٹھ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا۔

ٹھیک ہے میں فون رکھتی ہوں۔۔۔۔۔وہ اسے چڑانے لگی۔

خبر ادار جو فون بند کیا تو۔۔۔۔۔۔

پتہ ہے میں رات بھر سویا نہی ہوں۔۔۔۔۔۔

کس خوشی میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔خوشی میں نہی خوف میں

کیسا خوف۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بھولے پن کی اداکاری کرتے ہوئے کہنے لگی۔

کہی تمہارا بھائی تمہیں مجھ سے چھین نا لے۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ تو ہے وہ کہہ رہے تھے کے اب تمہیں اس کھڑوس کے پاس رہنے کی ضرورت نہی ہے۔

اب تم آرام سے اپنے لالا کے پاس رہ سکتی ہو۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی مزاق مت کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میری جان جارہی ہے۔

عبدالہادی دی اسٹون ہارٹ میں کی جان ایک لڑکی کیلیئے جارہی ہے۔جسکی طرف وہ دیکھنا بھی گوارہ نہی کرتے تھے۔۔۔۔۔۔

جتنے طنز کرنے ہیں نا کرلو۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن مجھ سے دور جانے کی بات مت کرنا۔۔۔۔۔

آرے میں نے کہانالالانے اب آپکے ساتھ رہنے سے منع کردیاہے۔۔۔۔۔۔

اپنے لالا سے کہواب انکی بہن پر صرف صرف ہمارا حق ہے۔

شائد آپ بھول گئے ہیں یہ حق آپنے ہی دیاہواہے کہ میں اپنی مرضی سے فیصلہ کروں۔

زونی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اب تم مجھ سے بدلالوگی۔۔۔۔۔

ہاں کیوں نہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپنے مجھے بہت تنگ کیاہے بہت رلایاہے۔اب آپکی باری ہے۔

مسز زونی ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔آپنے ہادی کو کیا سمجھ کر رکھاہے۔

میں آپکو آپکے گھر میں گھس کر اٹھا کر لیکر جائوں گا۔

سمجھی آپ خبردار جو کچھ بھی غلط فیصلہ کیاتو۔

اسکے لئے میں بعد میں سوچوں گی۔۔۔۔۔

آ بھی اگر آپ فری ہیں تو آجائیں مجھے لینے اور سومیہ کے گھر ڈراپ کردینا یا پھر میں لالا کے ساتھ چلی جائوں۔

نہی میں بیس منٹ میں پہنچ رہاہوں۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی سیل رکھ کر ہسپتال سے باہر نکل گیا تھا۔

وہ پارکنگ کی جانب آکر اپنی گاڑی میں بیٹھ کر ازدال کی گھر کی جانب چل دیا تھا۔

بیس منٹ بعد وہ ازدال کے گھر پر تھا۔۔۔ازدال اسے دیکھ مسکراتے ہوئے گلے ملا تھا۔۔۔

آب تو تم میرے بہنوئی ہوئے ہادی۔۔۔۔۔

ہادی کے جو کل سے خدشات تھے اب غائب ہو چکے تھے وہ خوش تھا۔ازدال کے ساتھ تھوڑی دیر باتیں کرنے کے بعد وہ زونی کو لئے مارکیٹ آگیا تھا۔

ہادی نے اسے سومیہ کی شادی کیلئے ابھی تک کوئی شاپنگ نہی کروائی تھی۔آج وہ اسے لئے آپنی پسندیدہ کئی لباس آور ساتھ میں میچینگ کی جیولری جوتے ڈھیر ساری شاپنگ کے بعد وہ اسے سومیہ کے گھر ڈراپ کر کے ہسپتال جا چکا تھا۔

آیت آج بھی زونی کی موجودگی کی وجہ سے کالج نہی گئی تھی۔وہ زونی کے جانے کے بعد کچن میں آگئی تھی۔

آزدال کیلئے چائے لیکر وہ کمرے میں آگئی تھی۔

جہاں وہ بستر پر بیٹھا لیپ ٹاپ لئے کچھ کام کر رہا تھا۔

ازدال نے ایک بار بھی آیت کی جانب نہی دیکھا تھا۔

وہ بھی اس سے کل رات زونی کے سامنے اپنا مزاق اُڑانے پر ناراض ہو گئی تھی۔

چائے رکھ کر وہ پلٹنے لگی تھی۔

مجھے چائے نہی چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔ازدال کہنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت کو بہت غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔۔وہ چائے کا کپ لیجا کر واش روم مین انڈیل کر واپس خالی مگ لیکر جانے لگی۔

ازدال لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر آیت کو دیکھنے لگا۔

آیت یہ کیا حرکت ہے۔آپنے چائے کیوں پھینکی۔

آپ کو نہی پینی تھی ویسے بھی وہ ویسٹ ہی ہونے والی تھی تو میں نے پھینک دی۔

ازدال اسے گھورنے لگا۔۔۔۔۔۔

یہ غصہ کس بات پر ہے آپکا۔۔۔۔۔۔۔

جی مجھے بہت غصہ آتا ہے۔میں آپکی طرح نیک نہی ہوں۔۔۔۔۔میں کوئی فرشتہ بھی نہی ہوں۔

اسکی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے۔۔۔۔۔ازدال بے چین ہو گیا تھا۔

اُٹھ کر اسکے قریب آکر اسکے آنسوں صاف کرنے لگا۔

آیت نے اسکے ہاتھ جھٹک دئے تھے۔

مجھے بلکل اچھا نہی لگتا جب آپ یوں میرے ہاتھوں کو جھٹکتی ہیں تو آپ پر بہت غصہ آتا ہے۔

اے ڈی اب آپکو غصہ کے ساتھ ساتھ طنز بھی آنے لگا ہے

وہ روتے ہوئے اپنے آنسوں کو صاف کرتی کہنے لگی۔

میں نے کیا کیا ہے اب۔۔۔۔۔۔۔۔وہ جان بوجھ کر انجان بنتے ہوئے کہنے لگا۔

جی نہی سب کچھ میں ہی کرتی ہوں آپ تو کچھ نہی کرتے۔

آچھا اب خاموش ہو جائو۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نہی کرنی ہے آپ سے کوئی بھی بات وہ کہکر جانے لگی۔

آیت اب آپ مجھے غصہ دلا رہی ہیں۔۔۔۔۔۔

آپ بہت بدلتے جا رہے ہیں اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کسی دن میں بدل گئی تو آپ بہت پچھتائیں گے۔

آیت کی اس بات پر ازدال مسکرانے لگا۔

مجھے پتہ ہے تم کتنی بھی بدل جاؤ لیکن رہو گی تو میری ہی نا۔۔۔۔۔۔

آیت چلی گئی تھی۔ازدال اسے جاتے ہوئے دیکھنے لگا۔

آیت آپ نہی جانتی آپکی یہ معصومیت مجھے کتنا گھائل کرتی ہے۔وہ سوچنے لگا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شام کو ہلدی کا فنکشن تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ہادی جواد کے گھر آ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

زونی نے بھی پیلے رنگ کا ڈریس پہنا تھا۔۔۔۔۔۔وہ بھی آج قیامت ڈھا رہی تھی۔

ہادی جواد کے گھر سے سومیہ کے گھر چلا آیا تھا۔اور زونی کو کچھ دیر کھڑا دیکھتا ہی رہ گیا تھا۔

وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

سومیہ کے قدم سے قدم ملاتی اسکے ساتھ چپک کے کھڑی تھی کتنی بار ہادی نے اسے آواز دی تھی لیکن اس نے ان سنا کر دیا تھا۔

ہادی مایوس ہو کر لوٹ گیا تھا۔۔۔۔۔شام جو زونی سومیہ کے پاس سونے کیلئے آئی تو سومیہ اسے دیکھ کر مسکرانے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج تو قیامت ڈھا رہی تھی۔۔۔۔بیچارا ہادی تمہیں پکارتا رہا۔

جانتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔

آرے یار اب اتنا بھی کیا تڑپانا بیچارا اتنی سی صورت ہو گئی تھی میرے دوست کی۔ سومیہ اسے چھیڑنے لگی۔

اب بس کرو اور سو جاؤ کل مہندی ہے اور پرسوں نکاح ہے۔

جی جی پتہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔لیکن آج آپنے کسی کی نیند ضرور لوٹ لی ہے۔

زونی کو سومیہ کی باتیں برداشت نہی ہو رہی تھی۔ وہ کشن اُٹھا کر سومیہ پر پھینکنے لگی جسے سومیہ نے کیچ کر لیا تھا۔

ہائے بیچارا ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سومیہ آہ بھرتے ہوئے کہنے لگی۔

تم بڑا غور کرتی ہو ہادی پر۔۔۔۔۔۔۔زونی اسے پچکارتے ہوئے کہنے لگی۔

ہاں میرا بہت اچھا دوست ہے وہ اور سچ کہوں تو میں نے اسے بہت ٹوٹتے ہوئے دیکھا ہے۔ وہ کسی سے کچھ کہتا نہی ہے۔ لیکن اندر ہی اندر کڑھتا رہتا ہے۔

میں چاہتی ہوں میرے دوست کو وہ ساری خوشیاں ملے جسکا وہ حقدار ہے۔

تمہیں پہلی مرتبہ دیکھنے کے بعد مجھے احساس ہو گیا تھا کے صرف تم ہی ہادی کی زندگی میں خوشیاں لا سکتی ہو۔ اور آج میں بہت خوش ہوں تم دونوں کیلیئے۔ سومیہ اسکی بانہوں میں اپنا گھرا بناتی ہوئی کہنے لگی۔

دونوں کئی دیر باتیں کرنے کے بعد سو گئی تھی۔

Past۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عامر کے پیر وہی تھم سے گئے تھے اس نے ڈور کو تھام لیا تھا۔۔۔۔۔۔پھر پلٹ کر امیزہ کو دیکھنے لگا جو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے کھڑی آنسوں بہارہی تھی۔۔۔۔میری ایک بات بھی سنے بغیر آپ نے مجھے اتنی بڑی سزاسنادی آپنے آج مجھے زندہ دفن کردیاعامر آج آپنے میری محبت کامیرے اعتبار کاخون کیاہے آپ نے مجھے ماردیا جیتے جی ماردیا۔۔۔۔

عامر کواپنی فاش غلطی کااحساس ہواتھاوہ پلٹ کرامیزہ کودیکھنے لگا۔۔۔

امیزہ تم نے مجھے بتانا بھی ضروری نہی سمجھااوریہ سب وہ سر تھام کررہ گیاتھا۔۔۔۔

حافظ صاحب امیزہ کوتھام کر کھڑے ہوگئے تھے جسکے بارے میں کبھی انہوں نے سوچانہی تھاوہی ہوگیاتھا۔

چلومیری بچی گھر چلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حافظ صاحب امیزہ کوتھام کرمڑنے لگے۔

انکل۔۔۔۔۔۔۔۔حافظ صاحب مڑکردیکھنے لگے۔۔۔۔وہ وقت چلاگیابیٹاآپ نے ایک بار بھی اسکی بات سننے کی کوشش نہی کی اب کچھ نہی ہوسکتا۔۔۔۔

میں نے منع کیاتھاآمیزہ کوکے ضرار کی سچائی وہ تمہیں کبھی نہی بتائے۔

ضرار اپنی فتح مندی پرایک کونے میں کھڑا مسکرارہاتھا۔۔۔آج وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوچکاتھا۔۔۔

عامر وہی کھڑارہ گیاتھااسکے پاس بس پچتاوے رہ گئے تھے جو شائد عمر بھر تک اسکے ساتھ رہنے والے تھے۔

آج اس نے خود اپنی محبت کوکھودیاتھا۔۔۔۔وہ وہی کھڑارہ گیاتھا۔۔۔۔

حافظ صاحب امیزہ کولیکر جاچکے تھے۔وہاں کھڑے لوگ بھی اس تماشے کودیکھ ہٹ چکے تھے۔

عامر غصہ سے ضرار کی طرف بڑھاتھا۔۔۔۔۔۔

ضرار اس پرہنسنے لگاتھا۔۔۔۔۔۔تم نہی جانتے آج تم نے میرے لئے کیاکیاہے۔۔۔۔ضرار اسکے خودپر اُٹھتے ہاتھ کوروکتے ہوئے کہنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک نایاب ہیرے کی تم نے قدر نہی کی محض ایک غیر کی باتوں پر یقین کر کے تم نے اسے طلاق دے دی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ کیسی محبت تھی تمہاری عامر

محبت تو میں نے کی ہے امیزہ سے دیکھو آج میں نے تمہارے اس کاغذ کے رشتہ کو ختم کروانے میں کامیاب ہو گیا ہوں۔۔۔۔۔۔

میں تمہیں زندہ نہی چھوڑوں گا ذلیل انسان آج تمہاری وجہ سے میری زندگی برباد ہو گئی ہے۔عامر اسے مارنے کیلئے آگے بڑھا تھا۔۔۔۔ضرار نے آپنے آدمیوں کو اشارہ کیا وہ سب مل کر عامر کو پیٹنے لگے تھے۔

حافظ صاحب امیزہ کو لیکر گھر آ گئے تھے۔اسے چارپائی پر بیٹھانے کے بعد اسکے لئے پانی لیکر آ گئے تھے۔

بیٹی پانی پی لو۔۔۔۔۔۔۔بابا ان سب میں میرا کیا قصور ہے!

کیا میں ہی غلط تھی۔اگر یہ سب ہونا تھا تو میں کبھی شادی نہی کرتی بابا آپ مجھے مار دیتے۔

کم سے کم آج یہ دن تو نہی دیکھنا پڑتا۔۔۔ضرار نے میری زندگی برباد کر دی اور عامر انہوں نے ایک بار بھی میری بات سننے کی کوشش بھی نہی کی۔

ضرار کو تمہارا اڈریس کیسے ملا امیزہ۔۔۔۔۔۔۔

امیزہ سب کچھ بتانے لگی تھی ساری باتیں سن کر حافظ صاحب بھی رونے لگے تھے۔

صبر کر میری بچی تو صرف صبر کر اللہ تمہیں اس کا بہتر اجر دیگا۔۔۔

دونوں باپ بیٹی شدت سے رونے لگے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شام تک امیزہ کو تیز بخار ہو چکا تھا۔حافظ صاحب اسکے پاس بیٹھے اسکے سر پر پٹیاں کرنے لگے تھے لیکن اسکا بخار کم ہونے کا نام نہی لے رہا تھا۔اور وہ آنکھیں بھی نہی کھول رہی تھی۔ صبح ہو گئی تھی لیکن امیزہ کی حالت ابھی بھی ویسے ہی تھی۔۔۔۔۔حافظ صاحب اسے لئے ہسپتال آ گئے تھے۔۔۔۔۔وہاں ڈاکٹر نے اسے ایڈمٹ کر لیا تھا۔

حافظ صاحب پریشان ہو گئے تھے۔راشد بھی ساری باتیں سن کر غمزدہ ہو گیا تھا۔بہن کی زندگی بنانے کیلئے ان دونوں باپ بیٹے نے ضرار کے کونسے کونسے ظلم نہی سہے تھے۔لیکن تقدیر کے آگے انسان ہار جاتا ہے۔وہ سوچنے لگا تھا۔دونوں امیزہ کیلئے پریشان تھے۔

ضرار امیزہ سے ملنے حافظ صاحب کے گھر آ گیا تھا لیکن گھر پر تالا دیکھ پریشان ہو گیا تھا۔۔۔

پڑوس کے لوگوں سے پوچھنے پر بتایا کے وہ ان لوگوں کو ہسپتال جاتے ہوئے دیکھا تھا۔ضرار ہسپتال آ گیا تھا۔حافظ صاحب اور راشد باہر ہی کھڑے تھے۔ضرار ان دونوں کو نظر انداز کرتا ہوا آگے بڑھا تھا۔

راشد کو اسے دیکھ خون کھولنے لگا تھا۔۔۔وہ اسکے پاس جا کر اسکا گریبان پکڑ چکا تھا۔حافظ صاحب اسے چھڑانے لگے تھے۔۔۔ضرار نے اسکے ہاتھوں کو تھام لیا تھا۔

اپنے ہاتھوں کو اپنے قابو میں رکھو ورنہ میں تمہارے ساتھ کیا کر سکتا ہوں یہ سوچ بھی نہی سکتے ہو۔

کیا کر لو گے زیادہ سے زیادہ تم مار دو گے مجھے یہی نا۔

حافظ صاحب سمجھا لیجئے اپنے بیٹے کو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا۔۔۔ضرار اپنا کالر چڑاتا ان دونوں کو تنبیہہ کرتے ہوئے اندر چلا گیا تھا۔

امیزہ کو ایک معمولی بیڈ پر لٹایا گیا تھا وہ شاید بے ہوش تھی۔ضرار اسکے پاس کھڑا کچھ دیر اسے دیکھتا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرار بہت خوش تھا اب امیزہ کو پانا اسکے لئے بہت آسان تھا۔۔۔۔کیونکہ عامر کو اس نے اپنے راستہ سے ہٹا دیا تھا۔۔۔۔۔کل اسکی پٹائی کروانے کے بعد اسے اسکے گھر تک پہچا دیا تھا اور ساتھ میں یہ دھمکی بھی دے دی تھی کے اب اگر جان پیاری ہے تو کبھی گائوں کی طرف نظر اُٹھا کر بھی مت دیکھنا۔۔۔۔

وہ ڈاکٹر کے پاس آ گیا تھا امیزہ کو اسپیشل ٹریٹمنٹ کیلئے کہہ دیا تھا۔۔۔ڈاکٹر سے بات کرنے کے بعد وہ چلا گیا تھا۔

دوسرے دن امیزہ کو ہوش آیا تھا۔۔۔۔۔اسکے پاس ایک نرس تھی جس کو ضرار نے اسکے لئے لگایا تھا۔۔۔۔

امیزہ کو اپنا سر چکراتا محسوس ہوا تھا۔اس نے اُٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کی تھی، لیکن اسکا سر چکرانے لگا۔ نرس اسے لیٹنے کیلئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

میرے بابا کو بلوا دیں۔۔۔۔۔۔نرس حافظ صاحب کو اپنے ساتھ ہی لیکر آ گئی تھی۔حافظ صاحب اسے ہوش میں دیکھ اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرنے لگے۔انکی آنکھوں میں آنسوں تھے۔امیزہ خاموش ہو کر رہ گئی تھی۔

ہوش میں تو تب آئی تھی جب ڈاکٹر نے اسے بتایا تھا کے اسکا مس کیرج ہو چکا ہے۔امیزہ بہت روئی تھی۔ وہ پوری طرح سے ٹوٹ چکی تھی ایک پل میں اسکی زندگی برباد ہو چکی تھی اسکا شوہر اسکا بچہ جو ابھی اس دنیا میں آیا بھی نہی تھا۔۔۔۔

صبر رکھو امیزہ۔۔۔۔۔۔۔حافظ صاحب اسے اپنے سینہ سے لگائے تسلی دے رہے تھے۔

بابا مجھے صبر نہی آتا۔۔۔۔۔۔کیا میں اتنی بری ہوں جو یہ سب میرے ساتھ ہوا۔۔۔۔۔۔وہ ہچکیوں سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رو رہی تھی۔

نہی میری بچی تم تو میری پیاری بیٹی ہو۔۔۔۔۔۔۔

صبر کرنا سیکھو امیزہ اللہ سے اپنے لئے صبر مانگو۔۔۔۔

آ گر تمہارے ساتھ کچھ برا ہو رہا ہے تو اسکا یہ مطلب نہی ہے کے تم بری ہو کبھی کبھی اللہ اپنے بندوں کو کچھ کڑی آزمائشوں میں بھی ڈال دیتا ہے وہ دیکھتا ہے کہ میرا بندہ کیا میری اس آزمائش پر پورا اتر سکت ہے۔

وہ بہت رحیم ہے اور بے شک وہ اپنے بندے کو اسکی تاقت سے زیادہ نہی آزماتا۔۔۔۔۔میری بچی صبر رکھو۔

چار دن بعد اسکو دسچارج کر دیا تھا۔وہ گھر جانے کیلئے تیار تھی اس وقت اکیلی تھی۔جب ضرار اسکے کمرے میں آ گیا تھا۔

کیسی ہو امیزہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!

امیزہ کی آنکھوں میں اسکے لئے سخت نفرت تھی وہ اسکی طرف دیکھنا بھی نہی چاہتی تھی۔

مجھے بہت دکھ ہوا جو کچھ بھی تمہارے ساتھ ہوا وہ سب نہی ہونا چاہئے تھا۔ضرار چہرے پر معصومیت سجائے کہنے لگا۔

امیزہ کی رگیں پھٹنے لگی تھی اسکی برداشت جواب دے گئی تھی۔۔۔۔

امیزہ اُٹھ کر ضرار کے نزدیک اکر ایک زوردار تھپڑ اسکے چہرے پر مارا تھا۔۔۔۔۔

میری زندگی تباہ کر کے تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔۔۔۔۔۔ضرار اسے دیکھنے لگا۔

ابھی تمہاری زہنی حالت ٹھیک نہی ہے میں سمجھ سکتا ہوں۔لیکن کیا کروں دل کے آگے مجبور ہو کر تمہارے پاس آ جاتا ہوں۔اس کمبخت دل کو چین ہی نہی پڑتا تمہیں دیکھے بغیر۔۔۔۔۔۔۔۔چلے جائوں یہاں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے اپنی یہ شیطانی شکل لیکر۔۔۔۔۔۔۔وہ چلانے لگی۔۔۔۔۔۔۔جائو یہاں سے۔۔۔۔۔۔ابھی تو میں چلا جاتا ہوں۔لیکن اب تو تم آزاد ہو اب تمہیں حاصل کرنے سے مجھے کوئی نہی روک سکتا ہے۔

کوئی بھی نہی۔۔۔۔۔۔۔وہ یہ کہکر باہر چلا گیا تھا۔

آمیزہ وہی بیٹھی سر تھام کر رونے لگی۔۔۔۔

حافظ صاحب اسے لینے اندر آئے تو اسے روتا دیکھ خاموشی سے اسے لئے باہر جانے لگے۔۔۔

دونوں کو ڈاکٹر سے مل کر جانا تھا تو وہ ڈاکٹر کے کیبن کی طرف بڑھے تھے۔

آندر سے آتی آوازوں پر جیسے دونوں کے سر پر بم پھٹا تھا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر جو تم نے کیا ہے اسکے لئے تمہیں منہ مانگی رقم کا میں نے تم سے وعدہ کیا تھا۔۔۔۔۔یہ رہی تمہاری رقم جائو عیش کرو۔

اس بچہ کو تم نے مار کر میری ساری مصیبت ختم کر دی ہے۔اب امیزہ سے شادی کرنے سے مجھے کوئی نہی روک سکتا ہے۔کوئی بھی نہی۔۔۔۔وہ قہقہہ لگا کر ہنسنے لگا۔

امیزہ کو وہاں کھڑا رہنا بہت مشکل لگ رہا تھا۔مطلب میرے بچہ کو ضرار نے مارنے کیلئے کہا تھا۔۔۔۔۔وہ زور سے ڈور ڈھکیلتی اندر کی جانب بڑھی تھی۔

ڈاکٹر اور ضرار دونوں اچانک اسکو اپنے سامنے دیکھ گھبرا گئے تھے۔

ضرار خان میں نے سنا تھا انسان اپنے مطلب کیلئے کسی بھی حد تک گر سکتا ہے۔آج تمہیں دیکھ لیا اس روپ میں لیکن اس پاک زات کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے۔

ایک دن تمہارا انجام اس سے بھی برا ہو گا۔۔۔۔اور یہ جو تم نے مجھے پانے کیلئے اس حد تک گر چکے ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توایک بات یادرکھناامیزہ کبھی بھی تمہاری نہی بن سکتی ہے۔

امیزہ کئی دن تک روتی رہی تھی لیکن اسے صبر آچکا تھا۔۔

اور ضرار اسے دھمکی دیتا رہتا کے وہ اس سے شادی کریگا۔۔۔لیکن ضرار ہر وقت اسکے گھر پر آکر دھمکاتا رہتا تھا۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

۔

آیت آپ ابھی تک تیار نہی ہوئی۔آیت بکس کھولے اپنے کمرے میں بیٹھی تھی۔جب ازدال تیار ہوتے ہوئے کہنے لگا۔آج جواد اور سومیہ کا نکاح تھا۔

میں آپکے ساتھ نہی جارہی ہوں۔

جب تک آپ مجھے معاف نہی کریں گے میں کہی نہی جائوں گی۔

ٹھیک ہے آیت آپ یہی رہیں مجھے لیٹ ہورہا ہے میں جارہا ہوں۔

اے ڈی آپ بہت بدل چکے ہیں۔۔۔اور دنوں کے ساتھ ساتھ آپ روڈ بھی ہوتے جارہے ہیں۔وہ دکھی لہجہ میں کہنے لگی۔

ازدال آئینہ میں بال بناتا ایک نظر آیت کی طرف دیکھنے لگا۔جو اس وقت چہرے پر بلا کی سنجیدگی لئے بیٹھی تھی۔آچھا میں روڈ ہورہا ہوں۔اور بدل بھی رہا ہوں۔

جی۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ہامی بھرتے ہوئے کہنے لگی۔

میرے پاس ٹائم نہی ہے آیت دس منٹ کے اندر تیار ہو کر آجائیں۔وہ اپنی گھڑی اپنے ہاتھ پر باندھتے ہوئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہنے لگا۔

میں نہی جائوں گی۔۔۔۔۔۔وہ ابھی بھی ایسے ہی بیٹھی تھی۔

مطلب میری بات کی کوئی اہمیت نہی ہے آپکی نظروں میں آیت،

کیا میری باتوں کی اہمیت ہے آپکی نظروں میں اے ڈی وہ بیڈ سے نیچے اتر کر کھڑی ہوتے ہوئے کہنے لگی۔

آپکی ہر بات سر آنکھوں پر رکھتا ہوں میں نے کونسی اہمیت نہی دیا ہے آپکو۔۔۔۔۔۔

پھر آپ مجھے کیوں ہرٹ کر رہے ہیں کتنی دفعہ سوری بول چکی ہوں میں آور آپ تو اپنے ہی attitude میں گھومتے رہتے ہیں۔

اس بار آپکو معافی نہی ملیگی۔میری محبت پر شک کیا آپنے اور تو آور چھوڑیں جانے دیں۔

اس وقت میں کوئی بحس نہی چاہتا دس از لاسٹ ٹائم آئی سے آپکو آنا ہے یا میں چلا جائوں۔

آیت کو اسکا رویہ ہرٹ کر رہا تھا۔۔۔آپنی آنکھوں سے امڈتے آنسوں کو روکتے ہوئے تیار ہونے چلی گئی تھی۔

ازدال تیار ہو کر نیچے آگیا تھا۔اسکے سیل پر ہادی اور جواد کی بار بار کالس آرہی تھی۔

آبھی بھی وہ ہادی سے فون پر بات کر رہا تھا۔۔جب آیت میجنٹا کلر کا خوبصورت گائون پہنے ہلکا سا میک آپ کئے نیچے چلی آئی تھی۔اسکی روئی روئی سی خوبصورت آنکھیں اور بھی خوبصورت لگ رہی تھی۔

ازدال کو اپنا دل بے قابو ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔وہ پوری طرح آیت کو اگنور کرتا باہر کی جانب بڑھ گیا تھا۔

کار میں بیٹھ کر بھی وہ آیت کی جانب دیکھنے سے اگنور کر رہا تھا۔آیت کو ازدال کا یہ رویہ بہت زیادہ ہرٹ کر رہا تھا۔وہ بے دلی سے تیار ہوئی تھی اسکا بلکل دل نہی کر رہا تھا جانے کو لیکن اے ڈی پہلے ہی اس سے ناراض

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھے،وہ اور انہیں ناراض نہی کرنا چاہتی تھی۔

دونوں ہوٹل آ گئے تھے جہاں پر فنکشن کو منعقد کیا گیا تھا۔ازدال اسے اندر تک چھوڑ کر نکاح کیلئے مسجد چلا گیا تھا۔

آیت کو کوئی انجان لڑکی اسے لئے دلہن کے کمرے میں آ گئی تھی۔جہاں زونی اور سومیہ بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔

زونی آیت کو دیکھ خوش ہو گئی تھی اسے لئے سومیہ کے پاس آ گئی تھی۔سومیہ ان سے ملو یہ میری پیاری اور کیوٹ سی بھابی ہیں۔آیت

دلہن بنی سومیہ کی نظروں میں اسکے لئے ستائش ابھری تھی۔ماشاءاللہ یہ تو بہت پیاری ہیں۔

آپ دونوں بھی بہت پیاری لگ رہی ہیں۔آیت بھی ان دونوں کی کھلے دل سے تعریف کرنے لگی۔

سومیہ نے گولڈن میرون لہنگا پہنا تھا جبکہ وائن ریڈ کا شرارہ پہنے بہت پیاری لگ رہی تھی۔

نکاح ہو چکا تھا دلہا اور دلہن کو سٹیج پر بیٹھا دیا گیا تھا۔

بھائی توڑی اچھی پکچرز نکالنا لوگوں کو ایسا لگنا چاہئے کے یہ دلہا ہے نا کے قربانی کا بکرا لگے۔

جواد یہاں بھی باز نہی آ رہا تھا۔کیمرا مین اسکی باتوں کو انجوائے کرتا ہوا انکی تصویریں کھینچنے لگا۔

اسکے بعد سبھی دلہا دلہن کے ساتھ کھڑے اپنی اپنی پکچرز کھنچوا رہے تھے۔

ہادی کی فیملی بھی یہاں۔آئی ہوئی تھی دادی اور ممی نے سومیہ اور جواد کو ڈھیر ساری دعائیں دی تھی۔

زونی کو دیکھ اسکی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔زونی آیت کو بھی ان سے ملوانے لگی۔

دادی اور فرحت بیگم یہ سن کر حیران ہو گئی تھی کے زونی ازدال کی بہن ہے۔انکی ساری فیملی ازدال کو اچھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے جانتی تھی۔

وہ دونوں خوش بھی تھے یہ سن کر۔۔۔۔آیت بھی انہیں بہت پسند آئی تھی۔آیت لوگوں کو دیکھ تھوڑا گھبرا گئی تھی۔اسے تو عادت ہی نہی تھی ایسی جگہوں کی فنکشنز کی لیکن اے ڈی کی وجہ سے اس کو یہ سب اٹینڈ کرنا تھا۔وہ تو اچھا تھا کے اسکے ساتھ زونی تھی ورنہ وہ۔یہاں ایک پل کیلئے بھی نہی رکتی۔

سب اپنی اپنی تصویریں کھنچوا رہے تھے۔جواد نے ازدال اور ہادی کو اسٹیج پر آنے کیلئے کب سے بلا رہا تھا۔

دونوں اسٹیج پر آ گئے تھے ہادی نے زونی اور آیت کو بھی اسٹیج پر آنے کیلئے کہا تھا۔سب کپلس کھڑے تصویریں کھنچوا رہے تھے۔

سب کی نظریں صرف اسٹیج پر ان تینوں پر تھی سب ایک سے ایک خوبصورت اور پیارا کپل تھا۔

دادی اور ممی نے سب کو دیکھ دل میں نظر کی آیات ورد کرنے لگی تھی۔آج کئی دنوں بعد انہیں ہادی بہت خوش دکھائی دے رہا تھا۔اسکے چہرے پر صرف مسکراہٹ تھی۔

سنو کیمرا مین اس پکچر میں مجھے سب سے ہینڈسم دکھانا آفٹر آل میں دلہا ہوں۔

ورنہ یہ نا ہو جائے کے دونوں ہیرو اور میں زیرو لگوں۔

آج کے دن تو اپنے بکواس جوکس مت مارا کر۔تھوڑی شرم کر لو اور خاموش ہو جاؤ۔۔۔۔۔ہادی نے اسے لتاڑا تھا۔

ابے یہ پہلی شادی ہے میری تھوڑی خوشی تو منانے دو۔

پہلی شادی کا کیا مطلب ہے۔۔۔۔سومیہ اسے گھورنے لگی۔

جب دوسری ہو جائوں گا تو دبل خوشی منائوں گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خاموش ہو جاوہ دیکھ اپنے بغل میں شام تک گنجانہ ہو جائے ویسے بھی سومیہ کے ہاتھ میں اب پاور آ گیا ہے تجھے گنجا کرنے کا۔

اس کو گنجا نہی کروں گی۔۔۔۔اسکو تو میں کرنٹ دوں گی۔سومیہ دانت چبا کر کہنے لگی۔

سب ہنسنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔

میری تمہارے ساتھ شادی کرنا بھی کسی شاک سے کم نہی ہے جواد سومیہ کو چڑانے لگا۔

سومیہ اسے دیکھ مسکرانے لگی۔۔۔۔۔جیسے کہہ رہی ہو کے دیکھ لوں گی تمہیں۔۔۔۔۔سب ہنستے مسکراتے ہوئے پکچرز کھنچوا کر نیچے آ گئے تھے۔

آیت ایک کونے میں بیٹھ گئی تھی اسکا دل نہی لگ رہا تھا۔اسکے سر میں بہت تیز درد ہو رہا تھا۔

ازدال ہادی اور جواد نجانے کونسی باتوں میں مصروف تھے۔تینوں باتوں میں مشغول تھے۔

کیا ہوا بھابھی آپ ٹھیک تو ہیں نا۔۔۔۔۔۔۔۔زونی کو آیت کچھ ٹھیک نہی لگی تھی۔

ہاں میں ٹھیک ہوں بس تھوڑا سر میں درد ہو رہا ہے۔

میں ٹیبلٹ لیکر آئوں آپکے لئے۔۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ٹیبل پر بیٹھ گئی تھی ازدال کا اسے اگنور کرنا بات نہ کرنا یہ سب سوچ سوچ کر اسکا سر پھٹنے لگ گیا تھا۔

اے ڈی میں ایسا کیا کروں کے آپ مجھے معاف کر دو۔

ایسے اگنور کر کے مجھے آپ کتنا ہرٹ کر رہے ہیں۔

آیت کو ناچاہتے ہوئے بھی آنکھ بھر آئی تھی۔جسے اس نے جلدی سے ٹشو میں جزب کیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی اسکے لئے ٹیبلٹ لیکر آگئی تھی اسے ٹیبلٹ لیکر بھی آرام نہی آیا تھا۔وہ گھر جانا چاہتی تھی۔
لیکن ازدال اسکی کوئی بات سننا نہی چاہتا تھا۔ صبح سے ایک بار بھی وہ اسکے پاس نہی آیا تھا۔
اس نے زونی سے بھی کہلوایا تھا کے اسے گھر جانا ہے۔
اے ڈی کی اس ہرکت پر آیت کو بہت غصہ آیا تھا وہ بنا کسی کو بتائے وہاں سے نکل کر باہر آگئی تھی۔
ٹیکسی لیکر وہ گھر آگئی تھی۔اسکا سر درد سے پھٹ رہا تھا۔اور اے ڈی کی بے رخی پر اسے سوچ سوچ کر رونا آرہا تھا۔وہ بنا کپڑے چینج کئے ہی ایسے ہی بستر پر لیٹ کر رونے لگی تھی۔اے ڈی آپ اتنے روڈ کیسے ہو سکتے ہو اپنی آیت کے ساتھ آپ جانتے ہیں میں آپکے بغیر نہی رہ سکتی۔آپ جان بوجھ کر مجھے ٹیس کر رہے ہو۔
آیت کے سر میں بہت درد ہونے لگا تھا۔وہ ایسے ہی لیٹے اپنے نزدیک کے ڈرائر کھول کر ٹیبلٹ نکالنے لگی۔
ٹیبلٹ نہی ملی تھی لیکن اس میں ایک لیٹر تھا۔آیت اسے کھول کر پڑھنے لگی تھی۔
جیسے جیسے پڑھ رہی تھی اسکی آنکھیں بے یقین سی ہو گئی تھی۔اسکے ہاتھ سے لیٹر چھوٹ کر نیچے گر گیا تھا۔
یہ کیا کر رہے ہیں آپ اے ڈی یہ مجھے کونسی سزا دے رہے ہیں آپ وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔

زونی کچھ دیر بعد ٹیبل پر آئی تو آیت کو وہاں نا پا کر وہ پریشان ہو گئی تھی۔اس نے ازدال کو بتانے کی کوشش کی تھی لیکن وہ بہت دور سارے لڑکوں کے گروپ میں بیٹھا تھا۔۔۔۔اس نے ازدال کو کال ملایا تو انگیجڈ آرہا تھا۔
ہادی کو کال کی تو اس نے دوسری رنگ پر اُٹھا لیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیلو ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔جی بولئے کون بات کر رہا ہے۔

ہادی پلیز اس وقت مزاق نا کریں پلیز لالا کو فون دیں۔

آپنے لالا سے بعد میں بات کرنا پہلے مجھ سے بات کرو۔

ہادی لالا کو کچھ بتانا ہے آپ لالا کو فون دیں پلیز۔

کیا ہوا زونی خیریت پریشان لگ رہی ہو۔

ہادی فون رکھ کر اسکے پاس چلا آیا تھا۔

ہادی وہ آیت میری بھابھی کہی نہی دکھ رہی ہیں۔۔۔

میں نے انکو اوپر کمروں میں بھی ڈھونڈا لیکن وہ کہی نہی ہیں۔

آپ پلیز لالا کو بلا کر لائیں نا۔۔۔۔۔۔تم پریشان نہی ہو۔

میں ازدال کو بتاتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔

ازدال کو یہ بات پتہ چلی تو وہ بہت پریشان ہو گیا تھا۔

وہ آیت کو کال ملانے لگا لیکن دوسری طرف رسیو نہی کیا جا رہا تھا۔وہ پریشان ہو گیا تھا۔

لالا بھابی کو بہت سر درد تھا میں نے آپکو بتایا تھا۔

ازدال نے جان بوجھ کر اگنور کیا تھا اسے پتہ تھا وہ ان سب کی عادی نہی تھی۔اب خود کی لاپرواہی اسے خود بھاری پڑھ رہی تھی وہ سارے رومز چیک کر چکا تھا۔

وہاں بھی کوئی نہی تھا۔وہ سب کو بے فکر کرتا ہوا باہر آ گیا تھا۔اسکا ارادہ گھر پر چیک کرنے کا تھا۔۔۔۔

گھر پر کوئی نہی تھا بی گل۔اور وشمہ اپنے رشتہ دار کے یہاں گئی ہوئی تھی وہ سارے راستے گھر پر فون ٹرائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔لیکن کوئی رسپونہی کر رہا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سومیہ کی وداعی ہو چکی تھی ہادی اور زونی بھی جواد کے گھر آ گئے تھے کئی دیر رات تک رسمیں چلتی رہی تھی۔

اسکے بعد زونی اور ہادی بھی اپنے فلیٹ پر آ گئے تھے۔

دُونوں اپنے کمرے میں آ گئے تھے۔ہادی فرش ہو کر زونی کے پاس آ گیا تھا جہاں وہ اپنے لالا سے کال پر بات کر رہی تھی۔

ہادی کو دیکھ اس نے جلدی سے باتوں کو سمیٹ کر فون بند کر دیا تھا۔

زونی ہادی کو اپنے کمرے میں دیکھ تھوڑا کنفیوز ہو گئی تھی۔آپ کو کچھ چاہیئے ہادی۔۔۔۔۔!

وہ نظریں جھکائے کہنے لگی۔

اس نے ابھی تک کپڑے چینج نہی کئے تھے۔

ہاں چاہیئے تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔لیکن!!!!!!!!

ہادی مجھے نیند آ رہی ہے۔۔۔۔۔آور بہت تھکی ہوئی ہوں میں وہ بہانے بنانے لگی۔

ٹھیک ہے سو جائو وہ یہ کہکر پلٹنے لگا۔

ویسے آج تم بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

زونی کے چہرے پر حیا کی لالی بکھر گئی تھی۔اور یہ رنگ میں صرف اپنے لئے دیکھنا چاہتا ہوں وہ اسکے اس انداز پر محضوظ ہوتے ہوئے کہتا ہوا چلا گیا تھا۔

زونی اپنا کب کا رکا سانس خارج کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی کو دیکھ اسکے ہاتھ پیر پھولنے لگتے تھے۔۔۔۔۔

وہ اسکا شوہر تھا لیکن اسے اس سے ڈر بھی لگتا تھا۔

وہ الماری سے کپڑے نکال کر چینج کرنے چلی گئی تھی۔

باہر آئی تو اسے پانی کی پیاس لگ رہی تھی۔

وہ فریج سے پانی لینے کی نیت سے باہر آئی تو ہادی صوفہ پر لیٹا سگریٹ کے کش لے رہا تھا۔

زونی کو ہادی کی یہ عادت بہت بری لگتی تھی۔

اس نے آگے بڑھ کر اسکے ہاتھوں سے سگریٹ چھین لی تھی۔

ہادی اُٹھ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

یہ کیا ہے ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔ کتنی سگریٹ پیتے ہیں آپ

وہ اسکے ہاتھ میں پکڑے دو پیکٹ کو دیکھ کہنے لگی۔

آپ ایک ڈاکٹر ہیں اتنا تو آپکو پتہ ہے۔ایک سگریٹ سے کتنا نقصان ہوتا ہے اور آپ یہ دو دو پیک پیتے ہیں۔

وہ تاسف سے سر ہلانے لگی۔

ہادی دونوں پیکٹ کو ٹیبل پر رکھ چکا تھا۔۔۔۔۔

مجھے عادت ہو گئی ہے ان چیزوں کی۔۔۔۔۔۔۔!

زونی اسے گھورنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

بڑی خطرناک عادت ہے آپکی۔۔۔۔۔۔مجھے نفرت ہے سگرٹ سے اور سگریٹ پینے والوں سے بھی۔

مطلب مجھ سے بھی نفرت ہے۔۔۔۔۔ہادی نے اسکا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے پاس سگریٹ کی بو آرہی تھی۔ جسے زونی سے برداشت نہی ہو رہا تھا۔۔۔۔وہ دور ہٹ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

مجھ سے یہ بو بھی برداشت نہی ہوتی ہے۔۔۔۔وہ نخوت سے کہنے لگی۔

مطلب مجھے تمہارے ساتھ رہنے کیلئے سگریٹ چھوڑنا پڑے گا۔۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زونی سے اسکی نظروں کی تپش برداشت نہی ہو رہی تھی۔

آ گر میں نے سگریٹ نہی چھوڑی تو۔۔۔۔۔۔۔

تو آپ مجھے چھوڑ دیں میرا دم گھٹتا ہے۔اس بو سے وہ اپنی ناک پر دوپٹہ رکھ کر کہنے لگی۔

ہادی نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچا تھا جس سے وہ اس سے ٹکرا گئی تھی۔

تمہیں چھوڑنے کا سوال پیدا نہی ہوتا زونی۔۔۔۔۔۔

کیونکہ تم وہ پہلی لڑکی ہو جس نے ہادی کے دل کا دروازہ کھولا ہے۔

تمہیں میں کبھی خود سے الگ نہی کرنا چاہتا۔۔۔۔۔۔

اور میں تمہارے لئے اتنا سیریس ہوں کے اگر تم کبھی مجھے چھوڑ کر جانے کا کہو گی تو اس وقت میں تمہاری بھی جان لے لوں گا اور اپنی بھی دے دوں گا۔۔۔۔

اسکا یہ انداز دیکھ زونی دنگ رہ گئی تھی۔

ہادی جب کسی سے محبت کرتا ہے تو ٹوٹ کر کرتا ہے اور نفرت بھی ٹوٹ کر کرتا ہے۔

سمجھی تم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آئندہ سے مجھ سے دور جانے کی بات مت کرنا۔۔۔۔۔۔۔اس نے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی وہاں سے واک آوٹ کر گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔لیکن زونی کی دھڑکنیں بڑھ گئی تھی۔

وہ اسکی نفرت کی جنونیت کو دیکھ چکی تھی لیکن محبت کا یہ انداز اس نے پہلی بار دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

صبح وہ کچن میں کھڑی ناشتہ بنا رہی تھی۔ہادی تیار ہو کر کمرے سے نکلا تھا۔۔۔۔۔

زونی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جی ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لو ممی بات کرنا چاہتی ہیں۔

جی۔۔۔۔اس نے اسکے ہاتھ سے فون تھام لیا تھا وہ فون کان سے لگائے دونوں ہاتھوں سے روٹی بنا رہی تھی۔

ہادی کیبنٹ میں کھڑا اسے دیکھنے لگا وہ بات کرنے کے ساتھ ساتھ ناشتہ بھی تیار کر رہی تھی۔

ہادی فرج سے پانی کی بوتل نکالنے لگا۔اور کیلا گھس بھی۔

اسکے ہاتھ میں کیلا گھس کا پیکٹ دیکھ،زونی کے ہاتھ وہی رک گئے تھے۔اس نے بات کرنے کے بعد فون ہادی کی جانب بڑھایا تھا۔

آپ پھر سے کیلا گھس کھا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔

ہادی اپنے ہاتھ میں پکڑے پیکٹ کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

چلو آج اپنا ناشتہ دیدو وہی کھالوں گا۔۔۔۔۔

وہ چیر کھسکاتا ہوا بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔زونی اسے گرم گرم روٹیاں ڈال کر کھلانے لگی۔

ہادی نے دلجمعی سے ناشتہ کیا تھا۔۔۔۔۔تم بہت اچھا کھانا بناتی ہو۔۔۔۔۔۔

آور ہاں اس پیٹو کو اس دن بڑا پیار سے پراٹھے کھلا رہی تھی تم۔۔۔۔۔۔اور ایک بار بھی مجھے پوچھنا مناسب نہی سمجھا۔۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فاریور کائنڈانفارمیشن مسٹر ہادی میں نے آپ سے پوچھا تھا۔آپنے ہی کہدیا تھا کے آپ اتنا آئلی پراٹھا نہی کھاتے۔

وہ ہادی کی نقل اتارتے ہوئے کہنے لگی۔

مجھے چڑھارہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنا جیکٹ پہنتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

نہی بتارہی ہوں آپکو آپنے ایسے کہا تھا۔۔۔۔۔۔

ہادی اسے گھورنے لگا۔۔۔۔۔۔آج آپکو لیٹ نہی ہورہا ہے۔

آپکو بڑی جلدی ہے مجھے یہاں سے بھگانے کی۔۔۔۔۔۔۔

جی مجھے اپ سے ڈر لگتا ہے اس لئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔جلدی میں اس نے حقیقت بتادی تھی۔

میں کوئی جن ہوں جو تمہیں مجھ سے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔وہ اسکے قریب آتا ہوا کہنے لگا۔۔۔

زونی بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں بند ہوگئی تھی۔

دروازہ کھولو زونی۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہی میں نہی کھولوں گی۔

اور ہاں آپ کوئی جن سے کم بھی نہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

آچھا شام کو آکر بتاتا ہوں تمہیں میں کون ہوں تیار رہنا۔

میں لالا کے پاس چلی جائوں گی۔۔۔۔۔۔

میں باہر سے لاک کرکے چلا جائوں گا پھر جانا اپنے لالا کے پاس۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے چڑاتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

میرے پاس دوسری چابی ہے۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک منٹ دروازہ تو کھولو مجھے بات کرنی ہے۔

نہی میں نہی کھولنے والی۔۔۔۔۔۔۔وہ اندر کھڑی اسے چڑھا رہی تھی۔

یہ بہت مہنگا پڑیگا تمہیں زونی۔۔۔ا

جی کوئی بات نہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے میں جا رہا ہوں۔

لیکن خبردار کہی نہی جانا ہے تمہیں۔

میں آج جلدی آجائوں گا گھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں نے کپڑے بھی پیک کر لئے ہیں۔۔۔۔۔۔میں جا رہی ہوں لالا کے پاس۔

زونی میں یہ دروازہ توڑ دوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔

توڑ دیں ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں سچ کہہ رہا ہوں۔

جی میں بھی سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔۔۔۔

مجھے چالینج مت کرنا زونی۔۔۔۔۔۔ سمجھ لیں میں چیلنج کر رہی ہوں۔

وہ دروازہ اتنا مظبوط تھا زونی کو پورا یقین تھا۔ہادی اسے کبھی نہی توڑے گا۔لیکن اگلے لمحہ دروازہ زوردار آواز کے ساتھ کھلا تھا۔۔۔۔۔۔اور زونی ڈر کر پیچھے ہٹ گئی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔✿⚘✿⚘✿⚘✿۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ی جان۔۔۔۔

چھوڑو مجھے میں تمہارا قتل کر دوں گی۔۔۔۔

ذلیل انسان تم نے میری زندگی برباد کر دی۔۔۔۔۔۔وہ اسکی گرفت میں تڑپ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرار کے وہ قابو میں نہی آرہی تھی اسلئے ضرار نے اس کے گال پر تھپڑ مارا تھا۔۔۔ جسکی وجہ سے وہ زمیں پر گری تھی۔اسکا ہونٹ پھٹ چکا تھا۔اور خون کی ایک لکیر اسکے ہونٹوں سے نکلی تھی۔

پہلے تمہارے باپ نے مجھے بے وقوف بنایا تمہارے عدت کے نام پر جبکہ تمہاری عدت اسی وقت ختم ہو گئی تھی۔

جب تمہارے بچہ کا میں نے قتل کروایا تھا۔

تم دونوں باپ بیٹی نے مجھے بے وقوف بنایا اور اب یہ پاگلوں والا ڈرامہ میرا اتنا خون کھول رہا ہے۔

میں بتا نہی سکتا جی چاہ رہا ہے تمہیں ایسی سزا دوں جس سے تم کبھی ایسے پاگل پن کا ناٹک کرنے کی کوشش تو دور سوچنے کے بھی لائق نہی رہو۔۔۔۔۔ لیکن ابھی کیلئے یہی کافی ہے کے تم میرے نکاح میں آجائو۔۔۔۔۔

میں کبھی بھی تمہاری نہی تھی ضرار خان۔۔۔۔۔۔

آگر تمہیں لگتا ہے کے تم مجھ سے نکاح کرنے کے بعد فتح مند ہو جائو گے تو تمہاری غلط فہمی ہے۔

ضرار نے اسکی گردن دبوچ لی تھی۔کاش میں تمہیں اتنی تکلیف دے سکتا جتنا تم نے مجھے دی ہے۔

اسکے ہونٹوں کا خون صاف کرنے لگا۔۔۔

تم چاہے کچھ بھی کر لو لیکن میں تمہیں کبھی معاف نہی کروں گی۔اور نا ہی تمہیں اپنے شوہر کے روپ میں تسلیم کروں گی۔مجھے نفرت ہے تم سے بے حد نفرت ہے۔

وہ ہزیانی انداز میں چلانے لگی تھی۔

ہمارا نکاح آج ہی ہو گا۔۔۔۔۔۔اور تمہیں میرا بننے سے کوئی روک نہی سکتا۔۔۔۔۔کوئی بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی۔۔۔۔۔

ضرار یہ کہکر باہر چلا گیا تھا۔امیزہ وہی بیٹھی رونے لگی تھی۔

دوپہر تین بجے وہ اس کے کمرے میں آیا تھا وہ ابھی بھی اسی پوزیشن میں بیٹھی تھی۔

ضرار چہرے پر مسکراہٹ سجاتا ہوا اندر چلا آیا تھا۔اسکے ساتھ دو خواتین تھی۔

اس کو اچھے سے تیار کر دینا دو گھنٹے بعد نکاح ہے ہمارا۔

جی خان آپ بے فکر رہیں۔۔۔۔ان میں سے ایک عورت کہنے لگی۔۔۔۔

ضرار اسکے قریب آکر بیٹھتا ہوا کہنے لگا۔۔۔۔سنو امیزہ آج نکاح ہے ہمارا جو کچھ بھی ہے سب بھول جاؤ اور میرے ساتھ ایک نئی زندگی کا آغاز کرو۔

یقین کرو تم اس دنیا کی پہلی لڑکی ہو جس سے ضرار خان ایک مظبوط رشتہ میں بندھنا چاہتا ہے تاکے تم ہمیشہ میرے ساتھ رہو۔

ورنہ تمہیں حاصل کرنا میرے لئے کوئی بڑی بات نہی تھی۔تمہارے لئے یہی بہتر ہو گا کے تم اس رشتہ کیلئے خود کو تیار کر لو۔۔۔۔اب تمہاری بے جا مداخلت میں برداشت نہی کر سکتا۔بس بہت انتظار کروایا ہے تم نے لیکن میں اب اور انتظار نہی کر سکتا ہوں۔

میں تیار نہی ہوں۔۔۔۔۔۔ضرار جانے لگا تھا۔امیزہ کی بات پر پلٹ کر دیکھنے لگا۔

دیکھو میری جان تم تیار ہوتی ہو نہی ہو مجھے اس سے کوئی فرق نہی پڑتا لیکن نکاح تو آج ہو کر رہے گا۔

میں نے کہا نا میں اسکے لئے تیار نہی ہوں۔چاہے میری جان بھی چلی جائے مجھے کوئی فرق نہی پڑتا لیکن میں اس نکاح کیلئے تیار نہی ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرار اسکی بات پر پلٹ کر ان دو عورتوں کی طرف دیکھنے لگا۔یہ لڑکی بہت ڈھیٹ ہے اتنی آسانی سے نہی مانے گی۔خیال رکھنا اور ہاں زیادہ چالاکی کرے تو دو لگا دینا۔۔۔۔۔۔۔جی خان آپ سب ہم پر چھوڑ دیں۔

ضرار باہر کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

امیزہ اسی پوزیشن میں بیٹھی ہوئی تھی۔

اُٹھو لڑکی پہلے شاور لے لو اس کے بعد ہم تمہیں تیار کرتے ہیں۔۔۔۔۔امیزہ انکی باتیں ان سنی کر گئی تھی۔

دو منٹ بعد بھی اسکی پوزیشن نہی بدلی تو ان میں سے ایک عورت خطرناک تیور لئے آگے بڑی تھی۔

جارحانہ تیور لئے اسے بالوں سمیت گھسیٹ کر اُٹھایا تھا۔۔۔۔۔امیزہ کی حلق سے چیخیں برامد ہوئی تھی۔

لیکن ابھی بھی وہ ٹھس سے مس نہی ہوئی تھی۔اب وہ عورت اسے تھپڑ رسید کر چکی تھی۔ہونٹ تو پہلے ہی پھٹا ہوا تھا۔پھر سے اسکے ہونٹوں سے خون بہنے لگا تھا۔

بڑی چربی ہے تجھ میں ہماری اتنی مار بھی تجھ پر اثر نہی کر رہی ہے۔

امیزہ کے ہونٹوں پر زخمی مسکراہٹ ابھری تھی۔

جائو جا کر اپنے اس ذلیل خان کو بتا دو امیزہ کبھی بھی اس سے شادی نہی کریگی۔۔۔۔

اس عورت نے پھر سے ایک تھپڑ اس کے چہرے پر مارا تھا۔اس بار اسکی ناک سے خون بہنے لگا تھا۔۔۔۔وہ عورت دیکھنے پر ہی اتنی ڈرائونی لگ رہی تھی۔

امیزہ ابھی بھی نڈر تھی اسکے اندر کوئی خوف نہی تھا۔اس نے فیصلہ کر لیا تھا چاہے میری جان کیوں نا چلی جائے لیکن میں ضرار سے بلکل بھی شادی نہی کروں گی۔

ان عورتوں نے بہت کوشش کی تھی اسے تیار کروانے کی لیکن وہ ایک بھی نہی سن رہی تھی تو مجبوراً انہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرار کو بلوانا پڑا تھا۔وہ تن فن کرتا ہوا کمرے میں آیا تھا۔۔۔۔امیزہ کا ہاتھ پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے باہر لے گیا تھا۔

جہاں ایک نکاح خواں بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

خاضی صاحب آپ نکاح شروع کریں۔۔۔۔۔ضرار نے اسے اپنی گرفت میں لیتے ہوئے خاضی صاحب کو کہا تھا۔

وہ نکاح خواں اسے زبردستی کرتا دیکھ کہنے لگے۔

بیٹا زبردستی کا نکاح جائز نہی ہے۔

ضرار کو امیزہ کو قابو کرنا مشکل لگ رہا تھا اس پر خاضی صاحب کے بیان سن کر غصہ آگیا تھا۔۔۔۔

اس نے اپنی گن نکال کر خاضی صاحب کی طرف تانی تھی جسے دیکھ خاضی ڈر گیا تھا۔۔۔۔۔

جلدی سے نکاح پڑوانے لگا لیکن امیزہ ابھی بھی مچل رہی تھی لیکن ابھی بھی وہی اٹل فیصلہ تھا پوری طرح پتھر بن گئی تھی۔

کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے۔

کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے۔

کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے۔

تین بار پوچھنے پر بھی جب کوئی جواب نہی آیا تو ضرار نے اس پر بندوق تانی تھی۔لیکن ابھی بھی وہ پتھر بنی کھڑی تھی۔

تو تم اتنی آسانی سے نہی مانو گی۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرار نے اسے اپنی گرفت سے آزاد کر دیا تھا۔۔۔۔

تم مجھ سے نکاح نہی کرو گی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے اگر یہی تمہارا فیصلہ ہے تو کوئی بات نہی خاضی صاحب آپ جا سکتے ہیں۔

ضرار نے اس خاضی کو واپس بجھوا دیا تھا۔۔۔۔خاضی صاحب اپنی جان خاموشی سے بچا کر نکل گئے تھے۔

آب میں وہی کروں گا جو مجھے ٹھیک لگتا ہے۔اسکی آنکھوں میں وحشیت تھی۔

----------✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿----------

آزدال پریشان سا جب گھر پہنچا تو دروازہ کھلا تھا۔۔۔۔

وہ اور بھی پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ دراوزہ لاک کر کے اوپر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔۔آیت کمرے میں نہی تھی لیکن اسکی سینڈل وہی تھی۔ازدال کو تھوڑی تسلی ہوئی تھی لیکن آیت پر بہت غصہ بھی آیا تھا۔۔۔

بنا بتائے وہ گھر چلی آئی تھی اور اس وقت گھر پر کوئی نہی تھا،دروازہ تک کھلا چھوڑا ہوا تھا اسکی اتنی کیر لس حرکت پر وہ کڑ کر رہ گیا تھا۔اپنا جیکٹ اتار کر وہ صوفہ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

باتھ روم سے آوازیں آ رہی تھی تو ازدال کو آیت کے اندر ہونے کی تسلی ہوئی تھی۔

تھوڑی دیر بعد آیت باہر آئی تھی۔اسکے سارے کپڑے بھیگے ہوئے تھے اور آنکھیں سوجھ گئی تھی۔

مطلب وہ بہت دیر سے روتی رہی تھی۔

یہ سب کیا ہے آیت۔۔۔۔۔۔۔۔آپ بنا بتائے وہاں سے چلی آئی آپ نے مجھے یا کسی کو بتانا تک ضروری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی سمجھا۔اور آپ نے میرا فون تک رسیو نہی کیا۔

آپ جانتی بھی ہیں میں پاگلوں کی طرح سارے ہوٹل میں آپکو ڈھونڈ رہا تھا۔

آیت بن کچھ کہے وارڈروب سے کپڑے نکال کر چینج کرنے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ازدال کو اسکی خاموشی سمجھ نہی آرہی تھی۔اسے اور بھی غصہ آرہا تھا۔

وہ کپڑے چینج کرنے کے بعد وارڈروب سے اپنا بیگ نکال کر اپنے کپڑے رکھنے لگی۔۔۔۔

ازدال کو اسکا رویہ اور غصہ دلا رہا تھا۔

آیت میں آپ سے بات کر رہا ہوں

وہ اسکے راستہ میں حائل ہوتا ہوا کہنے لگا۔وہ خاموشی سے سائڈ سے نکل کر کپڑے رکھنے لگی۔

آیت۔۔۔۔۔۔ازدال نے اسکا ہاتھ تھام لیا تھا۔

ڈونٹ ٹچ می۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے سخت لہجہ میں کہتے ہوئے بے رحمی سے ازدال کا ہاتھ جھٹک دیا تھا۔

ازدال اسکا یہ روپ دیکھ حیران ہو گیا تھا۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بنا کچھ کہے بیگ پیک کر رہی تھی۔

آیت ہوا کیا ہے۔۔۔۔۔۔اب کے ازدال نرمی سے پوچھنے لگا۔۔۔

آیت نے اپنے ہاتھ میں پہنی ہوئی رنگ اور گلے میں پہنی چین نکال کر ازدال کے ہاتھ میں تھمانے لگی۔

یہ آپکی امانت اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکی آنکھیں اس وقت سرخ انگارہ بنی ہوئی تھی۔

آیت یہ کیا حرکت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ازدال کو یہ سب کنفیوز کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکو آپکا کانٹریکٹ مبارک اے ڈی اب میں کبھی آپکے راستہ میں نہی آئوں گی۔

سوری فار ایوری تھنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے۔۔۔۔۔

آزدال اسکے کانٹریکٹ کی بات سن کر سب سمجھ گیا تھا

آیت اپنا بیگ لیکر جانے لگی۔

ازدال پھر سے اسکے راستہ میں حائل ہوا تھا۔۔۔۔تو آپ نے وہ پیپرز پڑھ لئے۔۔۔۔۔۔

آج آپنے مجھے بہت بڑا سرپرائز دیا ہے۔۔۔۔تھینک یو۔۔۔۔۔

اسکے ہاتھ سے بیگ لیکر وہ اسے لئے سوفہ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

آیت پہلے میری بات سنیں۔۔۔۔۔۔۔۔میں کمپنی کے کام سے جارہا ہوں۔صرف دو سال کی بات ہے۔

جی اے ڈی آپ جا سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔میں نے آپکو کب منع کیا ہے۔۔۔۔۔۔وہ سر جھکائے کہنے لگی۔

یہ سب کیا ہے آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ کہاں جارہی ہیں۔۔۔۔۔

میں آپکی زندگی سے ہمیشہ کیلئے جارہی ہوں۔اب میں کبھی بھی لوٹ کر نہی آئوں گی۔

اس نے گویا ازدال پر بم پھوڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔

آپکے دماغ میں یہ ساری باتیں آتی کہاں سے ہیں۔۔۔۔۔۔

آیت زخمی نظروں سے اے ڈی کو دیکھنے لگی۔

مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ کہی نہی جارہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔یہی میرے پاس آور میرے ساتھ رہے گی۔۔۔۔وہ بھی سخت ہوا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکواب میری ضرورت نہی ہے اے ڈی میں ہی پاگل تھی جو آپکواپنی عادت سمجھنے اور بننے لگی تھی۔

میں اب یہاں نہی رہنا چاہتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت آپ جانتی بھی ہیں آپ کیا کہہ رہی ہیں۔

جی بہت اچھے سے آپ بے فکر رہیں۔میں آپکو نہی روکوں گی۔

ایک ہفتہ کی بات ہے اسکے بعد میں چلا جائوں گا تو آپ چلی جانا آپنے گھر اور یہ کیا حالت بنالی ہے آپ نے اپنی۔

آپکواب میری کوئی فکر کرنے کی ضرورت نہی ہے۔

آپ چاہیں تو مجھے چھوڑ بھی سکتے ہیں۔

مائنڈ ایور لینگو تیج آیت۔۔۔۔۔۔۔

سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ جان بوجھ کر جارہے ہیں نا اس دن میں نے آپکی باتیں سن لی تھی چھت پر لیکن مجھے یقین نہی تھا۔۔۔۔

آپ مجھے چھوڑ کر جا بھی سکتے ہیں۔

آج وہ کانٹریکٹ پیپر آور آپکی ٹکٹس دیکھ مجھے یقین ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت پلیز بات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔۔۔۔۔

میں سب کچھ سمجھ چکی ہوں اے ڈی میں اب آپکو کبھی پریشان نہی کروں گی۔

آپ نے مجھے بتانا بھی ضروری نہی سمجھا کے آپ دو سال لنڈن جارہے ہیں۔

میں آپکو بتانے والا تھا لیکن سوچا کے۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا سوچا آپ نے کے میں آپکو جانے نہی دوں گی یہی نا۔

میں نہی روکوں گی آپ جا سکتے ہیں۔۔۔۔

وہ یہ کہکر واش روم میں گھس گئی تھی۔۔۔۔۔۔اسے اپنے آنسوں سنبھالنا مشکل لگ رہے تھے۔

جس انسان سے وہ دور رہنے کا تصور تو دور سوچ بھی نہی سکتی تھی۔آج اس نے اس سے دور جانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔۔۔۔

آپ نے کتنی آسانی سے کہہ دیا اے ڈی صرف دو سال کی بات ہے۔کاش آپ کو میں بتا پاتی کے دو سال دو سو صدیوں کے برابر ہوں۔گے میرے لئے آپ نے ایک بار بھی میرے بارے میں نہی سوچا۔۔۔۔

وہ اپنے منہ پر دوپٹہ رکھے بے آواز رونے لگی تھی۔

آیت پلیز باہر آجائو مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔

ازدال اسکے ڈور پر کھڑا کہنے لگا۔۔۔۔۔وہ خود بتانا چاہتا تھا

آیت کچھ دیر رو کر اپنا چہرے پر پانی کے چھینٹے مار کر باہر آگئی تھی۔۔۔۔۔اسکا چہرا اور آنکھیں سوجھ گئی تھی۔

آیت میں جانتا ہوں۔آپ بہت ہرٹ ہوئی ہیں۔۔۔۔

وہ اسکی کوئی بات سنے بغیر باہر چلی گئی تھی۔

ازدال پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔اس نے آیت سے دور جانے کا فیصلہ بہت سوچھ سمجھ کر کیا تھا۔

لیکن آیت کا رویہ اسے ہرٹ کر رہا تھا۔۔۔اس نے جان بوجھ کر آیت کے ساتھ روڈ بیہیو ئر کیا تھا۔

تا کے جب وہ اس سے دور ہو تو اسکو اتنی تکلیف نہ ہو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اس کی تکلیف سے بھی واقف تھا۔۔۔لیکن اب کنٹریکٹ کینسل نہی کیا جا سکتا تھا۔وہ بے بسی سے سوچتا رہ گیا تھا۔

----------✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿----------

زونی بے یقین نظروں سے ہادی کو دیکھنے لگی۔

میں نے کہا تھا نا ہادی کو چیلینج مت کرنا۔۔۔۔۔وہ اسکے پاس کھڑا کہنے لگا۔۔۔

آپ نے سچ میں دروازہ توڑ دیا۔۔۔۔۔۔۔

میں نے دروازہ نہی البتہ اسکا لاک ضرور توڑ دیا ہے۔اسکے ہاتھ میں ہینڈل آ گیا تھا۔

ہادی یہ آپنے کیا کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چلو اچھا ہے تمہارے روم میں آنے کیلئے اب کھٹکھٹانے کی ضرورت نہی پڑے گا۔۔

زونی کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگی تھی۔آپ سچ میں بہت برے ہیں ہادی۔

آپ نے لاک توڑ دیا اب میں دروازہ لاک کیسے کروں گی۔

تم میرے کمرے میں شفٹ ہو جانا۔۔۔۔۔

نہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہادی زونی کو گھورنے لگا۔۔۔

پھر کیا کرو گی۔۔۔۔۔۔یہ رکھ لو ہو سکے تو فٹ کر دینا مجھے دیر ہو رہی ہے۔چلتا ہوں

ہادی اسکے ہاتھ میں لاک سمیت ہینڈل تھمائے جانے لگا۔

زونی اسے دیکھتی رہ گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی مسکراتا ہوا باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔

سومیہ اور جواد چھٹی پر تھے تو ہادی پر بہت ذمیداریاں آگئی تھی۔وہ آج سارا دن بزی رہا تھا۔

دوپہر کو کھانا کھانے کی تک فرصت نہی ملی تھی۔

آ بھی بھی وہ ایک بہت اہم کیس ہینڈل کر کے باہر آیا تھا اس وقت بہت تھکا ہوا تھا۔گھر جانا چاہتا تھا۔

اپنے کیبن میں آ کر وہ جیکٹ پہنے لگا جب اسکا فون بجنے لگا تھا۔۔۔۔۔

اس نے بنا دیکھے ہی کال رسیو کر لی تھی۔

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دوسری طرف کی باتیں سن کر اسکی پیشانی پر شکنیں ابھری تھی۔

وہ جیکٹ پہن کر ہسپتال سے باہر آ گیا تھا۔اپنی گاڑی میں بیٹھ کر فاسٹ ڈرائیونگ کر کے وہ آیا تھا۔

جب گھر میں داخل ہوا تو سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ اسے حیرانی نہی ہوئی تھی۔

وہ بڑے بڑے قدم اُٹھاتا ہوا صوفہ کے قریب آ کر بڑے تپاک سے بیٹھ گیا تھا۔

مقابل بیٹھا شخص اسکی چال دیکھ کر مسکرانے لگا۔

تو برخوردار ہم تھوڑا باہر کیا گئے آپ تو ہماری بیٹی سے کنارہ ہو گئے۔

ہادی کے لبوں پر زخمی مسکراہٹ تھی۔

آچھا آپ پہلے اپنی بیٹی سے پوچھ لیں وہ کہاں اور کونسی دنیا میں رہتی ہے۔

ڈیڈی میں نے آپ سے کہا تھا نا کے یہ مجھ پر ہی الزام تراشی کریں گے۔

نبیہہ بلو جینز پر ڈھیلا سے وائٹ ٹاپ پہنے اپنے باپ کے قریب آ کر بیٹھتی ہوئی کہنے لگی۔

میں نے سوچا تھا اس بار جب لوٹوں گا تو تم دونوں مجھے کچھ سرپرائز دو گے لیکن یہاں تو ایسا کچھ بھی نظر نہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آرہاہے۔

ڈونٹ وری ڈیڈی نیکسٹ ٹائم آپکو یہ سرپرائز بھی مل جائیگا۔۔۔۔۔نبیہہ خوشی سے بتانے لگی تھی۔

آپنے باپ کے آگے وہ ایسے ظاہر کررہی تھی جیسے ان دونوں میں بہت اچھا رشتہ چل رہاہو۔

ہادی کو اسکے اس روپ سے سخت نفرت ہوئی تھی۔

آئی ہوپ مجھے بھی تو میرا نواسہ چاہیئے تاکے میرا بزنس ہینڈل کرسکے اب اتنا بڑا بزنس میں اکیلا تو ہینڈل نہی کرسکتا نا۔۔۔۔۔۔

جی ڈیڈی۔۔۔۔۔۔۔آپکی یہ فرمائش بہت جلد پوری ہوگی۔

وہ ایسے کہہ رہی تھی جیسے کوئی بڑی بات نہی ہو۔

ہادی سے اسکی جی حضوری والی بناوٹ ہضم نہی ہورہی تھی۔

میں چاہتاہوں تم دونوں کچھ وقت اکیلے بتائو اس لئے میں نے تم دونوں کیلیئے یوروپ کی ٹکٹس بک کروائی ہیں۔

نبیہہ کے ڈیڈی ہادی کے آگے ٹکٹس پھینکنے کے انداز میں دیتے ہوئے کہنے لگے۔

ہادی نے ان ٹکٹس کو ہاتھ میں لیکر ان کے کئی ٹکڑے کئے تھے۔اسکی یہ حرکت نبیہہ کے فادر کو ناگوار گزری تھی۔

یہ کیا کیا تم نے تم جانتے ہو اس میں فلئیٹ کی ٹکٹس کے ساتھ ساتھ ہوٹل کی بوکنگ کے پیپرز بھی تھے۔

تمہاری اتنی اوقات نہی تھی کے تم یوروپ جاسکو وہ تو میں نے بک کروالیا اور تم نے انہیں کے ٹکڑے کردیئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔ لیکن مجھے آپکی یہ خیرات اور آپکی یہ بیٹی دونوں منظور نہی ہیں۔

مہربانی کر کے اپنی بیٹی کو آپ آپنے ساتھ لیکر جا سکتے ہیں۔

میں ایک ایسی لڑکی کے ساتھ زندگی نہی گزار سکتا جو رات رات بھر غیر مردوں کے ساتھ نشہ میں دھت رہتی ہے۔ جس کو نہ حلال کی تمیز ہے اور نہ ہی حرام کی۔

یہ کیا بکواس کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

بکواس نہی ہے یہ حقیقت ہے۔ اور آپ بھی اس سے اچھے سے واقف تھے۔ شادی سے پہلے بھی اور شادی کے بعد بھی آپ نے جان بوجھ کر اپنی عیاش بیٹی کی شادی میرے ساتھ کروائی ہے۔

آپنی زبان کو لگام دو لڑکے میں مانتا ہوں میری بیٹی ایک آزاد ماحول کا حصہ رہی ہے۔

لیکن وہ کبھی اتنا نہی گر سکتی ہے جتنا تم اسے بتا رہے ہو۔ میری بیٹی بہت شریف ہے۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سہی کہا آپکی بیٹی واقعی میں شریف ہے لیکن صرف آپکی نظر میں ہو گی۔

اب تم بہت زیادہ بول رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔ تم جانتے ہو میں تمہارے ساتھ کیا کر سکتا ہوں۔

جی میری بات آپکو شائد بری لگ رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔ لیکن میں سچ کہہ رہا ہوں۔

آگر ابھی بھی آپکو میری باتوں پر یقین نہی آ رہا ہے تو اپنے ساتھ کبھی اسے پارٹی اور نائٹ کلب ضرور لیکر جائے گا۔

یہ تو اس معاشرے کی جان بن گئی ہے جہاں پر خود کو بھی بیچ دیا جاتا ہے۔

ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ چلائے مت۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پوچھئے اپنی اس پارسا بیٹی سے کے وہ کتنی پارسا ہے۔

نبیہہ کو ہادی سے اسکی توقع نہی تھی وہ بوکھلا گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ایک بات آپ چاہیں تو اپنی بیٹی کو اپنے ساتھ لے کر جا سکتے ہیں۔ ہم دونوں میں ایسا کوئی رشتہ نہی ہے۔

آج مجھے یہ کہنے میں بلکل بھی شرمندگی نہی ہے کے میں نے دوسری شادی کر لی ہے۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی دوسری شادی کرنے کی۔۔۔۔۔

یہ سوالات اپنی بیٹی سے کریں آپ میں آپکو جواب دینا ضروری نہی سمجھتا ہوں۔۔۔۔وہ۔یہ کہکر باہر کی جانب بڑھ گیا تھا۔

وہ اس وقت اتنے غصہ میں تھا۔۔۔۔۔اسکے ہاتھ پیر وائبریٹ کر رہے تھے۔

وہ یہ بھی جانتا تھا نبیہہ کے فادر اسے اتنی۔آسانی سے جانے نہی دیں گے۔

اسکا ذہین مائوف ہو کر رہ گیا تھا۔۔۔۔فلیٹ میں پہنچ کر وہ سیدھا اپنے کمرے میں بند ہو گیا تھا۔

اسکے اندر کا اشتعال کسی طور بھی کم نہی ہو رہا تھا۔

اس نے سگریٹ کے پیک نکال لئے تھے اور ایک کے بعد ایک کئی سگریٹ پیتا چلا گیا تھا۔۔۔۔۔اسکا کمرا سگریٹ کے دھویں سے بھرنے لگا تھا۔

زونی نے ہادی کو کمرے میں بند ہوتے دیکھ لیا تھا۔۔۔

لیکن اسکے کمرے میں جانے کی ہمت نہی ہو رہی تھی وہ آج بھی ہادی کے غصہ سے خوف کھاتی تھی۔

-------------------------✿⚘✿⚘✿ ضرار اسے گھسیٹتا ہوا کمرے کی جانب بڑھنے لگا تھا۔اس وقت اسکے اندر امیزہ کیلئے کوئی نرمی نہی تھی۔

وہ جانوروں کی طرح اسے اپنے ساتھ گھسیٹ کر لے جانے لگا تھا۔امیزہ اس کے تیور دیکھ گھبرا گئی تھی۔

وہ جانتی تھی ضرار خان کسی بھی حد تک گر سکتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ چھوڑو مجھے ذلیل انسان چھوڑو وہ اسکی گرفت سے اپنا ہاتھ چھڑانے لگی تھی لیکن ضرار کی گرفت اس پر مظبوط تھی۔ لیکن وہ اپنا ہاتھ چھڑانے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔

ضرار اس وقت اتنے غصہ میں تھا۔ اسکے اندر وحشیت بھر گئی تھی۔ امیزہ نے ضرار کے کمرے کے قریب میز پر رکھے گلدان کو ایک ہاتھ سے اُٹھایا تھا اور پوری قوت سے ضرار کے سر پر مارا تھا۔

ضرار اس اچانک حملہ کیلئے تیار نہی تھا۔ اس نے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا تھا۔ اور خود سر تھام کر رہ گیا تھا۔

اسکے سر سے خون بہنے لگا تھا۔۔۔۔ امیزہ کو یہ موقع غنیمت لگا تھا۔ وہ بنا اسکی طرف پلٹے سیڑھیوں کی جانب بڑھنے لگی۔

ضرار سر تھامے اسکے پیچھے چلنے لگا۔ لیکن اسکی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگا تھا وہ سیڑھیوں سے نیچے گرتا چلا گیا تھا۔

اس وقت گھر پر صرف نوکر اور وہ دو عورتیں تھی۔ لیکن ابھی ان دونوں کو کسی نے دیکھا نہی تھا۔ اسلئے امیزہ بنا چاپ پیدا کئے باہر نکل گئی تھی۔

لیکن واچ مین گیٹ کے پاس کھڑا تھا اسکی نظر ابھی امیزہ پر نہی پڑی تھی۔ امیزہ گارڈن میں جھاڑیوں میں چھپ گئی تھی۔

آچانک اندر سے شور اُٹھنے پر وہ واچ مین اندر کی جانب بھاگا تھا۔۔۔۔ امیزہ اسی کا فائدہ اُٹھا کر باہر نکل گئی تھی۔ چہرے کو دوپٹے میں چھپائے وہ تیز رفتار سے بھاگنے لگی تھی۔۔۔۔۔

اسے بلکل نہی پتہ تھا وہ کہاں جا رہی ہے۔ وہ بس یہاں سے اور ضرار سے دور بھاگ جانا چاہتی تھی۔

امیزہ کے ابھی بھی پیر کانپ رہے تھے اور دل میں خوف بڑھ رہا تھا کے ابھی کہی سے ضرار نا آجائے اور اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر سے اپنے ساتھ لے کر چلا جائے۔ایک پل کے لئے اسکے قدم رک گئے تھے۔یہ کوئی سنسان ایریا تھا جبھی کوئی ہنگامہ کچھ نہی تھا۔وہ پھر سے بھاگنے لگی اسے ابھی تک کوئی مین روڈ نظر نہی آرہا تھا۔۔۔۔۔وہ بس بھاگتی جارہی تھی۔

اسکے پیر تھکنے لگے تھے۔وہ اور نہی بھاگ سکتی تھی۔

اسکی ہمت جواب دے رہی تھی۔لیکن پھر سے وہ اس قید بھری جہنم اور اس شیطان کے ہاتھوں نہی لگنا چاہتی تھی۔اس لئے بہت ہمت مجتمع کر کے وہ پھر سے بھاگنے لگی۔۔۔۔تھوڑی دور پر اسے ایک مین روڈ دکھائی دیا تھا۔اسکے پیروں میں خود بخود تیزی آگئی تھی وہ بنا ادھر ادھر دیکھے بھاگنے لگی لیکن سامنے سے آتی گاڑی سے بری طرح ٹکرا کر لڑکھڑاتی ہوئی نیچے جا گری تھی۔

ڈرائیو کرتا ہوا شخص اچانک اس حادثہ پر پریشان ہوتا ہوا گاڑی سے باہر نکل کر اس انجان لڑکی کی جانب دیکھنے لگا۔

جو بے ہوش ہو چکی تھی۔اس نے اسکی نبض چیک کی جو ابھی بھی چل رہی تھی۔

شیری نے اسے اپنی جیپ کی پچھلی سائڈ پر لٹا کر ہسپتال لے آیا تھا۔اسکے سر پر چوٹ اور پیروں پر کھروچ لگے تھے۔

تھوڑی دیر بعد اسکو ہوش آگیا تھا۔

امیزہ خود کو اجنبی جگہ پر محسوس کر کے گھبرا گئی تھی۔وہ فوراً اٹھ کر بیٹھتے ہوئے آس پاس کا جائزہ لینے لگی۔یہ شائد کوئی ہسپتال کا روم تھا۔

میں یہاں کیسے آئی مجھے کون لیکر آیا ہے۔کہی ضرار نے تو ضرار کا سوچ کر بھی اسے جھرجھری ہونے لگتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔

اس نے آہستہ سے پیر نیچے رکھ کر چلنے کی کوشش کرتے ہوئے باہر جانب بڑھنے لگی۔

سامنے سے آتے ڈاکٹرس نے اسے دیکھ لیا تھا۔ میم پلیز آپ ریسٹ کریں آپکو بہت چوٹیں آئی ہیں۔

نہی مجھے جانا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔امیزہ ضد کرنے لگی۔

آپ بنا میری اجازت کہی نہی جاسکتی ہیں۔اجنبی شخص کی آواز اپنے پیچھے سے سنائی دی تھی۔

امیزہ پلٹ کر اس شخص کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

پولیس یونیفارم میں ایک شخص کھڑا تھا۔۔۔امیزہ گھبرا گئی تھی۔

پو۔۔۔۔۔۔۔پو۔۔۔۔۔۔۔پولی۔۔۔۔۔۔۔۔پولیس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہی ضرار نے تو

ڈر کے مارے اسکے منہ سے الفاظ بھی نہی نکل رہے تھے۔

ایک خوف کی لہر اسکے چہرے پر واضح بتا رہی تھی۔کے وہ اس وقت کتنی ڈری ہوئی ہے۔

م۔۔۔۔۔۔۔۔۔مم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔می۔۔۔۔۔۔میں نے کچھ نہی کیا۔۔!!!!

آپ پہلے اندر چلیں مس۔۔۔۔۔۔۔۔انسپکٹر شیری اسے اندر وارڈ کی جانب اشارہ کرنے لگا۔

وہ خاموشی سے چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتی ہوئی اندر چلی آئی تھی۔نرس اسکا بی پی چیک کرنے لگی۔

اسکی خوف کی وجہ پلکیں بھیگ چکی تھی۔۔۔۔

انسپکٹر شیری اس خوف زدہ سی لڑکی کو غور سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

انسپکٹر یہ ٹھیک ہیں۔انہیں تھوڑی کھروچ آئی ہیں جو اس دوائی کے زیر اثر انہیں آرام مل جائیگا۔آپ انہیں

گھر لیکر جا سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ ابھی بھی اسی پوزیشن میں بیٹھی تھی۔اس نے سر نہی اُٹھایا تھا۔۔۔۔

ڈاکٹر جا چکا تھا۔۔۔۔۔

انسپکٹر شیری چیر اسکے اسٹریچر کے تھوڑی دوری پر رکھتے ہوئے بیٹھتے ہوئے کہنے لگا۔

اب آپ مجھے یہ بتانا پسند کریں گی کے آپ ایسے اندھا دھن کہاں بھاگ رہی تھی۔

اگر عین وقت پر میں نے اپنی گاڑی کو بریک نہی لگایا ہوتا تو آج آپ یہاں نہی ہوتی۔

امیزہ خاموش سر جھکائے بیٹھی رہی تھی۔

کیا میں جان سکتا ہوں آپکی فیملی کہاں ہے۔

جس طرح سے وہ تیز رفتار سے بھاگتی ہوئی اسکی گاڑی کے آگے آئی تھی۔اس سے لگتا تھا کوئی اسکا پیچھا کر رہا ہو۔۔۔اس نے اسے اپنی جیب کے اندر لٹانے کے بعد آس پاس نظر دوڑائی تھی۔لیکن وہاں کوئی بھی نہی تھا۔

دیکھیں مس اگر آپکے ساتھ کوئی پریشانی ہے تو آپ مجھے بتا سکتی ہیں میں انسپکٹر شیری ہوں۔

وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔آپ مجھے جانے دیں۔

بس اتنا ہی کہہ سکی تھی۔۔۔۔۔۔

آپ جانتی ہیں جس طرح سے آپ میری گاڑی کی جانب بھاگتی ہوئی آئی تھی۔اسکے لئے میں اپ کو سوسائڈ کرنے کی کوشش کرنے کیلئے گرفتار کر سکتا ہوں۔

مم۔۔۔۔میں نے سوسائیڈ نہی کیا تھا۔۔۔۔۔۔میں تو وہاں سے بھاگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکا جملہ منہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ہی۔رہ گیا تھا۔

----------✿✿✿✿----------

آزدال آفس آگیا تھا۔۔۔۔۔آیت اس سے بہت ناراض تھی اس سے بات بھی نہی کر رہی تھی۔اور دوسرے کمرے میں سونے لگی تھی۔

ازدال اس وقت پریشان سا آفس میں بیٹھا تھا۔۔۔۔

اس کو کسی بھی حالت میں آیت کو سمجھانا تھا۔اس نے آیت کو کالج سے رسیو کرنے کا سوچا تھا۔۔۔۔

اس لئے وہ اپنا کام نپٹا کر باہر پارکنگ کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔دس منٹ بعد وہ آیت کے کالج کے باہر انتظار کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔پندرہ منٹ بعد وہ اپنا مرجھایا ہوا چہرا لئے باہر آئی تھی۔

اے ڈی کو دیکھ وہ خوش نہی ہوئی تھی۔خاموشی سے گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔۔۔آپ مجھ سے بات نہی کرے گی۔

میں کر تو رہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔اسپاٹ لہجے میں کہنے لگی۔

ناراض تو میں تھا آپ سے میں نے سوچا تھا آپکو اتنی جلدی معاف نہی کروں گا لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔یہ تو وہی جانتی تھی اسکی بات پر وہ کیوں خوش ہوئی تھی۔

آیت آپ مجھے ہرٹ کر رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

مجھ سے بات نا کرنا اگنور کرنا دوسرے کمرے میں سونا۔۔۔

جب آپ یہ سب کر رہے تھے تو میں بھی بہت ہرٹ ہوئی تھی اے ڈی۔۔۔۔۔۔تب آپ کو کوئی فرق

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی پڑا آج جب خود پر بات آئی تو آپکو لگتا ہے آپ ہرٹ ہوئے ہیں۔

آپ نے جتنا میرا دل دکھایا ہے نا اتنا کسی نے نہی دکھایا ہے۔وہ دل میں سوچ کر رہ گئی تھی کہا کچھ نہی تھا۔

کل آپکی چھٹی ہے نا کالج سے۔۔۔۔۔۔۔

جی نہی میرے ایگزامز نزدیک ہیں اور کالج میں کچھ ایکسٹرا کلاسس چل رہی ہیں جو میں مس نہی کر سکتی۔۔۔۔

وہ کھڑکی سے باہر دیکھتی ہوئی کہنے لگی۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔ازدال نے اسکا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

میں چاہتا ہوں ہم دونوں دو تین دن کہی آوٹنگ پر چلیں یہاں سے دور کھلی ہوا کھلی فزا کھلا ماحول میں۔

میں چھٹی نہی کر سکتی۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا آپ اپنے اے ڈی کیلئے اتنا بھی نہی کر سکتی ہیں۔

آیت اس وقت خاموش تھی لیکن اسکے اندر ایک طوفان چل رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

سینہ میں ایک ٹھیس ایک درد اُٹھ رہا تھا جسکی تکلیف کی شدت اسے خود سمجھ نہی آ رہی تھی۔

وہ چیخنا چاہتی تھی چلانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔بے شمار رونا چاہتی تھی۔

کئی سوال چل رہے تھے اسکے من میں لیکن وہ خاموش تھی وہ پوچھنا چاہتی تھی۔

کیا محبت ایسی ہوتی ہے پہلے اپنی محبت سے دل میں جگہ بنانا۔۔۔پھر دوسرے شخص کو اس محبت کا احساس دلانا اور جب سامنے والے کو بھی آپ سے محبت ہونے لگ جائے تو اسکا ساتھ چھوڑ دینا۔

کتنی محبت کرنے لگی ہوں آپ سے اے ڈی کاش میں بتا سکتی آپکو۔۔۔۔وہ سوچنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال اسکی ہر ہر کت کو نوٹ کر رہا تھا۔ جانتا تھا اسکے اس قدم سے بہت دکھی ہے۔

دکھی تو وہ بھی تھا وہ بھی آیت سے دور نہی جانا چاہتا تھا۔۔۔۔آپنی محبت اپنی زندگی سے دور جانا اسکے لئے بھی آسان نہی تھا۔

لیکن آیت کے اندر بہت بچپنا اور معصومیت تھی وہ سمجھدار تھی لیکن ان دونوں جس رشتہ میں بندھے تھے وہ اسکی گہرائی سے واقف نہی تھی۔

وہ اسکی معصومیت کو کوئی بھی دباؤ ڈال کر برباد نہی کرنا چاہتا تھا۔ کاش تمہیں بتا سکتا آیت اب تمہارے ساتھ رہنا مجھے کیسے امتحان میں ڈال دیتا ہے۔

کبھی کبھی اسکا دل چاہتا کے ساری سوچوں کو جھٹک کر وہ آیت کو اپنا بنالے لیکن پھر اسے چھونے سے ڈر لگتا تھا۔۔۔۔۔ کہی وہ ٹوٹ نہ جائے۔

کاش میں آپکو بتا سکتا جس تکلیف سے آپ گزر رہی ہیں اسی تکلیف سے میں بھی دوچار ہوں۔

میں نہی جانتا آپکے بغیر دو سال میرے کس اذیت میں گزرنے والے ہیں۔

دونوں اپنی اپنی سوچوں کی دنیا میں پہنچ چکے تھے۔ سارے راستہ دونوں میں کوئی بات نہی ہوئی تھی۔

گھر پہنچ کر نماز پڑھنے کے بعد آیت لنچ کرنے کیلئے نیچے آئی تو اے ڈی اسی کے انتظار میں بیٹھے تھے۔

آیت کو دیکھ ازدال مسکرانے لگا۔۔۔۔آیت چیر کھسکا کر بیٹھ گئی تھی۔

ازدال نوالہ بنا کر آیت کے منہ کے قریب ہاتھ بڑھایا تھا۔

جسے آیت نے دیکھ کر سر نفی میں ہلایا تھا۔

اب آپ مجھے کہاں کھلانے آئو گے۔ بہتر ہے میں خود کھانا سیکھ لوں عادت ہو جائیگی مجھے بھی آپکے بغیر۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی آنکھوں سے ایک موتی ٹوٹ کر گرا تھا۔۔۔۔

ازدال نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تھا۔۔۔۔۔۔

آیت بنا کھائے ہی اُٹھ کر بھاگتے ہوئے سیڑھیاں چڑھ گئی تھی۔ازدال کا دل کٹ کر رہ گیا تھا۔

اس نے بھی ہاتھ کھینچ لئے تھے بنا کھائے ہی وہ آفس چلا آیا تھا۔۔۔۔۔اور سارا دن اسکا دل کسی میں نہی لگا تھا۔۔۔۔۔۔وہ بھی اداس تھا دکھی تھا۔۔۔

آیت کے آگے بھلے ہی وہ خوش اور مطمئین دکھائی دیتا تھا لیکن اندر سے آیت سے جدا ہونے کی تصور بھی محال لگ رہا تھا۔

کل جواد کا ولیمہ تھا۔۔۔۔۔۔ان دونوں کو اٹینڈ کرنا تھا۔

ایک ہفتہ بعد ازدال کی فلئیٹ تھی لنڈن کی اور یہ وقت ازدال کیلئے بہت قیمتی تھا۔۔۔۔وہ جانے سے پہلے آیت کو منانا چاہتا تھا اسکے دل میں اپنے لئے وہ کبھی بھی نفرت یا پھر ناراضگی وہ کبھی بھی برداشت نہی کر سکتا تھا۔

آیت سے بات کرنے کی کوشش کرتا لیکن وہ گم صم ہو کر رہ گئی تھی۔کچھ بھی کہتا تو بس ہوں ہاں میں جواب دیتی تھی۔

آ بھی بھی وہ آفس سے لوٹا تھا تو آیت اس وقت کمرے میں بیٹھی پڑھائی کر رہی تھی۔

آسلام و علیکم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وعلیکم اسلام۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خاموشی سے جواب دیتی پھر سے بکس پر نظریں جما لئے تھے

۔۔۔آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔۔مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔وہ بکس بند کرتی ہوئی نظریں جھکائے بیٹھ گئی تھی۔

پرسوں ہم دونوں دودن آئوٹنگ پر چلیں گے میں نے ٹکٹس بک کروالی ہیں۔۔۔۔۔

جی سوری لیکن میرے ایگزامز ہیں میں کہی نہی جاسکتی ہوں۔۔۔

آیت پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔سوری وہ آج کل کالج میں مس نہی کرسکتی پہلے ہی بہت چھٹیاں لے لی تھی میں نے اب اور چھٹی نہی کرسکتی ہوں۔

ازدال اسکے قریب آکر دوزانوں بیٹھ گیا تھا۔۔۔اسکے ہاتھ تھام لئے تھے۔

آپ ایسے گم صم بلکل اچھی نہی لگتی ہیں پلیز آیت آپکو مجھ پر جو بھی غصہ ہے نکالیں۔۔۔۔۔میں کچھ نہی کہوں گا۔۔۔۔لیکن آپ پلیز ایسے خاموش مت رہیں۔

کیا آپ میری ایک وش پوری کریں گے اے ڈی۔۔۔۔۔

ہاں کیوں نہی۔۔۔۔۔۔۔بتائیں نا کیا چاہئے آپکو میں آپکی ہر وش پوری کروں گا۔۔۔۔۔

توٹھیک ہے پلیز مجھ سے دور رہیں۔میں نہی چاہتی آپکے جانے کے بعد میں آپکو یاد کرکے میرے آنسوں آئے۔

میں بہت اسٹرونگ بننا چاہتی ہوں۔تاکہ مجھے کسی کی سہارے کی ضرورت کبھی بھی محسوس نا ہو۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔✿⚘✿⚘✿⚘✿۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی بے چینی سے ادھر سے ادھر ٹہل رہا تھا۔۔۔۔اس نے کتنی بار نبیہہ کو طلاق دینے کی کوشش کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔ لیکن نبیہہ نے ہمیشہ اسکی کوشش کو ناکام کیا تھا۔۔۔۔

وہ خود بھی اس رشتہ کو نہی نبھانا چاہتی تھی لیکن اسکے باپ نے کہہ دیا تھا کے شادی کے ایک سال بعد ساری پراپرٹی نبیہہ کے نام کر دیگے۔۔۔۔۔

نبیہہ پراپرٹی کیلئے اتنا گر سکتی ہے اس نے سوچا تک نہی تھا۔۔۔جب بھی اس نے اسکے آگے ڈائیورس پیپر رکھے وہ بھڑک جاتی تھی اور الٹھا اس نے اس پر ڈوری کیس ڈال کر دو بار جیل بھی بھجوا چکی تھی۔ ساری میڈیا میں یہ خبر آگ کی طرح پھیل چکی تھی۔

لوگ اسے کن نظروں سے دیکھنے لگے تھے یہ صرف وہی جانتا تھا۔ وہ پوری طرح سے ٹوٹھ چکا تھا۔

عبدالواحد صاحب کو نبیہہ کے باپ نے دھمکیاں دینا شروع کر دی تھی اسکے بعد انہوں نے ہادی کو اپنی قسم دے دی تھی کے وہ نبیہہ کو خود سے کبھی آزاد نہی کرے گا۔۔۔ باپ کی اس بے رحمی اور خود غرضی پر اسے بہت غصہ آیا تھا۔ اسکے بعد دونوں باپ بیٹے میں بہت دوریاں آگئی تھی۔ وہ کبھی بھی ان سے ٹھیک سے بات نہی کرتا تھا۔۔۔۔۔ جسکا انہیں کوئی پچھتاوا نہی ہوا تھا۔

ہادی ان سے ٹھیک سے بات نہی کرتا تھا انہیں اس بات کا دکھ تو تھا۔۔۔۔ لیکن وہ ابھی بھی اسکا درد کو سمجھ نہی سکے تھے۔

ہادی سگریٹ کے کش لیتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

زونی کا دل بے چین ہو گیا تھا وہ کشمکش میں تھی کے کے کیا کرے ہادی کے کمرے میں جائے یا نا جائے۔

بہت دیر بعد ہمت جمع کر کے وہ کھانا لیکر اسکے کمرے میں چلی آئی تھی سارے کمرے میں اندھیرا تھا۔

اور سگریٹ کی بو نے زونی کو کھانسنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔۔۔ وہ ناک پر دوپٹہ رکھے کھانسنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی اسکے کھانسنے پر ہوش میں آیا تھا۔۔۔سب سے پہلے لائٹ آن کی تھی۔۔۔۔۔اور اپنے کمرے کی کھڑکیاں کھولنے لگا۔۔۔زونی ابھی بھی کھانسے جا رہی تھی۔

اسے یہاں ایک پل بھی کھڑا رہنا مشکل لگ رہا تھا۔

ہادی اسک ہاتھ تھام کر کمرے سے باہر لے آیا تھا۔اسکے لئے گلاس میں پانی لے آیا تھا اور اسے پلانے لگا۔

زونی کی کئی دیر بعد آرام محسوس ہوا تو وہ خفگی سے ہادی کی جانب دیکھنے لگی۔

جو اسے ہی غصہ سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

کیا ضرورت تھی تمہیں کمرے میں آنے کی۔۔۔۔۔۔

آپ پھر سے سگریٹ پینے لگے ہیں ہادی میں نے منع کیا تھا نا آپکو کے سگریٹ نا پیا کریں۔

تمہیں کس نے اجازت دی میرے کمرے میں آنے کی۔

مجھے آپکی فکر ہو رہی تھی۔

کوئی ضرورت نہی ہے تمہیں میری فکر کرنے کی میں خود کا خیال اچھے سے رکھ سکتا ہوں۔

وہ یہ کہتا پھر سے سگریٹ کا پیک نکالنے لگا۔۔۔

اس بار زونی نے اسکے ہاتھ سے سگریٹ کا پیک چھین لیا تھا۔۔۔۔۔جس پر ہادی کا ہاتھ اُٹھتے اُٹھتے رہ گیا تھا۔

آپ مارنا چاہتے ہیں تو مار لیں مجھے لیکن میں یہ زہر آپکو نہی دوں گی۔

ہادی اپنے غصہ کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرنے لگا تھا۔

زونی اسکے لئے پانی لے آئی تھی۔۔۔

جسے اس نے ایک ہی سانس میں سارا پانی پی لیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔زونی ڈرتے ہوئے اسکے نزدیک بیٹھ گئی تھی۔

آپ ریلیکس کریں کیا بات ہے ہادی آپ اتنے پریشان کیوں ہو گئے ہیں۔

آچانک آپ اتنی ہائپر کیوں ہو گئے ہیں مجھے بتائیں ہادی۔

ہادی اسکی جانب دیکھنے لگا جو اندر سے ہی نہی باہر سے بھی پر سکون دکھائی دے رہی تھی۔

ہادی نے کوئی جواب نہی دیا تھا۔اپنا سر اسکی گود میں رکھ کر لیٹ گیا تھا۔

زونی کو اس وقت اس سے ڈر بھی لگ رہا تھا لیکن وہ یہ بھی جانتی تھی اب وہ اسے کوئی نقصان نہی پہنچا سکتا تھا۔۔۔۔وہ اس سے محبت کرتا تھا۔

زونی اپنی انگلیاں اسکے بالوں میں پھیرنے لگی۔

ہادی نے اسکے ہاتھ کو تھام کر اپنے سینے پر رکھ لیا تھا اور آنکھیں بند کر لی تھی۔

ایک نبیہہ تھی جسکی آواز سن کر ہی وہ غصہ اور بے چین ہو جاتا تھا۔۔۔۔اور ایک زونی تھی جسکے پاس رہتے ہوئے بھی اسے کبھی بھی اپنے دکھ دکھائی نہی دیتے تھے وہ اب سب کچھ بھولنے لگا تھا۔

زونی کے قریب رہنے سے اسے سکون ملتا تھا۔اسکے اندر کوئی بے چینی نہی ہوتی تھی۔

دو عورتوں میں کتنا فرق تھا۔۔۔۔

زونی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تم کبھی مجھے چھوڑ کر تو نہی جاؤ گی نا۔

آپکو کیوں لگتا ہے ہادی کے میں آپکو چھوڑ دوں گی۔

تم جانتی ہو میں تمہارے نزدیک ہوتا ہوں تو مجھے اس وقت کچھ بھی یاد نہی رہتا میں مسکرانے لگتا ہوں۔

ایک سکوں ہوتا ہے تم ہوتی ہو تو۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن جب نبیہہ کی شکل بھی دیکھتا ہوں تو مجھے اس سے زیادی نفرت خود سے ہوتی ہے۔

یہ پہلی دفعہ تھا جب ہادی اسکے سامنے نبیہہ کا نام لے رہا تھا۔۔۔۔ورنہ آج تک اسکا نام نہی سنا تھا اسکے لبوں سے اس نے۔۔۔۔۔۔

ہادی آپ پریشان نا ہوں ریلیکس رہیں۔۔۔۔۔۔

میں بہت ٹوٹ چکا ہوں زونی میں اپنی زندگی سے بھی ناراض تھا۔۔۔۔۔۔

لیکن اب میں جینا چاہتا ہوں تمہارے ساتھ تمہاری محبت کے ساتھ کیا تم میرا ساتھ دو گی۔

زونی ہامی بھرتے ہوئے گردن ہلانے لگی۔

مجھے تمہارا ساتھ چاہیئے زونی اگر تم میرے ساتھ ہو تو میں دنیا کو کوئی بھی مشکل سے لڑھ سکتا ہوں۔

ہادی میں ہمیشہ آپکے ساتھ ہوں۔۔۔۔۔۔

ابھی آپ جا کر فرش ہو جائیں میں آپکے لئے کھانا لگاتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔ چلیں جلدی سے جائیں۔

جانتا ہوں کیوں مجھے چلتا کر رہی ہو۔۔۔۔۔

کیونکہ میرے پاس سگریٹ کی بو آ رہی ہے اس لئے نا۔۔۔۔

جب جانتے ہیں تو پوچھ کیوں رہے ہیں۔

ہادی خاموشی سے اُٹھ کر فرش ہونے کیلئے چلا گیا تھا۔

کھانا کھانے کے بعد زونی نے سگریٹ کے پیک کو ٹیبل سے اُٹھا کر اسکو ڈیزبن میں ڈالنے لگی۔

آرے کیا کر رہی ہو یار۔۔۔۔۔۔۔۔۔

خبردار ہادی آگر آج کے بعد آپ نے سگریٹ کو چھوا بھی تو مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا۔۔۔۔۔وہ کمر پر ہاتھ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکھے دھمکی دیتے ہوئے کہنے لگی۔

ہادی اسے دلچسپی سے گھورنے لگا۔۔۔۔۔۔

اب دیکھ کیا رہے ہیں چلیں جائیں آپنے کمرے میں سو جائیں۔۔۔۔۔۔وہ دھمکانے لگی تھی۔

ہادی اسکی جانب بڑھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس کی نظروں کی گہرائی کو سمجھتے ہوئے بھاگنے لگی لیکن آخر کار وہ اسکے ہاتھ آگئی تھی۔بہت تنگ کرتی ہو نا میں بتاتا ہوں تمہیں چلو میرے ساتھ ہادی اسے لئے کمرے میں آگیا تھا۔اور ڈور کو لاک کر چکا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿ آپ کس سے بھاگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔!!!!

انسپکٹر شیری کھوجتی نظروں سے اسکے آخری جملے کو پکڑ کر کہنے لگا۔۔۔۔

کسی سے نہی۔۔۔۔۔۔۔۔!!!امیزہ گھبرا گئی تھی۔اسے لگ رہا تھا شائد یہ انسپکٹر ضرار کا کوئی ساتھی ہو۔۔۔۔۔۔

اسلئے وہ زیادہ بولنے سے ہچکچا رہی تھی۔

دیکھئے مس جو بھی ہے مجھے سچ سچ بتادیں ورنہ آپکے لئے پرو بلم ہو گی۔

مجھے جانے دیں۔۔۔۔۔۔۔

آپ بنا میرے سوالوں کے جواب دئے نہی جاسکتی ہیں۔

آب تو مجھے آپ پر اور بھی زیادہ شک ہو رہا ہے۔

یہ کیا بکواس کر رہے ہیں آپ پلیز مجھے پریشان نا کریں مجھے جانے دیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ چلاتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

آپنی آواز نیچی رکھیں مس۔۔۔۔۔شیری ناگواری سے کہنے لگا۔

یہ ہسپتال ہے۔۔۔۔۔۔۔

دیکھئے سر آپ نے میری جان بچائی اسکے لئے آپ کا بہت بہت شکریہ۔

اب پلیز مجھے جانے دیں۔مجھے گھر جانا ہے۔میرے گھر والے میرا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔امیزہ جان بچانے کیلئے جھوٹ بولنے لگی تھی۔

آپ مجھے اپنے گھر والوں کا کانٹیکٹ نمبر دیں۔۔۔۔۔

امیزہ کے چہرے کے رنگ بدل گئے تھے۔

وہ اپنا موبائل ہاتھ میں لئے اسکی جانب منتظر نظروں سے دیکھنے لگا۔

نمبر بولیں۔۔۔۔۔۔۔نہی ہے میرے پاس وہ پریشانی سے کہنے لگی۔امیزہ کا اس وقت ڈر کے مارے برا حال تھا۔۔۔۔

وہ یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی۔پتہ نہی اگر ضرار کو اسی ہسپتال میں لایا ہے تو وہ پھر سے مصیبت میں پھس سکتی ہے۔

آپ یا تو کچھ بتانا نہی چاہتی ہیں یا پھر کچھ چھپا رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

آپ میرے ساتھ پولیس ٹیشن چلیں۔۔۔۔۔۔

پو۔۔۔۔۔۔پو۔۔۔۔۔پولیس۔۔۔۔۔۔۔۔پولیس ٹیشن وہ اب اچھی خاصی گھبرا گئی تھی۔

پلیز سر مجھے جانے دیں۔۔۔۔۔۔۔مجھے پولیس ٹیشن مت لے جائیں۔۔۔۔۔۔۔وہ پھر سے مجھے لے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جائیگا۔۔۔۔۔۔

انسپکٹر شیری کو یہ لڑکی گھبرائی گھبرائی ڈری سہمی سی لگی تھی۔

دیکھیں مس۔۔۔۔۔۔آپ یہاں میرے رہتے سیو ہیں۔۔۔۔آپ کو گھبرانے کی کوئی ضرورت نہی ہے۔

آپ کو جو بھی کہنا ہے آپ کہہ سکتی ہیں۔اور مجھ پر یقین کر سکتی ہیں۔

امیزہ اپنے آنسوں پوچھتے ہوئے انسپکٹر کو دیکھنے لگی۔

آپ چلیں میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ یہ کہکر اُٹھ کھڑ ہوا تھا۔

لیکن وہ مجھے ڈھونڈ لے گا۔۔۔۔۔۔۔

پہلے آپ ریلیکس رہیں۔۔۔۔۔۔اور چلیں میرے ساتھ آپ کو ڈرنے کی ضرورت نہی ہے۔

شہریار اسے لئے ہسپتال سے پولیس سٹیشن آگیا تھا۔۔۔۔

پولیس سٹیشن لا کر ایک سیورم میں اسے بٹھایا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

جی اب بتائیں کیا بات ہے۔۔۔۔۔۔۔۔شیری چیر کھسکا کر بیٹھتے ہوئے کہنے لگا۔

امیزہ نے اسے ساری سچائی بتادی تھی۔۔۔۔۔۔۔

شیری کو وہ لڑکی معصوم لگی تھی۔۔۔۔۔۔اسکی باتیں سننے کے بعد وہ کچھ دیر خاموش ہو گیا تھا۔

ایسے کیسس اسکے پاس آتے رہتے تھے۔۔۔۔۔وہ حیران نہی ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

مجھے یہ بھی نہی پتہ میرے بابا کہاں ہیں اور کس حالت میں ہیں۔۔۔۔امیزہ روتے ہوئے کہنے لگی۔

دیکھیں مس مجھے آپکی اسٹوری سن کر بہت دکھ ہوا ہے۔اگر آپ ہمارا ساتھ دیں تو ہم اس شخص کو سزا دلوا سکتے ہیں۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں چاہتی ہوں اسکو کڑی سے کڑی سزا ملے۔۔۔۔۔

شیری ساری باتیں سن کر باہر آ گیا تھا۔۔۔۔وہ کئی دیر اس بارے میں سوچتا رہا تھا۔اسکے بعد وہ اس کمرے میں پھر سے آیا تھا جہاں پر وہ بیٹھی ہوئی تھی۔

مس امیزہ آپ میرے ساتھ چلیں۔۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ گھبرا گئی تھی۔۔۔۔آپ کو گھبرانے کی کوئی ضرورت نہی ہے۔آپ میرے ساتھ چلیں۔

امیزہ چپ چاپ اسکے پیچھے چلنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں گاڑی میں آ کر بیٹھ گئے تھے۔

امیزہ کو کچھ بھی سمجھ نہی آ رہا تھا کیا وہ اس شخص پر بھروسہ کر سکتی تھی۔جسے وہ جانتی تک نہی تھی۔

سارے راستہ خاموشی اور خدشات میں گزرا تھا۔

وہ ہوش میں تب آئی تھی جب گاڑی کسی بنگلہ کے باہر آ کر رکی تھی۔وہ باہر دیکھنے لگی۔

چلیں مس امیزہ۔۔۔۔۔۔وہ اسے مخاطب کرتے ہوئے گاڑی سے باہر اتر گیا تھا۔امیزہ بھی اترتے ہوئے گھبرانے لگی تھی۔

دیکھیں مس یہاں آپکو کوئی پریشانی نہی ہو گی پلیز اندر آ جائیں۔۔۔۔

یہ کہکر وہ اندر کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔

آسلام و علیکم پاپا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ننھی سی زینب بھاگتی ہوئی آئی تھی۔

و علیکم اسلام پاپا کی جان۔۔۔۔۔۔۔۔شیری اپنی بیٹی کو گود میں اُٹھائے پیار کرنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاپا آج آپ نے بہت دیر کر دی میں آپ سے ناراض ہوں۔۔۔۔

آرے میری پرنسس پاپا سے ناراض ہے۔

ہاں آپ نے پرومس کیا تھا آج آپ میری میٹینگ میں آئیں گے۔اور آپ نہی آئے۔

زینب شیری کی گود سے اتر کر دونوں ہاتھوں کو آدب سے باندھ کر خفگی بھرے انداز میں کہنے لگی۔

اوہ آئی ایم ویری ویری سوری مائی چائلڈ۔۔۔۔۔۔۔آپ جانتی ہو نا آپکے پاپا کتنے بزی ہوتے ہیں۔

ہاں میرے ہیرو تو ہمیشہ بزی رہتے ہیں۔

آرے زینب پاپا کو سانس تو لینے دو بیٹا آتے ہی شروع ہو گئی تم۔۔۔۔۔۔۔۔انکی بات امیزہ کو دیکھ کر ادھوری رہ گئی تھی۔

شیری بھی انکی جانب دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

اوہ سوری۔۔۔۔۔۔۔۔۔مس امیزہ آپ اندر آئیں۔امیزہ کو دروازے پر ایستادہ دیکھ شیری کہنے لگا۔

مما۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ ہماری مہمان ہیں

انکے بارے میں میں آپکو بعد میں بتائوں گا۔۔۔۔وہ اپنی ممی کے کان کے قریب ہوتے ہوئے اہستہ سے کہنے لگا۔

آپ اندر آجائیں بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔امیزہ گھبرائی ہوئی تھی چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتی ہوئی اندر آگئی تھی۔

آپ کا نام کیا ہے بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔امیزہ۔۔۔۔۔

اوہ بڑا پیارا نام ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زینب صوفہ پر بیٹھی غور سے امیزہ کو دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔۔



ہادی اُٹھ جائیں۔۔۔۔۔۔۔۔آپکی کال آرہی ہے۔۔۔۔۔

ہادی کو آج اتنی دیر سوتے ہوئے دیکھ زونی کو مجبوراً جگانا پڑا تھا۔۔۔۔۔۔

آج میرا بلکل بھی ہسپتال جانے کا موڈ نہی ہے۔۔۔۔۔۔

ہادی آپکی کالس آرہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔آپ چیک کر لیں۔۔۔۔۔

ہادی اُٹھ کر بیٹھتے ہوئے زونی کو دیکھنے لگا جو اپنے گیلے بالوں کو سلجھا رہی تھی۔

ہائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکی ہائے پر وہ اسے مڑ کر دیکھنے لگی۔

وہ اسے محبت بھری نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

آپ جا کر فرش ہو جائیں میں ناشتہ بناتی ہوں آپکے لئے چلیں اُٹھ جائیں۔۔۔۔وہ بلش کرتی ہوئی باہر کی جانب بڑھ گئی تھی۔

ہادی نہا کر آیا تو زونی کمرے میں نہی تھی۔اسکے لبوں پر خوبصورت مسکان تھی۔۔۔۔

زونی کا ساتھ اسے پر سکون کر دیتا تھا آج تو وہ مکمل ہو گیا تھا زونی کا ساتھ پا کر اسکی اپنی زندگی سے شکایتیں کم ہو گئی تھی۔

وہ ہونٹوں پر سیٹی کی دھن بجاتا ہوا باہر آیا تھا جہاں زونی ٹیبل پر اسکا ناشتہ لگائے۔فون پر کسی سے بات کر رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی چیر کھسکا کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔اور اسکی کال ختم ہونے کا انتظار کرنے لگا۔۔۔

صبح صبح کس کی کال تھی۔۔۔۔۔

وہ ہادی لالا دو سال کیلئے لنڈن جا رہے ہیں۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔۔۔!آزدال نے مجھے تو کچھ نہی بتایا تھا۔۔۔

جی اچانک سب کچھ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔زونی اداس ہو گئی تھی۔۔۔دو سال کی تو بات ہے۔تم اداس مت ہو زونی۔

پتہ نہی آیت کیسے رہیں گی۔۔۔۔بھابی کو بھائی کی عادت ہے۔۔۔۔

ہاں آیت کیلئے مشکل ہو گا یہ سب تم آیت سے ملنے چلی جایا کرنا۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔آج جواد کا ولیمہ ہے اور تم چھ بجے تیار رہنا میں شام کو جلد ہی آ جاؤں گا۔۔۔وہ ناشتہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

ویسے آج میرا ہسپتال جانے کا بلکل بھی من نہی کر رہا ہے۔

ہادی اس وقت سومیہ اور جواد بھی نہی ہیں۔۔

آپ چھٹی نہی کر سکتے ہیں۔۔۔

مجھے لگتا ہے اب تم روایتی بیوی بن رہی ہو۔۔۔

زونی مسکرانے لگی تھی۔۔۔۔

روایتی کا نہی پتہ لیکن آپکی بیوی ضرور ہوں۔۔۔

وہ اُٹھتے ہوئے برتن سمیٹنے لگی جب ہادی نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر کہا تھا۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی سمجھ نہی آرہا میں اللہ کا کیسے شکریہ ادا کروں۔اگر تم میری لائف میں نہی آئی ہوتی تو پتہ نہی میرا کیا ہوتا۔۔۔۔۔۔

ہادی مجھے آپ شرمندہ کر رہے ہیں۔۔۔

آج ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں۔

خود سے بھی زیادہ جتنا تم سوچھ بھی نہی سکتی۔

میں ایک شدت پسند انسان ہوں۔جو نفرت اور محبت دونوں ٹوٹ کر کرتا ہے۔

ہادی آپکی باتوں سے مجھے ڈر لگتا ہے۔

آچھا چلو نہی ڈرا تا اب میں چلتا ہوں شام کو ملے گے۔

وہ ناشتہ کر کے جا چکا تھا۔۔۔۔۔۔زونی آیت کا سوچ کر اداس ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

شام کو چھ بجے وہ تیار ہو کر ہادی کا انتظار کر رہی تھی۔آج اس نے ڈارک پنک ساڑھی پہنی ہوئی تھی جس میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

ہادی جب گھر آیا تو اسے ساڑھی میں دیکھ کچھ دیر اپنی نظریں نہی ہٹا پایا تھا۔۔۔

مجھے لگتا ہے ہمیں ولیمہ میں جانا کینسل کرنا پڑے گا۔

زونی اسکی باتوں کا مفہوم سمجھتے ہوئے اسے گھورنے لگی جو اسے مسکراتے ہوئے دیکھتا ہوا تیار ہونے کیلئے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا،دونوں تیار ہو کر فنکشن میں آ گئے تھے۔

سومیہ اسے دیکھ بہت خوش ہو گئی تھی۔آج تم دونوں کو ایک ساتھ دیکھ میں بہت خوش ہوں۔

زونی کے چہرے پر صرف مسکراہٹ تھی۔وہ ہادی کے ساتھ ہنس رہی تھی مسکرا رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بہت خوش تھی۔۔۔۔۔۔اپنی خوشی پر اسے حیرانی بھی تھی۔دونوں کئی دیر تک وہی رکے تھے۔

گھر پہنچتے ہوئے بہت دیر ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔

رات سونے سے پہلے ہادی اسے کچھ پریشان لگا تھا۔۔۔۔

کیا بات ہے ہادی آپ پریشان کیوں ہیں۔۔۔۔۔

زونی مجھے لگتا ہے اب تمہارا یہاں رہنا ٹھیک نہی ہے۔

اور تمہیں کچھ ہو گا تو میں برداشت نہی کروں گا۔۔۔۔

ہادی آپ کیا کہہ رہے ہیں مجھے کچھ سمجھ نہی آرہا ہے۔

ہادی نے ساری بات زونی کو بتادی تھی۔۔۔۔میں نبیہہ کے باپ کو اچھی طرح سے جانتا ہوں۔

وہ تمہیں تکلیف پہنچانے کی ہوری کوشش کرینگے۔

ہادی میں آپکے گھر چلی جائوں میں بھی بور ہو جاتی ہوں۔۔۔وہاں دادی اور ممی ہوتی ہیں۔

میں وہی رہ لوں گی۔۔۔۔۔

آپ پریشان نہ ہوں اللہ بہتر کرینگے۔۔۔۔۔۔

ہادی مسکرانے لگا۔۔۔۔ویسے آج ساڑھی میں بہت پیاری لگ رہی تھی تم۔۔۔۔

ہادی اب سو جائیں۔۔۔۔۔۔۔آپ بہت بولنے لگے ہیں۔

آچھا جی۔۔۔۔۔۔۔وہ اسکا ہاتھ تھام کر لائٹ بند کر چکا تھا۔

ہادی اپنے روٹین پر تھا سومیہ اور جواد ہنی مون پر چلے گئے تھے۔۔۔۔

فرحت بیگم زونی کو اپنے ساتھ گھر لے آئی تھی جہاں سب نے اسکا دل سے استقبال کیا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دادی نے اسے ڈھیر ساری دعائیں دی تھی۔

عبدالواحد صاحب ان دنوں بزنس کے کام سے دوسرے ملک گئے ہوئے تھے۔

وہ دادی کے پاس بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔جب ہادی چلا آیا تھا۔۔۔

اسلام وعلیکم دادو۔۔۔۔۔۔۔کیسی ہیں آپ۔۔۔

میں ٹھیک ہوں اور بہت خوش ہوں تم دونوں یہاں آگئے تم دونوں نے آج مجھے بہت خوش کر دیا۔۔۔

دادو میں تو آپکے پاس یہی تھا۔۔۔۔۔۔

ہان لیکن میری آنکھوں کے سامنے تو نہی تھے۔وہ بات دادی سے کر رہا تھا لیکن اسکی نظریں زونی پر تھی۔

دادی میں آپکے لئے چائے لیکر آئوں۔

زونی ہادی کی نظروں کی تپش کو برداشت نہی کر سکتی تھی اس لئے جلدی سے کہنے لگی۔

آرے لڑکی دو پل سانس تو لے لو۔۔۔جب سے آئی ہے۔

میرے پیچھے ہاتھ باندھ کر رہتی ہے۔دادی یہ لادوں دادی وہ لادوں۔لیکن یہ بہت پیاری بچی ہے۔

دادی نے زونی کو اپنے قریب بٹھاتے ہوئے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔ہادی مسکرانے لگا

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

۔

آیت یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

جی جو آپ نے سنا وہی کہا ہے۔۔۔۔۔۔اسپاٹ لہجہ میں کہنے لگی۔

آپ میری چھوٹی سی غلطی کی اتنی بڑی سزا دینا چاہتے ہیں تو ٹھیک ہے مجھے کوئی پرو بلم نہی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ بے فکر ہو کر جائیں۔۔۔۔۔۔

آیت آپ جانتی ہیں میں آپکی بے رخی برداشت نہی کر سکتا۔۔۔۔۔۔۔۔اور آپ سوچ بھی نہی سکتی ہیں میں آپسے کتنی محبت کرتا ہوں۔

مجھے آپکی محبت اور دلاسوں کی ضرورت نہی ہے۔

میں آپنے آپ کو خود سنبھال سکتی ہوں اب میں بچی نہی ہوں بڑی ہو گئی ہوں۔

آزدال کو اسکی باتیں اپنی دل پر محسوس ہوئی تھی تو آپ کو میری ضرورت نہی ہے۔۔۔۔۔۔!!!! نہی!!!!!!!

آیت کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔۔ازدال وہی دوزانوں کئی دیر بیٹھا رہا تھا۔

آیت آپ نہی جانتی آپ مجھے کتنا ہرٹ کر رہی ہیں۔۔۔۔۔

آیت چھت پر آگئی تھی اتنی دیر سے روکے ہوئے آنسوں کو اب بہنے کیلئے کھلا چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔۔

اے ڈی آپ میری روح کھینچ کر لے جا رہے ہو۔۔۔۔

آپ نے سوچا بھی نہی میں آپکے بغیر کیسے رہوں گی۔

آ گر جانا ہی تھا تو اپنی عادت کیوں ڈالی مجھے اتنا کیر کیوں کیا۔۔۔۔۔۔۔کیوں۔۔۔۔۔۔۔وہ زمین پر مکا برسانے لگی۔

دونوں اندر سے بہت اداس اور دکھی تھے۔۔۔۔

آیت اے ڈی کے سامنے آنے سے خود کو روکنے لگی تھی۔

اگلے دن شام کو ولیمہ تھا وہ بے دلی سے تیار ہو کر آئی تھی۔۔۔۔۔ازدال کا بھی دل نہی کر رہا تھا ولیمہ میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانے کا لیکن جواد برا مان جاتا اگر نہی جاتا تو۔۔۔۔۔

دونوں کی اداسی کو زونی اور ہادی نے محسوس کر لیا تھا۔۔۔وہ دونوں بھی بہت خوبصورت لگ رہے تھے۔

زونی کے چہرے پر الگ ہی روشنی تھی۔

آیت ہادی اور زونی کو کسی بات پر مسکراتا دیکھ حسرت سے دونوں کی جانب دیکھنے لگی۔اور دل ہی دل میں انکی خوشیوں کی دعائیں مانگنے لگی۔

ازدال بھی اسکی ٹیبل پر آ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔

لائٹ گرین سوٹ میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ازدال کی نظریں بار بار آیت کی جانب اُٹھ رہی تھی۔

آیت جیسے سب سے بے خبر اپنی ہی سوچوں میں گم تھی۔۔۔۔۔

آیت گھر چلیں۔۔۔۔۔۔۔۔ہمم۔۔۔۔۔۔۔

دونوں سب سے ملتے ہوئے گاڑی میں آ کر بیٹھ گے تھے۔

آزدال نے آئسکریم شاپ پر گاڑی روکی تھی۔

آیت گاڑی کے روکنے پر باہر دیکھنے لگی۔

آیت آپ کونسا فلیور کھائیں گی۔۔۔۔۔۔۔

مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔آیت۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے کچھ نہی کھانا میرے سر میں درد ہو رہا ہے۔پلیز مجھے گھر جانا ہے۔وہ بنا اسکی جانب دیکھے آہستہ سے کہنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال نے گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔اور آیت سے بات کرنے کی کوشش کرنے لگا لیکن وہ صرف سر ہلا رہی تھی۔

دونوں گھر آکر اپنے اپنے کمرے میں آ گئے تھے۔۔۔۔۔۔

ازدال فرش ہو کر کمرے میں آیا تو آیت وہاں نہی تھی۔

وہ اسے ڈھونڈتا ہوا دوسرے کمرے کی جانب بڑھا تھا۔

وہ بنا دستک دئے اندر چلا آیا تھا۔۔۔۔جہاں آیت اُلٹا لیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔

وہ بنا آہٹ کے چلتا ہوا آکر اسکے سر کے پاس بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔اور آہستہ سے آیت کا سر دبانے لگا۔۔۔۔۔۔

آیت نے آنکھیں کھول کر اے ڈی کو دیکھا تھا۔۔۔آور پھر سے آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔۔

بند آنکھوں سے ہی اسکے آنسوں بہنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔

ازدال نے اسکے آنسوں پوچھے تھے۔۔۔۔۔۔

آیت پھر سے آنکھیں کھول کر اے ڈی کی جانب دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اے ڈی مت جائیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں آپکے بغیر کیسے رہوں گی۔۔۔۔۔۔۔

ازدال کو بہت دکھ ہوا تھا۔۔۔۔۔وہ اتنے آس سے کہہ رہی تھی۔اس نے اسے اپنی بانہوں میں بھر لیا تھا۔۔۔۔۔۔

سوری میری جان مجھے معاف کر دینا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے محسوس کرنا چاہتا تھا اور وہ اسکے سینہ سے لگی بے تحاشا آنسوں بہانے لگی تھی۔۔۔۔۔

میں جانتا ہوں آپ میری عادی ہو گئی ہیں اور میں آپکا عادی ہو گیا ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن اب یہ کانٹریکٹ کینسل نہی ہو سکتا آیت۔۔۔۔۔۔۔

پلیز میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔۔۔۔۔

میری تکلیف کو اور مزید مت بڑھائیں پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بھی رنجیدہ لہجہ میں کہنے لگا۔۔۔۔۔۔۔میں نہی جانتا۔

میں آپکے بغیر کیسے دو سال گزار سکوں گا۔۔۔۔۔

یہ میرے لئے بھی بہت مشکل ہے۔لیکن ہم دونوں کو دو سال تک ایک دوسرے کے بغیر رہنا پڑیگا۔۔۔۔۔۔

آیت کی جو آخری ایک امید بچی تھی وہ بھی ختم ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ازدال نے صاف صاف بتادیا تھا کے وہ یہ کانٹریکٹ کو چھوڑ نہی سکتا تھا۔۔۔۔۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ سمجھ رہی ہیں نا۔۔۔۔۔۔

آیت اس سے الگ ہوتے ہوئے سر ہلانے لگی۔لیکن دل ابھی بھی غمگیں تھا۔۔۔۔۔

آپنے اے ڈی سے الگ ہونا اسکے لئے بہت تکلیف دہ تھا۔۔۔۔

اُٹھیں چلیں کمرے میں یہاں کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

آیت خاموشی سے اسکے ساتھ کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔اور ساری رات تکیہ پر آنسوں بہاتی رہی تھی۔

جب سے اس نے وہ پیپرز پڑھے تھے اسکی بھوک پیاس نیند سب ختم ہو چکی تھی۔۔۔۔۔اور آنکھیں تھی جو ہر وقت بھیگی رہتی تھی۔۔۔۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ کالج سے چھٹی لے لیں نا۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ان کچھ دنوں میں آپکے ساتھ جی بھر کے جینا چاہتا ہوں تاکہ وہاں آپکی یادوں سے اپنا وقت گزار سکوں نہی میں چھٹی نہی لے سکتی ہوں۔۔۔۔۔۔وہ ازدال سے کترانے لگی تھی وہ جتنا اسکے پاس رہنے کی کوشش کرتا بات کرتا وہ اتنا ہی اس سے دور اور بات کرنے سے خود کو روکتی تھی۔۔۔۔

ازدال نے بہت کوشش کی تھی اسکو منانے کی لیکن وہ نہی مانی تھی۔۔۔۔۔

کل شام کو اسکی فلائیٹ تھی آج وہ اپنا سامان پیک کر رہا تھا۔۔۔۔۔آیت نے اسکی کوئی مدد نہی کی تھی وہ گم صم ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

نہ شکوہ نا شکائیت بات تک ٹھیک سے نہی کرتی تھی۔

آج دوپہر کو ہادی کے گھر پر لنچ پر انوائٹ کیا ہوا تھا۔

دونوں ہادی کے گھر پر تھے۔۔۔زونی کو دونوں کی خاموش دیکھ دکھ تو ہوا تھا۔۔۔

لنچ کے بعد وہ نکل رہے تھے۔۔۔۔ہادی سے گلے ملتے ہوئے ازدال نے ہادی سے زونی کا خیال رکھنے کا کہا تھا۔۔۔

ہادی نے اسے تسلی دی تھی۔۔۔۔۔۔زونی بھی بھائی کی جدائی پر غمزدہ ہو گئی تھی۔

آیت کل میری فلائیٹ ہے۔۔۔۔۔۔خدارا مجھ سے بات کریں اگر آپ ایسے کریں گی تو میں وہاں جا کر سکون سے نہی رہ سکوں گا۔۔۔۔۔۔۔مجھے آپکی فکر ہوتی رہے گی۔

آزدال نے اسے جھنجوڑتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔

ضرار پاگلوں کی طرح امیزہ کو ڈھونڈ رہا تھا۔آج دو دن ہو گئے تھے۔اسے گئے پتہ نہی کہاں گئی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے سر پر بھاری چوٹ آئی تھی ٹھیک وقت پر اسکا علاج کروایا تھا۔کچھ ہی گھنٹوں میں وہ ہوش میں تھا۔
جب اسے امیزہ کے گھر پر نہ ہونے کی خبر ملی وہ سب کو دھمکی دے چکا تھا کے امیزہ نہی ملی تو وہ سب کو جان سے مار دیں گا۔۔۔۔اسی وقت سے وہ امیزہ کو ڈھونڈ رہا تھا لیکن اسکا کہی پتہ نہی چلا تھا۔۔۔
پولیس میں وہ کمپلینٹ نہی لکھا سکتا تھا۔۔۔۔سارے آس پاس کی جگہوں پر طلاش کر لیا تھا۔۔۔۔لیکن اسکی کوئی بھی خبر نہی ملی تھی۔
ایک بار تم میرے ہاتھ لگ جائوں اس بار تمہارا وہ حشر کروں گا کے تم چلنے کے بھی لائق نہی بچو گی۔
وہ آنکھوں میں غصہ لئے کہنے لگا۔
سنو جمال اس شہر کا کونا کونا چھان مارو۔مجھے امیزہ کسی بھی حالت میں چاہیئے زندہ سلامت تم سمجھ رہے ہو نا۔۔۔۔جی خان ہم پوری کوشش کر رہے ہیں۔
مجھے کوشش نہی چاہیئے مجھے امیزہ چاہیئے۔۔۔۔سمجھے وہ غصہ سے تلملاتے ہوئے کہنے لگا۔
جی جی خان۔۔۔۔۔اسکے آدمی اسکے غصہ اور حیوانیت سے واقف تھے۔اسلئے ڈر کر جلدی سے کہنے لگے۔

امیزہ کو آئے آج دوسرا دن تھا۔۔۔لیکن اسکا دل ابھی بھی خوف میں دوبا ہوا تھا۔۔۔
پتہ نہی ضرر اسے پھر سے ڈھونڈ کر نکالے گا۔۔۔اس بار وہ اسے چھوڑے گا نہی یہ تو وہ اچھی طرح سے جانتی تھی۔۔۔۔
یااللہ مجھے پھر سے اس شیطان کے پاس مت بھیج میں جی نہی سکتی اس شخص کو دیکھ میری آنکھوں میں خون اترتا ہے۔اس نے میرے بھائی کو میری ہی آنکھوں کے آگے بے رحمی سے قتل کر دیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کیسے معاف کر دوں اس شخص کو جس نے میری زندگی برباد کر دی جس نے میرے معصوم بھائی کا قتل کر دیا۔۔۔۔ناجانے میرے بابا کس حال میں ہوں گے۔

وہ بیڈ پر بیٹھی سب کچھ یاد کر کے رونے لگی۔

اس کے دروازے پر دستک ہوئی تھی۔امیزہ آنسوں پونچھ کر ٹھیک سے بیٹھ گئی تھی۔

بیٹا آپ تو صبح سے کمرے میں بند ہیں۔آور آپ نے کھانا بھی نہی کھایا ہے۔شہناز بیگم اندر آتے ہوئے کہنے لگی۔

جی ایم سوری۔۔۔۔۔۔وہ شرمندہ ہوئی تھی۔

بیٹا میں نہی جانتی آپکے ساتھ کیا ہوا ہے۔لیکن میں یہ ضرور جانتی ہوں۔۔۔۔۔

یہ زندگی ہے یہاں ہمیں بہت سے مشکلات اور پریشانیوں کا سامنہ کرنا پڑتا ہے۔

کیا کھانا چھوڑنے آور آنسوں بہانے سے پروبلم حل ہو جاتی ہیں۔وہ اس سے نرمی سے سوال کرنے لگی۔امیزہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔۔تو ان سب سے لڑنے کیلئے انرجی کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔

چلیں اُٹھیں کھانا کھالیں۔۔۔۔۔۔جی وہ آہستہ سے کہتے ہوئے انکے ساتھ ہی باہر آگئی تھی۔

یہ خاتوں کافی سنجیدہ اور نرم مزاج تھی۔

دادو یہ آنٹی کیوں رو رہی ہیں۔۔۔۔۔

زینب اپنی دادی کے پاس بیٹھی امیزہ کی بھیگی پلکوں کو دیکھ کہنے لگی۔

کچھ نہی بیٹا آپ کھانا کھائیں جلدی سے اور پھر ہم کہانی۔سنائیں گے۔

دادی آج آپ مجھے کونسی کہانی سنائیں گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج میں آپکو پرنسس کی کہانی سنائوں گی۔

اوہ رئیلی دادو۔۔۔۔۔۔۔ہاں چلیں جلدی سے کھانا ختم کریں اپنا۔۔۔۔۔۔۔زینب خاموشی سے کھانا کھانے لگی تھی۔

اسلام وعلیکم مما۔۔۔۔۔۔وہ پولیس کے یونی فارم پہنے ہوئے اندر داخل ہوا تھا۔وعلیکم اسلام بیٹا۔۔۔

پاپا آج آپکو مجھے باہر لیکر جانا ہے۔۔۔۔

امیزہ زینب کی پیاری باتیں سن کر مسکرانے لگی تھی۔

آج نہی پاپا کی پرنسس ہم کل جائیں گے۔آج آپکے پاپا بہت بزی ہیں۔

زینب کا چہرا اتر گیا تھا۔۔۔۔۔

زینب آپ جانتی ہیں نا آپکے پاپا کتنے بزی ہوتے ہیں۔

وہ بنا کھائے ہی اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔شیری جو کھانے بیٹھا تھا اسے جاتا دیکھ خود بھی اسکے پیچھے اُٹھ کر چل دیا تھا۔۔۔

امیزہ بھی ہاتھ روک ان دونوں کو جاتا دیکھنے لگی۔

آرے بیٹا آپ کھانا کھالیں۔ابھی آجائیں گے دونوں باپ بیٹی وہ ایسے ہی ناراض ہو جاتی ہے۔

بن ماں کی بچی ہے۔پانچ سال پہلے میری بہو زینب کی ڈلیوری کے بعد ہمیں چھوڑ کر چلی گئی تھی۔۔اسکے بعد شیری بھی اپنے کام میں بزی رہنے لگا۔میرے ساتھ وہ بور ہو جاتی ہے

میں کبھی کبھی باہر لیکر جاتی ہوں۔لیکن وہ اپنے باپ کی توجہ چاہتی ہے۔

شیری کام میں اتنا بزی ہوتا ہے کے کبھی کبھی کھانا بھی ٹھیک سے نہی کھا پاتا ہے اور کبھی کبھی تو رات کو دیر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی ہو جاتی ہے۔

روز کہتی ہے اپنے پاپا سے باہر جانے کا لیکن شیری کو وقت نہی ملتا اور یہ ایسے ہی ناراض ہو جاتی ہے۔

آجائو میری پرنسس۔۔۔۔۔جلدی سے کھانا کھالو آج پاپا آپکے لئے ڈھیر ساری چاکلیٹس لائیں گے۔

دونوں ہنستے مسکراتے ہوئے آگئے تھے۔

دیکھا میں نے کہا تھا نا ابھی آجائیں گے۔۔۔۔۔

امیزہ کو زینب پر دکھ ہوا تھا اس عمر میں بچے ماں باپ سے اٹیچ ہوتے ہیں۔

مس امیزہ مجھے آپ سے دو منٹ بات کرنی ہے۔

کھانے کے بعد شیری امیزہ سے مخاطب ہو کر کہنے لگا۔

جی۔۔۔۔۔۔۔چلیں میرے ساتھ۔۔۔۔وہ اسے دوسرے کمرے میں لے آیا تھا۔۔۔

مس امیزہ ضرار خان آپکو پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا ہے۔

جی مجھے پتہ ہے۔۔۔۔وہ اس وقت پاگل ہو گیا ہو گا۔

آپ سوچ رہی ہوں گی میں آپکو آپنے گھر پر کیوں لایا ہوں۔۔۔۔

یہ سوال امیزہ کے دماغ میں کل سے چل رہا تھا۔۔۔

آکچوئیلی وہ ضرار خان آپکو کل سے ڈھونڈ رہا ہے۔اور آپکو کہی بھی چھوڑنا اس وقت خطرے سے خالی نہی ہو گا۔۔۔۔یہاں آپ محفوظ ہیں۔

آور پلیز جب تک میں نا کہوں آپ گھر سے باہر مت نکلنا۔

جی۔۔۔۔۔وہ نظریں جھکائے کہنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیری واپس چلا گیا تھا۔۔۔امیزہ باہر زینب اور شیری کی ممی کے پاس آ کر بیٹھ گئی تھی۔

زینب اپنا ہوم ورک کرنے کے بعد امیزہ کو گھورنے لگی۔

آپ کا نام کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔اور آپ کیوں خاموش رہتی ہیں۔

امیزہ حیران تھی اس بچی پر وہ بہت چالاک اور سمجھدار بچی تھی۔

جی میرا نام امیزہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آور میرا نام۔زینب ہے۔زینب امیزہ کی جانب ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہنے لگی۔

امیزہ کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔

نائس ٹو میٹ یو مس امیزہ۔۔۔۔۔۔۔

زینب یہ بڑی ہیں۔۔۔۔۔۔آپ انہیں نام سے نہی بلائیں گی۔دادی ٹوکنے لگی۔

اب یہ میری فرینڈ بن گئی ہیں۔۔۔اور میں اپنی فرنڈز کو نام سے بلاتی ہو۔۔۔۔

وہ اتنے پیارے انداز میں کہہ رہی تھی کے امیزہ کو اس پر بہت پیار آیا تھا۔۔۔

----------✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿----------

--

ہمارا تو کوئی خیال ہی نہی رکھتا سب کو بس دوسروں کے آگے پیچھے بچھے رہنے کا خیال رہتا ہے۔

یہ نہی کے میرا بیچارا شوہر بھی ہے۔اس سے بھی کچھ پوچھ لیا جائے۔

زونی اس وقت ہادی کے کپڑے پرس کر رہی تھی۔ہادی اندر آتے ہوئے کہنے لگا۔

آچھا جی۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور بھی کچھ باقی ہے تو وہ بھی بتادیں۔

بہت ساری ہیں اب کیا کیا بتائوں۔۔۔۔۔۔زیادہ بولوں گا تو کہو گی میں شکایت کر رہا ہوں۔

آ بھی کیا آپ میری تعاریف کر رہے تھے۔

جی چھوٹی سی تعاریف کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ویسے آپ اچھے بھلے لگ رہے ہیں کیا کمی پیش آ گئی آپکو۔۔۔۔۔۔زونی آئرن کو اسٹینڈ پر لگاتے ہوئے ہادی کو اوپر سے نیچے تک دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

مجھے آپ سے بہت سی شکائیتیں ہیں۔۔۔۔

مسسس ہادی۔۔۔۔۔۔۔شکائیت نمبر ایک آپ جب سے آئی ہیں مجھے پوری طرح سے بھول گئی ہیں۔

شکائت نمبر دو۔۔۔آپ کو اپنے شوہر کو بلکل بھی وقت نہی دیتی ہیں۔

شکائت نمبر تین۔اب آ گر آپ نے کچھ بھی بولا تو میں یہ شرٹ جلادوں گی۔

تو آپ مجھے دھمکی دے رہی ہیں۔۔۔۔ہادی اسکے قریب ہوتا ہوا کہنے لگا۔۔۔۔

دور دور ورنہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ آئرن ہاتھ میں لئے دھمکی دینے لگی۔

زونی تم پوری طرح روایتی بیوی بن گئی ہو۔۔۔اور تو اور جب سے تم یہاں آئی ہو مجھے صرف دھمکیاں ہی مل رہی ہیں۔ ممی کو بلالوں گی، دادی سے کہوں گی۔

سوچ رہا ہوں مجھے تمہیں یہاں لیکر آنا ہی نہی چاہئے تھا۔۔۔۔۔تم فلیٹ میں ہی ٹھیک تھی۔

بہت بڑی غلطی کر دی میں نے یار۔۔۔۔

وہ اسے باتوں میں لگا کر اسکے ہاتھ سے آئرن چھین چکا تھا۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو کیا دھمکی دے رہی تھی مجھے اب بتائو۔۔۔۔۔وہ اسکے ہاتھوں کو اپنے قابو میں کرتا کہنے لگا۔

میں ممی اور دادی کو بلالوں گی۔۔۔۔۔

آچھا بلالو۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہادی پلیز چھوڑیں میرے ہاتھ آپ مجھ پر الزام لگا رہے ہیں۔

کوئی الزام نہی لگا رہا سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔۔۔

جب بھی آواز دیتا ہوں اگنور کر کے نکل جاتی ہو۔۔۔۔۔

آج تو تمہیں اسکی سزا ملے گی۔۔۔۔۔

وہ لہجے میں پیار سموئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

آپکی ہر سزا مجھے قبول ہے بس آپ کبھی غصہ مت کرنا۔

وہ بھی مسکراتے ہوئے کہنے لگی۔

اسکی مسکراہٹ پر ہادی کی گرفت ڈھیلی ہوئی تھی اور زونی اسکا فائدہ اُٹھاتے ہوئے باہر کی جانب بھاگ گئی تھی۔

تم نے مجھے بٹر نگ کیا نا اب میں تمہیں نہی چھوڑوں گا۔

ہادی بھی اسکے پیچھے ہی باہر آگیا تھا۔۔۔۔۔

سب ڈائینگ پر بیٹھے کھانا کھا رہے تھے جب اچانک عبدالواحد صاحب چلے آئے تھے۔

سب انہیں دیکھ کر خوش ہوئے تھے۔

فرحت بیگم نے امیزہ کو ان سے ملوایا تھا۔انہوں نے کچھ نہی کہا تھا۔

ہادی انہیں دیکھ پہلے ہی کمرے میں جا چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واحد صاحب بیٹے کی بے رخی پر اندر ہی اندر دکھی ہوئے تھے۔زونی نے بھی ان دونوں کی بے رخی کو محسوس کیا تھا۔۔۔

انہوں نے زونی کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا تھا۔

خوش رہو بیٹا۔۔۔۔۔زونی کی آنکھیں بھیگ گئی تھی۔

کبھی اسکے باپ نے اسکے سر پر ہاتھ نہی پھیرا تھا۔وہ دادی کے کمرے میں چائے لیکر آئی تھی۔انہیں چائے دیکر وہ کھو گئی تھی۔

کیا بات ہے بیٹا تم کچھ پریشان لگ رہی ہو۔۔۔۔

دادی ایک بات ہو چھوں۔۔۔۔۔۔دادی چائے پیتے ہوئے زونی کی جانب دیکھنے لگی۔

دادی کیا ہادی اور پاپا کے بیچ کچھ پرو بلم ہے۔

ہاں بیٹا واحد نے ہادی کی شادی زبردستی کروائی تھی۔جان بوجھ کر اور اسکے بعد سب کچھ پتہ چلنے کے بعد بھی اس نے ہادی کو قسم دیدی کے وہ نبیہہ کو آزاد نہی کریگا۔اسکے بعد ہادی آپنے باپ سے بد گمان ہو گیا ہے۔لیکن واحد کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے وہ ہادی سے بات کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن ہادی اپنے باپ کی طرف دیکھنا بھی گوارہ نہی کرتا۔۔۔۔

زونی ساری باتیں جان کر سوچنے لگ گئی تھی۔

اپنے کمرے کی طرف جاتے ہوئے اس نے ہادی سے بات کرنے کا سوچا تھا۔

ہادی بیڈ پر لیٹا ٹی وی پر کوئی مووی دیکھتا اسی کا انتظار کر رہا تھا۔

کہاں تھی اتنی دیر زونی۔۔۔۔۔۔میں کچھ دیر دادی کے پاس بیٹھ گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارا دن تم وہی رہتی ہو رات کا کچھ حصہ میرے لئے بھی رکھ لیا کرو۔

ہادی کا موڈ ٹھیک نہی لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

سوری ہادی وہ میں دادی سے باتیں کر رہی تھی تو میں نے وقت کا اندازہ نہی لگایا تھا۔

آپ مجھ سے ناراض ہیں۔ نہی ٹی وہی بند کر دو مجھے نیند آ رہی ہے۔ وہ پلٹ کر سونے لگا۔

ہادی۔۔۔۔۔۔۔آپ نیچے سے کیوں چلے آئے پاپا اتنے دنوں بعد آئے تھے۔

زونی مجھے اس بارے میں کوئی بات نہی کرنی بہتر ہے تم بھی سو جاؤ تھک گئی ہو گی۔

ہادی پاپا شرمندہ ہیں۔۔۔۔۔ کیا آپ سب کچھ بھول کر ان سے بات نہی کر سکتے ہیں۔

اس نے زونی کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا تھا۔۔۔ جن کے بارے میں تمہیں پتہ نہی ان کی حمایت مت کرو۔

اور یہ میرا معاملہ ہے اس میں تم دخل نہ دو تو اچھا ہو گا۔۔۔۔۔ لیکن ہادی ایک بار ان کی بات۔۔۔۔۔۔

ششش۔۔۔۔۔۔ہادی نے اسکے لبوں پر انگلی رکھ دی تھی آور لائٹ آف کر چکا تھا۔۔۔۔۔۔

زونی کو ہادی کے غصہ سے بہت ڈر لگتا تھا۔۔۔ اس نے دل میں سوچ لیا تھا کے وہ ان باپ بیٹوں کو ملا کر رہے گی۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

اے ڈی آپ سے بات کرنے کیلئے کچھ بچا ہی نہی ہے۔

سب کچھ ختم ہو چکا ہے۔

آیت کیا آپ میرے جانے کے بعد بھی ایسے ہی رہنے والی ہیں۔۔۔۔۔۔

میں آپکو ہر روز کال کروں گا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن میں شائد آپ سے بات نہ کر سکوں۔

آیت اب آپ مجھے پریشان کر رہی ہیں

آپ جیسا سمجھ رہی ہیں ویسا کچھ بھی نہی ہے۔

میں سب کچھ سمجھ چکی ہوں اے ڈی۔۔۔۔۔۔

یہ میں آپکے لئے لائی تھی سویٹر آپکو ٹھنڈ لگے گی۔۔۔۔

یہ آپ رکھ لیں۔۔۔۔۔۔۔

ایک بیگ میں بلیک لیدر کا جیکٹ تھا۔

مجھے یہ سب نہی چاہئے مجھے صرف آپ چاہئے آیت۔

میں۔۔۔۔۔۔۔مجھے تو آپ یہی چھوڑ کر جا رہے ہیں اے ڈی۔وہ صرف سوچ کر رہ گئی تھی۔

ازدال نے بہت کوشش کی تھی آیت کو سمجھانے کی لیکن وہ اتنا بد گمان ہو چکی تھی۔اسکی بات سننا تک گوارہ نہی کر رہی تھی آج اسکی فلائیٹ تھی وہ تیار ہو کر آیت کے پاس آ گیا تھا جو اپنا بیگ پیک کر چکی تھی۔

اپنے گھر جانے کیلئے وہ تیار ہو گئی تھی۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔اسکے بیگ بند کرتے ہاتھ رک گئے تھے۔

وہ نظر اُٹھا کر نہی دیکھنا چاہتی تھی ورنہ کل سے رکے آنسوں اس وقت بہہ جاتے۔جی۔۔۔۔۔وہ نظروں کو نیچی کئے ہی پوچھنے لگی۔

ازدال اسکے قریب آیا تھا اسکے ہاتھ تھام کر اسکا رخ اپنی جانب کیا تھا۔۔۔۔۔

میرے جانے کا وقت ہو گیا ہے۔اب بھی بات نہی کرنی مجھ سے اس نے اسکی جھکی گردن کو اپنے دونوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاتھوں سے تھام کر اُٹھایا تھا۔۔۔وہ اس کے سینے سے لگ کر بے تحاشا رونے لگی تھی۔

کئی دیر تک وہ اسکے سینہ سے لگی روتی رہی تھی۔

دونوں ایک دوسرے کو محسوس کر رہے تھے۔ایک دوسرے کو اپنے ہونے کا۔احساس دلا رہے تھے۔ازدال کی آنکھیں بھی بھیگ گئی تھی۔

اس نے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔آیت اس سے الگ ہو گئی تھی۔

مجھے گھر ڈراپ کر دیں اے ڈی۔۔۔۔۔۔

کیا آپ میرے ساتھ ائرپورٹ نہی چلیں گی۔۔۔۔

نہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے گھر ڈراپ کر کے آپ چلے جائیں۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔مجھ سے نہی ہو گا اے ڈی آپ مجھے فورس مت کریں۔

آچھا چلیں۔۔۔۔۔۔ازدال کو بہت ہرٹ ہوا تھا آیت کے انکار پر لیکن ایک امید بھی تھی کے وہ ضرور آئیگی۔

آیت کو لئے وہ انکے گھر آ گیا تھا دانش اور صادیہ ان کا ہی ویٹ کر رہے تھے۔

آیت گھر جاتے ہی کمرے میں بند ہو گئی تھی۔ازدال ان دونوں سے تھوڑی دیر بات کرنے کے بعد کھڑا ہو گیا تھا۔

اسکی فلائٹ کا وقت ہو رہا تھا۔اسکی نظریں سیڑھیوں پر تھی کے کہی سے آیت آ جائے لیکن وہ نہی آئی تھی۔

دانش بھائی مجھے آپ دونوں سے کچھ کہنا ہے۔

ہاں ازدال کہو۔۔۔۔۔۔۔۔کیا بات ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت میری امانت ہے آپکے پاس ان کا بہت خیال رکھنا اور اسکا دل بھر آیا تھا۔اس نے اپنے اموشنز کو بہت مشکل سے قابو کیا تھا۔

تم بے فکر رہو ازدال میں آیت کا بہت خیال رکھوں گی۔

دانش بھائی سے گلے ملتے ہوئے بھی اسکی نظریں صرف آیت کا انتظار کر رہی تھی۔

صادیہ اور دانش اسے ائرپورٹ چھوڑنے کیلئے جا رہے تھے۔صادیہ نے آیت کو منانے کی کوشش کی تھی لیکن وہ نہی۔مانی تھی۔

آزدال اپنے بجھے دل کے ساتھ وہ ائرپورٹ آگیا تھا۔۔زونی اور ہادی بھی اس سے ملنے ائرپورٹ آئے تھے۔۔یہاں آنے کے بعد بھی۔اسکی امید نہی ٹوٹی تھی اسے کہی نا کہی یقین تھا کے آیت آئے گی۔لیکن اسے نہ آنا تھا وہ نہی آئی تھی۔

آزدال سب کو خدا حافظ کہتا چلا گیا تھا۔۔۔۔اسکا دل کتنا دکھی تھا یہ صرف وہی جانتا تھا۔۔۔۔۔

آیت جب سے آئی تھی بس روتی رہی تھی اس نے ائرپورٹ جانے سے بھی انکار کر دیا تھا۔

اپنی انگلی میں پہنی رنگ کو گھمانے لگی۔۔۔۔

اے ڈی۔۔۔۔۔۔۔آپ چلے گئے اپنی آیت کو چھوڑ کر چلے گئے۔

ازدال کو گئے کچھ ہی گھنٹہ ہوئے تھے۔آیت کا رو رو کر برا حال ہو گیا تھا۔۔۔۔ صبح تک اسے شدید بخار نے گھیر لیا تھا۔

ازدال نے اگلے دن پہنچتے ہی کال کی تھی لیکن آیت کا سیل بند آرہا تھا۔

صادیہ کے نمبر پر کال کیا تو پتہ چلا کے آیت کو تیز بخار ہو گیا ہے۔وہ بے حد پریشان ہو گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بے وقوف لڑکی یہ کیا تم نے۔۔۔۔۔۔وہ دل میں ہی آیت کو ڈانٹنے لگا۔اسکا دل کسی میں نہی لگ رہا تھا۔

وہ پوری طرح سے بے چین ہو کر رہ گیا تھا۔

جی چاہ رہا تھا کے اُڑ کر آیت کے پاس چلا جائے لیکن یہ نا ممکن تھا۔۔۔

آیت بے ہوشی میں بھی ازدال کو پکارتی رہی تھی۔صادیہ اسکی حالت دیکھ بہت روئی تھی۔

دو دن بعد اسکا بخار چھوٹا تھا۔۔۔۔۔صادیہ نے چین کا سانس لیا تھا۔۔۔۔۔لیکن وہ پوری طرح خاموش گم صم ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔نہ کسی سے بات کرتی تھی اور نہ ہی باہر آتی تھی۔۔۔۔

آپنے کمرے میں بند ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔۔ازدال کی کتنی کالس آئی تھی لیکن آیت نے فون بند کر کے رکھ دیا تھا۔۔۔

وہ ازدال سے بات بھی نہی کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

صادیہ اسکے رویہ پر پریشان ہو کر رہ گئی تھی۔وہ اسے سمجھانے لگتی تھی۔۔۔۔۔جسے آیت نظر آنداز کر دیتی تھی۔

ازدال اسکی آواز سننے کیلئے بے چین ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔اسے آئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا لیکن آیت نے ابھی تک اس سے بات تک نہی کی تھی۔

ازدال تڑپ کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔۔وہ اس کا نٹریکٹ کو ایکسپٹ کرنے پر پچھتا رہا تھا۔

آیت ایک ہفتہ تک گھر پر رہی تھی اس نے پھر سے کالج جانا سٹارٹ کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔اسکی چھوٹی سی غلطی پر اے ڈی اسے اتنی بڑی سزا دیں گے پتہ نہی تھا۔

وہ ٹوٹ کر رہ گئی تھی۔اسکی معصومیت اسکی مسکراہٹ سب کچھ ختم ہو گئی تھی۔وہ پوری طرح سے سنجیدہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو گئی تھی۔

کسی سے دوستی نہی کرتی تھی۔۔۔۔بس اپنی پڑھائی پر دھیان دینا شروع کر دیا تھا۔

گھر پر بھی نارمل رہنے لگی تھی لیکن اب وہ پہلے والی آیت نہی رہی تھی۔وہ پوری طرح بدل چکی تھی۔

ازدال صادیہ اور دانش سے آیت کی خیریت دریافت کر لیتا تھا۔۔۔۔۔آیت سے اب بھی بات کرنے کی کوشش کرتا لیکن اس نے اپنا سیل کو شائد پوری طرح سے بند کر کے رکھ دیا تھا۔آج ایک مہینہ ہو گیا تھا اسے یہاں آئے ہوئے

آیت کے ایگزمز شروع ہو چکے تھے۔۔۔۔۔وہ پوری طرح پڑھائی میں منہمک ہو گئی تھی۔

اے ڈی کی یاد اس سے کبھی دور ہی نہی ہوئی تھی وہ آج بھی راتوں کو دیر رات تک روتی تھی۔۔۔۔۔

کبھی کبھی دل چاہتا ساری ناراضگی ختم کر کے ان سے بات کر لے لیکن دماغ ہمیشہ روک دیتا تھا۔

-------------------------✿⚘✿⚘✿⚘✿ حافظ صاحب کی طبعیت بہت خراب تھی۔وہ بستر کے ہو کر رہ گئے تھے۔اس گائوں میں کوئی ان کا اپنا نہی تھا۔

ان کے شاگرد ان کا خیال رکھ رہے تھے۔

جوان بیٹے کی لاش انہوں نے اپنے ہاتھوں سے دفنایا تھا۔

اوپر سے امیزہ کو بھی ضرار نے بھی امیزہ کو کہاں چھپایا ہے۔ابھی تک پتہ نہی چلا تھا۔

انہوں نے بہت کوشش کی تھی کے امیزہ کو ڈھونڈ سکے اس گائوں میں ایسا کوئی بھی نہی تھا۔۔۔۔جو ضرار سے مقابلا کرتا۔لیکن وہ پچھلے تین مہینوں سے غائب تھا گائوں نہی آتا تھا۔۔۔۔

بیٹے اور بیٹی کی جدائی نے انہیں اندر سے توڑ دیا تھا۔وہ بیمار ہو کر رہ گئے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زینب چلو ہوم ورک کر لو۔۔۔۔۔۔

دادو تھوڑا کارٹون دیکھنے دیں۔۔۔۔۔ نہی ٹی وی بند کرو صبح سے بہت دیکھ لیا تم نے چلو جلدی سے پڑھائی کرو۔۔۔۔۔۔

دادو آپ مجھے سنڈے کو بھی پڑھنے کیلئے کہہ رہی ہیں۔

آج تو چھٹی ہے نا۔۔۔۔۔۔

ہاں تم نے کل بھی یہی بہانہ بنایا تھا۔۔۔۔۔

مجھ سے کوئی پیار نہی کرتا مجھے تو سنڈے کو بھی کوئی گھمانے نہی لے جاتا ہے۔

میرے فرینڈز کے ممی پاپا ان کو گھمانے لے جاتے ہیں ہر سنڈے وہ دکھی لہجہ میں کہنے لگی۔

دادی پریشان ہو گئی تھی۔وہ پانچ سال کی تھی، لیکن وہ کافی سمجھدار تھی۔

امیزہ کے قدم وہی تھم سے گئے تھے۔

میں کیا تمہاری ممی سے کم ہوں۔۔۔۔۔آپ میری ممی بھی تو نہی ہو۔اسکول میں سب میر مزاق اڑاتے ہیں کے تم تو کہی گھومنے ہی نہی جاتی کیونکہ تمہارے ممی نہی ہے۔

زینب یہ سب باتیں تمہیں کون دماغ میں ڈالتا ہے۔

مجھ سے کوئی پیار نہی کرتا آپ بھی مجھے ہر وقت ڈانٹتی رہتی ہیں۔۔۔۔وہ اب باقعدہ رونے لگی تھی۔

نہی بیٹا آپ جانتی ہیں دادو آپ سے کتنی محبت کرتی ہیں۔شہناز بیگم اسکی چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لئے چومنے لگی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی۔آپ مجھے سے پیار نہی کرتیں ہیں۔زینب انکے ہاتھوں کو جھٹک کر اپنے کمرے کی جانب بھاگ گئی تھی۔

شہریار ابھی پولیس ٹیشن سے گھر آیا تھا۔۔۔لیکن زینب کی باتیں سن کر وہی کھڑا رہ گیا تھا۔

شیری بیٹا تم کب آئے۔۔۔۔شہناز بیگم اپنے پیچھے کھڑے شیری کو دیکھ کہنے لگے۔

بس ابھی آیا ہوں ممی۔۔۔۔۔۔آج تم جلدی آ گئے۔

ہاں سوچا زینب کو کہی گھمانے لیکر جائوں۔

یہ تم نے بہت اچھا سوچا ہے۔جائو وہ ناراض ہو کر گئی ہے۔۔۔اسے بتائو گے تو وہ بہت خوش ہو جائے گی۔

جی مما ابھی جاتا ہوں۔۔۔۔۔

وہ زینب کے کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔

زینب اپنے کمرے میں منہ پھلائے بیٹھی تھی۔

آرے میری پرنسس کو آج کیا ہوا۔۔۔۔۔لگتا ہے ناراض ہے۔

مجھے آپ سے بات نہی کرنی پاپا۔۔۔۔۔

ہمم ٹھیک ہے۔۔۔میں نے تو سوچا تھا کے آج میں اور میری بیٹی باہر جائیں گے اور خوب انجوائے کرے گے۔لیکن تم تو ناراض بیٹھی ہو۔۔۔۔

آپ مجھے گھمانے لے جائیں گے۔۔۔۔۔۔اسکے چہرے پر معصومیت امڈ آئی تھی۔

ہاں سوچ کر تو یہی آیا تھا۔۔۔۔۔۔وہ کھڑے ہوتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

چلیں میں تیار ہوں۔۔۔۔۔۔وہ خوشی سے کہنے لگی۔دو منٹ میں ساری خفگی مٹ چکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آچھا میں یونی فارم چینج کر کے آتا ہوں پھر ہم چلیں گے۔

اوکے پاپا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خوشی سے اچھلتے ہوئے کہنے لگی۔

زینب کو پیار کر کے وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم سب مل کر ابھی تک ایک لڑکی کو ڈھونڈ نہی پائے۔۔۔۔۔وہ غصیلی آواز میں کہنے لگا۔۔۔۔

اسکی آواز پر سب ڈر گئے تھے۔اس وقت وہ اتنا غصہ میں تھا کے اسکا من کر رہا تھا کے ساری دنیا کو آگ لگا دے۔

خان ہم نے ہر جگہ تلاش کر لیا لیکن وہ ہمیں کہی نہی ملی۔

وہ کہاں جا سکتی ہے۔۔۔۔۔۔اسے گئے کتنے دن ہو گئے ہیں۔

آ بھی تک کچھ بھی پتہ نہی چلا۔۔۔۔

کیا تم لوگوں نے عامر کے گھر دیکھا۔۔۔۔اور میں نے عامر پر نظر رکھنے کیلئے کہا تھا۔

ہاں خان میں نے عامر کا پیچھا کیا تھا اور اسکے گھر پر بھی وہ ہمیں نہی ملی۔

آخر وہ کہاں جا سکتی ہے۔ کہی اسکا پھر سے کوئی چاہنے والا تو نہی مل گیا۔۔۔۔۔

اسکی آنکھیں سرخ انگارہ بنی ہوئی تھی۔جب سے امیزہ گئی تھی اس نے ایک پل کیلئے بھی آنکھیں نہی موندی تھی۔۔۔۔۔رات بھر بے چین رہتا اور امیزہ کو ڈھونڈتا رہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے کہی نہی مل رہی تھی۔

ایک بار تم مل جاؤ مجھے پھر میں تمہارا وہ حشر کروں گا کے تم موت مانگو گی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہناز بیگم زینب کو پڑھا رہی تھی۔تو امیزہ بھی وہی چلی آئی تھی۔

زینب کیا میں آپکی ہیلپ کروں پڑھائی میں۔۔۔۔۔زینب غلط جواب لکھ رہی تھی کاپی میں جب امیزہ کہنے لگی۔

آپ میری ہیلپ کریں گی مس امیزہ۔۔۔۔۔

ہاں میں ایک ٹیچر تھی۔۔۔۔۔۔۔

کیا آپ ایک ٹیچر ہیں امیزہ بیٹا۔۔۔۔۔۔جی آنٹی ٹیچر تھی۔

اب نہی ہوں۔۔۔۔۔وہ زخمی مسکراہٹ سجائے کہنے لگی۔

اب سے میں زینب کو پڑھا دیا کروں گی۔۔۔۔

ہررے۔۔۔۔۔۔۔زینب خوشی سے اچھلنے لگی۔

کچھ ہی دن میں امیزہ زینب کے قریب ہوتی جا رہی تھی۔

زینب امیزہ کے ساتھ خوش رہنے لگی تھی اسکے آگے پیچھے گھومنے لگ جاتی تھی۔

رات امیزہ اپنے کمرے میں بیٹھی سوچوں میں گم تھی جب اسکے دروازے پر کسی نے کھٹکٹایا تھا۔۔۔

کون ہے۔۔۔۔۔وہ دروازے کے قریب کھڑی پوچھنے لگی۔

مس امیزہ میں ہوں۔۔۔۔۔۔

امیزہ نے دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔۔۔

زینب خاموشی سے اندر آکر اسکے بیڈ پر آکر بیٹھ گئی تھی۔

امیزہ دروازہ بند کر کے زینب کے پاس چلی آئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نیند نہی آرہی ہے۔۔کیا میں آپکے پاس سو جائوں۔۔۔وہ معصومیت سے کہنے لگی۔

ہاں کیوں نہی ادھر آجائو۔۔۔۔۔امیزہ اسے اپنے قریب سلاتے ہوئے خود بھی سو گئی تھی۔

سومیہ تم کتنے دن بعد مل رہی ہو۔۔۔۔۔۔

زونی سومیہ کے گلے لگ کر بہت خوش ہو گئی تھی۔۔۔سومیہ نے ہادی سے کہکر زونی کو گھر پر بلوایا تھا۔۔۔آج کل وہ اپنی ممی کے گھر آئی ہوئی تھی۔

یہ بتائو تم کیسی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔اور تم تو پہلے سے زیادہ خوبصورت ہو گئی ہو۔۔۔۔کیا میں جان سکتی ہوں اس چمکتے چہرے اور خوبصورت مسکراہٹ کا راز کیا ہے۔

سومیہ کھوجتی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

کہی یہ ہادی کی محبت کا تو کمال نہی۔

ہادی کا نام سن کر زونی بلش کرنے لگی تھی۔

زونی آج تم نے دل خوش کر دیا۔۔۔۔۔۔۔سومیہ اسکے گلے سے لگی جھومتے ہوئے کہنے لگی۔

اور تم دونوں کا ہنی مون کیسے رہا۔۔۔۔۔۔

یہ مت پوچھنا زونی تم۔۔۔۔۔۔۔۔کیوں کیا ہوا سومیہ۔

کیا ہونا تھا اس ڈفر نے وہاں جاتے ہی لڑکیوں کو گھورنا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔میرا دل چاہ رہا تھا کے اسکا وہی قتل کر دوں۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم اتنی جیلیس کب سے ہونے لگی سومیہ۔۔۔۔۔

آور مجھے پورا یقین ہے جواد بھائی نے تمہیں چڑانے کیلئے یہ سب کیا ہوگا ورنہ وہ کبھی بھی کسی لڑکی کی طرف آنکھ اُٹھا کر نہی دیکھتے۔

تم تو بڑی طرف دار بن رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں جانتی ہوں جواد بھائی تم سے کتنی محبت کرتے ہیں۔

جب اپنے جواد بھائی کو اتنا جانتی ہو تو جاؤ انہی سے پوچھ لو۔۔۔۔سومیہ چڑ گئی تھی۔

ارے سومیہ تم تو خوا ہمخواہ ناراض ہو رہی ہو۔۔۔۔

آچھا یہ بتاؤ میں نے سنا ہے تم فلیٹ سے ہادی کے گھر پر شفٹ ہو گئی ہو۔۔۔۔۔

ہاں سومیہ۔۔۔۔۔۔۔۔سب بہت اچھے ہیں دادی ممی اور بھابیاں سب بہت اچھے ہیں۔

میں بہت خوش ہوں تم دونوں کیلئے آج تو تم نے مجھے سرپرائز کر دیا۔

دونوں کئی دیر باتیں کرتی رہی تھی اسکے بعد زونی ڈرائیور کے ساتھ گھر جانے لگی۔ہادی نے گاڑی بھیجی تھی۔۔۔۔۔وہ اس وقت ہسپتال میں بزی تھا۔۔۔۔

آچانک انکے راستے میں کسی نے گاڑی روک دی تھی۔

کیا ہوا بھائی آپنے گاڑی کیوں روک دیا۔۔۔۔۔۔۔

بی بی وہ سامنے۔۔۔۔۔۔۔اچانک کسی نے اسکی گاڑی کا ڈور کھولا تھا۔۔۔۔۔۔اور ایک ادھیڑ عمر کا شخص انکی گاڑی میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ کون ہیں اور ہماری گاڑی میں ایسے کیسے بیٹھ سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھو لڑکی تم شائد مجھے نہی جانتی لیکن میں تمہیں بہت اچھے سے جانتا ہوں۔۔۔۔

آپ کون ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

دو منٹ خاموشی سے میری بات دھیان سے سن لو۔

مجھے آپکی کوئی بات نہی سننی۔۔۔۔آپ چلے جائیں یہاں سے،چپ اب اور ایک لفظ بھی نہی۔

اس آدمی نے گن نکالی تھی۔۔۔۔۔۔

زونی اور ڈرائیور خاموش ہو کر رہ گئے تھے زونی ڈر گئی تھی۔۔۔۔

تمہارے لئے یہی بہتر ہے کے تم ہادی کی زندگی سے چلی جائو ورنہ کسی دن یہ گن چلانے کیلئے مجھے زیادہ وقت نہی لگے گا۔۔۔۔۔

آپ مجھے ڈرا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔

میں ڈرا نہی رہا۔۔۔۔۔۔۔وارننگ دیکر چھوڑ رہا ہوں۔

خاموشی سے ہادی کو چھوڑ کر کہی دور چلی جائو ورنہ تمہارا وہ حال کروں گا کے ہادی کو تمہاری لاش بھی نہی ملے گی۔

وہ آدمی دھمکی دیکر جا چکا تھا۔۔۔۔۔۔زونی پسینے میں شرابور ہو چکی تھی۔

وہ اس شخص کو دیکھ اندر ہی اندر ڈر گئی تھی۔

گھر آکر بھی کئی دیر خود کو سنبھالنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔

ہادی ہسپتال سے جب گھر آیا تو زونی اسے کہی نہی نظر آئی تھی۔وہ فرش ہو کر نیچے آیا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سب کے ساتھ بیٹھی تھی لیکن کچھ کھوئی ہوئی لگ رہی تھی۔۔۔۔

زونی کیا دو منٹ تم میرے ساتھ چلو گی۔۔۔۔۔۔

وہ سب کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

بھابی اسے مسکراتے ہوئے اشارہ کر رہی تھی۔وہ خاموشی سے ہادی کے ساتھ کمرے میں چلی آئی تھی۔

یہاں بیٹھو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔

وہ خاموشی سے آکر صوفہ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

کیا بات ہے زونی اتنی خاموش کیوں ہو۔۔۔۔۔۔

کچھ بھی تو نہی ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ نرمی سے کہنے لگی۔

ہادی اسکے قریب بیٹھ گیا تھا اسکے ہاتھوں کو تھامتے ہوئے محبت سے کہنے لگا۔۔۔۔۔

کیا ہوا تم کچھ کھوئی کھوئی سی لگ رہی ہو۔۔۔۔۔

وہ ہادی۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔۔۔ہادی کچھ بھی تو نہی ہے۔

زونی تم مجھے غصہ دلا رہی ہو۔۔۔۔میں تم سے محبت سے پوچھ رہا ہوں اور تم کچھ نہی کہہ رہی ہو۔۔۔۔۔

مجھے ڈرائیور نے سب کچھ بتا دیا ہے۔۔۔۔۔۔

میں نہی جانتی ہادی وہ کون تھے۔۔۔۔۔۔لیکن انہوں نے مجھے دھمکی دی ہے۔کے میں آپکو چھوڑ کر چلی جائوں۔

وہ رونے لگی تھی۔ہادی نے اسکا چہرا اپنے ہاتھوں میں تھام لیا تھا۔۔۔

بس بس اب خاموش ہو جائو۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں کسی کی دھمکی سے ڈرنے کی ضرورت نہی ہے۔

میں ہوں میں تمہیں کچھ بھی نہی ہونے دوں گا سمجھی تم۔۔۔۔اسنے زونی کو خود سے لگائے تسلی دی تھی۔

ہادی مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔

زونی میرے ہوتے ہوئے تمہیں ڈرنے کی کیا ضرورت ہے۔

ہادی وہ کون تھے۔۔۔۔۔۔

زونی وہ نبیہہ کے ڈیڈ تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

ہاں پچھلی بار میں نے انہیں بہت باتیں سنادی تھی اسلئے انہوں نے تمہیں دھمکانے کی کوشش کی تھی۔

ہادی پلیز آپ انکی بات مان لیں مجھے چھوڑ دیں۔

تم پاگل ہو گئی ہو زونی۔۔۔۔۔۔۔

تم جانتی ہو۔۔۔۔۔۔۔آج یہ ہادی بدلا ہے تو صرف اور صرف تمہاری وجہ سے تم نے میرے اندر محبت پیدا کی ہے۔

تمہاری وجہ سے آج میں نے زندگی کے سہی معائنے جانے ہیں۔۔۔۔۔میں تمہیں کبھی بھی چھوڑ نہی سکتا۔۔۔۔

تم میری پہچان ہو میری محبت ہو اور میں اپنی محبت کو کہی نہی جانے دوں گا۔۔۔۔۔

کیا تم بھول گئی میں نے تمہیں کیا دھمکی دی تھی۔

----------❀❀❀❀----------

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

--

ازدال اس وقت اپنے کمرے میں بستر پر لیٹا آیت کی تصویریں دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔۔

اسے یہاں آئے ایک مہنہ سے اوپر ہو گیا تھا لیکن آیت نے اس سے ابھی تک بات نہی کی تھی۔

آیت آپ اور کتنے دن تک ناراض رہے گی مجھ سے آپ جانتی ہیں۔میں یہاں کتنا بے چین ہوں آپکے بغیر

یہ ایک مہینہ میں نے کس طرح سے گزارا یہ صرف میں ہی جانتا ہوں۔۔۔۔۔

اتنی ناراضگی اتنی بدگمان ہو گئی ہیں اپنے اے ڈی سے کے بات تک کرنا نہی چاہتی ہیں۔

ازدال اُٹھ بیٹھا تھا۔۔۔۔جب سے آیا تھا تب سے لیکر اب تک وہ ایک رات بھی سکون سے سو نہی سکا تھا۔

آپ جانتی ہیں آیت مجھے آپ سے بہت محبت ہے لیکن اب لگتا ہے۔۔۔۔عشق ہو گیا ہے۔

میں آپکے بغیر نہی رہ سکتا اور میں جانتا ہوں آپ بھی میرے بغیر بہت بے چین ہوں گی۔

وہ اسکرین پر چمکتی اسکی تصویر سے باتیں کرنے لگا تھا۔۔۔۔

آیت اپنے کمرے میں بیٹھی لیپ ٹاپ پر اپنے پروجیکٹ بنانے کیلئے کچھ ڈیٹلیس نکال رہی تھی۔

وہ پوری طرح پڑھائی میں وقت دینے لگی تھی۔

اے ڈی اسکی ہمیشہ مدد کرتے تھے پڑھائی کرنے میں۔ کبھی کبھی تو انکے فارملے سمجھنے سے زیادہ وہ انہیں

دیکھنے لگ جاتی تھی۔پھر سب کچھ بھول جاتی تھی اور اے ڈی پھر سے اسے سمجھانے لگ جاتے تھے۔

اسکے چہرے پر مسکراہٹ ابھری تھی۔اے ڈی کو سوچتے ہوئے وہ مسکرانے لگی تھی۔

دیکھنا ایک دن بہت دور چلا جاؤں گا۔۔۔۔پھر آپ یاد کرتی رہنا مجھے۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اے ڈی کے کہے الفاظ اسکے کانوں میں گونجنے لگے۔

سچ میں اے ڈی آپ مجھ سے بہت دور چلے گئے ہیں۔۔۔

کچھ دیر پہلے کی مسکراہٹ اب آنسوں میں بدلنے لگی تھی۔۔۔۔۔وہ لیپ ٹاپ بند کر کے وہی پر لیٹ کر رونے لگی تھی۔

آیت ازدال کی کال ہے تمہارے لئے پلیز بات کر لو۔۔۔۔

صادیہ آپی اپنا سیل لیکر اسکے کمرے میں چلی آئی تھی۔

آیت اپنے آنسوں صاف کرتی ہوئی اُٹھ بیٹھی تھی۔

وہ میرے ایگرامز ہیں تو مجھے پڑھائی کرنی ہے۔وہ یہ کہکر باتھ روم میں گھس گئی تھی۔

ازدال وہ تم سے بات نہی کرنا چاہتی ہے۔

اٹس اوکے وہ کیسی ہیں۔۔۔۔۔۔

ہاں بس ٹھیک ہے سارا دن کمرے میں بند رہتی ہے اور روتی رہتی ہے۔

ازدال کا دل کٹ کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔۔آپ پلیز آیت کا خیال رکھیں میں بہت جلد آنے کی کوشش کروں گا۔۔۔۔۔

ازدال کا اداس لہجہ وہ محسوس کر چکی تھی۔

فون بند کرنے کے بعد وہ وہی آیت کے بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

آیت کچھ دیر بعد اپنا چہرا تولیہ میں خشک کرتی ہوئی باہر آئی تھی۔

صادیہ اسکے چہرے کو دیکھنے لگی جو رونے کی وجہ سے اسکی آنکھیں اور چہرا دونوں سرخ ہو گئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت ایک بات کہوں۔۔۔۔۔۔۔۔

آپی پلیز میرے ایگزامس ہیں مجھے ڈسٹرب مت کریں۔۔۔

یہ سب کر کے تم خود کو اور ازدال کو تکلیف دے رہی ہو۔۔۔

وہ روز تم سے بات کرنے کیلئے دن میں دو بار کال کرتا ہے۔اور تم اسے اگنور کر رہی ہو۔۔۔۔۔

اتنی تکلیف مت دو آیت۔۔۔۔۔۔

آپی پلیز مجھے اس بارے میں کوئی بات نہی کرنی ہے۔

صادیہ خاموشی سے کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔

آیت پھر سے لیپ ٹاپ کھولے اپنے کام میں لگ گئی تھی۔

وہ پوری طرح خود کو بدلنے کی کوشش کرنے لگی تھی۔

ازدال سے اس نے ابھی تک ایک بار بھی بات نہی کی تھی۔۔۔۔۔۔۔جب کے سب جانتی تھی۔اے ڈی

اسکے بغیر کتنے پریشان ہو جائے گے لیکن پھر بھی وہ ان سے بات نہی کر رہی تھی۔

آج سنڈے تھا۔وہ اپنے کمرے میں بیٹھی لیپٹاپ پر کچھ آرٹیکلس پڑھ رہی تھی۔

یہ لیپ ٹاپ اے ڈی کا تھا انہوں نے آیت کو پڑھائی کیلئے دیا تھا۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک میل آیا تھا کسی جان کے نام کا آیت نے اس میسج کو دیکھ کر بند کر دیا تھا۔۔۔

جواب تو دے دیں۔۔۔۔۔۔دوسرا میسج آیا تھا۔

آیت اگنور کر کے پھر سے کچھ سرچ کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آ گر آپ مجھ سے بات کرے گی تو یقینن آپ بور نہی ہوں گی۔۔۔۔۔۔تیسرا میسج تھا۔۔۔

کون ہیں آپ۔۔۔۔۔۔اس نے بھی پوچھ لیا تھا۔۔۔

میں جان آپ کا دوست۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میرا کوئی دوست نہی ہے بہتر ہو گا دوبارہ میسج مت کرنا۔۔۔۔

آرے آپ تو بنا جانے ہی دوستی سے انکار کر رہی ہیں۔

ایک بار بات تو کریں کیا پتہ ہم دونوں بہت اچھے دوست بن سکتے ہیں۔

ایک کے بعد کئی میلز آنے لگے تھے۔

لگتا ہے مجھے آپکو بلاک کرنا پڑے گا۔۔۔۔۔۔

کر لیں بلاک۔۔۔۔۔۔میں پھر سے دوسری آئی ڈی بنالوں گا۔۔۔

آیت کو اب غصہ آنے لگا تھا۔۔۔۔

دیکھو میں بہت پریشان ہوں۔۔۔۔۔

کیا تم مجھ سے دوستی کرو گی۔۔۔۔۔۔مجھے اس وقت بہت اچھے دوست کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔

نہی مجھے کوئی شوق نہی ہے آپ سے دوستی کرنے کا۔

کیا تم ایک بار میری بات سننے کی کوشش نہی کرو گی۔

نہی۔۔۔۔۔۔۔۔صاف جواب ٹائپ کر دیا تھا۔

کیا تم میری ایک ہیلپ کر سکتی ہو۔۔۔۔۔۔۔

نہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا تم میری دوست بھی نہی بنو گی۔۔۔۔۔

نہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک بار سوچ لینا میں ایک بہت اچھا دوست بن سکتا ہوں۔۔۔۔اور بہت اچھا انسان ہوں۔میں تمہارے ساتھ بلکل بھی فلرٹ نہی کروں گا۔

مجھے کسی بھی اچھے انسان یا دوست کی ضرورت نہی ہے۔

آیک بار سوچ تو لو۔۔۔۔۔۔۔۔

میری گرل فرینڈ مجھے چھوڑ کر چلی گئی ہے۔

تو میں کیا کروں۔۔۔۔۔۔۔

کیا تم میری گرل فرینڈ کو ڈھونڈ کر لاؤ گی۔۔۔۔۔

آیت کو اب غصہ آنے لگا تھا

آئندہ سے کبھی بھی مجھے میسج مت کرنا سمجھے۔۔۔۔۔

۔آیت نے لیپ ٹاپ بند کر دیا تھا۔۔۔۔

پتہ نہی کون کون آجاتے ہیں۔۔۔۔۔وہ تھوڑی دیر میں ہی پریشان ہو گئی تھی اسے ان سب میں کوئی انٹرسٹ نہی تھا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ زینب کیا ہوا بیٹا تمہارا چہرا اتنا اترا ہوا کیوں ہے۔

دادو۔۔۔۔۔۔میری ممی کہاں گئی ہیں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا آج پھر تمہارے کلاس میٹ نے تمہیں تنگ کیا۔۔۔۔

زینب نے کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔

زینب تمہارے پاس میں ہوں تمہارے پاپا ہیں۔۔۔

لیکن مجھے ممی چاہیئے دادو۔۔۔۔۔۔

وہ تو چلی گئی بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہاں چلی گئی دادو۔۔۔۔!

وہ اللہ کو پیاری ہو گئی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔کیوں دادو۔۔۔۔!!!

وہ کیوں مجھے چھوڑ کر چلی گئی۔

سب کے ممی پاپا ساتھ میں آتے ہیں۔اور کچھ کے تو روز آکر انہیں لیکر جاتے ہیں۔

مجھے میری ممی چاہیئے دادو۔۔۔۔۔۔۔۔آپ اللہ سے کہیں نا میری ممی مجھے لوٹا دیں۔

وہ اب کبھی واپس نہی آئیں گی بیٹا۔۔۔۔۔۔

نہی دادو مجھے ممی چاہیئے۔سب مجھ سے

کہتے ہیں اسکی ممی نہی ہیں اور پاپا بھی اس سے پیار نہی کرتے ہیں۔ تبھی تو وہ مجھے لینے نہی آتے ہیں۔

زینب ایسے نہی کہتے میری بچی تم جانتی ہو تمہارے پاپا تم سے کتنا پیار کرتے ہیں۔

تم جانتی ہو نا شیری کتنا بزی ہوتے ہیں۔

زینب کے آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے۔

تم دوسروں کی باتوں پر دھیان مت دو بیٹا۔۔۔۔

زینب خاموشی سے اُٹھ کر باہر لان میں اکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیری ابھی ابھی گھر آیا تھا۔۔آج اس نے بہت بڑی گینگ کو پکڑنا تھا۔۔۔شیری کتنے مہینوں سے انکے پیچھے لگا ہوا تھا۔لیکن آج کسی کی غلط انفارمیشن کی وجہ سے انہی پہلے سے شائد خبر ہو گئی تھی۔۔۔۔وہ انہیں غلط اڈریس بتا کر دوسری جگہ چوری کر کے چلے گئے تھے۔

اتنے مہینوں کی محنت بیکار گئی تھی۔۔۔۔اور اسی وجہ سے آج اسکو ایک ہفتہ کیلئے سسپینڈ کر دیا تھا۔۔۔۔وہ پہلے سے ہی پریشان تھا اوپر سے زینب کو دیکھ اور پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔زینب کو لان میں اداس بیٹھے دیکھ وہ وہی چلا آیا تھا۔۔۔۔

کیا ہوا پرنسس آپ یہاں اداس کیوں بیٹھی ہوئی ہو۔۔۔۔۔

زینب نے کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔۔۔

آچھا آج آپکا اسکول کا دن کیسا رہا۔۔۔۔۔

مجھے اسکول نہی جانا پاپا۔۔۔۔۔۔۔!!!!

کیا ہوا زینب اسکول کیوں نہی جانا تمہیں۔۔۔۔۔۔

مجھے ممی چاہئے پاپا۔۔۔۔۔۔۔۔

اب یہ کیا ہے زینب۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!مجھے میری ممی چاہئے وہ ضد کر کے رونے لگی تھی۔

دیکھو بیٹا ایسے روتے نہی ہیں۔خاموش ہو جاؤ۔۔۔۔

ہم تو یہی ہیں میں تمہاری دادی سب یہی ہیں۔اور آپکی دادو آپ سے کتنا پیار کرتی ہیں۔آپ جانتی ہیں نا۔۔۔

امیزہ نماز پڑھ کر جب نیچے آئی تو زینب لان میں بیٹھی نظر آئی تھی۔وہ سیدھا وہی چلی آئی تھی۔

لیکن شہریار کو بیٹھا دیکھ وہ پلٹ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی مجھے ممی چاہیئے آپ میری ممی کو لیکر آئے وہ ضدی لہجہ میں کہتی زور سے رونے لگی تھی۔

زینب آپ دن بے دن ضدی ہوتی جارہی ہیں میں نے کہانا اب تمہاری ممی نہی آسکتی ہیں۔

بار بار وہی ضد کیوں کرتی رہتی ہو۔۔۔۔۔۔

شیری غضیلہ انداز میں کہنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔زینب ڈر کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔

امیزہ کے کمرے کی جانب بڑھتے قدم رک گئے تھے۔

آپ بہت برے ہو۔۔۔۔۔۔بہت برے ہیں آپ۔۔۔۔۔وہ یہ کہتی بھاگ کر اندر آگئی تھی۔

امیزہ کو وہی کھڑے دیکھ وہ اس سے لپٹ کر رونے لگی تھی۔

شیری بھی اسکے پیچھے چلا آیا تھا۔۔۔۔۔امیزہ کو دیکھ وہ خاموش ہو گیا تھا۔۔۔۔

امیزہ زینب کو لئے اسکے کمرے میں چلی آئی تھی۔

زینب کیا ہوا بیٹا آپ رو کیوں رہی ہیں۔۔۔۔۔

مس امیزہ مجھے میری ممی چاہیئے۔کیا آپ پلیز میری ممی کو ڈھونڈ کر لائیں گی۔

زینب بیٹا آپ خاموش ہو جائیں۔۔۔۔۔۔

زینب کو بہت دیر تک سمجھا کر خاموش کروایا تھا وہ رو رو کر سو گئی تھی۔

امیزہ اسے سلا کر کمرے سے باہر آگئی تھی۔

بیٹا آخر یہ سب کب تک چلے گا۔۔۔۔۔تم آخر دوسری شادی کیلئے تیار کیوں نہی ہوتے ہو۔۔۔۔

آج یہ سب دیکھنے کے بعد بھی تمہیں ذرا بھی اس بچی پر رحم نہی آتا وہ ماں کی کمی محسوس کرتی ہے۔

ممی میں نے آپ سے پہلے بھی کہا ہے۔اس ٹاپک پر ہم کبھی بات نہی کریں گے۔پھر آپ کیوں بار بار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے زخموں کو کریدتی ہیں۔

ہاں سب کو مجھ سے ہی تکلیف ہوتی ہے۔میں اکیلی اور بوڑھی جان کس کس کو دیکھوں۔۔۔انہوں نے رونا شروع کر دیا تھا۔۔۔

شیری سر پر ہاتھ لگائے پریشان بیٹھا رہ گیا تھا۔۔۔

تم دونوں باپ بیٹی بہت ضدی ہو نہ وہ سمجھتی ہے اور نہ ہی تم۔۔۔۔اپنے اپنے دل کی کرو جو بھی کرنا ہے۔

میری یہاں پر کون سنتا ہے۔ویسے بھی میں تو بس چند پلوں کی مہمان ہوں۔۔۔۔

ممی پلیز یہ سب باتیں کر کے آپ مجھے مزید پریشان کر رہی ہیں۔۔۔اچھا آپ ادھر بیٹھیں میرے پاس ممی کو اٹھتا دیکھ شیری پھر سے اپنے قریب بیٹھاتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

ممی ایک بات بتائیں۔۔۔اگر میں شادی کیلئے مان بھی جاؤں اور شادی کر بھی لوں تو کیا وہ لڑکی زینب کو ایک ماں کی طرح محبت دے سکتی ہیں۔

ہاں کیوں نہی کریں گی محبت ضرور کریں گی۔۔۔۔۔۔سب برے ہوں ضروری نہی ہے۔

مما میرے پاس روز کئی کیس آتے ہیں۔

سوتیلی ماں نے یہ کیا وہ کیا آپ نہی جانتی ہیں۔۔۔

تم اگر اپنے پیشے کے حساب سے دیکھ رہے ہو تو تمہیں بتادوں کے۔دنیا میں ابھی اچھے لوگ باقی ہیں۔

مما آپ سمجھ نہی رہی ہیں۔

میں سب سمجھ رہی ہوں شیری میں نے ایک دنیا دیکھی ہے۔۔۔۔

ٹھیک ہے اگر آپ یہ کہہ ہی ہیں تو آپ زینب کیلئے ایک ماں ڈھونڈ لیں لیکن میں اسکو ثانیہ کی جگہ نہی دے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکتا ہوں۔

شیری تم کب تک ثانیہ کی یاد میں ایسے ہی زندگی گزارو گے اب تو زینب بھی کچھ مہینوں میں چھ سال کی ہو جائیگی۔

میں نے آپ کو اپنا فیصلہ بتا دیا ہے۔

شہناز بیگم سر پر ہاتھ لگائے بیٹھی رہ گئی تھی۔

شیری اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہا تھا راستہ میں امیزہ کو دیکھ رک گیا تھا۔۔۔

کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔۔۔جی میں ٹھیک ہوں۔

وہ سوری اگر آپ کو برا لگے تو لیکن میں یہ کہنا چاہتی ہوں آپ کو زینب سے اس طرح سے بات نہی کرنی چاہیئے تھی۔امیزہ ہچکچاتے ہوئے کہنے لگی۔

جی میں جانتا ہوں لیکن وہ کبھی کبھی بہت ضدی ہو جاتی ہے۔۔۔

جی وہ ابھی بہت چھوٹی ہے اور وہ آپ سے بہت محبت کرتی ہے۔ایسے میں آ گر آپ بھی اسکے ساتھ روڈ بہیوئیر کرینگے تو وہ آپ سے بد گمان ہو جائیگی۔

ہاں میں جانتا ہوں سوری وہ میں اپنی ٹینشن میں اس پر تھوڑا غصہ ہو گیا تھا۔

وہ شرمندہ ہو گیا تھا۔۔۔۔

میں نے زینب کو سمجھا کر سلا دیا ہے۔آپ پریشان مت ہوں۔۔۔۔

جی شکریہ۔۔۔۔۔۔وہ یہ کہکر اپنے کمرے میں آ گیا تھا۔

وہ آج کل زینب اور امیزہ کی بڑھتی نزدیکیوں سے بھی واقف تھا۔۔۔۔۔ ممی نے ایک دو بار اس سے امیزہ کا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی ذکر کیا تھا کے زینب امیزہ سے اٹیچ ہو گئی ہے۔

لیکن انکی باتوں کو ان سنا کر کے رہ گیا تھا۔۔۔۔

میری لائف میں ثانیہ کی جگہ کوئی نہی لے سکتا ہے ممی میں کیسے بتائوں اتنے سال ہو گئے لیکن وہ ابھی بھی مجھے اپنے قریب محسوس ہوتی ہے۔

میں کیسے کسی کو اتنی آسانی سے ثانیہ کی جگہ دے سکتا ہوں۔۔۔

اسکی سوچ بار بار امیزہ پر بھٹک رہی تھی۔

نہی میں امیزہ سے کبھی شادی نہی کر سکتا میں تو انہیں ضرار سے بچانے کیلئے یہاں پر لایا تھا۔

انہوں نے پہلے ہی اپنی لائف میں بہت ساری پروبلس دیکھی ہیں۔۔۔

میں کسی پر دبائو نہی ڈال سکتا یہ ناممکن ہے۔۔۔۔

ساری رات وہ بے چین رہا تھا۔۔۔۔زینب کو آج اس نے پہلی بار ڈانٹا تھا۔۔۔اسکو بلکل بھی نیند نہی آرہی تھی۔

شیری اُٹھ کر کمرے سے باہر آگیا تھا اسکا رخ زینب کے کمرے کی جانب تھا۔۔۔۔۔

وہ بنا چاپ کے کمرے کا دروازہ کھول اندر آگیا تھا۔۔۔

جہاں زینب کے ساتھ ساتھ امیزہ بھی سو رہی تھی۔۔۔اسکی نظر امیزہ کے چہرے پر ٹک گئی تھی۔۔۔۔وہ بہت خوبصورت تھی چہرے پر بلا کی سنجیدگی تھی وہ اسے آج پہلی بار اتنی غور سے دیکھ رہا تھا۔پھر اپنے آپ کو ملائمت کرتا ہوا آگے بڑھا تھا۔زینب امیزہ کے بازو پر سو رہی تھی دونوں بہت پیارے لگ رہے تھے۔۔۔اسکے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے دونوں پر بلینکٹ ڈال کر باہر چلا آیا تھا۔۔۔امیزہ کی موجودگی میں کمرے میں رہنا اسے مناسب نہی لگا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں اکر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔اسکی سوچیں امیزہ کی جانب بھٹک رہی تھی۔

----------✿❦✿❦✿❦✿----------

ہادی آج ہسپتال سے سیدھا نبیہہ کے گھر آ گیا تھا۔۔۔۔جہاں وہ اپنے کمرے میں بیٹھی کسی سے بے باکی سے گفتگو کر رہی تھی۔

ہادی اسکے کمرے میں چلا آیا تھا۔۔۔۔۔

اوہ تو یہ سب بھی چل رہا ہے یہاں پر۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

ہادی زہر خند لہجہ میں نبیہہ اور اسکے ساتھ بیٹھے شخص کو دیکھ کہنے لگا۔۔۔۔

ابھی تمہارے باپ کو کال کرتا ہوں آ کر دیکھے وہ بھی اپنی بیٹی کی عیاشیاں انہیں بھی پتہ چلنا چاہئے کے انکی شریف بیٹی سچ میں کتنی شریف ہے۔

یہ سب کیا ہے ہادی۔۔۔۔۔۔نبیہہ بستر سے اٹھ کر اسکے قریب آتے ہوئے کہنے لگی۔

تمہیں تمیز نہی ہے کمرے میں آنے سے پہلے ناک کیا جاتا ہے۔۔۔۔

ہادی نبیہہ کے ڈیڈی کو کال ملانے لگا تھا۔۔۔۔

کہاں ہیں آپ سر گھر آ جائیں آج تو میں نے آپکی بیٹی کو رنگے ہاتھ پکڑ لیا ہے۔

نبیہہ نے اسکے ہاتھ سے سیل چھین کر کال بند کر دی تھی۔

میں تمہیں آج زندہ نہی چھوڑوں گا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی جارہانہ تیور لئے نبیہہ کی جانب بڑا تھا۔۔۔

نبیہہ ڈر کے مارے کمرے سے باہر بھاگ گئی تھی وہ آدمی تو ہادی کو دیکھ پہلے ہی بھاگ چکا تھا۔۔۔۔

ہادی بھی باہر چلا آیا تھا۔۔۔۔۔

تمہاری وجہ سے میری زندگی برباد ہوگئی۔ نبیہہ ڈر کر پیچھے ہٹنے لگی تھی۔

ہادی اسکی جانب بڑھنے لگا۔۔۔۔۔ تمہارا باپ سمجھتا کیا ہے خود کو آج تو میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گا۔۔۔

رک جائو ہادی۔۔۔۔۔۔ نبیہہ کے ڈیڈی آگئے تھے۔

ڈیڈی مجھے بچالیں ڈیڈی یہ آدمی مجھے مار ڈالے گا۔

نبیہہ چلانے لگی تھی۔

ہادی رک جائو۔۔۔۔۔۔۔ اسکا جارہانہ روپ دیکھ انہوں نے اپنی گن نکالی تھی۔ اس وقت وہ اتنے خطرناک تیور لئے تھا کے انہیں اسکے قریب جانے سے بھی ڈر لگ رہا تھا۔

گن کا نشانہ انہوں نے اس پر تانہ تھا۔۔۔۔ اور گولی سیدھا ہادی کے بازو سے گزرتی ہوئی نبیہہ کے سینہ میں جا لگی تھی۔

ایک پل کیلئے تو ہادی بھی دنگ رہ گیا تھا۔۔۔ وہ تو یہاں دھمکی دینے آیا تھا۔

نبیہہ کے ڈیڈی کے ہاتھ سے گن چھوٹ کر نیچے جا گری تھی۔۔۔۔

نبیہہ نیچے گر گئی تھی۔۔۔۔۔

گھر کے سرونٹس میں سے کسی نے امبولینس اور پولیس کو کال کی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھوڑی ہی دیر میں ایمبولنس اور پولیس بھی آگئی تھی۔ لیکن بہت دیر ہو چکی تھی۔

نبیہہ کی سانسیں بند ہو چکی تھی۔

پولیس نے نبیہہ کے ڈیڈی کو گرفتار کر لیا تھا۔۔۔۔ہادی اور نبیہہ کو ہسپتال لے جایا گیا تھا۔۔۔۔

ہادی کے بازو بھی زخمی ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زونی کا دل آج صبح سے بہت بے چین تھا۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی بے چینی کی وجہ نہی سمجھ رہی تھی۔

اس وقت کچن میں کھڑی چائے بنا رہی تھی جب گھر کا فون بجنے لگا تھا اس نے کال رسیو کی تھی۔

اسکے ہاتھ سے سیل چھوٹ کر نیچے جا گرا تھا۔۔۔

فرحت بیگم اسے دیکھ پریشان ہو گئی تھی۔ کیا ہوا زونی۔

ممی ممی ہادی ہسپتال میں ہیں۔۔۔۔

سب پریشان ہو گئے تھے۔۔۔زونی تو رونے لگ گئی تھی۔

سارا راستہ وہ روتی رہی تھی۔۔۔

ہسپتال پہنچ کر جو خبر سب کو ملی تھی اس سے سب شاک میں تھے۔۔۔۔نبیہہ اب نہی رہی تھی۔

اور اسکے ڈیڈی کو نبیہہ اور ہادی پر گولی چلانے کے جرم میں گرفتار کر لیا گیا تھا۔۔۔۔

ہادی کچھ گھنٹے ہسپتال میں تھا۔۔۔۔۔زونی اس کے سینہ سے لگی روتی رہی تھی۔

نبیہہ کا پوسٹ مارٹم ہو چکا تھا۔۔۔۔اسکی باڈی کو گھر لیکر آ گئے تھے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی شاک میں تھا۔۔۔۔وہ نہی چاہتا تھا کے نبیہہ کو کچھ بھی ہو وہ تو نبیہہ کو آزاد کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔
نبیہہ کے ڈیڈی نے زونی کو جو دھمکی دی تھی اسکے بعد ہادی کو ان پر بہت غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔
آج تیسرا دن تھا۔۔۔۔۔۔ہادی کہی نا کہی خود کو ان سب کا زمیدار مان رہا تھا۔وہ اپنے کمرے میں لیٹا ہوا تھا۔۔۔۔آنکھوں پر ہاتھ رکھے وہ اپنی سوچوں میں گم تھا۔۔۔۔۔۔
ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔زونی کے پکارنے پر بھی اس نے اپنے بازو نہی ہٹائے تھے۔
ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔زونی نے اسکے چہرے پر سے بازو ہٹائے تھے۔
زونی پلیز اس وقت مجھے اکیلا چھوڑ دو میں بہت ڈسٹرب ہوں پلیز۔۔۔۔۔۔۔
وہ پھر سے کروٹ لیکر سونے لگا۔۔۔۔۔۔
ہادی آپ نے تین دن سے کچھ بھی نہی کھایا ہے۔۔۔۔پلیز ہادی کچھ کھالیں۔۔۔۔۔۔
آپکی طبعیت بھی ٹھیک نہی ہے دیکھیں آپکو کتنا بخار ہو گیا ہے۔۔۔۔زونی اپنے ہاتھ ہادی کے ماتھے پر رکھ کر چیک کرنے لگی۔
زونی کیا تھوڑی دیر کیلئے مجھے اکیلا چھوڑ دو گی۔۔۔۔
نہی ہادی میں آپکو اکیلا نہی چھوڑ سکتی ہوں۔۔۔۔
اُٹھیں جلدی سے یہ سوپ پی لیں۔۔۔۔۔۔
زونی اس وقت میرا موڈ سخت خراب ہے پلیز لیو می الیون۔۔۔۔۔۔۔۔۔سخت لہجہ میں کہتا وہ اُٹھ بیٹھا تھا۔۔۔
ٹھیک ہے ہادی میں چلی جاتو گی۔۔۔لیکن آپ یہ سوپ پی لیں اسکے بعد آپکو دوائی بھی کھانی ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور۔۔۔۔۔۔

وہ سوپ کا پیالہ اسکے قریب لے جاتے ہوئے کہنے لگی۔۔

تمہیں ایک بار سمجھ نہی آتی جب میں نے کہا کے مجھے نہی پینا تو کیوں بار بار فورس کر رہی ہو۔۔۔۔۔

ہادی نے اسکے ہاتھ میں پکڑے پیالہ کو ایک جھٹکہ سے گرا دیا تھا۔۔۔اور غصہ سے چلاتے ہوئے کہنے لگا تھا۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔زونی کے ہاتھوں پر گرم سوپ گر چکا تھا۔۔۔۔اسکے لبوں سے ایک سسکی نکلی تھی۔اور وہ سہم کر پیچھے ہٹی تھی اسے ہادی کے غصہ سے ہمیشہ ڈر لگتا تھا۔۔۔۔

وہ باہر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

زونی کچن میں آکر رونے لگی تھی اسکے ہاتھ جل چکے تھے سوپ بہت گرم تھا۔۔۔ہادی نے ایک نظر بھی اس پر نہی ڈالی تھی۔

ارے بھابی۔۔۔۔۔۔۔آپکے ہاتھوں کو کیا ہوا ہے۔

عرشیہ جلدی سے برنال لیکر آگئی تھی اسکے ہاتھوں پر لگاتے ہوئے اسکے چہرے کو دیکھنے لگی۔جو خاموشی سے آنسوں بہا رہی تھی۔

اسکے بعد وہ کمرے میں نہی گئی تھی۔

گھر میں سب پریشان تھے۔۔۔۔۔

یہ سب کیا ہو گیا امی ہم نے کبھی بھی ایسا نہی سوچا تھا۔۔۔۔فرحت بیگم ساس کے پاس بیٹھی دکھی لہجہ میں کہنے لگی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی سب کے لئے چائے بنالائی تھی۔

زونی بیٹا تمہارے ہاتھ کو کیا ہوا۔۔۔۔کچھ نہی وہ بس ایسے ہی سوپ گر گیا تھا۔۔۔۔

بیٹا تم یہ سب چھوڑو جا کر آرام کرو۔۔۔۔۔۔

وہ دادی کے کمرے میں بیٹھی تھی۔۔۔بیگم صاحبہ وہ جواد بھائی اور سومیہ جی آئی ہوئی ہیں۔

ہم بس آرہے ہیں۔۔۔۔۔۔زونی سومیہ کے گلے لگ کر رونے لگی تھی۔۔۔

زونی خود کو سنبھالو رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔۔

وہ ہادی تین دن سے کمرے میں بند ہیں نہ کچھ کھا رہے ہیں اور نہ ہی کسی سے بات کر رہے ہیں۔

جواد ہادی کے کمرے میں چلا آیا تھا۔۔۔۔سارا کمرا اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔۔۔

جواد نے آگے بڑھ کر لائٹ آن کر دیا تھا۔۔۔

ہادی نیچے فرش پر لیٹا چھت کو گھور رہا تھا۔۔۔۔اچانک کمرے کی لائٹس آن ہونے ہر اسکی آنکھیں چندیا گئی تھی۔۔۔۔

ہادی یہ تم نے کیا مجنوں جیسی حالت بنا رکھی ہے اپنی

جواد میں اس وقت کسی سے بات کرنے کی پوزیشن میں نہی ہوں پلیز چلے جائو یہاں سے تم۔۔۔۔۔

ہادی اُٹھ کر وارڈروب کی جانب بڑھنے لگا۔۔۔۔

ایک ڈرائیر کھول کر اس میں کئی مہینہ پہلے رکھے سگریٹ کے پیک نکال کر سگریٹ جلانے لگا۔۔۔۔۔

اس نے سگریٹ پینا چھوڑ دیا تھا لیکن اس وقت اسے سگریٹ کی شدید طلب ہو رہی تھی۔

یہ کیا تم نے پھر سے پینا شروع کر دیا ہے۔ پھینکو اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جواد میں نے کہانااس وقت مجھے اکیلا چھوڑ دو۔۔۔۔۔

ہادی اسکا ہاتھ پکڑ کر زبردستی اسے کمرے سے باہر ڈھکیلتا ہوا دروازہ بند کر چکا تھا۔۔۔۔جواد تاسف سے سر ہلاتا ہوا سب کے پاس آ گیا تھا۔۔۔۔

سومیہ اور جواد اسے تسلی دیکر چلے گئے تھے۔

رات کا ایک بج رہا تھا لیکن زونی کو کمرے میں جانے سے ڈر لگ رہا تھا۔وہ آہستہ سے کمرے میں چلی آئی تھی۔

کمرے میں نیم تاریک اندھیرا چھایا ہوا تھا۔پہلے قدم پر ہی اسکی سانس بند ہوتی محسوس ہوئی تھی سارے کمرے میں سگریٹ کی بو پھیلی ہوئی تھی۔

وہ کھانسنے لگی تھی۔۔۔۔۔اسکا دم گھٹنے لگا تھا۔وہ لائٹ آن کر کے اپنی نظر دوڑانے لگی تھی۔

سامنے ہی ہادی راکنگ چیر پر بیٹھا سگریٹ کے کش لگا رہے تھے۔زونی کو اپنی آنکھوں پر یقین نہی ہو رہا تھا۔ہادی نے زونی کے کہنے پر سگریٹ چھوڑ دیا تھا لیکن آج تو حد کر دی تھی۔جلی ہوئی بہت ساری سگریٹ نیچے پھیلی ہوئی تھی۔

زونی کے آنکھوں میں آنسوں آ گئے تھے وہ وہی سے پلٹ کر نیچے آ گئی تھی۔

نیچے لان میں آ کر بے آواز رونے لگی تھی۔

----------✿❦✿❦✿❦✿❦----------

آیت آج گھر پر اکیلی تھی۔اس وقت ٹی وی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔صادیہ آپی اور دانش بھائی کسی کی شادی میں گئے ہوئے تھے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر کا فون بجنے لگا تھا۔۔۔اس نے بے دھیانی میں کال رسیو کر لی تھی۔

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آیت جیسے وہی پر جم کر رہ گئی تھی۔۔۔۔

آیت میری آواز سن رہی ہیں نا آپ پلیز مجھ سے بات کریں آیت میں آپکی آواز سننے کیلئے ترس گیا ہوں۔۔۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔دوسری جانب اے ڈی بے چینی سے پکارنے لگے تھے۔۔۔وہ بھی بے چین ہو گئی تھی۔

آیت نے فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ کو میں کبھی بھی معاف نہی کروں گی اے ڈی آپ نے میرے ساتھ کتنا برا کیا ہے۔آپ نے ایک بار بھی میرے بارے میں سوچا نہی۔

وہ اپنے کمرے میں اکر رونے لگی تھی۔۔۔۔

اے ڈی آپکی یادیں اتنی ہیں کے میں شائد خود کو بھول جاؤ لیکن آپکو نہی بھول سکتی۔

آپ نے مجھے جینے کا سلیقہ سکھایا میری دنیا بدل دی۔

آور جب مجھے آپکی سب سے زیادہ محبت اور توجہ کی ضرورت تھی آپ مجھے اکیلا چھوڑ کر چلے گئے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت میں جانتا ہوں آپ مجھ سے ناراض ہیں لیکن میں آپکو منالوں گا لیکن تب تک مجھے کم سے کم ایسی سزا تو نا دیں۔میں آپکی آواز سننے کیلئے ترس گیا ہوں۔

وہ ہاتھ میں سیل پکڑے سوچنے لگا تھا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

تین مہینہ ہو چکے تھے ازدال کو گئے ہوئے آیت وقت کے ساتھ ساتھ سنجیدہ ہو کر رہ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہستی وہ بہت کم تھی۔۔۔۔ کبھی کبھی صادیہ اور دانش بھائی کو ہنستے مسکراتے دیکھ اسے اے ڈی کی بہت یاد آجاتی تھی۔۔۔۔وہ وہاں سے اُٹھ کر اپنے کمرے میں چلی جاتی تھی۔

اسکی چھٹیاں شروع ہو گئی تھی۔اب تو وہ گھر پر سارا دن بور ہونے لگ جاتی تھی۔

باہر بھی وہ کم ہی جاتی تھی۔اے ڈی ابھی بھی بات کرنے کی کوشش کرتے تھے لیکن وہ ابھی بھی اپنی ضد پر تھی کے اسے ان سے کوئی بات نہی کرنی ہے۔

وہ خود کو بہت مظبوط بنانا چاہتی تھی کبھی کبھی اسی چکر میں وہ خوب ٹوٹ کر رو بھی دیتی تھی۔

آبھی بھی وہ بور ہو رہی تھی۔۔۔ سیل اس نے اُٹھا کر وارڈروب میں ڈال دیا تھا۔وہ نہی چاہتی تھی اے ڈی اسے کال کرے۔

بہت دن بعد لیپ ٹاپ کھول کر اس نے میلس چیک کی تھی۔۔۔۔جان نام کے لڑکے کے کئی میلس آچکی تھی اس نے بنا پڑھے ہی ڈیلیٹ کر دی تھی۔

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔ابھی وہ باقی ساری چیزیں ڈیلیٹ کر رہی تھی اس لڑکے کا مسیج آیا تھا۔۔۔۔

آیت نے اگنور کر دیا تھا۔۔۔۔

آپ اتنے دن بعد آئی ہیں میں تو روز آپکا انتظار کرتا ہوں۔

آیت کو غصہ آنے لگا تھا۔

مجھے آپ سے کوئی بات نہی کرنی ہے۔

آرے دوست تھوڑا دل بڑا کرو اور ہمیں بھی اپنے دل میں تھوڑی جگہ دو۔۔۔۔۔۔

یہ کیا بکواس ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ بکواس نہی پیار اور دوستی کا طریقہ ہے۔

دیکھو میں تمہاری شکایت اپنے ہسبینڈ سے کروں گی۔

اوہ آپ شادی شدہ ہیں۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ارے پہلے بتا دیتی

اب بتا دیا ہے نا میرا پیچھا چھوڑ دو۔۔۔۔۔

اب تو میں آپکا پیچھا نہی چھوڑ سکتا ہوں۔

تمہاری بکواس سننے نہی آئی ہوں۔۔۔۔بار بار مجھے مسیج کر کے تنگ مت کرو۔۔۔۔۔

لگتا ہے آپ نے محبت میں دھوکا کھایا ہے یا پھر آپکے شوہر نے آپکو دھوکا دیا ہے۔

آپ لوگوں کو کچھ اور کام نہی ہوتا ہے۔جب بھی لڑکی دیکھے نہی شروع ہو جاتے ہو۔

میں ایسا شخص نہی ہوں۔۔۔۔۔میں ایک بہت اچھا انسان ہوں۔

آج کے بعد مجھے مسیج مت کرنا۔۔۔۔

میں نے تو صرف تم سے دوستی مانگی تھی۔

لیکن مجھے دوستی کی بھی ضرورت نہی ہے۔

ٹھیک ہے جانے سے پہلے ایک ہیلپ کر دو گی۔

آیت سوچنے لگی۔۔۔۔۔کیسی ہیلپ۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!

وہ میری گرل فرینڈ مجھ سے روٹھ گئی ہے۔تم تو لڑکی ہو

کچھ ایکسپیرئینس تو ہو گا میں کیسے منائوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جا کر کسی ایکسپرٹ سے مانگو۔۔۔۔۔۔مجھے ان سب خرافات کا نہی پتہ وہ چڑ گئی تھی۔

آرے ابھی تم نے بتایا کے تم شادی شدہ ہو۔۔۔۔۔۔

کیا تمہارا ہسبینڈ تمہیں نہی مناتا ہے اگر تم روٹھ جائو تو۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت کی آنکھوں میں اے ڈی کا چہرا گھوم گیا تھا۔

دیکھنا ایک دن بہت دور چلا جائوں گا۔۔۔۔پھر یاد کرتی رہنا آپ مجھے۔۔۔۔اے ڈی کے یہ جملے اسکے کانوں میں جھنجھتے تھے۔

کیا ہوا تم کیا سوچنے لگ گئی بتائو نا پلیز۔۔۔۔۔۔اسکا دوسرا میسج تھا۔

میری ریکویسٹ ہے تم سے پلیز بتا کر چلی جانا۔

ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا جب آپ کسی سے پیار کرتے ہو تو آپ اسے عزت محبت سب کچھ دینے کے بعد اپنی اتنی عادت ڈال دیتے ہو کے اپکے بغیر سانس لینا بھی مشکل لگنے لگے پھر ایک دن کیوں اسی کو چھوڑ کر دور چلے جاتے ہو۔۔۔۔۔!

وہ اسے کہنا کچھ اور چاہتی تھی لیکن کہہ کچھ اور دیا تھا۔۔۔۔۔۔

کیا تمہیں کسی نے محبت کرنے کے بعد چھوڑ دیا ہے۔

آیت نے لیپ ٹاپ بند کر دیا تھا۔

کاش اے ڈی آپ کبھی مجھے چھوڑ کر نہی جاتے تو میں بھی ہنستی مسکراتی کھلکھلاتی بلکل تتلی کی طرح اڑھ رہی ہوتی لیکن آپنے تو میرے پر کتر دئے میرے اڑھنے جینے ہنسنے مسکرانا سب چھین لیا۔۔۔۔۔

کاش میں آپکو بھلا سکتی تھی۔کاش میں بھی آپکو وہ سزا دیتی جو آپ نے مجھے دی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا یہ سزا کم ہے کے تم ان سے دور ہو اور بات تک نہی کر رہی ہو۔

کیا تم نہی جانتی اے ڈی تم سے کتنی محبت کرتے ہیں۔

اسکے دل سے آواز آئی تھی۔

آ گر انہیں تم سے اتنی محبت ہوتی تو وہ کبھی تمہیں چھوڑ کر نہی جاتے۔

دل اور دماغ کی جنگ میں وہ ٹوٹ رہی تھی۔

گھر میں سارا دن وہ بے زار ہونے لگی تھی تو کوکنگ سیکھنے لگی تھی۔اسکے بعد گھر کے قریب ہی ایک عمر رسیدہ عورت نے عورتوں اور لڑکیوں بچوں کیلئے قران پاک کی تعلیم اور دینی حقائق سے اگاہ کرانے کا ایک مدرسہ چلا رہی تھی۔

وہ روز کئی گھنٹہ وہی رہنے لگی تھی اسے یہاں آ کر سکون محسوس ہوتا تھا۔

بی گل نے اسے نماز سکھائی تھی وہ پڑھتی تھی لیکن جب سے یہاں وہ آئی تھی اور بھی پابندی سے پڑھنے لگی تھی۔

یہاں ہر چیز کی تعلیم دی جاتی تھی۔ہر چیز کی جانکاری مل جاتی تھی قرآن اور احادیث کی روشنی میں وہ خود کو نکھارنے کی کوشش کرنے لگی تھی۔

ہر روز ایک نیا ٹاپک نیا عنوان اچھے طریقہ سے سمجھایا جاتا تھا۔۔۔

آج کی ٹاپک تھی شوہر کے حقوق آیت کو بہت ساری معلومات فراہم ہوئی تھی جو وہ شائد کبھی جان بھی نہی پائی تھی۔

وہ حیران تھی۔۔۔۔اے ڈی نے اسے بلکل چھوٹے بچوں کی طرح ٹریٹ کیا کرتے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کتنے پیار سے سب کچھ سمجھاتے تھے۔

کبھی بھی انکے لہجہ یا رویہ سے اسے انکمفرٹیبل فیل نہی ہوا تھا۔

آیت کو وہ دن یاد آیا تھا۔جب وہ پہلی دفعہ گھومنے گئے تھے اور لوگوں نے اسے کیسی نظروں سے دیکھا تھا۔

اے ڈی نے اسے بار بار اپنی جیکٹ پہنانے کی کوشش کی تھی لیکن اس نے وہ جیکٹ نہی پہنی تھی۔

اسکے بعد وہ سمندر کے کنارے پر کچھ لڑکوں نے اس پر کچھ فقرے کسے تھے جس کو سن کر وہ رونے لگی تھی۔

اے ڈی نے میرے لباس کو تبدیل کیا کیونکہ وہ نہی چاہتے تھے انکی بیوی کو کوئی بری نظر سے دیکھے۔شوہر کا حق ہوتے ہوئے بھی انہوں نے کبھی استعمال کرنے کی کوشش نہی کیا تھا۔کیونکہ میں ہی ان سب سے واقف نہی تھی۔

آج اے ڈی کی ہر ایک چھوٹی چھوٹی بات یاد کر رہی تھی۔ساری رات کروٹوں میں گزری تھی۔

چھٹیاں ختم ہونے والی تھی اور کالج پھر سے شروع ہونے والا تھا۔

اے ڈی مجھے یہ پانی بہت پسند ہے۔گہرا نیلا پانی اور اس کا شور اچھا لگتا ہے۔آیت اور ازدال سمندر کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے۔آیت اسکے کندھے پر سر ٹکائے سمندر کے شور کو سننے کی کوشش کرنے لگی تھی۔

آپ میرا ساتھ کبھی چھوڑیں گے تو نہی نہ اے ڈی۔

آیت میں آپکا ساتھ کبھی نہی چھوڑوں گا۔میں ہمیشہ آپکے ساتھ آپکے پاس ہوں۔

مجھے محسوس کریں میں یہی آپکے پاس ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اے ڈی مجھے چھوڑیں گے تو نہی نہ۔۔۔۔۔۔

آیت۔۔۔۔۔۔آیت۔۔۔۔۔۔دور سے کہی صادیہ آپی کی آواز سنائی دی تھی۔اُٹھ جاؤ بیٹا دیر ہو رہی ہے۔

ایک خوبصورت خواب تھا جسکے تصور سے وہ باہر نہی آنا چاہتی تھی۔لیکن خواب تو خواب ہی ہوتے ہیں۔

وہ چہرے پر اداسی سجائے اُٹھ بیٹھی تھی۔

کیا ہوا آیت تم ٹھیک تو ہو نا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں آپی میں ٹھیک ہوں آپ فکر نہی کریں۔۔۔۔۔

آج تمہارا کالج کا پہلا دن ہے۔۔۔۔۔۔۔چلو جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔۔۔وہ تیار ہو کر نیچے چلی آئی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ✿ ✿ ✿ ۔ تم لوگوں سے ایک لڑکی نہی ڈھونڈی جا رہی ہے۔کتنے مہینہ ہو گئے اس کو غائب ہوئے ابھی تک اسکا کوئی پتہ نہی چلا۔آخر تم لوگ کر کیا رہے ہو۔۔۔۔۔

ضرار دھاڑتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔سب سر جھکائے ضرار کے آگے کھڑے تھے۔۔۔

میں اور صبر نہی کر سکتا اس امیزہ نے مجھے پاگل کر دیا ہے۔۔۔۔۔۔اس نے شراب کی بوتل کو کھول کر پینا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔ضرار پوری طرح شراب کا عادی ہو گیا تھا۔

راتوں کو بھی پاگلوں کی طرح امیزہ کو ڈھونڈنے نکل جاتا تھا ڈاکٹر نے اسے ڈپریشن کی دوائی دی ہوئی تھی۔لیکن وہ شراب کو اپنی دوا بنا چکا تھا۔

خان ہم ہر جگہ تلاش کر چکے ہیں۔لیکن وہ ہمیں کہی نہی مل رہی۔خان اگر آپ کہو تو ہم پولیس کی مدد لے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکتے ہیں۔۔۔۔۔

ہاں خان وہ میرا ایک دوست ہے۔اسکی مدد سے ہم کوشش کر کے دیکھتے ہیں۔

کچھ بھی کرو مجھے امیزہ چاہیئے سمجھے تم مجھے امیزہ چاہیئے سہی سلامت اور زندہ چاہیئے۔

آپ فکر مت کریں خان ہم اپنی پوری کوشش کریں گے۔

اسکا سیل بجنے لگا تھا۔۔۔۔

ہیلو بابا سائیں بولیں کیا بات ہے۔

کیا یہ سب کیسے ہوا اور کب ہوا ہے۔اچھا میں آج ہی گائوں آتا ہوں۔

شفیق میرے گائوں جانے کا انتظام کرو۔۔۔۔وہ یہ کہکر اندر چلا گیا تھا۔۔

شام تک وہ اپنے گائوں پہنچ چکا تھا۔۔۔۔بابا سائیں یہ سب کیا ہوا کیسے ہوا یہ سب کس نے کیا ہے۔

جہانگیر خان اپنے کمرے میں بستر پر لیٹے ہوئے تھے۔

جمیلہ بیگم انکے قریب ہی بیٹھی ہوئی تھی۔

ضرار یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔تم اس لڑکی کے پیچھے نہی پڑتے تو آج یہ سب نہی ہوتا۔

اس میں امیزہ کہاں سے آگئی ہے۔۔۔۔

وہی تو ان سب کی زمیدار ہے خود تو بھاگ گئی تم تو اس کے پیچھے پاگلوں کی طرح پڑے ہوئے ہو۔

کبھی تم نے گائوں آکر یہاں کے حالات جاننے کی کوشش کی ہے۔

میں یہاں آپکی بکواس سننے نہی آیا ہوں۔۔۔۔۔۔

مجھے صرف یہ بتائیں ہمارے کھیتوں میں آگ کیسے لگ گئی ہمارے اتنے آدمی ہونے کے باوجود یہ سب کیسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوا۔

تمہیں آپنے باپ سے بات کرنے کی تمیز نہی ہے۔

جہانگیر خان اس وقت صدمے میں تھے انکی بھاری فصل کو کسی نے آگ لگا دیا تھا انکے سارے کھیت جل چکے تھے۔

انکی طبعیت خراب ہو گئی تھی۔

حرام مال تھا کبھی نا کبھی تو جانا ہی تھا۔۔۔۔غریبوں کا چھین کر بنایا ہے تم لوگوں نے دیکھو اللہ کو بھی یہ منظور نہی تھا۔

آپنی زبان کو لگام دو ورنہ میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گا۔۔۔۔۔۔ضرار نے جمیلہ بیگم کا گلہ دباتے ہوئے جارہانہ انداز میں کہنے لگا۔

ضرار یہ کیا کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔جہانگیر خان اُٹھ کر ضرار کے ہاتھ چھڑانے لگے تھے۔

ضرر نے انہیں زور سے دھکا دیا تھا جس سے وہ نیچے گرے تھے۔

بس بہت ہو گیا تم دونوں کے وجود سے نفرت ہے مجھے اور تم اور تمہاری وہ بیٹی اسکو تو میں نے دفع کر دیا لیکن تمہیں آج میں زندہ نہی چھوڑوں گا۔۔۔۔

ضرار وہ تمہاری ماں ہے۔۔۔۔جہانگیر خان تمام ہمت مجتمع کر کے اُٹھتے ہوئے ضرار کو ہٹایا تھا۔۔۔۔۔

یہ میری ماں نہی ہے وہ مر چکی ہے۔

آور آپ نے میرا جینا حرام کر رکھا ہے۔جب دیکھو مجھے امیزہ کے طعنہ دینا شروع کر دیتے ہو۔۔۔۔۔وہ باپ ک گریبان پکڑتے ہوئے کہنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھ سے آپ لوگوں کی منحوسیت اور برداشت نہی ہوتی انہیں یہاں سے کوئی نکالو ورنہ میں خود انہیں اُٹھا کر باہر پھینک دوں گا۔۔۔

ضرار چلانے لگا تھا۔۔۔۔۔

آج جہانگیر خان پر صدموں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا تھا۔۔۔۔۔۔جس بیٹے کو انہوں نے اپنے سارے بچوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ لاڈ پیار اسکی ہر جائز ناجائز خواہشات کو پورا کیا آج وہ انہی پر ہاتھ اُٹھا رہا تھا۔انہیں کہہ رہا تھا کے وہ ان سے نفرت کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔انہیں پھینک نے کی بات کر رہا تھا۔

بابا آپ نے ہی اسے بگاڑا ہوا ہے۔

ایک بات یاد رکھنا آپ نے کل بھی اس کو غلطی کرنے پر اسکا ساتھ دیا تھا اور آپ نے آج بھی وہی کیا ہے۔۔۔۔

آپ آپنے اس جاہل اور گھٹیا بیٹے کی محبت میں سب کچھ بھول چکے ہیں لیکن ایک بات یاد رکھنا وہ دن دور نہی جب یہ آپکو بھی اس گھر سے دھکے مار کر نکالے گا۔

ازدال کی باتیں انکو اپنے قریب سنائی دے رہی تھی۔

انکی آنکھیں بند ہو رہی تھی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا رہا تھا۔۔۔۔ایسے محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ جیسے کسی نے ان کے سینے پر منوں کا بوجھ رکھ دیا ہو۔۔۔انکو اپنی سانسیں بند ہوتی محسوس ہو رہی تھی۔

وہ اپنا سینہ پکڑے زمین پر بیٹھتے چلے گئے تھے۔

پاپا آج آپ مجھے کہاں گھمانے لے جائو گے۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج ہم پارک میں چلیں گے اور پاپا آپکے ساتھ بہت انجوائے کریں گے۔

پاپا کیا ہم مس امیزہ کو اپنے ساتھ لیکر جا سکتے ہیں۔

سب ڈائنگ پر بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔

زینب شیری سے پوچھنے لگی تھی۔امیزہ جب سے یہاں آئی تھی اس نے ابھی تک باہر ایک قدم بھی نہی رکھا تھا۔امیزہ نفی میں سر ہلانے لگی تھی۔

زینب مس امیزہ ہمارے ساتھ نہی جا سکتی ہیں۔

کیوں پاپا یہ ہمارے ساتھ کیوں نہی جاتی ہیں۔۔۔۔

زینب میں آپکے ساتھ پھر کبھی چلوں گی ابھی میری طبعیت تھوڑی خراب ہے۔امیزہ بڑے پیار سے سمجھانے لگی تھی۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔زینب خاموشی سے کھانا کھانے لگی تھی۔

شام پانچ بجے دونوں باپ بیٹی پارک چلے گئے تھے۔

آمیزہ شہناز بیگم کے پاس بیٹھی چائے پینے لگی تھی۔

امیزہ بیٹا زینب تمہارے کتنے قریب ہو گئی ہے۔اور تو اور وہ اب مجھے تنگ بھی نہی کرتی ہے۔

آ گر تم نہی ہوتی تو میرے لئے زینب کو سنبھالنا مشکل ہو جاتا۔۔۔۔۔آنٹی آپ زینب کی فکر مت کریں وہ ابھی بچی ہے تو ڑی بڑی ہو جائیں گی تو سب سمجھ جائے گی۔

ہاں بیٹا ایسا ہی ہو۔۔۔۔۔شہاز بیگم آہ بھرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج زینب کا برتھ ڈے تھا۔۔۔۔زینب کی ضد کی وجہ سے گھر میں ایک چھوٹی سی پارٹی رکھی گئی تھی۔
جس میں زینب کی ساری فرینڈز تھی۔۔۔۔۔

زینب وائٹ فراک پہنے بلکل پری لگ رہی تھی امیزہ کیمرے میں اسکی تصویریں لینے لگی تھی۔
زینب امیزہ کیلئے بہت خاص بن گئی تھی۔اس بچی نے اسے ایک ٹنشن زدہ سوچوں سے چھٹکارا دلایا تھا۔
زینب کی ساری فرینڈز بھی آگئی تھی بس شہریار کا انتظار ہو رہا تھا زینب ضد کر کے بیٹھی تھی کے جب تک
پاپا نہی آئینگے وہ کیک نہی کاٹے گی۔
شہریار بھی پولیس یونیفارم میں اندر داخل ہوا تھا۔
اوہ ہیپی برتھ ڈے مائی پرنسس۔۔۔۔۔وہ اسکے گالوں پر پیار کرتے ہوئے اسے ٹیبل کے قریب لے آیا
تھا جہاں پر کیک رکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔زینب مسکراتے ہوئے کینڈلس کو پھونکتے ہوئے کیک کاٹنے لگی
تھی۔۔۔۔

زونی ہادی کے بدلتے رویہ سے پریشان ہو گئی تھی اس نے پھر سے سگریٹ پینا شروع کر دیا تھا۔۔۔
ہسپتال سے گھر آتے ہی وہ کمرے میں بند ہو جایا کرتا تھا۔
زونی اب اسکے پاس جانے سے بھی ڈرنے لگی تھی۔
چھوٹی چھوٹی باتوں پر بھی وہ غصہ ہونے لگ جاتا تھا۔
نبیہہ کا انتقال ہوئے چار مہینہ گزر چکے تھے۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی رات کو اسکے سونے کے بعد کمرے میں جاتی اور صبح اسکے اُٹھنے سے پہلے ہی کمرے سے باہر آجاتی تھی۔
دونوں میں دوریاں پیدا ہو گ ٔ ی تھی۔۔۔۔
ہادی نبیہہ کیلئے خود کو گنہگار مان کر اپنے آپ کو سزا دے رہا تھا۔۔۔ان سب میں وہ یہ بھول گیا تھا کے اسکی محبت اسکی ایک اور بیوی بھی ہے۔
وہ زونی کو پوری طرح سے فراموش کر چکا تھا۔۔۔

سب ساتھ میں بیٹھے شام کا کھانا کھا رہے تھے۔۔۔
ہادی ابھی ہسپتال سے لوٹا تھا اسکا رخ اپنے کمرے کی جانب تھا۔۔۔
ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔دادی کی پکارنے پر وہ رک گیا تھا۔
جی دادی کیا بات ہے۔
ادھر آجاؤ کھانا کھالو۔۔۔۔۔۔۔ نہی دادی مجھے بھوک نہی ہے۔آپ کھائیں میں کمرے میں جاتا ہوں۔
ہادی آدھے گھنٹہ بعد میرے کمرے میں آجانا مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔
جی دادی۔۔۔۔۔۔۔وہ یہ کہکر کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔
دادی کچھ دن سے دیکھ رہی تھی زونی کا چہرا اترا ہوا لگ رہا تھا اسکے چہرے کی چمک کہی کھو گئ تھی۔
وہ اب زیادہ تر خاموش رہنے لگی تھی سب کے ساتھ مسکراتی تو تھی لیکن اندر سے رنجیدہ بھی تھی۔
آج کل انہوں نے سنا تھا کے وہ عرشیہ کے کمرے میں سو رہی تھی۔
ہادی سے بات کرنی ضروری تھی وہ اپنی زمیداریوں سے کہی نہ کہی پیچھے ہٹ رہا تھا۔۔۔نبیہہ کی وجہ سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ زونی کو تکلیف پہنچا رہا تھا۔

زونی میرے اور ہادی کیلئے دو کپ چائے لیکر میرے کمرے میں آجانا۔۔۔

زونی سر ہلانے لگی تھی۔وہ ہادی کا سامنا نہی کرنا چاہتی تھی۔

لیکن دادی کا کہا بھی نہی ٹال سکتی تھی۔۔۔

اس لئے اس نے کچن میں آکر پہلے چائے کا پانی رکھا تھا چولہے پر اور خود سوچوں میں مہو تھی۔۔۔سارا پانی ابلنے کے بعد خشک ہو چکا تھا۔۔۔۔

آج کل وہ بہت کھوئی کھوئی رہنے لگی تھی۔

زونی یہ ساسپین تو جل گئی ہے۔۔۔۔۔۔

اوہ سوری بھابی وہ میں بس وہ اس نے گھبراہٹ میں گرم ساسپین کو چھو لیا تھا۔۔۔۔۔۔

آہ سس۔۔۔۔۔۔۔ارے زونی دھیان سے تمہارا دھیان کہاں ہے یہ دیکھو تمہاری انگلیاں جل گئی ہیں۔

زونی کیا بات ہے تم کچھ دنوں سے پریشان لگ رہی ہو۔۔۔

کچھ نہی بھابی میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔

۔ہٹو میں بنا دیتی ہوں چائے۔نہی بھابی میں بنالوں گی آپ جائیں۔۔۔۔ٹھیک ہے اپنا خیال رکھو جی وہ پھر سے چائے بنا کر دادی کے کمرے میں لے آئی تھی دونوں کے آگے چائے رکھ کر وہ باہر چلی آئی تھی۔

ہادی اب اسے ایک نظر دیکھتا تک نہی تھا۔۔۔اسکا دل دکھی ہو جاتا تھا وہ عرشیہ کے کمرے میں اکر لیٹ گئی تھی اسکی آنکھوں سے خاموش آنسوں بہنے لگے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔جی دادی آپ مجھ سے کیا بات کرنا چاہ رہی تھی۔۔۔۔۔

ہادی تمہیں نہی لگتا تم کافی بدل گئے ہو۔۔۔۔۔۔!!!

نہی دادی میں تو آج بھی ویسا ہی ہوں۔۔۔۔

اگر تمہیں نبیہہ کے مرنے کا اتنا سوگ ہے تو تم نے زونی سے شادی کیوں کی تم نے نبیہہ کے ساتھ ہی زندگی گزارتے کیوں زونی کی زندگی برباد کی تم نے۔

دادی آپ کیا کہہ رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

میں کیا کہہ رہی ہوں یہ تمہیں اچھے سے سمجھ جانا چاہئے ہادی۔۔۔۔۔۔

شکل دیکھی ہے آپنی روز بروز عجیب ہوتے جارہے ہو۔۔

اپنے پر نہی تو کم سے کم زونی پر ترس کھاؤ وہ بچاری تو کملا کر رہ گئی ہے۔

آنکھیں دیکھی ہیں اسکا چہرا دیکھا ہے۔۔۔۔۔۔اسکے چہرے کی چمک غائب ہو گئی ہے۔

اپنا نہی۔تو کم سے کم زونی کا خیال کرو۔۔۔۔۔

ہادی کو دادی شرمندہ کر رہی تھی اتنے دنوں سے جس سے وہ غافل ہو کر بیٹھا تھا آج دادی نے اسکی آنکھوں سے پٹی ہٹائی تھی۔

میں جانتی ہوں تم نبیہہ کی وجہ سے پریشان ہو۔۔۔۔

اسکے ساتھ جو ہوا اسکا ہمیں بھی دکھ ہے لیکن ہونی کو کون ٹال سکتا ہے۔

یہ سب ہونا لکھا تھا سو ہو گیا اسکا مطلب یہ نہی کے تم ایک معصوم کو اسکی سزا دو۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئی۔ایم سوری دادی میں کچھ دنوں سے بہت سٹریس میں تھا اسی وجہ سے میں زونی پر دھیان نہی دے سکا تھا۔۔۔لیکن اب مجھ سے یہ غلطی دوبارہ نہی ہو گی۔

بیٹا زونی تمہاری زندگی میں ایک خوشی بن کر آئی تھی کیا تم بھول گئے اسی نے تمہاری زندگی میں خوشیاں بھر دی تھی۔۔۔۔

سوری دادی میں بہت شرمندہ ہوں۔۔۔

جاؤ اپنی بیوی سے جا کر معافی مانگو دیکھو وہ تمہاری بہن کے کمرے میں ہو گی۔۔۔۔۔

جی دادی۔۔۔۔۔۔وہ انکے ہاتھوں پر بوسہ دیتے ہوئے باہر نکل گیا تھا۔

وہ کچھ دیر سیڑھیوں پر کھڑا سوچنے لگا تھا۔۔۔سچ میں اس نے زونی کے ساتھ کئی دنوں سے بہت برا سلوک کیا تھا۔۔۔۔۔وہ تو اسکے قریب آنے سے بھی ڈرنے لگی تھی۔

وہ بے چینی سے عرشیہ کے کمرے کی جانب بڑھنے لگا تھا

اس نے سوچا تھا کے وہ دستک دیکر جائے گا لیکن کمرے کا ڈور لاک اوپن تھا وہ ویسے ہی خاموشی سے اندر چلا آیا تھا۔۔۔۔۔

جہاں زونی فرش پر بیٹھی گھٹنوں میں سر دئے شائد رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ہادی اسکے قریب آکر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

زونی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زونی سیدھے ہو کر اور سمٹ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

ہادی نے اپنے ہاتھ بڑھائے تھے۔۔۔۔۔۔جس سے ڈر کر وہ پیچھے ہٹی تھی۔۔۔۔۔۔

زونی آئی ایم سوری۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ شرمندہ تھا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے معاف کر دو میں تمہیں ہرٹ نہی کرنا چاہتا تھا۔

---------- ❀ ❀ ❀ ❀ ----------

اس وقت لنڈن میں سنو فال چل رہا تھا۔۔۔ساری زمین اس سفید برف سے ڈھکی ہوئی تھی۔ باہر کا موسم بہت خوبصورت تھا۔۔۔وہ اپنے روم میں بیٹھا جیکٹ پہنے کافی پی رہا تھا۔۔۔۔۔اس وقت اگر یہاں آیت ہوتی تو وہ اس موسم۔کو پوری طرح سے انجوائے کرتا لیکن ساری فزا میں خوبصورتی بسی تھی تو اسکے دل میں اداسی کا موسم تھا۔۔۔

تمام تر خوبصورتی بھی اس پر کوئی اثر نہی کر رہی تھی۔دنیا کی ساری خوبصورتی آیت کا مقابلہ نہی کر سکتی تھی۔اسکی ہر ادا اسکی معصومیت سب کچھ بے حد خوبصورت تھا۔

ساتھ مہینہ ہو چکے تھے اسے یہاں۔آئے ہوئے لیکن آیت نے ابھی تک اس سے بات نہی کی تھی۔

جلد بازی میں وہ فیصلہ کر کے تو چلا آیا تھا لیکن ہر دن کے ساتھ گزرتا وقت پل پل اسے تکلیف پہنچا رہا تھا۔

وہ بے چین ہو جاتا تھا۔۔۔۔

اسکی زندگی کا چین سکون نیند سب غائب ہو چکی تھی۔

کچھ یاد تھا تو بس وہ ظالم حسینہ جس نے آج کل اسے تکلیف پہنچانے میں کوئی کسر باقی نہی رکھی تھی۔

سزا تو اس نے تجویز کی تھی تو اس سزا کو کاٹنا بھی ضروری تھا۔

وہ بس اسکی تصویروں سے باتیں کرنے لگ جاتا تھا۔۔۔

آیت کو اپنے قریب محسوس کرتا تھا۔۔۔اسکا ہنسنا مسکرانا ہر بات پر کھلکھلانا اور روٹھ جانا سب کچھ اسکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھوں کے سامنے گھومنے لگتا تھا۔۔۔۔

وہ بے حد بے چین ہو جایا کرتا تھا۔۔۔رات کی ویرانی اسے کاٹنے کو ڈوڑتی تھی۔وہ جیکٹ پہنے بس سڑکوں پر گھومنے لگ جاتا تھا۔۔۔۔

کئی دور تک پیدل بس اسی کی یاد میں چلا جاتا تھا۔۔۔۔

آیت اپنے نوٹس بنا رہی تھی۔اس نے لیپ ٹاپ انفارمیشن نکالنے کیلئے کھولا تھا۔۔۔۔لیکن جان کے کئی سارے مسیج دیکھ اسکا دماغ خراب ہو گیا تھا۔

وہ شائد آف لائن تھا ورنہ ابھی تک اسکا مسیج آ چکا ہوتا۔۔۔

آیت اسکے مسیجز پڑھنے لگی تھی۔۔۔

تم نے بتایا نہی تمہیں بھی کسی سے دھوکا ملا ہے۔

اس مسیج کو اس نے کئی بار بھیجا تھا۔

کیا تم نے بھی محبت میں دھوکا کھایا ہوا ہے۔

تمہارے ہسبنڈ کہا ہے۔تم مجھے اداس لگتی ہو۔

کیا کوئی پروبلم ہے۔۔۔۔اگر تم مجھے اپنا دوست سمجھو تو ایک مسیج ضرور کرنا۔۔۔۔۔

اگر تم نے مجھے مسیج نہی کیا تو میں تمہیں آئندہ سے پریشان نہی کروں گا۔۔۔۔

ایک بار بات کر لو مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے۔

کئی سارے مسیج تھے لیکن آیت کو اس سے کوئی فرق نہی پڑتا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت سارے مسیج ڈیلیٹ کر کے اپنا کام کرنے لگی تھی۔

وہ صرف پڑھائی میں دھیان دینا چاہتی تھی۔

نوٹس بنانے کے بعد وہ کمرے سے باہر آگئی تھی۔

صادیہ آپی کسی سے فون پر بات کر رہی تھی۔آیت باہر کھڑی سننے لگی تھی۔

ہاں ازدال وہ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔میں بھی چاہتی ہوں وہ تم سے بات کر لے لیکن میں کیا کروں وہ تیار ہی نہی ہوتی ہے۔۔۔۔

صادیہ نے آیت کا دوپٹہ دیکھ لیا تھا۔۔۔اسلئے فون کو لاؤڈ اسپیکر پر ڈال کر بات کرنے لگی تھی۔

ازدال تمہاری آواز کو کیا ہوا طبعیت تو ٹھیک ہے نا تمہاری۔۔۔۔۔۔۔جی بس توڑا بخار ہو گیا ہے۔وہ کھانس رہے تھے۔۔۔اے ڈی کی آواز سن کر وہ بے چین ہو گئی تھی۔

اسکا دل مچل اُٹھا تھا اسکا دل چاہ رہا تھا وہ اُڑ کر ان کے پاس چلی جائے۔۔۔

وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھے وہی کھڑی سننے لگی تھی۔۔۔۔

صادیہ جی میں نے کچھ چیزیں بھجوائی ہے آیت کیلئے وہ پلیز آپ ان تک پہچا دینا۔۔۔۔۔۔اور میں چاہتا ہوں انہیں بلکل بھی پتہ نہی چلے کے وہ میں نے بھیجی ہے۔

ٹھیک ہے ازدال تم اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور ہاں ایک رکویسٹ ہے آپ سے مجھے آیت کی کچھ پکچرز سینڈ کر دینگی۔

ہاں ازدال میں ابھی سینڈ کرتی ہوں۔۔۔۔

شکریہ وہ کھانسنے لگا تھا۔۔۔اسی کے ساتھ اس نے فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت اوپر چھت پر چلی آئی تھی۔۔۔اس کا دل زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنے دل کو قابو میں کرنے لگی تھی۔۔۔لیکن دل تھا کے اے ڈی کی آواز سن کر اور بھی بے چین ہو کر رہ گیا تھا۔

وہ بیمار تھے کھانس رہے تھے۔۔۔۔۔۔

اے ڈی آپ نے کیوں مجھے اور خود کو سزا دی۔۔۔۔

کیوں چلے گئے اتنی دور لوٹ آئیں اس سے پہلے آپکی آیت بدل جائے۔۔۔۔۔

پلیز اے ڈی لوٹ آئیں وہ گرل تھام کر وہی بیٹھی رونے لگی تھی۔وہ جتنا اے ڈی سے بھاگنے کی کوشش کرتی وہ اسے اتنا ہی اپنے قریب محسوس ہوتے تھے۔

آزدال اس وقت اپنے آفس میں بیٹھا اپنے کلائنٹس سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

اسکا فون بجا تھا۔۔۔۔وہ اس وقت آفس میں تھا۔۔۔۔

اس نے فون سائلنٹ میں ڈال رکھا تھا۔۔۔

کلائنٹس کے جانے کے بعد وہ اپنا فون چیک کرنے لگا تھا۔

پُری کی کال تھی۔۔۔۔۔

اس نے کال بیک کیا تھا۔۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔اسلام و علیکم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیسی ہو پری۔۔۔۔

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔۔تم کیسی ہو۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!یہ کیا کہہ رہی ہو زونی۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!

ٹھیک ہے میں جلد سے جلد آنے کی کوشش کرتا ہوں۔۔۔

تم پریشان مت ہو حوصلہ رکھو۔۔۔۔

ازدال فون بند کر کے پریشانی سے کیبن کے باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

اس نے اس کمپنی کے مالک سے کئی دیر بات کرنے کے بعد وہ اپنے فلیٹ پر آ چکا تھا۔۔۔۔

موسم کی خرابی کی وجہ سے ٹکٹس ملنا مشکل ہو گیا تھا۔۔۔۔۔سارے دن کی کوشش کے بعد اسنے اپنی ٹکٹ بک کروالی تھی۔۔۔۔وہ جلد سے جلد جانا چاہتا تھا۔۔۔۔

ازدال اپنے کپڑے پیک کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔

کسی سے بھی کونٹیکٹ نہی ہو رہا تھا اسکا وہ پریشانی سے ادھر سے ادھر ٹہلنے لگا تھا۔۔۔۔

ساری رات وہ بے چین رہا تھا۔۔۔۔۔کل دوپہر کو اسکی فلیٹ تھی۔۔۔۔

وہ سب ادھورا چھوڑ کر جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔اسے اس وقت کسی کی پرواہ نہی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ آئرپورٹ پر بھی بے چین تھا۔۔۔۔زونی سے صبح ایک بار بات ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اسکے بعد پھر سے کوئی بھی رابطہ نہی ہو پایا تھا۔۔۔۔۔۔

انائونسمنٹ ہونے پر وہ اندر چلا آیا تھا اسکا جہاز اُڑ چکا تھا وہ سب کچھ چھوڑ کر واپس آ رہا تھا۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ممی ہیں۔۔۔۔۔

زینب امیزہ کا چہرہ دیکھنے لگی جو سب بچوں کو کیک سرو کر رہی تھی۔۔۔۔

شیری زینب کے پاس بیٹھا ہوا تھا اس نے بھی بچوں کی باتیں سن لی تھی۔

چلو سب بچوں کھالو جلدی سے یہ کیک میں نے زینب کیلئے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے۔۔۔

بچوں نے پلیٹ تھام کر کیک کھانے لگے۔۔۔۔۔

واؤ زینب تمہاری ممی تو بہت اچھا کیک بناتی ہیں۔

امیزہ کے کولڈ ڈرینکس دیتے ہاتھ رک گئے تھے۔

زینب کا چہرہ فق ہو گیا تھا۔۔۔۔ نہی یہ میری ممی نہی ہیں۔وہ یہ کہکر اوپر اپنے کمرے کی جانب بھاگ گئی تھی۔

۔بیٹا یہ امیزہ آنٹی ہیں۔ہماری رشتہ دار شیری جلدی سے کہنے لگا تاکہ امیزہ یو برا نا لگے۔

امیزہ کا چہرا سرخ ہو گیا تھا۔۔۔۔انسپکٹر شہریار کے سامنے یہ سب اسے اچھا نہی لگا تھا۔۔۔۔

امیزہ بھی وہاں سے ہٹ گئی تھی۔۔۔۔۔کچن میں آکر گہری سانسیں لینے لگی تھی۔۔۔۔

اس میں پھر وہاں جانے کی ہمت نہی ہوئی تھی۔وہ اپنے کمرے میں آگئی تھی۔

عامر کے ساتھ اپنی پوری زندگی گزارنے کا سوچا تھا۔لیکن اس نے یک بار بھی اس پر اعتبار نہی کیا تھا۔۔۔اور ضرار نے دیوانوں کی طرح محبت کی تھی۔لیکن وہ اسکے بھائی راشد کا قاتل تھا اسکی زندگی اسی نے برباد کی تھی۔پھر وہ ایک قاتل اپنے گنہگار کے ساتھ کیسے زندگی گزار سکتی تھی۔

ضرار میں تمہیں کبھی معاف نہی کروں گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے یہاں اور زیادہ نہی رہنا چاہیئے اپنے لئے کوئی دوسرا انتظام کرنا ہو گا میں یہ سب نہی چاہتی ہوں۔

بستر پر لیٹ کر وہ گہری سوچوں میں کھو گئی تھی۔

اس کے دروازے پر دستک ہوئی تھی۔

امیزہ گھڑی دیکھنے لگی جو اس وقت رات کے بارہ بجا رہی تھی۔

امیزہ نے آہستہ سے ڈور کھولا تھا۔۔۔سامنے ہی زینب کھڑی تھی۔وہ اداس چہرا لئے اندر چلی آئی تھی۔

کیا آج میں آپکے پاس سو جائوں۔۔۔۔

ہاں زینب کیوں نہی چلو آجائو میرے پاس میں تمہیں سلاتی ہوں۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زونی مجھے معاف کر دو۔۔۔تم مجھ سے ڈرو مت میں تمہیں کچھ نہی کروں گا۔۔۔

ہادی اسے سمجھانے لگا جو کب سے روئی چلی جا رہی تھی۔۔۔

زونی کا فون بجنے لگا تھا۔۔۔ہادی نے اگے بڑھ کر اسکا فون رسیو کیا تھا۔۔۔۔

زونی تمہاری کال ہے۔۔۔۔زونی ہادی سے فون لیکر بات کرنے لگی۔۔۔

امی آپ کیسی ہیں۔۔۔امی وہ رونے لگی تھی۔۔۔

کیا یہ سب کیسے ہوا۔۔۔۔۔۔۔میں ابھی نکلتی ہوں آپ آپ پریشان مت ہوں امی۔

بابا کو کچھ نہی ہو گا آپ پریشان نا ہوں امی۔ہادی بھی اسے روتا دیکھ پریشان ہو گیا تھا۔۔۔

زونی فون بند کر کے ہادی کو دیکھنے لگی جو اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

ہادی وہ بابا۔۔۔۔وہ بابا۔۔۔۔۔کیا ہوا زونی آگے بتائو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی وہ بابا کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔

مجھے گائوں جانا ہے ہادی مجھے گائوں جانا ہے۔وہ اسکا شرٹ پکڑے رونے لگی تھی۔

تم پریشان نہی ہو ہم ابھی نکلتے ہیں۔۔۔۔ہادی اور زونی اسی وقت بنا کسی کو بتائے گائوں کیلئے نکل گئے تھے۔

زونی سارے راستہ روتی رہی تھی اپنی ماں کی روئی آواز سن کر وہ بے چین ہو گئی تھی۔

بابا نے اسے کبھی پیار نہی کیا تھا لیکن زونی کے دل میں اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود بھی اسکا دل انکی طبعیت کا سن کر بے چین ہو گیا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جہانگیر خان کو سارے ملازموں نے مل کر ہسپتال پہنچایا تھا۔۔۔۔ضرار بنا پرواہ کئے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

انہیں دل کا دورہ پڑا تھا۔۔۔انکی جان تو بچ گئی تھی لیکن انکا آدھا بدن پیریلائزڈ ہو چکا تھا۔۔۔۔

وہ کسی سے بات نہی کر سکتے تھے۔۔۔۔

جمیلہ بیگم کا رو رو کر برا حال۔ہو چکا تھا۔اس وقت انکے پاس کوئی بھی نہی تھا۔۔۔۔انہوں نے پری کو کال کر دیا تھا اور ازدال کا نمبر آف جا رہا تھا۔۔۔۔

وہ خود ایک بیمار عورت تھی۔۔۔جہانگیر خان نے کبھی وہ عزت اور احترام انہیں نہی بخشا تھا جو ہر بیوی اپنے شوہر سے توقع کرتی ہے۔۔۔۔لیکن جمیلہ نے ہمیشہ ایک فرمابردار بیوی کی طرح اپنے شوہر کا ساتھ دیا تھا۔

ایک کے بعد ایک صدمے نے انہی اندر سے کھوکلا کر دیا تھا۔انوں نے اس وقت بھی خود کو بڑی مشکل سے سنبھالا ہوا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی اور زونی صبح تک گائوں پہنچ چکے تھے۔وہ دونوں سیدھے ہسپتال چلے آئے تھے۔ہادی ڈاکٹروں سے بات کرنے کے بعد خود بھی انہیں چیک کرنے لگا تھا۔۔۔۔

زونی نے ماں کو تسلی دی تھی۔۔۔۔۔جمیلہ بیگم زونی کو دیکھ تھوڑا سنبھلی تھی۔

امی یہ سب کیسے ہوا۔۔۔۔۔زونی ہادی کے کہنے پر ماں کو لیکر حویلی آگئی تھی۔انکے کمرے میں انہیں لٹاتے ہوئے پوچھ بیٹھی تھی۔

جمیلہ سب کچھ بتانے لگی تھی۔۔۔۔

یہ سب تو ہونا ہی تھا۔۔۔۔بڑے لالا کو بابا نے بگاڑ رکھا تھا۔

یہ دن تو انہیں دیکھنا ہی تھا امی۔

زونی کم سے کم تم تو ایسی باتیں مت کرو۔۔۔۔۔

امی مجھے سمجھ نہی آتا آپ کیسی انسان ہیں۔

بابا نے ساری زندگی آپکے ساتھ برا برتائو کیا۔اور آپ اب بھی انکے لئے رو رہی ہیں۔

زونی دکھی لہجہ میں ماں سے کہنے لگی۔

کیا تم بھی اپنے شوہر کی غلطیوں پر اسے اکیلا چھوڑ دو گی کیا تم اسکو معاف نہی کرو گی۔

یہ زندگی ہے بیٹا اور تم نہی جانتی نکاح کا رشتہ بہت مضبوط رشتہ ہوتا ہے اسی طرح شوہر اور بیوی کا رشتہ بھی بہت مظبوط ہوتا ہے۔

آس رشتہ میں انا کی کوئی جگہ نہی ہوتی ہے زونی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں امی شائد آپ سہی کہہ رہی ہیں۔آپ آرام کریں میں یہی آپکے پاس ہوں۔

زونی نے انہیں آرام کرنے کا کہااور خود باہر چلی آئی تھی۔

ازدال کو کال ملانے لگی تھی کئی دفعہ رنگ ہونے کے باوجود بھی اٹھایا نہی گیا تھا۔

زونی پریشان ہو کر رہ گئی تھی اسے سمجھ نہی آرہا تھا کے کیا کرے اس نے ہادی کو کال کیا تھا۔

ہادی بابا کیسے ہیں۔وہ ٹھیک تو ہو جائیں گے نا۔

زونی میں ابھی گھر آرہا ہوں تمہیں آکر بتاتا ہوں۔

تھوڑی دیر بعد ہادی چلا آیا تھا۔۔۔کیا ہوا ہادی بابا ٹھیک تو ہو جائیں گے نا۔۔۔

وہ مجھے لگتا ہے۔۔۔۔ہادی زونی کی پریشانی کا سوچ کر حقیقت بتانے سے ہچکچانے لگا تھا۔۔۔

ہادی آپ مجھے پریشان کر رہے ہیں۔۔۔۔

آپ مجھے ٹھیک سے بتائیں ہوا کیا ہے۔۔۔۔۔

زونی تمہارے بابا کے پاس زیادہ وقت نہی ہے۔انکا جسم سیونٹی پرسنٹ مر چکا ہے۔مطلب انکے کچھ اعظاء کام نہی کر رہے ہیں۔

آپ۔۔۔۔۔یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔۔اس سے صدمہ میں کچھ بھی کہا نہی جا رہا تھا۔

اسکی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے۔

تبھی اسکا فون بجنے لگا تھا۔۔۔۔شائد لالا کا تھا۔۔۔

زونی فون اُٹھا کر ازدال کو سب کچھ بتا چکی تھی۔۔وہ بھی پریشان ہو گیا تھا سن کر اور جلد سے جلد انے کا کہکر اس نے فون بند کر دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرار شہر آگیا تھا اسکے لئے ایک خوشی کی خبر تھی۔

جلدی بتائو کیا پتہ چلا ہے تمہیں امیزہ کے بارے میں وہ کہاں ہے کیسی ہے۔

خان وہ اسی شہر میں ہے اور سیو بھی ہے۔

یہاں کے پولیس ٹیشن کا ایک افسر مجھے اچھے سے جانتا ہے۔اور میں نے اس سے بات کی کے وہ۔۔۔

بے کار کی گفتگو مت کرو پوائنٹ پر آئو۔۔۔وہ غصہ سے چلانے لگا تھا۔۔۔

وہ امیزہ انکے کسی سنئیر افسر کے ساتھ ہے۔

یہ کیا بکواس کر رہے ہو۔۔۔۔ضرار غصہ سے مٹھیاں بینچنے لگا تھا۔جی خان خبر پکی ہے جھوٹی نہی ہے۔وہ کئی مہینوں سے انکے گھر میں رہ رہی ہے۔۔۔

اوہ تو تم نے اب میرے خلاف پولیس سے مدد لی ہے۔

تم نے سوچا بھی کیسے کہ میں تمہیں اتنی آسانی سے چھوڑ دوں گا۔۔۔۔دنیا کا کوئی بھی طاقتور انسان مجھے تمہیں حاصل کرنے سے روک نہی سکتا ہے۔یہ یاد رکھنا تم بہت جلد میرے پاس آئو گی۔اس نے دل میں سوچا تھا۔

سنو اب تم لوگوں کو میرے لئے ایک آخری کام کرنا ہے اسکے بعد بس ایک بار مجھے امیزہ مل جائے میں اسے یہاں سے غائب کر دوں گا۔۔۔

جی خان۔۔۔۔۔وہ اپنا آئیڈیا بتانے لگا تھا۔۔۔ٹھیک ہے خان آپ جیسے چاہتے ہیں ویسے ہی ہو گا۔۔۔

آ گر تم لوگوں نے میرا یہ کام کر دیا تو میں تمہیں منہ مانگی رقم دوں گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔۔۔۔

زینب آپ ابھی تک تیار نہی ہوئی بیٹا آپکو اسکول جانا ہے۔۔۔۔۔امیزہ اسے جگاتے ہوئے کہنے لگی جو منہ پھلائے سونے کی کوشش کرنے لگی تھی۔

شہریار نے زینب کو اپنے کمرے میں ناپاکر امیزہ کے کمرے کے باہر کھڑا ناک کرنے لگا۔۔۔وہ جانتا تھا وہ امیزہ کے ساتھ بھی سو جاتی تھی۔

امیزہ نے دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔امیزہ شیری کو اشارہ کرنے لگی تھی کے وہ اس وقت اداس ہے۔

شیری سر ہلاتے ہوئے اندر آگیا تھا۔۔۔

آج پاپا کی پرنسس ابھی تک جاگی نہی چلو جلدی سے تیار ہو جاؤ میں تمہیں اسٹیشن جانے سے پہلے ڈراپ کر دیتا ہوں۔

نہی مجھے نہی جانا ہے کہی بھی وہ منہ پھلائے کہنے لگی تھی۔

زینب تم پاپا کو پریشان کر رہی ہو بیٹا چلو جلدی سے اُٹھ جاؤ۔۔۔۔شیری اسے مناتے ہوئے کہنے لگا۔

تو مجھے میری ممی لا کر دیں۔۔۔میں آپکو تنگ نہی کروں گی۔۔۔۔شیری خاموشی سے امیزہ کی جانب دیکھنے لگا۔

زینب دیکھو بیٹا تم بات کو سمجھ نہی رہی ہو۔

زینب اُٹھ کر امیزہ کے پاس آکر لپٹ گی تھی۔

آپ انہیں میری ممابنالیں یہ بہت اچھی ہیں میرا بہت خیال کرتی ہیں۔۔۔

زینب کی اس بات پر شیری اور امیزہ وہی جم گئے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں ایک دوسرے کی صورت دیکھ سر جھکا گئے تھے۔

امیزہ باہر چلی گئی تھی۔ جس چیز سے وہ بچنا چاہ رہی تھی وہی ہو رہا تھا۔۔۔

امیزہ اوپر چھت پر آگئی تھی۔ صبح کی کرنیں اسکے چہرے پر پڑی تھی۔

وہ بے آواز بیٹھ کر رونے لگی تھی۔ وہ جہاں بھی جاتی سب کیلئے ایک مصیبت بن جایا کرتی تھی۔

شہریار نے اسکی جان بچائی تھی۔ لیکن وہ اسکے بدلے کوئی قربانی نہی دے سکتی تھی۔

وہ زینب سے پیار ضرور کرتی تھی لیکن کسی کی زندگی میں خود کو زبردستی مسلط نہی کرنا چاہتی تھی۔

اس نے سوچ لیا تھا کے وہ یہاں سے کہی دور چلی جائیگی۔

شیری سارا دن زینب کی وجہ سے پریشان رہا تھا۔ وہ ضدی ہوتی جا رہی تھی۔ آج تو اس نے حد کر دی تھی۔

امیزہ کے سامنے ہی اس نے ممی بنانے کیلئے کہہ دیا تھا وہ شرمندہ ہو کر رہ گیا تھا۔۔۔۔ سارا دن وہ بس اسی وجہ سے پریشان رہا تھا۔۔۔ رات گھر بھی لیٹ پہنچا تھا۔۔۔

اسکا رخ زینب کے کمرے کی جانب تھا اس نے صبح اسے پھر سے ڈانٹ دیا تھا۔۔۔

اسکے کمرے میں پہنچا تو امیزہ زینب پر بلینکٹ ڈال رہی تھی۔ شیری نے خاموشی سے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا تھا اور اسکے بالوں پر پیار سے ہاتھ پھیرا تھا۔

مس امیزہ کیا آپ میرے ساتھ چل سکتی ہیں مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔

امیزہ بھی اس سے بات کرنا چاہتی تھی۔ اس لئے خاموشی سے اسکی پیروی کرنے لگی۔

دونوں لان میں بنی سیڑھیوں پر آکر بیٹھ گئے تھے۔

وہ بھی اس سے بات کرنا چاہتی تھی لیکن سمجھ نہی آرہا تھا کے کہاں سے شروع کرے وہ کنفیوز ڈ ہو گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے لگتا ہے آپ بھی مجھ سے کچھ کہنا چاہتی ہیں۔وہ سر ہلانے لگی۔۔۔شیری نے اسکے چہرے کو غور سے دیکھا تھا۔

وہ میں آپ سے زینب کے بارے میں بات کرنا چاہتی تھی۔

میں جانتا ہوں۔ صبح جو زینب نے کیا اسکی وجہ سے شائد آپ پریشان ہو گئی ہیں۔

وہ شروع سے ہی بناماں کے پلی ہے۔دوسروں کے مقابلے میں وہ اس عمر میں کافی سمجھدار ہو گئی ہے۔

اس نے کبھی مجھے تنگ نہی کیا لیکن پتہ نہی کچھ دنوں سے اسے کیا ہو گیا ہے۔وہ اپنی ممی کی ضد کرنے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

وہ ابھی بچی ہے آپ کو اسے ایسے ڈانٹنا نہی چاہئے پیار سے سمجھانے پر بھی تو سمجھ جائیں گی۔

آپ کو کیا لگتا ہے میں نے پیار سے سمجھایا نہی ہو گا۔

میں سمجھ سکتی ہوں۔۔۔لیکن وہ بھی اپنی جگہ پر غلط نہی ہے۔میں بھی بناماں کے بڑی ہوئی ہوں۔

مجھے میری پھوپھو نے پالا پوسا تھا وہ مجھ سے بہت پیار کرتی تھی لیکن اسکے باوجود بھی میں سوچتی تھی کے کاش میری ماں زندہ ہوتی۔

زینب بہت پیاری ہے انہیں تو کوئی بھی پیار کرے گا۔

میں سمجھ سکتا ہوں لیکن مجھے نہی لگتا کوئی بھی لڑکی زینب کو سگی ماں کا پیار دے پائے گی۔

کیوں نہی دیں گی۔ضرور دیں گی وہ بہت پیاری ہے جب مجھے زینب سے اتنا لگاؤ ہو سکتا ہے تو کسی کو بھی ہو سکتا ہے۔

کیا آپ اسکی ممی بننا چاہیں گی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیری خود کنفیوزڈ تھا کے اس نے امیزہ سے ایسا سوال کیسے پوچھ لیا۔۔۔

میں جانتا ہوں آپ اس وقت اس کنڈیشن میں نہی ہیں کے آپ سے یہ سوال کیا جائے۔

لیکن زندگی ایک ہی انسان پر ختم نہی ہو سکتی ہے۔

آپ بھی اپنی زندگی میں آگے بڑھیں اسی ایک لمحہ میں جینا چھوڑ دیں۔

امیزہ کو شہریار سے اسکی توقع نہی تھی وہ سر جھکائے بیٹھی رہ گئی تھی اسکے دماغ بلینک ہو کر رہ گیا تھا۔

باقی آپکا جو بھی فیصلہ ہو گا وہ مجھے منظور ہو گا میں آپ پر کوئی بھی دباؤ یا زبردستی نہی کرنا چاہتا لیکن میں چاہتا ہوں کے آپ اس بارے میں سوچیں۔

وہ اسے کشمکش میں ڈال کر چلا گیا تھا وہ تو اس سے جانے کی بات کرنے آئی تھی لیکن اسکی باتیں سن کر وہ سب کچھ بھول گئی تھی۔

آپی یہ سب کیا ہے۔۔۔۔۔یہ سب تمہارے لئے ہے میں نے خریدے ہیں۔

آپ جھوٹ کم بولا کریں میں جانتی ہوں یہ سب کس نے بھیجے ہیں۔۔ان سے کہیں کے واپس لے لیں اپنی چیزیں مجھے نہی چاہیئے۔

آیت جب سب کچھ جانتی ہو تو کیوں اسکو تنگ کر رہی ہو۔۔۔ازدال کو معاف کر دو۔

میں لیٹ ہو رہی ہوں آکر آپ سے بات کروں گی۔آیت انکی بنا سنے ہی کالج چلی گئی تھی۔

میں اے ڈی کو معاف نہی کر سکتی کسی بھی حالت میں نہی معاف کر سکتی ہوں۔

انہوں نے مجھے بہت ہرٹ کیا ہے میں انہیں معاف نہی کر سکتی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کالج میں بیٹھی لائیبریری میں بھی اسکے دماغ میں صرف پرسوں کی باتیں کانوں میں گونج رہی تھی۔

اے ڈی کی طبعیت ٹھیک نہی تھی۔

ناہو مجھے کیا میں کیوں فکر مند ہو رہی ہوں جب انہیں میری پرواہ نہی تو میں کیوں انکی پرواہ کروں۔

وہ خود کو ملامت کرتی ہوئی پڑھائی میں دھیان دینے لگی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ازدال واپس آگیا تھا وہ سیدھا گاؤں چلا آیا تھا۔۔۔۔بابا کو دیکھ اسکی آنکھیں بھر آئی تھی۔

ہادی کیا ہوا ہے بابا کو وہ ٹھیک تو ہو جائیں گے نا۔۔۔ازدال خود کو سنبھالو انکے پاس وقت بہت کم ہے۔

تو انہیں یہاں کیوں رکھا گیا ہے۔۔۔انہیں شہر لیکر چلتے ہیں بہت اچھے ڈاکٹر سے علاج کروائیں گے۔

ازدال تم بھول رہے ہو میں بھی ایک ڈاکٹر ہوں۔

ہادی بابا کو بچالو انہیں کچھ نہی ہونا چاہیئے۔

وہ آئی سی یو میں کھڑا انکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لئے کہنے لگا تھا۔

انکی بند آنکھوں سے پانی بہہ رہا تھا۔۔۔۔یہ انکی آنکھوں سے پانی کیوں نکل رہا ہے۔۔۔۔ازدال انکے آنسوں صاف کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

شائد وہ رو رہے ہیں لیکن وہ تمہیں سن سکتے ہیں بول نہی سکتے۔۔۔۔۔

ہادی ہم انہیں ابھی اور اسی وقت شہر لیکر چلتے ہیں تمہارے ہسپتال لیکر چلتے ہیں۔

ہادی نے ایک ٹھنڈی آہ بھری تھی۔۔۔اسکا کوئی فائدہ نہی ہو گا ازدال۔اگر مجھے ان کے ٹھیک ہونے کے چانسز لگتے تو اب تک ہسپتال لیکر جا چکا ہوتا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خود کو سنبھالو ازدال۔۔۔۔۔۔۔وہ سر ہلانے لگا تھا۔۔۔۔

وہ سارا وقت بابا کے پاس ہی رہا تھا۔۔۔۔

شام کو زونی اور جمیلہ بیگم بھی آگئی تھی ازدال نے پری اور چھوٹی امی کو تسلی دی تھی۔

وہ سب لوگ ان سے ملنے چلے آئے تھے۔۔۔۔۔بابا آنکھیں کھولیں دیکھیں بابا آپ کا ازدال واپس آگیا ہے آپکے پاس آنکھیں کھولیں نا بابا۔۔۔۔آپ کو مجھ سے شکائت ہوتی ہے نا کے میں آپکے پاس کیوں نہی آتا۔۔۔۔۔۔۔

جہانگیر خان کی ہارٹ بیٹ فاسٹ ہو کر آچانک دھیمے سے ہونے لگی تھی۔ہادی انہیں چیک کرنے لگا تھا۔

انہوں نے ایک پل کیلئے آنکھیں کھولی تھی۔جمیلہ پر نگاہیں ڈالی اسکے بعد زونی پر آور اپنی انگلی سے زونی کی جانب اشادہ کرنے لگے۔انکی آنکھوں سے اب بھی آنسوں بہہ رہے تھے۔

بابا آپ جلد ہی ٹھیک ہو جائیں گے۔زونی زار و خطار رونے لگی تھی۔انہوں نے آخری نظر ازدال پر ڈال کر اپنی آنکھیں ہمیشہ کیلئے بند کر لی تھی۔

سارے گاؤں میں سناٹا چھا گیا تھا۔۔۔کسی کو بھی خان کی موت کا یقین نہی ہو رہا تھا۔۔۔

کل تک اپنی غرور اور گھمنڈ میں جینے والے جہانگیر خان آج سپرد خاک ہو گئے تھے۔

ضرار کو بھی خبر پہنچا دی گئی تھی لیکن وہ نہی آیا تھا۔

جس باپ نے اسے اتنا لاڈ پیار سے پالا پوسا تھا۔

انہی کے مرنے پر اس نے انہیں دیکھنا بھی گوارہ نہی سمجھا تھا۔۔۔۔وہ نہی آیا تھا۔

جمیلہ بیگم پر بھی خاموشی طاری ہو گئی تھی اور اگلے دن وہ بھی چل بسی تھی۔ایک قیامت ٹوٹھ پڑی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی کی چیخیں ساری حویلی میں گونجی تھی۔۔ساراگاؤں اس حویلی کے ماتم میں شامل ہوا تھا۔

ہادی نے سب کو خبر کردی تھی اسکی دادی ممی اور ڈیڈی بھی آئے تھے۔جسے دیکھ ہادی حیران رہ گیا تھا۔ایک کے بعد ایک حادثہ نے ہادی پر بھی اثر ڈالا تھا۔وہ کئی سال بعد اپنے ڈیڈ کے گلے لگا تھا۔انہوں نے اسے تسلی دی تھی۔اور اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا تھا۔

آزدال نے اس بیچ خود کو سنبھال لیا تھا اس نے صادیہ اور دانش بھائی کو بتایا ہی نہی تھا کے وہ واپس آچکا ہے۔اور اسکے ماں باپ کا انتقال ہو گیا ہے۔

بابا اور چھوٹی امی کے آگے پیچھے چلے جانے کی وجہ سے وہ آیت کو کچھ وقت کیلئے بھول ہی گیا تھا۔

ابھی شائد یہ وقت نہی بتانے کیلئے میں خود جا کر مل لوں یہی بہتر ہو گا وہ سوچ کر رہ گیا تھا۔

✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ---------- چھوٹے خان باہر آپ سے کوئی ملنے آیا ہے-----

ازدال اس وقت اپنے کمرے میں تھا۔۔۔۔جب گھر کے ملازم نے اسے اطلاح دی تھی۔۔۔

ازدال اُٹھ کر باہر آگیا تھا اس وقت وہ بہت ڈسٹرب تھا۔

السلام علیکم چھوٹے خان۔۔۔۔۔۔

وعلیکم اسلام حافظ صاحب آپ یہاں اور یہ آپکو کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔

آزدال انکی حالت دیکھ حیرانی سے پوچھنے لگا تھا۔۔۔۔

حافظ صاحب آج خود بیساکھی کی مدد سے چل کر آئے تھے تاکہ چھوٹے خان سے امیزہ کی بات کر سکے اس حویلی میں ایک وہی تھے۔۔۔۔جو سب کیلئے سوچتے تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو دوسروں کے درد کو اپنا درد سمجھتے تھے۔

اس نے انہیں آرام سے بٹھایا تھا۔اور خود بھی انکے پاس بیٹھ گیا تھا۔

مجھے بڑے خان اور بیگم صاحبہ کے بارے میں پتہ چلا جان کر بہت افسوس ہوا لیکن میں نہی آسکا۔۔۔۔

جی کوئی بات نہی مجھے آپ خود بہت بیمار لگ رہے ہیں

حافظ صاحب کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے۔

ہادی بھی چلا آیا تھا وہ بھی انکے ساتھ بیٹھ گیا تھا۔

حافظ صاحب کیا بات ہے آپ مجھے بہت پریشان لگ رہے ہیں۔۔۔۔ازدال انکو روتے دیکھ نرمی سے پوچھنے لگا۔

کیا بتائوں چھوٹے خان آپکے جانے کے بعد ہم سب نے کیا کیا سہا ہے۔ہم گائوں کے لوگوں پر روز ایک قیامت ٹوٹتی ہے۔اب تو یہاں کے لوگوں نے بیٹی مانگنا بند کر دیا ہے۔حافظصاحب آپ کھل کر بتائیں مجھے کچھ سمجھ نہی آرہا آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں۔

وہ چھوٹے خان میری بیٹی اور میرا بیٹا۔۔۔۔۔۔۔

آپکے بچوں کو کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔!!!!

وہ میرے بیٹے کا قتل کر دیا گیا اور بیٹی بھی نہی مل رہی ہے۔۔۔۔میں نے بہت ڈھونڈا لیکن وہ مجھے کہی نہی مل رہی ہے۔

وہ کیا کہہ رہے تھے ازدال کچھ سمجھ نہی پا رہا تھا۔۔۔۔

وہ میرے بیٹے کو آپکے بڑے بھائی ضرار خان نے بے رحمی سے قتل کر دیا اور امیزہ کو بھی اپنے ساتھ لے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گئے۔

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!

میں جانتاہوں شائد آپکو میری باتوں پر یقین نہی آرہاہو۔۔۔۔ لیکن یہی حقیقت ہے۔وہ بے بسی سے روتے ہوئے کہنے لگے۔

انہوں نے شروع سے لیکر آخر تک سب کچھ بتادیا تھا۔ازدال دنگ رہ گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنے بھائی کو اچھی طرح سے جانتا تھا اسکی انہی حرکتوں کی وجہ سے وہ یہاں سے چلا گیا تھا۔لیکن اسکے جانے کے بعد وہ سارے گاؤں پر ٹوٹ پڑے گا یہ اس نے کبھی سوچا بھی نہی تھا۔

ازدال ہادی کے سامنے خود کو شرمندہ محسوس کررہا تھا

چھوٹے خان آپکو خدا کا واسطہ میری بچی کو بچالیں میں آپکے پاس بڑی امید لیکر آیا ہوں۔

پتہ نہی خان نے اسے کہاں چھپا کر رکھا ہے وہ زندہ بھی ہے یا مر گئی مجھے تو یہ بھی نہی پتہ ہے۔

حافظ صاحب آپ پریشان نہ ہوں میں آپکی بیٹی کو ڈھونڈنے کی پوری کوشش کروں گا۔۔۔۔

ازدال نے انہی بہت تسلی دی تھی لیکن اسے یہ سمجھ نہی آرہا تھا کے انکی بیٹی اور ضرار کو کہاں ڈھونڈے کیونکہ اسے بھی پتہ نہی تھا کے ضرر اس وقت کہاں ہے۔

وہ سر ہاتھوں میں تھامے بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

یہ سب کیا ہو گیا ہے۔۔۔

ازدال نے سارے حویلی کے ملازمیں کو اکھٹا کر کے پوچھا تھا۔۔۔۔۔۔کیا کسی کو پتہ ہے کے ضرار خان کہاں ہے۔۔۔۔سب سر جھکائے کھڑے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی میں بھی اتنی ہمت نہی تھی کے وہ ضرار خان کے خلاف جا سکے۔

ٹھیک ہے۔۔۔آپ سب اگر کچھ بھی بتانا نہی چاہتے ہیں تو آپ سب جا سکتے ہیں۔

فضلو جی کو میرے پاس بھیج دیں۔۔۔۔۔

اس نے ملازمیں سے کہ کر ان سب کو بھیج دیا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر میں ہی فضلو جی چلے آئے تھے۔

اس حویلی اور اور انکی یہاں کی ساری زمینیں اور جائداد کو وہی سنبھال رہے تھے۔

فضلو جی آپ سارے گائوں کو اکھٹا کریں۔۔۔مجھے سب سے کچھ بات کرنی ہے۔

ہاں چھوٹے خان وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن اس وقت بڑے خان گھر پر نہی ہیں تو۔۔۔۔۔۔۔۔انہوں نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی تھی۔

آپ شائد بھول رہے ہیں کے میں بھی اس گھر کا بیٹا ہوں۔

جی چھوٹے خان میں سب کو اطلاح کر دوں گا۔۔۔

ہادی مجھے تمہاری مدد چاہیئے میں نے ان کچھ ہی دنوں میں اس گائوں میں بہت غیر معمولی چیزیں دیکھ رہا ہوں۔۔۔اور میں یہاں سے جانے سے پہلے سب ٹھیک کرنا چاہتا ہوں جتنا میرے بس میں ہو گا میں کروں گا۔

ٹھیک ہے تم فکر مت کرو میں بھی تمہاری مدد کروں گا۔

آور میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔

تھینک یو ہادی۔۔۔۔۔۔ازدال ہادی کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شام تک سارا گاؤں کے لوگ حویلی کے پیچھے ایک میدان میں جمع ہو گئے تھے۔

آپ سب جانتے ہیں میں نے آج آپ سب کو یہاں کیوں بلوایا ہے۔۔۔۔

سب بس ازدال کا چہرا دیکھنے لگے تھے۔

میں جب سے یہاں آیا ہوں میں نے بہت کچھ غیر ضروری چیزیں دیکھی ہے۔یہ گاؤں بلکل بدل گیا ہے۔

کیا میں جان سکتا ہوں یہاں کا ماحول ایسا کیوں ہوا ہے۔

میں نے صبح اسکول کا چکر لگایا تھا۔وہاں تو لڑکیاں نا کے برابر ہیں۔

کیا بات ہے آپ سب کیوں لڑکیوں کو تعلیم دینے سے روک رہے ہیں۔۔۔۔۔

کسی نے کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔سب خاموش تماشائی بنے کھڑے تھے۔

کیا مجھے کوئی کچھ بتائے گا یا میں ایسے ہی۔اکیلے سب کچھ بولتا رہوں گا۔۔۔

ازدال اب زور سے چلایا تھا۔۔۔۔۔

ابھی بھی سب خاموش نظریں جھکائے کھڑے تھے۔

میں بتاتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔

ایک تیس پینتیس سال کی عورت آگے آئی تھی۔اسکے بدن پر کہی کہی کپڑے پھٹے ہوئے تھے۔۔۔۔

ازدال نے اپنی نگاہیں جھکالی تھی۔اور اپنی اوڑھی شال اس عورت پر ڈالی تھی۔

آج تک اس گاؤں کے محافظ نے عورت کی عزت اتاری ہے۔آپ وہ پہلے شخص ہیں جس نے ایک عورت کو چادر سے ڈھکا ہے۔

میں سوچ رہی ہوں ایک ہی ماں کی دو اولادیں اتنی الگ کیسے ہو سکتی ہیں۔ایک عورت کی عزت کو سر بازار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتار کر پھینک دیتا ہے تو یہ دوسرا اسی کی عزت کو چادر سے ڈھانپ دیتا ہے۔

یہ چپ ہو جائو زیادہ بولا نا تو یہی تمہیں زندہ دفن کر دوں گا۔۔۔۔۔۔۔یہ ایک حویلی کے خاص ملازموں میں ایک ضرار کا چمچہ تھا۔۔۔۔۔

ازدال نے اس پر ایک کاٹ کھانے والی نظر ڈالی تھی وہ سر جھکائے پیچھے ہو کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔

آپ کو جو بھی کہنا ہے وہ آپ سب مجھے بتا سکتے ہیں۔

آ گر آپ لوگ مجھے بتائیں گے نہی تو میں کیسے آپ سب کی مدد کروں گا۔

آ گر ایسے ہی بزدلی سے جین ہے تو آپ سب جی سکتے ہیں۔ان سب کے آپ خود زمیدار ہوں گے۔

امیزہ کئی دنوں سے شیری کے پرپوزل کے بارے میں سوچنے لگی تھی۔۔۔۔

آ گر وہ کہی جاتی بھی تو ضرار اسے ڈھونڈ ہی لیتا۔۔۔۔شیری نے بتایا تھا کے وہ پاگل ہو گیا ہے۔۔۔اور تمہیں ہر جگہ تلاش کر رہا ہے۔۔۔وہ یہاں تک اس لئے نہی پہنچا تھا کے شہریار کے گھر پر بہت ساری سکیورٹی ہوتی تھی اسکے باوجود وہ ایک مظبوط اور ایماندار آفسر تھا۔

ضرار کا خیال یہاں تک نہی پہنچے گا۔۔۔۔۔

آ گر میں چلی بھی گئی تو وہ مجھے پھر سے اُٹھا کر لے جائے گا اس بار وہ اسے چھوڑے گا نہی یہ بھی وہ جانتی تھی۔اس شیطان کے ساتھ رہنے سے تو اچھا تھا وہ شیری کے ساتھ ہی شادی کر لیتی۔

شیری نے اسے صاف صاف بتا دیا تھا کے اسے یہ سب زینب کی وجہ سے کرنا پڑھ رہا ہے۔وہ ثانیہ کی جگہ شائد ابھی امیزہ کو نہی دے سکتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ میرے خیال سے ہم دونوں کو ایک دوسرے کو کچھ وقت دینا چاہیئے تاکہ ہمیں اس رشتہ کو قبول کرنے میں آسانی ہو۔۔۔۔

لیکن جب تک آپ صرف زینب کی ماں بن کر رہ سکتی ہیں۔۔۔۔

امیزہ نے بہت سوچ کر ہامی بھر لی تھی اسے بھی وقت چاہیئے تھا۔یہ سب اسکے لئے بھی آسان نہی تھا۔اسکے ساتھ جو بھی پچھلے کچھ مہینوں سے ہوا ہے شائد وہ بھی بھلانا اتن آسان نہی تھا۔لیکن شیری نے اسکی پرو بلم خود حل کر دی تھی۔

زینب کے ساتھ ایک خاص رشتہ بن چکا تھا وہ کہی نہ کہی زینب کو بلکل سگی ماں کی طرح ہی محبت کرنے لگی تھی۔۔۔۔

کئی دن سوچنے کے بعد اس نے اپنا فیصلہ شہناز بیگم تک پہچا دیا تھا۔

شہناز بیگم بھی امیزہ کو ہامی بھرتے دیکھ بہت خوش ہو گئی تھی۔

تم نہی جانتی بیٹا تم نے زینب کو ایک بہت بڑی خوشی دی ہے۔۔۔۔وہ یہ سب سن کر بہت خوش ہو جائیگی۔

شیری بھی اسکے فیصلہ پر خوش تھا۔۔۔۔

مس امیزہ آپکو پتہ ہے اگر آپ میرے نکاح میں آگئی تو ضرار آپکا کچھ بھی بگاڑ نہی سکے گا۔۔۔۔

مجھے اب اس شیطان کا نام نہی سننا ہے۔۔۔۔میں وہ سب بھول جانا چاہتی ہوں۔۔۔۔

آپ بے فکر رہیں میں آج کے بعد آپ سے اس بارے میں کوئی بات نہی کروں گا۔۔۔۔۔

لیکن اسکا مطلب یہ نہی کے آپ ابھی بھی سیو ہیں۔۔۔جب تک ضرار ہمارے قبضہ میں نہی آجاتا تب تک آپ سیو نہی ہیں۔آپ میری بات سمجھ رہی ہیں نا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی۔۔۔۔امیزہ ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں کے ہم ضرار کے خلاف ثبوت اکھٹا کر سکیں۔
تاکے اسے سخت سے سخت اور کڑی سزا دلا سکیں۔۔
میں وہ دن اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔
آپ بے فکر رہیں تب تک احتیاط کریں۔۔۔۔
شیری یہ کہ کر چلا گیا تھا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک چھوٹا سا کام بھی نہی ہوتا ہے تم لوگوں سے آخر میں کیوں تم لوگوں پر یقین کر رہا ہوں مجھے سمجھ نہی آرہا جبکہ یہ کام میں خود کر سکتا ہوں۔
خان آپ ہماری بات کو سمجھ نہی رہے ہیں۔۔۔۔۔
اس انسپکٹر کے گھر پر بہت ساری سکیورٹی ہے۔ہم بہت کوشش کرنے کے باوجود بھی اندر نہی جا سکتے ہیں۔
یہ سب سن سن کر تھک گیا ہوں میں آخر تم لوگ کر کیا رہے ہو۔۔۔۔۔۔وہ پاگلوں کی طرح چلانے لگا تھا۔
خان آپ سمجھنے کی کوشش کریں ہم اتنی ساری سکیورٹی میں اندر نہی جا سکتے ہیں۔ہم سب کو قطرہ ہے آور آپ بھی پھنس جائیں گے۔
آپ جسے معمولی سمجھ رہے ہیں وہ اتنا معمولی نہی ہے۔ہم سہی موقع دیکھ کر اپنا کام کریں گے۔
تمہارے پاس صرف دو دن کا وقت ہے اسکے بعد اگر تم لوگوں نے کچھ نہی کیا تو میں خود کچھ نا کچھ کر لوں گا۔۔۔۔۔ضرار کچھ سوچتے ہوئے کہنے لگا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوٹے خان یہ سب کچھ نہی کہیں گے۔۔۔۔۔۔

ازدال اس عورت کو دیکھنے لگا۔۔۔۔کیونکہ اب یہاں عزتوں کو لوٹنے والا ایک شخص نہی ہے اسکے چمچہ بھی ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔

وہ لڑکی پیچھے کھڑے کچھ لڑکوں کی جانب دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔جو اسکی باتیں سن کر بھاگنے لگے تھے۔

آٹھ دس لڑکے تھے۔۔۔۔گائوں کے کچھ لوگوں نے انہیں پکڑ لیا تھا۔۔۔انکے ہاتھ پیر اور منہ باندھ دو۔۔۔

ازدال نے انہیں اشارہ کیا تھا سارے گائوں کے لوگ انکو باندھنے کے بعد گائوں کے لوگ جیسے ٹوٹ پڑے تھے۔۔۔۔

آپنی دل میں دبا رکھی بڑھاس ان سب نے آج نکالی تھی

ان لوگوں کو اتنا مارا تھا کے وہ خون میں لت پت ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔

پولیس بھی وہاں پہنچ گئی تھی۔۔۔

تم لوگ تو محافظ تھے اس گائوں کے اور عوام کے لیکن تم لوگوں نے بھی اسکا غلط فائدہ اٹھایا ہے۔

ہم کیا کرتے خان ہم بڑے خان کے آگے مجبور تھے۔

ان لڑکوں کی حالت دیکھ پولیس کی بھی حالت خراب ہو گئی تھی۔

وہ اپنی طاقت کا۔غلط استعمال کرتا رہا اور آپ لوگوں نے اسے اپنا فائدہ اُٹھانے دیا۔۔۔اتنا غصہ اس وقت سب نے مل کر دکھایا ہوتا تو شائد کوئی بھی آپکی ماں اور بہنوں کو غلط نگاہ سے دیکھنے کی جرت نہی کرتا۔

ہم مجبور تھے چھوٹے خان آپ اگر اس وقت ہمارے ساتھ ہوتے تو آج ان مشکلوں سے ہمیں گزرنا نہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پڑتا۔۔۔۔

میں ہر وقت آپکے ساتھ نہی رہ سکتا آپ لوگوں کو خود کی مدد خود کرنی چاہیئے۔۔۔

ان لڑکوں کو اس جنگل کے طئہ خانے میں بند کر دو۔۔۔

انکی سزا وہی انہیں مل جائیگی۔۔۔۔۔

یہ طئہ خانہ ازدال کے دادا نے بنائی تھی کیونکہ یہ گائوں جتنا خوبصورت تھا اس سے کچھ دور بعد ایک گہرا جنگل تھا۔۔۔۔ازدال کے دادا یہاں شکار کرنے آتے تھے۔جہاں صرف شکاریوں کو اجازت ہوتی تھی۔سنا تھا وہ جنگل بہت خطرناک تھا۔

ایک دن انکا ایک ملازم شراب نوشی کر کے وہی پھنس گیا تھا۔۔۔۔جسکے گمشدہ ہونے کی کچھ دن بعد جب پتہ چلا تو وہ اسے ڈھونڈنے اسی جنگل۔میں گئے تھے۔۔۔۔

اسکا بدن سانپ بچھو اور کیڑوں کی خوراک بن چکا تھا۔۔۔تب سے انہوں وہاں جانا بند کر دیا تھا۔۔۔اسکے بعد سے جو بھی غلط کام کرتا وہ اسے وہاں بند کر دیا کرتے تھے۔جو بھوک پیاس سے تڑپ کر آخر میں کیڑوں مکوڑوں کی غذا بن جایا کرتے تھے۔

ازدال نے سارے گائوں کے لوگوں کو ایک اطمینان بخشا تھا۔۔۔تسلی دی تھی اور اپنی لڑکیوں کو پڑھانے اور بڑھانے کی ہمت بندھائی تھی۔۔۔اور یہاں اچھے اسکولس تعمیر کروانے کا فیصلہ سنایا تھا۔۔۔گائوں کے لوگوں کو جیسے آج اس نے آزادی کی نوید دے دی تھی۔

سارے گائوں والوں کی آنکھوں میں خوشی کے آنسوں تھے۔۔۔سب اسک شکریہ ادا کر رہے تھے۔

وہ بس اب ضرار کو ڈھونڈنا چاہتا تھا۔اسے پتا چلا تھا کے ضرار شہر میں ہے۔اس نے فیصلہ کر لیا تھا کے کل وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہر جائے گا۔۔۔۔جب باقی سب کو انکی سزا مل۔گئی تھی تو اب ضرار کی باری تھی۔۔۔

وہ اس وقت بہت تھکا ہوا تھا آرام کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔اسلئے وہ فرش ہو کر بستر پر آ کر لیٹ گیا تھا۔۔۔اپنا سیل اُٹھا کر آن کیا تھا۔۔۔۔

آور دانش بھائی کو کال ملانے لگا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زونی سارا دن اپنی امی کے کمرے میں بیٹھی روتی رہتی تھی۔اسکے پاس اب ماں باپ دونوں بھی نہی رہے تھے۔۔۔ہادی آج صبح ہی وہ اسے لئے گھر چلا آیا تھا۔جب سے آئی تھی تب سے رو رہی تھی۔

ہادی رات کو کمرے میں آ کر دیکھا تو وہ اب بھی آنسوں بہا رہی تھی۔

زونی اب بس کرو یار۔۔۔۔۔۔کتنا روئو گی۔۔۔۔

ہادی وہ میری ماں بابا ہیں۔۔۔۔۔۔۔

میں جانتا ہوں زونی۔۔۔۔۔۔لیکن میں تمہیں اس حالت میں نہی دیکھ سکتا۔۔۔۔۔

زونی خفگی سے ہادی کو گھورنے لگی تھی۔

آپ نے بھی مجھے رلانے میں کوئی کسر نہی چھوڑی ہے۔

وہ خفا خفا سے کہنے لگی۔

میں جانتا ہوں اسی لئے تو اپنی تلافی کرنے آیا ہوں۔۔۔۔

نہی میں اس بار آپکو معاف نہی کروں گی۔۔۔

آپ نے مجھے بہت ہرٹ کیا ہے مجھے اب آپ سے ڈر لگنے لگا ہے۔۔۔۔زونی ہادی کو اپنے قریب آتے دیکھ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیچھے ہٹتے ہوئے کہنے لگی۔

اب میں اتنا ڈرائونی نہی ہوں زونی۔۔۔۔۔

آپ غصہ میں بلکل ڈرائونی ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔

مجھے آپ سے بہت ڈر لگتا ہے۔۔۔۔وہ روتے ہوئے کہنے لگی۔

اچھا ادھر آئو میرے پاس بیٹھو۔۔۔۔۔

ہادی اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے اپنے پاس بیٹھاتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

دیکھو زونی میں نبیہہ کی وجہ سے بہت ڈسٹرب تھا اور کہی نہ کہی اسکا گنہگار میں خود کو تصور کر رہا تھا۔

ان سب کی وجہ سے میں اپنی پیاری بیوی کو بھول۔ گیا تھا جس نے مجھے جینا سکھایا تھا۔۔۔۔

میں نے انجانے میں تمہارے ساتھ بہت زیادتی کی ہے۔ میں شرمندہ ہوں۔

آج کے بعد میں کبھی بھی غصہ نہی کروں گا۔۔۔۔

زونی اُٹھ کر دور کھڑی ہو گئی تھی۔

آپکا کیا بھروسہ ہادی آپ نے یہ پہلے بھی کہا تھا۔اور سگریٹ بھی چھوڑ دیا تھا نا آپنے اسکو بھی پھر سے شروع کر دیا۔۔۔۔

میں اپکو معاف نہی کروں گی۔۔۔۔آپ بہت برے ہیں۔۔۔۔

وہ اسکے سینہ پر مکے برساتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

آخری بار مجھے معاف کر دو اسکے بعد میں تمہیں کبھی شکایت کا موقعہ نہی دوں گا۔۔۔۔۔

آچھا اب کان پکڑتا ہوں معاف کر دو۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ گھٹنوں کے بل بیٹھا اپنے کانوں کو ہاتھ لگائے کہنے لگا

پلیز زونی۔۔۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس سے ریکویسٹ کرنے لگا۔

زونی کو ہنسی آگئی تھی۔وہ اسکے سینہ سے لگی مسکرانے لگی تھی۔

آیت کلاس میں بیٹھی اے ڈی کے بارے میں سوچنے لگی تھی۔

صادیہ آپی نے اسے بتایا تھا کے ازدال نے انہیں ایک ہفتہ سے کال نہی کی تھی۔وہ کافی پریشان نظر آرہی تھی۔

پریشان تو وہ بھی ہوگئی تھی سن کر۔لیکن آپی کے آگے خود کو لاپرواہ ظاہر کیا تھا۔جیسے اسے کچھ فرق نہی پڑتا ہو۔

پتہ نہی وہ ٹھیک ہوں گے بھی کے نہی میں فون بھی نہی کر سکتی ہوں۔۔لاسٹ ٹائم انکی طبعیت خراب ہوگئی تھی۔

وہ بے دلی سے کلاس اٹینڈ کرنے لگی تھی۔

لائبریری آکر اس نے سوچا تھا کے وہ باہر جا کر زونی کو کال کرے گی کیا پتہ زونی کو ہی کچھ پتہ ہو۔

کالج کے آف ہونے کے بعد وہ گیٹ کے قریب آکر کھڑی ہوگئی تھی۔

آج اسے لینے ابھی تک کوئی نہی آیا تھا۔۔۔۔

وہ صادیہ آپی کو کال کرنے لگی تو انہوں نے بتایا کے انہوں نے ڈرائور کو بھیج دیا ہے تھوڑا انتظار کرلوں۔

وہ گیٹ کے قریب کارنر میں کھڑی زونی کو کال ملانے لگی تھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیسری رنگ پر اٹھالیا گیا تھا۔۔۔

آلسلام علیکم۔۔۔۔۔۔کیسی ہیں آپ زونی۔

میں ٹھیک ہوں اپ کیسی ہیں بھابی۔۔۔۔۔دوسری جانب زونی کہنے لگی تھی۔

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔

اور ہادی بھائی اور گھر پر سب ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔

آیت کو سمجھ نہی آرہا تھا کے وہ کیسے زونی سے اے ڈی کا پوچھے۔۔۔

سب ٹھیک ہیں بھابی۔۔۔۔۔لیکن میں آپ سے ناراض ہوں۔

آپ امی اور بابا کے جنازے میں کیوں نہی آئی۔

کیا امی اور بابا۔۔۔۔۔۔۔ہاں امی اور بابا کی دیتھ ہو گئی تھی۔

آیت گنگ رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔اسے تو پتہ ہی نہی تھا کے اسکے ماں باپ کی دیتھ ہو گئی ہے۔۔۔اسے رو ابھی تک اے ڈی نے کچھ نہی بتای تھا۔۔۔جب بھی وہ انکی فیملی کا پوچھتی وہ ٹال دیا کرتے تھے۔۔۔اسے سمجھ نہی آرہا تھا کے وہ کیا کہے۔۔۔۔۔اور اے ڈی۔۔۔۔۔اسکے زبان سے اے ڈی کا نام پھسلا تھا۔۔۔ لالا بھی وہی تھے۔۔۔وہ بابا کی طبعیت کا سن کر ایک ہفتہ پہلے ہی آگئے تھے۔۔آپکو لالا نے کچھ نہی بتایا۔۔۔۔

آیت جیسے ہینگ ہو کر رہ گئی تھی۔

اسکی آنکھوں سے روانی سے آنسوں بہنے لگے تھے۔۔۔

نہی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بس اتنا ہی کہہ سکی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچانک اسکے قریب کسی نے زور سے ہارن بجایا تھا۔۔۔

آیت مڑ کر پیچھے دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔

اے ڈی بلیک تھری سوٹ پہنے اسکے بلکل پیچھے کھڑے تھے۔۔۔۔۔۔۔اسکے ہاتھوں سے سیل چھوٹ کر نیچے جا گرا تھا۔۔۔۔۔آیت کے آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے۔۔۔۔

----------✿❦✿❦✿❦----------

آیت پلٹ کر آپنے آنسوں پوچھنے لگی تھی۔اور بنا مڑے ہی وہ وہاں سے جانے لگی تھی۔۔۔

ازدال نے سوچا تھا وہ اسے دیکھ بہت خوش ہو جائے گی۔

لیکن وہ اسے ایک نظر دیکھنے کے بعد پلٹ کر جانے لگی تھی۔

وہ گاڑی اسکے پیچھے ہی ڈرائیو کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔وہ گیٹ کے باہر نکل کر ٹیکسی کو روکنے لگی تھی۔

ازدال گاڑی سے نکل کر آیت کے پاس آگیا تھا۔۔۔

آسلام وعلیکم۔۔۔۔۔۔۔کیسی ہو آیت۔۔۔۔۔۔

بلیک سوٹ پر بلیک گلاسس لگائے وہ بہت ڈیشنگ اور ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔آیت اسکی طرف دیکھنا بھی نہی چاہتی تھی وہ آج ازدال سے بہت زیادہ بد گمان ہو چکی تھی۔۔۔۔

آیت کیا ہوا آپکو میرے آنے کی خوشی نہی ہوئی۔۔۔۔۔

ازدال اسکا اگنور کرنا سمجھ نہی رہا تھا وہ سمجھ رہا تھا کے اسے سامنے دیکھ وہ سب کچھ بھول جائیگی۔

اے ڈی کو دیکھ شائد وہ سب کچھ بھول جاتی انکے گلے سے لگ جاتی لیکن زونی نے جو خبر سنائی اسکے بعد یہ سب ناممکن تھا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت کیا میرے آنے پر آپکو خوشی نہی ہوئی آپ مجھے اگنور کیوں کر رہی ہیں۔اتنے مہینوں بعد آپکو دیکھ رہا ہوں میں آور آپ مجھے ان دیکھا کر رہی ہیں۔

آیت نے ٹیکسی روک لی تھی۔۔۔۔

مسٹر ازدال خان مجھے آپ سے کوئی بات نہی کرنی آپ میری زندگی سے کب کے جا چکے ہیں۔۔۔۔جس دن آپ مجھے چھوڑ کر گئے تھے اسی دن سے آپکا اور میرا رشتہ ختم ہو چکا تھا اب آپ کیا لینے آئے ہیں۔۔۔۔

آیت کے جو منہ میں آیا وہ بول کر جا چکی تھی اور وہ اسے روک بھی نہی سکا تھا۔۔۔۔وہ بت بنا کھڑا رہ گیا تھا۔

آیت چبھتے لہجہ میں بہت کچھ سنا کر چلی گئی تھی۔اور ازدال وہی کھڑا مسٹر ازدال کی سوئی پر اٹکا کھڑا رہ گیا تھا۔۔۔۔۔

آج تک آیت نے ازدال کہہ کر نہی پکارا تھا وہ تو ہمیشہ اے ڈی کہتی تھی۔۔۔۔آج جب اس نے مسٹر ازدال کہا تو ازدال کو وہ کوئی غیر سی لگی تھی۔جسے شائد وہ جانتا نہی تھا اسکی آیت تو اسے دیوانوں کی طرح چاہتی تھی۔لیکن یہ آیت بہت بدل چکی تھی۔

وہ خود کو سنبھالتا ہوا گاڑی میں آ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

امیزہ بیٹا کچھ دیر میں تمہارا نکاح ہے۔۔۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی اپنے بابا اور راشد کو یاد کر رہی تھی۔۔۔۔۔

چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجائی تھی۔

ممی۔۔۔۔ممی۔۔۔۔۔زینب باہر سے ہی پکارتی ہوئی اندر آئی تھی۔وہ بہت خوش تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے معصوم چہرے پر خوشی دمک رہی تھی۔۔۔۔۔

زینب امیزہ کے پاس کھڑی اسکے مہندی والے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لئے پیار کرنے لگی تھی۔

امیزہ کی آنکھوں میں آنسوں آگئے تھے۔۔۔

بیٹا خوشی کے وقت روتے نہی ہیں۔۔۔۔ شہناز بیگم اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہنے لگی تھی۔۔

آنٹی میں کیسے شکریہ ادا کروں آپ سب کا آپ سب تو شائد میرے بارے میں ٹھیک سے جانتے بھی نہی ہیں۔

آیک بار بھی مجھ سے پوچھا نہی کے میں کہاں سے ہوں کون ہوں۔۔۔

اتنا پیار دیا ہے آپ سب نے کے میں آپ سب کی احسان مند ہو گئی ہوں۔ شائد یہ احسان میں زندگی بھر نہی چکا سکوں۔

پہلی بات اب میں آنٹی نہی تمارے ممی ہوں تم میری بیٹی ہو۔۔۔۔

ہے نا۔۔۔۔امیزہ سر ہلانے لگی تھی۔۔

اور ہم نے تم پر کوئی احسان نہی کیا ہے۔ شیری نے مجھے تمہارے بارے میں سب کچھ بتا دیا ہے۔

میں چاہتی ہوں جو بھی ہوا تم وہ سب بھول جاؤ بیٹا ایک برا خواب سمجھ کر بھول جاؤ۔۔۔

احسان مند تو ہم سب تمہارے ہیں کے تم نے زینب کو بہت بڑی خوشی دی ہے۔۔۔دیکھو تو یہ کتنی خوش ہے اسکے چہرے سے مسکراہٹ ہٹ ہی نہی رہی ہے۔

شہناز بیگم زینب کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی جو امیزہ کی مہندی اور چوڑیوں سے کھیل رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب رونا بند کرو اور جا کر تیار ہو جاؤ بیٹا نکاح خواں کچھ دیر میں آتے ہی ہوں گے۔۔۔

شہناز بیگم چلی گئی تھی۔امیزہ کچھ دیر زینب کے ساتھ کھیلتی رہی تھی۔

وہ اسکی خوشی میں تھوڑی دیر کیلئے خوش ہونا چاہتی تھی۔اسکا دل بہت بے چین تھا۔۔۔۔۔

مجھے کبھی بھی خوشی راس نہی آتی ہے۔

یہ پھر سے بے چینی۔کیوں ہو رہی ہے مجھے وہ اُٹھ کر کچھ دیر ٹہلنے لگی تھی۔پھر اپنی سوچوں کو جھٹکتے ہوئے تیار ہونے چل دی تھی۔۔۔۔یااللہ خیر کرنا میرے مالک مجھ پر اپنا رحم فرمانا۔۔۔

پستہ کلر اور ریڈ کا ہیوی مینیشن کا ہلکے سے ورک کا گاؤن پہنے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔

گلے میں ہلکا سا سونے کا سیٹ ہاتھوں میں چوڑیاں سر پر بڑا سا ریڈ جارجٹ کا دوپٹہ اوڑھے چہرے پر میک اپ کے نام پر صرف کاجل لگایا ہوا تھا۔وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔

نکاح ہو گیا تھا۔۔۔۔گھر پر ہی کچھ گنے چنے مہمانوں کو بلا لیا تھا۔۔۔نکاح کے بعد امیزہ کو شیری کے پاس لا کر بٹھایا تھا۔۔۔۔شیری پہلی دفعہ امیزہ کو دیکھ کر اپنی نظریں جھکانا بھول گیا تھا۔۔۔

وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔شائد ان دونوں میں رشتہ بدلنے کی وجہ سے نظریات بھی بدل رہے تھے۔

شیری بھی سفید سادہ سے کرتے میں وجیہہ نظر آرہا تھا۔۔

آپ بہت اچھی لگ رہی ہیں۔۔۔۔

امیزہ کو اپنے قریب سرگوشی محسوس ہوئی تھی وہ گردن گھما کر شیری کو دیکھنے لگی۔جو چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

شکریہ۔۔۔۔وہ نظریں جھکا گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زینب بھی چلی آئی تھی دونوں کو بہت سارا پیار کیا تھا۔۔۔۔وہ آج بے حد خوش تھی اور اپنی فرینڈس کو بھی امیزہ سے بار بار ملوا کر بتا رہی تھی یہ میری ممی ہیں۔

امیزہ زینب کو خوش دیکھ خود بھی خوش ہو گئی تھی۔

مہمانوں کے رخصت ہونے کے بعد امیزہ کو شیری کے کمرے میں لایا گیا تھا۔۔۔۔

امیزہ آج تک شیری کے کمرے میں نہی آئی تھی۔سامنے ہی میز پر شیری اور ثانیہ کی تصویر تھی۔اس میں دنوں کھڑے مسکرا رہے تھے۔دونوں بہت اچھے لگ رہے تھے۔امیزہ ہاتھ میں فریم لئے دیکھ رہی تھی۔

شیری بھی اندر چلا آیا تھا۔۔۔۔اسکے ساتھ زینب بھی تھی۔

دونوں باپ بیٹی امیزہ کو دیکھنے لگے تھے۔۔۔۔شیری اسکے ہاتھ میں اپنی اور ثانیہ کی تصویر دیکھ چکا تھا۔۔۔

امیزہ جلدی سے فریم وہی رکھ کر انہیں دیکھنے لگی۔

ممی پاپا آج مجھے یہی آپکے پاس سونا ہے۔

ہاں آجاؤ میرے پاس۔۔۔۔امیزہ زینب کو اپنی جانب بلانے لگی تھی۔زینب اسے دیکھ پھر سے اسکے گالوں پر پیار کرنے لگی۔شیری واش روم میں چلا گیا تھا کپڑے چینج کرنے کیلئے۔

تھینک یو میری پیاری ممی بننے کیلئے وہ معصومیت سے کہنے لگی۔۔۔۔

یہ کس نے سکھایا ہے زینب۔۔۔۔۔۔یہ دادو نے کہا تھا کے میں آپکو تھینک یو کہوں۔۔۔۔

ارے میری پرنسس مجھے تھانک یو نہی چاہئے مجھے تو آپ میری پرنسس چاہئے۔وہ اب زینب کو گدگدانے لگی تھی۔شیری کپڑے چینج کر کے باہر آیا تھا۔

دونوں کو کھلکھلاتا دیکھ مسکرانے لگا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھااب جلدی سے سو جائیں کل اسکول ہے نا۔۔۔۔۔

اوکے ممی۔۔۔۔۔وہ بیڈ پر لیٹ گئی تھی۔امیزہ اسکے پاس بیٹھی اسکے سر کو پیار سے سہلانے لگی تھی۔

زینب کچھ ہی دیر میں سو گئی تھی۔

انکے ڈور پر ہلکی سی دستک ہونے لگی تھی۔شیری اُٹھ کر ڈور کھولنے لگا تھا۔

ارے یہ لڑکی یہاں ہے میں تو اسے سارے گھر میں ڈھونڈ رہی ہوں۔۔۔۔۔وہ زینب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگی۔

شہناز بیگم پریشانی سے کہنے لگی تھی۔

ہاں ممی یہ سو گئی ہے۔۔۔۔۔۔کیا ہوا۔۔۔۔۔۔!!!!

شیری زینب کو میرے کمرے میں سلادو۔۔۔۔۔۔

نہی ممی زینب سو چکی ہیں اور یہی رہنے دیں۔۔۔۔

امیزہ ہچکچاتے ہوئے کہنے لگی تھی۔۔۔۔۔

ہاں ممازینب کو یہی سونے دیں۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے تم دونوں یہی چاہتے ہو تو۔۔۔۔۔۔

شیری شہناز بیگم کے ساتھ ہی باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔

امیزہ بھی اپنی جیولری اتارنے لگی تھی۔اسکے بعد کپڑے چینج کر کے وہ زینب کے قریب ہی لیٹ گئی تھی۔

آج وہ بہت تھک گئی تھی۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد شیری کمرے میں آیا تو زیرو بلب جل رہا تھا۔۔۔

وہ دھیمے سے چلتا ہوا بیڈ کے قریب آ گیا تھا۔ان دونوں پر ایک نظر ڈالی تھی۔دونوں بڑے مزے سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سو رہی تھی اسکے چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی تھی وہ آج کل مسکرانے لگا تھا۔۔۔

دونوں پر بلینکٹ ٹھیک کرتا وہ اپنی سائیڈ پر آکر سو گیا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت غصہ سے گھر میں داخل ہوئی تھی۔۔۔صادیہ کچن سے نکلی تھی۔کیا ہوا آیت تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔

وہ سارے راستہ روتے ہوئے آئی تھی۔۔۔۔آج تک اس نے اے ڈی کی ہر غلطی کو معاف کر دیا تھا لیکن آج جو اے ڈی نے کیا تھا اسکی کوئی معافی نہی تھی۔

تم کس کے ساتھ آئی ہو۔۔۔۔۔

آیت کے سیڑھیاں چڑتے قدم تھم سے گئے تھے۔وہ زور سے دھڑ دھڑ کرتی سیڑھیوں سے نیچے اتری تھی۔

آپی آپ نے آج ڈرائیور کو کیوں نہی بھیجا تھا مجھے لینے کیلئے۔۔۔۔۔!!!!!

صادیہ گھبرا گئی تھی۔۔۔۔۔وہ میں نے ازدال۔۔۔۔۔

نام مت لیں انکا۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!

میں نفرت کرتی ہوں ان سے آج ابھی اور اسی وقت سے بے پناہ نفرت کرتی ہوں۔۔۔۔

آیت تم اتنی بدزن کیوں ہو رہی ہو وہ تمہارا شوہر ہے۔ایک بار ازدال سے بات تو کر لو۔۔۔۔۔وہ کیا کہنا چاہتا ہے پوچھ تو لینا چاہئے۔

کچھ نہی جاننا مجھے سب کچھ جان لیا ہے میں نے انکے بارے میں ان سے کہیں یہاں سے چلے جائیں۔۔۔

یہاں اب وہ آیت نہی رہتی ہے جسے وہ جانتے ہیں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت یہ کیا کہہ رہی ہو۔۔۔۔۔۔صادیہ اسکے شدید ریکشن پر حیران ہوئی تھی۔

آیت سیڑھیاں چڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زونی کو رنجیدہ دیکھ ہادی نے کچھ دن باہر جانے کا پلان بنایا تھا تاکہ وہ زونی کا مائنڈ فریش کر سکے وہ اسے محسوس نہی ہونے دیتی تھی لیکن وہ اندر سے ابھی بھی اپنے ماں باپ کے غم میں مبتلا تھی۔۔۔۔

رات کو بھی اس نے اسے خاموشی سے روتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔

اسلئے اپنے اور زونی کیلئے ٹکٹس بک کروائے تھے۔دو دن بعد فلائیٹ تھی دونوں کی وہ آج جلد ہی گھر آ گیا تھا۔۔۔

شام کو اس نے سب کے سامنے کہ دیا تھا کے وہ زونی کو کچھ دن آئوٹنگ پر لیکر جانا چاہتا ہے۔۔۔

سب زونی کے غم سے واقف تھے اسی لئے سب سننے کے بعد خوش ہو گئے تھے۔۔۔۔

شام کو جب ہادی کمرے میں آیا تو زونی کسی سوچ میں کھوئی ہوئی تھی اسے ہادی کے کمرے میں داخل ہونے کا بھی پتہ نہی چلا تھا۔۔۔۔

ہادی اسکے قریب آ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

کیا تم سگریٹ پیو گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زونی اسکی بات پر حیرانی سے دیکھنے لگی تھی۔

کیا مطلب ہادی۔۔۔۔۔۔۔!!! وہ ہادی کو گھورتے ہوئے پوچھنے لگی تھی۔۔۔۔۔

میں بھی اکثر سوچوں سے پیچھا چھڑانے کیلئے پی لیا کرتا تھا کیا تم بھی میرا کام کرو گی۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ نے پھر سے سگریٹ پینی شروع کر دیا۔۔۔۔۔۔

نہی تو ابھی تک تو نہی پیا لیکن تمہیں دیکھ مجھے لگ رہا ہے پھر سے پینا شروع کر دوں شائد۔۔۔۔۔۔۔

ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے گھورنے لگی تھی۔

کیا ہوا زونی کیوں پریشان رہتی ہو۔۔۔۔۔۔

وہ اسکے ہاتھوں کو تھام کر بیڈ پر بیٹھاتے ہوئے پیار سے کہنے لگا۔۔۔۔۔

تمہارے امی بابا تو اللہ کے پاس ہیں اسکی امانت تھی اس نے لے لیا۔۔۔۔سب کو جانا ہے ایک دن ہم سب کو بھی جانا ہے۔۔۔۔۔

وہ خاموشی سے سر جھکانے لگی تھی۔

میں تمہیں ایسے پریشان نہی دیکھ سکتا ہوں۔۔۔۔۔

تم جانتی ہو نا اب تمہیں پریشان صرف میں ہی کر سکتا ہوں اور کوئی نہی۔۔۔۔۔۔

سوچ رہا ہون پھر سے سگریٹ پینا شروع کر دوں۔۔۔۔۔

خبردار ہادی اگر آپ نے سگریٹ کو ہاتھ بھی لگایا تو۔۔۔

وہ اسے انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے تنبیہہ کرنے لگی تھی۔

آ گر تم پریشان رہو گی تو میں بھی پریشان رہنے لگوں گا۔۔۔۔

ہادی کیا آوٹنگ پر جانا ضروری ہے۔۔۔۔۔۔

ہاں یہ تو میں بھول گیا تھا۔۔۔۔۔۔ہم کچھ دن باہر چلیں گے صرف تم اور میں رہیں گے۔۔۔۔جان تو ضروری ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کسی کی مداخت نہی چاہتا ہوں۔۔۔اپنی بیوی کے ساتھ بہت سارا وقت گزارنا ہے مجھے۔

آچھا اب سو جائیں کل بات کریں گے مجھے نیند آرہی ہے۔

وہ اسکی نظروں کی تپش محسوس کرتی ہوئی کہنے لگی تھی۔

آج کل تم بہت بہانے بنانے نہی لگی ہو۔۔۔۔

زونی اسکی باتوں کو سمجھتے ہوئے مسکرانے لگی تھی۔

لائٹ بند کر دیں مجھے نیند آرہی ہے وہ لیٹتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

سو جائو لیکن میں بھی ہادی ہوں اپنے سارے بدلے لوں گا سود سمیت سمجھی وہ لائٹ بند کر کے لیٹ گیا تھا۔۔

خان مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے۔۔۔۔۔

اب کیا ہو گیا تمہیں ایک کام تو ٹھیک سے کر نہی رہے ہو۔۔

اور بیکار کی باتیں کر کے میرا دماغ خراب کرتے رہتے ہو تم سب۔۔۔

وہ چلانے لگا تھا۔۔۔شراب کے نشہ میں چور وہ اس وقت اپنے ہوش میں نہی تھا۔۔۔۔

ہر وقت بس امیزہ کو اپنے پاس محسوس کرتا اسکی مسکراہٹ اسکا حسین چہرا سب کچھ نشہ میں تو وہ پوری طرح پاگلوں کی طرح ہو جایا کرتا تھا۔۔۔

خود سے باتیں کرنے لگ جاتا تھا۔۔۔۔ کبھی مسکرانے لگ جاتا تھا تو کبھی توڑ پھوڑ کرنے لگ جاتا تھا۔۔۔

اب کھڑے کھڑے میرا منہ دیکھتے رہو گے یا مجھے کچھ بتانے کی کوشش بھی کرو گے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے کھڑا شخص اس سے ڈر رہا تھا۔۔۔اگر بتاتا نہی تا جان سے مار دیتا۔۔۔۔

وہ خان امیزہ کی شادی ہو چکی ہے۔۔۔۔۔

اس نے اس پولیس والے سے شادی کر لی ہے۔۔۔۔۔

ضرار نے اپنے ہاتھ میں پکڑی شراب کی بوتل اس آدمی کے سر پر پھوڑ دی تھی۔۔۔۔۔

یہ کیا بکواس کر رہا ہے تو۔۔۔۔۔۔۔وہ آدمی اپنا زخمی سر پکڑے زمین پر گرا تڑپنے لگا تھا۔۔۔۔۔

خبردار کسی نے مجھ سے اس طرح کا مزاق کیا تو ورنہ اسکا انجام بھی اسی کی طرح ہو گا سمجھے تم لوگ۔۔۔۔

اسکے پاس کھڑے آدمی اسکی جارہانہ انداز دیکھ گھبرا گئے تھے۔۔۔۔سب کے سب ڈر گئے تھے۔

ضرار میز پر رکھی اور بھی بوتلیں اب اس زمین پر پڑے آدمی کے سر پر مار رہا تھا اسکا سر شدید زخمی ہو گیا تھا۔۔۔

وہ درد کی شدت سے خون میں لتھڑا تڑپ رہا تھا مدد مانگ رہا تھا۔۔۔۔لیکن کسی میں ہمت نہی تھی۔کے آگے بڑھ کر اسکی مدد کر سکیں۔۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ تڑپ تڑپ کر مر چکا تھا۔۔۔۔۔

سب کھڑے اس حیوان کی حیوانیت پر تھر تھرا رہے تھے۔۔۔۔

اسکی لاش کو ٹھکانے لگاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم سارے کے سارے نکمے ہو تم سے کچھ نہی ہو گا۔۔۔۔

اب جو بھی کرنا ہے وہ صرف میں ہی کروں گا۔۔۔۔

لیکن خان۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرار نے ایک نظر اس آدمی کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔۔

اچھا ایک بات بتائو۔۔۔۔۔۔۔ابھی جو اس لڑکے نے جو بھی کہا وہ سب سچ ہے۔۔۔۔

سب ایک دوسرے کی صورت دیکھنے لگے تھے۔۔۔۔

اور ایک ساتھ سر جھکائے ہامی بھرنے لگے تھے۔۔

ضرار انہیں کچھ دیر دیکھتا رہا تھا اسکے بعد اپنی گن نکال کر سب کو مارنے لگا تھا۔۔۔۔

ایک آدمی وہاں سے بچ کر بھاگ نکلا تھا۔۔۔۔باقی پانچوں کو اس نے ختم کر دیا تھا۔۔۔۔

تم یہ کیسے کر سکتی ہو میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔

نہی امیزہ تم یہ شادی نہی کر سکتی ہو۔۔.

تم میرے ساتھ ایسا نہی کر سکتی نہی کر سکتی وہ کبھی ہنس رہا تھا تو کبھی رونا شروع کر دیتا تھا۔۔۔۔

اس وقت وہ پورا پاگلوں کی طرح لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سارا دن اپنے بستر سے باہر نہی نکلی تھی۔۔۔۔۔

اے ڈی آئے تھے اسے ملنے کیلئے لیکن اس نے کسی سے بھی ملنے سے منع کر دیا تھا۔۔۔۔۔

سارا دن بس بستر پر لیٹی روتی رہی تھی۔۔۔۔آپکی زندگی میں میرے کوئی معانے نہی ہیں آپکے پیرینٹس کا انتقال۔ہو گیا آور آپ نے مجھے بتانا ضروری تک نہی سمجھا تھا۔

غیر بھی ایسا نہی کرتے اے ڈی جو آپ نے میرے ساتھ کیا۔۔۔۔۔۔

کیا ہو جاتا اگر ایک بار میں بھی انہیں دیکھ لیتی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو سکتا ہے تم پریشان نہ ہو اس لئے انہوں نے تمہیں بتایا نہی ہو۔۔۔۔۔اسکے دل سے آواز آئی تھی۔۔۔۔

پریشان۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔اگر پریشانی کی ہی بات تھی تو وہ تمہیں یہاں کبھی تنہا چھوڑ کر نہی جاتے۔ اسکا دماغ نفی کرنے لگا تھا۔۔۔۔

میں نے سوچا نہی تھا اے ڈی میں جس پر ٹرسٹ کروں گی وہی میرا ٹرسٹ بری طرح سے توڑیں گے۔۔۔۔

آیت دروازہ کھولو تم نے صبح سے کچھ بھی نہی کھایا ہے۔۔۔۔۔

آیت نے کوئی جواب نہی دیا تھا وہ اس وقت بہت ہرٹ تھی۔۔۔اس کو اس وقت کسی سے کوئی بات نہی کرنی تھی۔

چلیں جائیں آپی۔۔۔۔۔مجھے کچھ نہی کھانا ہے۔۔۔

اور پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دیں۔۔۔۔

آیت ایک بار دروازہ تو کھولو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔

اس نے پھر سے کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔۔

صادیہ بہت پریشان ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

ازدال نے ایک دن پہلے ہی اپنے آنے کی وجہ بتادی تھی جسے سن کر صادیہ اور دانش بھی تھوڑی دیر کیلئے ازدال پر خفا ہو گئے تھے۔۔۔۔ازدال نے اپنی غلطی کو تسلیم کرتے ہوئے کہا تھا کے وہ اس وقت اپنے ہوش میں نہی تھا۔آگے پیچھے ہوئی انتقال کی وجہ سے سب کچھ اتنی اچانک ہوا تھا کے کسی کو کال کر کے بتانے کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موقع نہی ملا تھا۔۔۔۔

وہ شرمندہ تھا۔۔۔۔۔

سادیہ اور دانش نے اسے معاف کر دیا تھا۔ازدال نے آج کال کر کے بتایا تھا کے وہ خود آیت کو پک کرنے کالج جائے گا۔

لیکن پتہ نہی کیا ہوا کے وہ روتے ہوئے گھر آئی تھی اس نے کچھ بھی بتایا نہی تھا۔۔۔۔

آزدال وہی بیٹھا دانش سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔سادیہ کو پریشان ہوتا دیکھ وہ بھی پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔

صادیہ کیا ہوا آیت نے دروازہ نہی کھولا۔۔۔۔۔۔

نہی دانش وہ شائد رو رہی ہے۔۔۔۔۔اور مجھے کہا کے میں اسے ڈسٹرب نہی کروں۔۔۔۔

کیا میں ایک بار کوشش کر سکتا ہوں۔۔۔۔۔ا

نہی ازدال وہ اس وقت تم سے بہت بدگمان ہے شائد تمہارا جانا ٹھیک نہی ہے۔۔۔پلیز اسے کچھ وقت کیلئے اکیلا چھوڑ دو۔

صادیہ نے ازدال کو منع کر دیا تھا وہ ہرٹ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

جتنا آسان شائد وہ سمجھا تھا اتنا آسان نہی تھا۔۔۔۔

اسے آیت کو منانا تھا۔۔۔۔۔

وہ سمجھ رہا تھا کے آیت اسے اتنے مہینہ بعد دیکھ شائد روئے گی خفا ہو جائیگی پھر خود ہی مان جائیگی۔لیکن وہ تو اسکی طرف دیکھنا بھی نہی چاہتی تھی۔

اس نے سوچا تھا کے وہ آیت کو اپنے ساتھ گھر لیکر جائے گا لیکن اس وقت وہ تیار نہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خالی ہاتھ لوٹ گیا تھا۔۔۔ایک بات جو آج پتہ چلی تھی وہ یہ تھی کے اب وہ بچی نہی رہی تھی وہ بڑی ہو چکی تھی۔۔۔جس آیت کو وہ معصوم اور بچکانہ سمجھتا تھا اب وہ پوری طرح بدل چکی تھی یہ آیت اسکی آیت سے بہت مختلف تھی۔۔۔۔۔

ازدال کو لگا تھا اس آیت کو منانے میں اسے بہت وقت لگنے والا تھا۔۔۔۔

کتنا وقت وہ خود بھی نہی جانتا تھا۔۔۔۔۔

اس نے جانے انجانے میں ایک بہت بڑی غلطی کی تھی۔۔۔

جس کی سزا اسے بھگتنی تو تھی۔۔۔۔

اور سزا آیت دینے والی تھی۔۔۔۔۔۔

آپکی ہر سزا ازدال کو منظور ہے آیت۔۔۔۔۔لیکن میں آپکو منا کر ہی رہوں گا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ زینب جلدی سے ناشتہ ختم کریں بیٹا آپکو اسکول کیلئے دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔جی مما۔۔۔بس ہو گیا۔۔۔۔

ارے بیٹا یہ دودھ تو پی لیں۔۔۔۔۔

نہی مجھے نہی پینا۔۔۔۔۔۔تھوڑا سا پینا ہے بس۔۔۔۔

امیزہ زینب کو ناشتہ کروانے لگی تھی۔۔۔شیری بھی تیار ہو کر نیچے چلا آیا تھا۔۔۔۔

سب بیٹھ کر ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔۔امیزہ زینب کا بہت خیال رکھتی تھی۔۔۔۔زینب بھی ماں کے روپ میں امیزہ کو پا کر بہت خوش تھی۔۔۔۔

پاپا آپ ہمیں کہی گھمانے لیکر جائیں نا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں ضرور لیکر جائوں گا لیکن ابھی آپ جلدی سے ناشتہ ختم کرو۔۔۔

ہم اس ویک اینڈ پر کہی باہر چلیں گے۔۔۔

آپ پرومس کریں۔۔۔۔۔۔۔ہاں پرومس کرتا ہوں۔۔۔۔

دونوں باپ بیٹی ناشتہ کرنے کے بعد جانے کیلئے تیار تھے۔۔۔۔

امیزہ۔۔۔۔۔۔۔امیزہ زینب کو بیگ اور لنچ لیکر اسکے پیچھے ہی چلی آئی تھی۔۔جب شیری نے پکار لیا تھا۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔۔تھینک یو۔۔۔۔۔۔۔۔۔کس لئے۔۔۔۔۔۔

زینب کا اتنا خیال رکھنے کیلئے۔آپ شائد بھول رہے ہیں۔اب وہ میری بیٹی بھی ہے۔

شیری کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔۔۔۔

دونوں مسکراتے ہوئے باہر چلے گئے تھے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ضرار صبح سے انسپکٹر شیری کے گھر کے اطراف گھوم رہا تھا۔۔۔۔۔سکیورٹی کے ہونے کی وجہ سے وہ اندر نہی جا سکا تھا۔۔۔۔۔

لیکن سامنے سے آتا ایک نوجوان اور اسکے ساتھ بیٹھی بچی کو دیکھ اسکی آنکھیں چمکی تھی۔۔۔۔

وہ خاموشی سے وہاں سے ہٹ گیا تھا۔۔۔۔اور انکی جیب کا پیچھا کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔

کسی اسکول کے آگے گاڑی روکی تھی۔۔۔اسکے بعد اس میں سے وہی بچی باہر نکل کر اندر کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرار وہی کھڑا رہا تھا۔۔۔۔۔۔جب گاڑی آگے بڑھی تو وہ اپنی کار سے اتر کر اسکول کے گیٹ کے قریب جا کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔اس وقت گیٹ پر کوئی چوکیدار نظر نہی آ رہا تھا۔۔۔۔۔ضرار اطراف میں دیکھنے لگا تھا اندر خالی میدان تھا اسکے بعد ایک عالی شان اسکول تعمیر تھا۔۔۔

ضرار کی نظر اس بچی پر پڑی تھی جو شائد کچھ بچوں میں کھڑی مسکرا رہی تھی۔۔۔۔

اسکی نظر بھی ضرار پر پڑی تھی۔۔۔۔ضرار نے اسے اپنے جانب آنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔زینب بنا سوچے ہی اسکے پاس چلی آئی تھی۔۔۔

آنکل آپ کون ہیں۔۔۔۔

مجھے آپکے پاپا نے بھیجا ہے آپکی مما کی طبعیت خراب ہو گئی ہے۔۔۔۔

کیا میری مما تو صبح ٹھیک تھی۔۔۔۔۔۔

آپ چلو میں آپکو اپنی مما کے پاس لیکر چلتا ہوں۔۔۔

نہی میں آپکے ساتھ نہی جائوں گی۔۔۔۔

زینب نفی میں سر ہلانے لگی تھی۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کچھ اور کہتی ضرار اسکے منہ پر ہاتھ رکھے اسے اُٹھا کر کار میں زبردستی بٹھا چکا تھا۔۔۔

واچ میں کسی کام سے اسکول کے اندر گیا ہوا تھا۔۔۔۔اپنا کام ختم کر کے وہ لوٹ رہا تھا۔۔۔اس سے پہلے وہ زینب کو بچانے کی کوشش کرتا وہ اپنی کار لیکر جا چکا تھا۔۔۔

شیری زینب کو چھوڑنے کیلئے روزانہ آتا تھا اسی لئے واچ میں کو اچھے سے پتہ تھا زینب پولیس انسپکٹر کی بیٹی ہے۔۔۔۔وہ فوراً اندر کی جانب بھاگا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور پرنسپل سے زینب کے اغواء ہونے کی اطلاح دی تھی۔۔۔

پرنسپل نے پولیس ٹیشن کال کیا تھا۔۔۔۔شیری ابھی کچھ دیر پہلے پولیس ٹیشن آیا تھا۔۔۔۔زینب کی قبر سن کر وہ بری طرح پریشان ہو گیا تھا۔۔۔

سارے روڈ اور سگنل کو الرٹ کر دیا گیا تھا۔۔سی سی ٹی وی فوٹیج میں ضرار کی شکل اور گاڑی صاف دکھائی دے رہی تھی۔۔۔۔

شیری نے گھر پر فون کر کے بتانا مناسب نہی سمجھا تھا وہ کسی کو خطرے میں نہی ڈالنا چاہتا تھا۔۔۔اور امیزہ کو بتا کر پریشان نہی کرنا چاہتا تھا۔۔۔وہ خود یہ کیس ہینڈل کرنا چاہتا تھا۔۔۔

ضرار نے زینب کو بیہوشی کی دوا سنگھائی تھی جسکی وجہ سے وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔

سامنے جا کر اس نے ایک پارکنگ میں اپنی گاڑی روک دی تھی۔۔۔۔اپنے ایک آدمی کو کال کر کے دوسری گاڑی منگوالی تھی۔۔۔وہ زینب کو لئے کسی سنسان علاقے میں آگیا تھا۔۔۔وہ ابھی بے ہوش تھی۔۔۔

جب ہوش آیا تو وہ رونے اور چلانے لگی تھی۔۔۔

مجھے پاپا کے پاس جانا ہے ممی کے پاس جانا ہے۔۔۔

ٹھیک ہے اپنے پاپا کا نمبر بتاؤ میں ابھی انکو کال کرتا ہوں کے آکر تمہیں لیکر جائے۔۔۔

زینب نے شیری کا نمبر بتایا تھا۔۔جسکے بعد ضرار نے پھر سے اسے بے ہوشی کی دوا سنگھائی تھی جسکے بعد وہ پھر سے بیہوش ہو چکی تھی۔۔۔۔

ضرار پیدل آکر کچھ دور وہاں سے کسی کا موبائل مانگ کر شیری کو کال ملانے لگا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہیلو کون بات کر رہا ہے۔۔۔۔

دوسری طرف بے چینی سے پوچھا گیا تھا۔۔۔۔۔

یہ سب فضولیات بتانے کا میرے پاس وقت نہی ہے۔۔۔اس لئے تم بس اتنا جان لو کے تمہاری بچی میرے پاس ہے۔۔۔

اگر اپنی بیٹی کو زندہ سلامت دیکھنا چاہتے ہو تو امیزہ کو میرے حوالے کر دو اور اپنی بچی کو لیکر جاؤ ورنہ تمہاری بیٹی کے میں اتنے ٹکڑے کروں گا کے تم۔ پہچاننے کے بھی لائق نہی رہو گے۔۔۔۔۔

اپنی بکواس بند کرو اور میری بچی کو میرے حوالے کر دو۔۔۔۔۔۔

شام تک کا وقت ہے تمہارے پاس میں شام کو پھر کال کروں گا۔۔۔۔۔۔اس بار جواب ہاں میں ہونا چاہئے ورنہ کسی بھی انجام کے تم خود زمیدار ہو گے۔۔۔۔۔

ضرار فون بند کر کے اس آدمی کو فون تھما کر جا چکا تھا۔۔۔

شیری نے اس کی کال کی لوکیشن ٹریس کی تھی لیکن اس نے کسی اور کے فون سے کال کیا تھا۔۔۔۔

صبح سے شام ہونے والی تھی لیکن زینب کا کچھ بھی پتہ نہی چلا تھا۔۔۔۔۔۔ہر جگہ طلاش کر لیا تھا۔۔۔۔۔

شیری مجبوراً گھر آ گیا تھا۔۔۔۔امیزہ بھی زینب کی غیر موجودگی سے پریشان ہو گئی تھی۔

شیری وہ زینب ابھی تک گھر نہی آئی ہے۔۔۔۔۔۔آپ پتہ کریں وہ کہاں ہیں۔۔۔۔۔

امیزہ رو رہی تھی شہناز بیگم بھی پریشان لگ رہی تھی۔۔

امیزہ آپ یہاں بیٹھیں مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے۔۔۔۔

شیری نے اسکا ہاتھ پکڑ کر صوفہ پر بیٹھاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔وہ بہت پریشان لگ رہا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا بات ہے آپ بہت پریشان لگ رہے ہیں زینب ٹھیک تو ہیں نا۔۔۔۔۔

وہ سر جھکائے کچھ دیر سوچتا رہا تھا کے امیزہ کو کیسے بتائے۔۔۔۔۔

وہ زینب کو کڈنیپ کر لیا گیا ہے۔۔۔۔۔

امیزہ اور شہناز بیگم یہ سن کر رونے لگی تھی۔۔۔۔

شیری کا فون بجنے لگا تھا۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔تو کیا سوچا تم نے مسٹر شہریار امیزہ کو کب میرے حوالے کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔تمہاری بچی اس وقت بیہوش پڑی ہوئی ہے اگر تم نے ذرا سی بھی دیری یا ہوشیاری کی تو ابھی تو وہ بے ہوش ہے لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔

کہاں آنا ہے ضرار خان۔۔۔۔۔۔۔

امیزہ نے شیری کے ہاتھ سے فون چھین کر پوچھا تھا۔۔۔۔۔۔

اوہ کتنے دن بعد تمہاری آواز سننے کو ملی ہے مجھے۔۔۔۔۔

ضرار نے پتہ بتا کر فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔

اس بار بھی لوکیشن بلکل دوسری جگہ کا تھا۔۔۔۔۔

شیری نے لوکیشن کا سارے اطراف کا علاقہ چھان مارا تھا لیکن زینب کا پتہ نہی چلا تھا۔۔۔۔۔

آپ نے مجھے بتایا کیوں نہی کے زینب کو ضرار نے اغواء کر لیا ہے۔۔۔۔۔میں آپکو بتا کر پریشان نہی کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔

امیزہ نے سوچ لیا تھا کے وہ زینب کو کچھ نہی ہونے دے گی چاہے اسکے بدلے اسے خود کی جان ہی کیوں نا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دینی پڑے۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی یہ وادیاں کتنی خوبصورت ہیں۔۔۔۔۔

ہاں زونی یہ بہت خوبصورت ہے۔۔۔۔۔وہ اس وقت پہاڑوں کے بیچ بنی جھیل کے پاس بیٹھے تھے۔۔۔۔

پتہ ہے زونی مجھے کیا یاد آرہا ہے۔۔۔۔۔

کیا ہادی وہ اسکے بازو پر سر رکھے اس نیلی جھیل کی خوبصورتی میں کھوئی ہوئی پوچھنے لگی تھی۔۔

تم بھی مجھے پہلی بار جھیل کے کنارے ملی تھی۔۔۔۔۔

اتفاق سے تم زخمی حالت میں تھی۔۔۔۔

قدرت کے انجانے اتفاق نے تمہیں میری زندگی میں شامل کر دیا گیا۔میں نے کبھی سوچا ہی نہی تھا۔کے تم اس سفر کی ایک خوبصورت ہمسفر ہو جائو گی۔۔۔۔۔

ہادی چلیں نا اس جھیل پر چلتے ہیں۔۔۔۔۔مجھے وہاں پانی میں پیر ڈال کر بیٹھنا ہے۔۔۔۔

پانی اتنا ٹھنڈا ہے میری جان کے تم ٹھنڈ سے یہی جم جائو گی۔۔۔۔

نہی ہادی کچھ نہی ہو گا پلیز چلیں نا ہادی۔۔

اچھا بس تھوڑی دیر ورنہ طبعیت خراب ہو جائیگی۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے جھیل کے قریب پتھر پر ہادی کے ساتھ آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔اپنے پیر پانی میں ڈال کر چلانے لگی تھی۔۔۔

ٹھنڈے پانی کا ٹھنڈا احساس اسے اپنے وجود میں اترتا محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔۔وہ کچھ دیر ایسے ہی پائوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلانے لگی تھی۔۔۔۔

چلیں اب واپس چلتے ہیں۔اندھیرا ہونے والا ہے۔۔۔۔

ہاں وہ اسکا ہاتھ تھام کر اٹھ گئی تھی۔۔۔۔

دونوں اپنے کمرے میں آ گئے تھے۔۔۔۔۔۔اس وقت بہت ٹھنڈ تھی۔۔۔۔۔دونوں ہیٹر کے پاس آ کر بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔

ہادی ہم گھر کب چلیں گے۔۔۔۔۔۔

ابھی نہی ابھی تو ہمیں یہاں بہت سارا وقت گزارنا ہے۔۔

وہ لہجہ میں محبت سمائے کہنے لگا تھا۔۔۔۔۔

اسکی نظروں کی تپش زونی اچھے سے جانتی تھی۔وہ سمٹ کر رہ گئی تھی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ازدال پچھلے دس دن سے آیت سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔لیکن آیت اس سے بات کرنا تو دور اسکے سامنے بھی نہی آنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

ایک طرف آیت کی ٹینشن تھی تو دوسری طرف ضرار کو ڈھونڈنا جاری تھا۔۔۔۔۔جس کا پتہ اسے گائوں کے لوگوں سے لگا تھا اس نے شہر میں ایک گھر لیا ہوا ہے وہ وہاں جا کر دیکھ چکا تھا۔۔۔۔

لیکن ضرار وہاں کچھ دن سے نہی آیا تھا۔۔۔۔اس نے سوچا تھا وہ پولیس ٹیشن جا کر اسکے خلاف رپورٹ لکھائے۔

اسی لئے وہ پولیس کے پاس آ گیا تھا۔لیکن یہاں آ کر جو بات پتہ چلی تھی اس کی وجہ سے وہ بہت پریشان ہو گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔۔۔ضرار خان اسکا بڑا بھائی تھا لیکن اس سے بلکل مختلف تھا۔۔۔

اس نے اس لڑکی کیلئے اس نے ایک بچی کو کڈنیپ کیا تھا۔۔۔

آزدال یہ سن کر پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔

انسپکٹر اگر آپ کو میری کوئی مدد چاہیئے تو آپ پلیز مجھے کال کر لیں مجھ سے جو بھی ہو گا میں وہ کروں گا۔۔۔میرا بھائی ایک قاتل ہے۔۔۔

لیکن میں چاہتا ہوں اسے اسکی سزا ملے۔۔۔

آزدال پریشان سا باہر آ گیا تھا۔۔۔۔

آیت کے کالج آ گیا تھا آج اس نے سوچ لیا تھا کے وہ آج آیت سے بنا بات کئے کہی نہی جائے گا۔۔۔۔

اسلئے وہ گیٹ سے کچھ دور کھڑا آیت کا انتظار کرنے لگا تھا۔۔۔۔

آیت اس وقت کالج میں تھی۔۔۔وہ ادھر ادھر نظریں دوڑانے لگا تھا۔۔۔۔

تبھی اسے آیت اور اسکے ساتھ دو لڑکیاں اور ایک لڑکا مسکراتے ہوئے باہر آتے دکھائی دئے تھے۔۔۔

آزدال اپنی گاڑی سے نیچے اتر کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

اب وہ لڑکا آیت سے بہت ہنسی مزاق اور فری ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

ازدال کو اپنا خون کھولتا محسوس ہوا تھا۔۔۔

وہ سیدھا ان کے قریب آ کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔

ہیلو آیت۔۔۔۔۔۔۔سب چونک کر ازدال کی جانب دیکھنے لگے تھے۔۔۔۔

آیت یہ ڈیشنگ ہینڈسم سا لڑکا کون ہے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی کلاس میٹ فردوس آیت کے کان میں کہنے لگی تھی۔۔۔۔۔

آیت اے ڈی کو دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔۔سب دونوں کو سوالیاں نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

کیا آپ آپنے فرینڈس سے ہمیں نہی ملائیں گی۔۔۔۔

چلیں میں خود مل لیتا ہوں۔۔۔۔۔

ہائے میں ہوں ازدال خان آیت کا ہسبینڈ ازدال اس لڑکے کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے جتانے والے انداز میں کہنے لگا تھا۔۔۔۔ہائے میں ہاشم۔۔۔۔۔۔وہ لڑکا گڑ بڑا گیا تھا۔۔۔۔۔

آیت تم نے ہمیں بتایا نہی کے تم میریڈ ہو۔۔۔۔۔

سب حیرانی سے آیت کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگے تھے۔۔۔۔۔

آیت وہاں سے واک آوٹ کر گئی تھی۔۔۔۔سب اسے جاتا دیکھتے رہ گئے تھے۔

ازدال نے آیت کا ہاتھ پکڑ لیا تھا اسے زبردستی گاڑی میں بیٹھانے کے بعد خود بھی ڈرائیونگ سیٹ پر آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

آیت بس بہت ہو گیا میں کب سے بات کرنے کی کوشش کر رہا ہوں آور آپ بنا میری بات سنے ہی مجھے اگنور کر رہی ہیں۔۔۔۔۔

ایک بار میری بات تو سن لیں کم سے کم۔۔۔۔۔۔۔

اب کونسا بہانا لیکر آئے ہیں آپ میرے پاس۔۔۔۔۔۔۔

جیسا آپ سمجھ رہی ہیں ویسا کچھ بھی نہی ہے۔۔۔۔۔

مجھے ایمرجنسی میں یہاں آنا پڑا اس وقت بابا کی طبعیت اتنی خراب تھی میرا دماغ مائوف ہو گیا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس وقت مجھے صرف بابا کی فکر تھی۔۔۔۔۔ابھی بابا کا غم بھی نہی بھلایا تھا کے امی چلی گئی۔۔۔۔۔

اس وقت میرا دماغ شل ہو کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔۔ان سب میں آپ کو بتانا بھول گیا تھا۔۔۔۔۔

آپکی گفتگو اگر ختم ہو گئی ہو تو مجھے یہاں اتار دیں میں گھر جانا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔

ازدال حیرانی سے آیت کی جانب دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔۔

پتہ نہی مجھے آپ ایسے کیوں لگ رہا ہے آیت آپ بہت بدل گئی ہیں۔۔۔۔

میری پرانی والی آیت نہی رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

کیونکہ اب میں وہ بیوقوف آیت نہی رہی ہوں۔۔۔۔

تو مطلب آپ سمجھدار ہو چکی ہیں۔۔۔۔۔

آیت نے کوئی جواب نہی دیا تھا۔۔۔۔۔۔

پہلے آپ میں بچپنا نظر آتا تھا مجھے لیکن اب آپ ضدی اور پچکانا حرکتیں کر رہی ہیں۔۔۔۔

کیا آپکو اپنے اے ڈی پر یقین نہی ہے۔۔۔۔۔

نہی مجھے اب کسی پر بھی یقین نہی ہے اور نا ہی میں کسی پر یقین کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔

اسکے لہجہ کی کاٹ ازدال کو چبھ رہا تھا۔۔۔۔

اسکا فون بجنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔اسنے کال رسیو کیا تھا چند باتیں کرنے بعد وہ فون بند کر کے آیت کو اسکے گھر ڈراپ کرنے آگیا تھا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کل شام کو میں آپکو لینے آئوں گا۔۔۔۔۔۔آپ تیار رہئے گا۔۔۔۔

نہی میں کہی نہی جارہی ہوں۔۔۔۔۔۔

نو اکسکیوزز۔۔۔۔۔۔۔۔وہ یہ کہکر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

آیت پیر پٹک کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

امیزہ کو یقین تھا کے اسکی خوشی کبھی اسے راس نہی آتی تھی پچھلے دنوں کی بے چینی کی وجہ اب سمجھ آچکی تھی۔۔۔۔۔

امیزہ کا رو رو کر برا حال ہو چکا تھا۔۔۔۔شیری بھی اپنی پوری کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔

اچانک رات کے پچھلے پہر شہناز بیگم کا بی پی شوٹ کر گیا تھا۔۔۔۔انہیں ایمر جنسی ہسپتال لیجانا پڑا تھا۔۔۔۔

امیزہ ان سب کا زمیدار خود کو مان رہی تھی۔۔۔۔

ضرار کو امیزہ کے ہسپتال جانے کی خبر ہوئی تو وہ سب سے چھپ کر ہسپتال آگیا تھا۔۔۔۔۔

کاریڈور میں کھڑی وہ رو رہی تھی اسکے پاس پولیس تھی۔۔۔۔ضرار اپنے چہرے کو شال میں چھپائے ہوئے تھا۔۔۔

اتنے دنوں بعد بھی وہ ویسی ہی تھی۔۔۔۔وہ کچھ دیر کھڑا اسے دیکھتا رہا تھا۔۔۔۔پھر امیزہ کے پاس ایک پولیس والا آیا تھا اسے تسلی دینے لگا تھا۔۔۔۔ضرار کی آنکھوں میں خون اترنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔بنا سوچے سمجھے وہ آگے بڑا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے پاس گن تھی۔۔۔۔۔۔اس نے امیزہ کو پکڑ کر اپنے طرف کھینچا تھا۔۔۔۔یہ سب اتنی اچانک ہوا تھا کے سب بھوکلا گئے تھے۔۔۔۔۔

کسی نے نہی سوچا تھا کے وہ یہاں آجائے گا سارے شہر میں اسے ڈھونڈا جارہا تھا اور بے خوف ہو کر گھوم رہا تھا۔

پیچھے پیچھے وہ سب کو دور کرتا ہوا کہنے لگا۔۔۔۔اگر کسی نے بھی چالاکی کی تو میں اسے یہی ختم کر دوں گا۔۔۔۔۔اور تمہاری بیٹی بھی تمہیں کبھی نہی ملے گی۔۔۔۔۔

سارے ہسپتال میں ایک افرا تفری مچی ہوئی تھی۔۔۔۔

شیری نے اپنے ساتھیوں کو گن نیچے کرنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔۔

امیزہ خوف زدہ سی ہو کر اسکے حصار میں مچلنے لگی تھی۔۔۔۔

ضرار نے اس پر نشانہ بنائے اپنے ساتھ اسے باہر گھسیٹنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔

شیری اسکے پیچھے جانا چاہتا تھا لیکن اس نے کسی کو بھی ملنے کی بھی اجازت نہی دی تھی۔۔۔۔وہ امیزہ کو لئے ایک گاڑی میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

اور وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔شیری اسکا پیچھا کرنے لگا تھا۔رات کے سناٹے میں وہ پاگلوں کی طرح گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

امیزہ کو اس نے بیہوشی کی دوا سنگھائی تھی وہ حوش و حواس سے بیگانہ بے جان پڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

وہ یہاں سے دور چلے جانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔امیزہ اسکے پاس تھی اسے کچھ بھی نہی چاہئے تھا۔۔۔۔وہ تو بس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکا دیوانہ تھا۔۔۔۔

ضرار اپنا فون نکال کر کال کرنے لگا تھا۔۔۔۔

کل صبح ہوتے ہی اس بچی کو ختم کر کے کہی پھینک دینا ہے۔۔۔۔۔۔۔

اسکی کال کی لوکیشن کو ٹریس کر کے پولیس فوراً وہاں پہنچی تھی۔۔۔۔۔

ایک سونسان عمارت میں زینب کو بیہوش کر کے زمین پر لٹایا تھا۔۔۔۔ سارا دن بیہوش ہونے کی وجہ سے اسے فوراً ہسپتال لایا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

ضرار فاسٹ ڈرائیونگ کرتا ہوا آگے نکل چکا تھا۔۔۔۔۔

اور شیری پیچھے ہی رہ گیا تھا۔۔۔۔۔

ضرار اسے لئے اپنے گاؤں آ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔ جہاں اسکا عیاشی کا اڈہ ہوا کرتا ہوا تھا یہ جگہ کسی کو پتہ نہی تھی۔۔۔ یہ گاؤں سے بہت دور تھی۔۔۔۔۔

بس اسکے کچھ خاص ملازموں کو پتہ تھی۔۔۔۔

اس نے انکو کال کیا تھا۔۔۔۔۔

سب کچھ سمجھانے کے بعد وہ فون بند کر چکا تھا۔۔۔۔۔ صبح سے دوپہر ہو چکی تھی اسے ڈرائیونگ کرتے ہوئے۔

وہ اپنے آڈے پر آ کر گاڑی روک چکا تھا۔۔۔۔ امیزہ ابھی بھی بے ہوش تھی اس نے اسے کچھ زیادہ ہی دوائی ڈال کر سنگھادی تھی تاکہ بیچ میں ہوش آنے کے بعد وہ اسے پریشان نہ کرے۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں انے کے بعد ضرار کو محسوس ہوا تھا کے اسکے علاوہ یہاں کوئی بھی نہی تھا۔۔۔۔۔

وہ حیران تھا۔۔۔۔امیزہ کو لیکر وہ اندر آ گیا تھا۔۔۔۔۔

سارے گھر دھول اور جالوں سے آٹھا ہوا تھا۔۔۔۔۔اس نے امیزہ کو باہر گاڑی میں لیٹا کر خود اندر آ کر اسکے لئے کمرا صاف کرنے لگا تھا۔۔۔۔

جب کمرا صاف کر کے وہ باہر آیا تو امیزہ گاڑی میں نہی تھی وہ پاگلوں کی طرح جنگل میں بھاگنے لگا تھا۔۔۔۔

یہ جنگل بہت خطرناک تھا۔۔۔۔جو ایک پہاڑ پر بنا ہوا تھا۔۔۔

اسکے آڈے سے کچھ ہی دور پر ایک گہری کھائی بنی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔جہاں سے اگر انسان گر بھی جائے تو اسکا بچنا بہت مشکل ہی نہی ناممکن تھا۔۔۔۔۔

وہ آس پاس دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔۔لیکن وہ کہی نہی تھی۔۔۔۔

اسکا دوپٹہ گرا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔مطلب وہ کھائی کی طرف گئی تھی وہ پاگلوں کی طرح پکارتے ہوئے آگے بڑنے لگا تھا۔۔۔۔

اتنا سب کچھ کرنے کے بعد تم مجھے دھوکا نہی دے سکتی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔میں تمہیں حاصل کر کے رہوں گا۔۔۔۔۔

کہاں تک بھاگو گی۔۔۔۔۔۔۔

وہ پاگلوں کی طرح چلاتا ہوا آگے بڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

----------✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿----------

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ کا سر بری طرح سے چکرا رہا تھا۔۔۔۔وہ اپنا سر تھامے وہاں سے بھاگنے کی کوشش کرنے لگی تھی کئی بار ٹھوکر کھا کر سنبھلی تھی۔۔۔۔۔

امیزہ کو اس وقت اپنی جان کی بلکل بھی فکر نہی تھی۔۔۔۔لیکن وہ خود کو ضرار کو سونپنے کیلئے تیار نہی تھی۔۔۔

امیزہ کہاں ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔امیزہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ضرار چلا رہا تھا۔۔۔۔

امیزہ ایک پیڑ کے پیچھے آ کر چھپ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ اسے پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

بس کرو امیزہ میری محبت کا اور امتحان مت لو۔۔۔۔۔تم جانتی ہو میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔

پلیز میرے پاس آ جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔پھر ہم یہاں سے کہی دور چلیں جائیں گے اپنی ایک حسین دنیا بسائیں گے۔۔۔۔۔۔

جہاں صرف تم اور میں ہم دونوں ہوں گے میں تم سے بہت محبت کروں گا۔۔۔۔۔۔

پلیز امیزہ مجھ پر رحم کرو میں تمہارے لئے کتنا تڑپا ہوں اسکا حساب بھی تم نہی لگا سکتی ہو۔۔۔۔۔

پلیز اب یہ آنکھ مچولی کھیلنا بند کر دو اور میرے پاس آ جاؤ۔۔۔۔۔۔

میں تمہیں کچھ نہی کروں گا۔۔۔۔۔۔

امیزہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔امیزہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چلا رہا تھا۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امیزہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھے اپنی آواز کو دبانے کی کوشش کرنے لگی تھی۔۔۔

اسکا دوپٹہ کہی کھو گیا تھا۔۔وہ ضرار کی نظروں سے بچتے ہوئے اگے بڑھ رہی تھی اچانک اسکا پیر مڑا تھا اور وہ سیدھا کھائی میں پھسلتی جا رہی تھی۔۔۔اسکی دل دہلانے والی چیخیں سن کر ضرار بھی وہاں آ گیا تھا۔۔۔

یہ کھائی اتنی گہری نہی تھی لیکن امیزہ کے پھسلنے کی وجہ سے ہاتھ اور چہرے پر کھروچ کے نشان پڑ گئے تھے وہ زخمی ہو گئی تھی۔۔۔۔

ضرار نیچے اتر کر اسے بچانے لگا تھا۔۔۔۔۔۔

امیزہ۔۔۔۔۔۔امیزہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ درد کی وجہ سے کراہ رہی تھی۔۔۔

اس سے اٹھا بھی نہی جا رہا تھا۔۔۔۔۔ضرار اسے اُٹھائے اوپر کی جانب بڑھنے لگا تھا۔۔۔۔

امیزہ بس کسی بے جان گڑیا کی طرح اسکے ساتھ کھینچی جا رہی تھی۔۔۔۔

ضرار اسے واپس اپنے اڈے پر لے آیا تھا۔۔۔وہ درد کی شدت سے کراہ رہی تھی۔۔۔۔

تمہیں کچھ نہی ہو گا امیزہ تمہیں کچھ نہی ہو گا۔۔۔

میں یہی ہوں۔۔۔۔۔۔تمہارے پاس تم آرام کر لو۔۔۔

میں یہی بیٹھے بس تمہیں دیکھتا رہوں گا۔۔۔۔

ضرار اسکے گالوں کو چھوتے ہوئے کہنے لگا تھا۔۔۔۔امیزہ نے اسکے ہاتھوں کو حقارت سے جھٹک دئے تھے۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور خود ایک کونے میں سمٹ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔ضرار سامنے پڑی چیر پر بیٹھا اسے حسرت بھری نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

کتنے دن بعد دیکھ رہا ہوں تمہیں تم تو آج بھی ویسی ہی خوبصورت ہو۔۔۔۔جیسے پہلی دفعہ تھی۔۔۔۔

وہ اسکے بالوں کو چھوتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

خبردار میرے قریب بھی آئے تو ورنہ میں خود کو کوئی بھی نقصان پہنچانے سے نہی روکوں گی۔۔۔۔۔

نہی نہی امیزہ اب کچھ مت کرنا میں کچھ نہی کروں گا۔

میں بہت تھک گیا ہوں تمہارے پیچھے پیچھے بھاگتے ہوئے۔۔۔۔۔کیا تمہیں میری محبت دکھائی نہی دیتی ہے۔۔۔

امیزہ کو اسکے دماغی حالت پر شبہ ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ مسکرا بھی رہا تھا اور کبھی رونے جیسی شکل بھی بنا رہا تھا وہ اسے بلکل بھی نارمل۔ نہی لگ رہا تھا۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے جب تم مجھے چھوڑ کر چلی گئی تھی تو میں نے تمہیں ہر پل اپنے قریب محسوس کیا جیسے دیکھو ابھی بھی تم میرے پاس ہو یہاں بھی وہاں بھی وہ اپنے دائے اور بائے جانب اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

امیزہ کو اس سے ڈر لگنے لگا تھا۔۔۔۔اسکی باتیں عجیب تھی یہ وہ ضرار نہی تھا۔۔۔۔۔۔یہ تو کوئی پاگل لگ رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو خود میں ہی گفتگو کر رہا تھا۔۔۔

ضرار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔،۔مجھے جانے دو۔۔۔

یہ نام سننے کیلئے میں کتنا ترس گیا تھا۔۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے تم ہر وقت میرے ساتھ رہتی ہو۔۔۔۔

مسکراتی ہو لیکن مجھ سے بات ہی نہی کرتی ہو۔۔۔۔

پھر مجھے غصہ آنے لگتا ہے جب تم صرف مسکراتی ہو اور میری بات کا جواب نہی دیتی ہو تو۔۔۔۔

ضرار نے اپنے پاکٹ سے گن نکال کر آئینہ کی جانب گولی چلائی تھی۔۔۔۔

امیزہ کی ڈر کے مارے چیخ نکل گئی تھی۔۔۔۔

نہی نہی میں تمہیں ڈرانا نہی چاہتا یہ لو اسے پھینک دیتا ہوں۔۔۔۔

اب تم مت ڈرنا ٹھیک ہے۔۔۔۔وہ اسے اپنے سینے سے لگائے کہنے لگا تھا۔۔۔۔

امیزہ خوف زدہ سی سکڑ کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

اس سے الگ ہو کر وہ ڈور کھڑی آنسوں بہانے لگی تھی۔۔۔

تم رونا مت میں میں تمہاری آنکھوں میں آنسوں نہی دیکھ سکتا ہوں۔۔۔۔۔وہ اس سے پیار سے کہنے لگا تھا۔۔۔

امیزہ کو آج اس کی ہر حرکت خوف زدہ کر رہی تھی اسکی آنکھیں ابھی بھی برس رہی تھی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چپ ہو جائو۔۔۔۔۔۔۔۔۔ورنہ ورنہ وہ اپنے اطراف کا جائزہ لینے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔آخر اسکی نظر ایک راڈ پر پڑی تھی۔۔۔۔۔

وہ راڈ اُٹھائے اسکے پاس آ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ایک بات سمجھ نہی آتی رونا بند کرو۔۔۔۔۔۔

امیزہ نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔۔۔۔اور آپنے آنسوں کو اپنے آستینوں سے صاف کرنے لگی تھی۔۔۔۔

یہاں ابھی تک کوئی کیوں نہی پہنچا سمجھ نہی آ رہا ہے۔

ضرار اپنا فون لیکر باہر کی جانب چلا گیا تھا۔۔۔۔

امیزہ اسکے پیچھے ہی چلنے کی کوشش کرنے لگی تھی۔۔۔

لیکن اس نے جاتے ہوئے دروازے کو لاک کر دیا تھا۔۔۔۔

وہ بستر پر گرنے کے انداز میں بیٹھی رونے لگی تھی۔

یااللہ اس ظالم سے مجھے رہائی کیوں نہی دیتا کیا میری زندگی اسی کے ساتھ لکھ دی گئی تھی تو شیری اور زینب کو کیوں میری زندگی میں بھیجا۔۔۔۔۔

وہ مایوسی سے رونے لگی تھی۔۔۔کچھ دیر بعد ضرار پھر سے چلا آیا تھا۔۔۔۔۔

چلو امیزہ ہم دونوں یہاں سے کہی دور چلے جاتے ہیں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شام ہونے والی ہے۔۔۔اس سے پہلے اندھیرا ہو جائے ہمیں یہاں سے نکلنا ہو گا۔۔۔۔

ضرار اسکا ہاتھ تھام کر کہنے لگا تھا۔۔۔۔

ضرار خدا کیلئے مجھے چھوڑ دو۔۔۔۔۔۔۔۔میں کبھی بھی تمہاری نہی تھی۔۔۔۔۔

تم ایک ایسے بھرم میں ایک ایسے خواب میں جی رہے تھے جسکا حقیقت سے کوئی واسطہ ہی نہی تھا۔۔۔

میں کبھی بھی تمہاری نہی تھی۔۔۔۔۔

چپ چپ یہ کیا لگا رکھا ہے میں تمہاری نہی ہوں۔۔۔۔

میں تمہاری نہی ہوں۔۔۔۔۔وہ وحشت زدہ ہو کر کہنے لگا تھا۔

تم ہمیشہ میری تھی میری ہو میری ہی رہو گی۔۔۔۔

میں نے تم سے عشق کیا ہے پاگلوں کی طرح دیکھو تمہیں میری طرح چاہنے والا نہی ملے گا۔۔۔۔

جتنا پیار میں تم سے کرتا ہوں اتنا شائد ہی تمہیں کوئی کرے گا۔۔۔۔

تم صرف مجھے حاصل کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔۔

آ گر تمہیں سچ میں مجھ سے محبت ہوتی تو تم میرے بھائی کا قتل نہی کرتے۔۔۔۔میری شادی شدہ زندگی کو

برباد نہی کرتے۔۔۔۔

محبت کے رشتہ میں کوئی زبردستی نہی کی جاتی ہے۔۔۔

۔۔۔امیزہ روتے ہوئے کہنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے یہ سب تمہارے لئے کیا ہے۔۔۔۔۔۔

میں صرف تمہیں چاہتا تھا۔۔۔۔۔تم سے محبت کرتا تھا کرتا ہوں کرتا رہوں گا۔۔۔۔۔میں تمہاری محبت میں اندھا ہو گیا تھا۔۔۔۔

میں نہی جانتا میں نے کیا کیا ہے۔۔۔۔۔میں صرف اتنا جانتا ہوں یہ۔سب میں نے صرف اور صرف اپنی محبت کو پانے کیلئے کیا تھا۔۔۔۔

میرا تمہارے ساتھ روح کا رشتہ جڑا تھا امیزہ۔۔۔۔۔

لیکن جو رشتہ میرا تمہارے ساتھ جڑا وہ کسی اور کے ساتھ کبھی بھی محسوس نہی ہوا۔۔۔۔۔سنا ہے روحانی رشتہ بہت مظبوط ہوتا ہے جو انسان کے مرنے کے بعد بھی ختم نہی ہوتے ہیں۔

میرا رشتہ بھی تمہارے ساتھ کچھ ایسا ہی ہے۔۔۔۔

لیکن تمہیں میری محبت کی قدر ہی۔ نہی ہوئی۔۔۔۔۔

ضرار کی آنکھوں میں آنسوں تھے پہلی بار امیزہ نے اسکی آنکھوں میں۔آنسوں دیکھے تھے۔۔۔۔

میں بچپن سے ہی ضدی تھا اپنی ہر اچھی بری بات منوانے کا عادی تھا۔۔۔۔میرے بابا بھی میری ہر فرمائش کو پوری کرتے گئے اور میں اپنی ضدی طبعیت اور لاڈ پیار کی وجہ سے اچھے برے کا فرق کبھی کر ہی نہی سکا تھا۔۔۔۔۔

جب جوانی میں قدم رکھا تو اپنے باپ کو عیاشی کی حالت میں دیکھ خود کو روک نہی پایا میں خود بھی اس دنیا کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حصہ بن گیا تھا۔۔۔۔۔

اور پھر میری زندگی میں تم آئی۔۔۔۔۔۔۔۔میں اپنی مرضی کا بادشاہ تھا ہر جائز ناجائز خواہشات پوری کی ہیں۔لیکن جو سکون اور خوشی تم سے ملنے کے بعد آئی وہ کسی سے مل کر نہی آئی تھی۔۔۔۔

اس حیوان کو تم ٹھیک کر سکتی تھی لیکن تمہیں مجھ میں صرف خامیاں نظر آئی میری محبت کیوں نہی دیکھی تم نے امیزہ کیوں نہی دیکھی۔۔۔۔۔

وہ اپنے آنسوں کو صاف کرتا ہوا کہنے لگا تھا۔۔۔۔

امیزہ اس پل بت بنی کھڑی رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

ایک غلطی تو سنا ہے خدا بھی معاف کر دیتا ہے۔۔۔۔۔لیکن تم انسان تھی دیکھو تم نے معاف نہی کیا۔۔۔۔

میں نے تمہاری محبت میں اپنے سارے غلط کام چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔۔۔۔۔۔

میں نے سوچا تھا تم مجھے اس گندے ماحول سے آزاد کروائو گی۔۔۔۔۔لیکن تم نے عامر سے شادی کر لی۔۔۔۔

پھر میرے اندر کا شیطان پھر سے جاگ گیا۔۔۔۔۔۔میں پھر سے وہی ظالم اور وحشی ضرار بن گیا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ضرار خان چپ چاپ آپنے آپ کو پولیس کے حوالے کر دو۔

تمہیں ہم نے چاروں طرف سے گھیر لیا ہے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب تم یہاں سے بچ کر نہی جا سکتے ہو۔۔۔۔۔۔

امیزہ کو چپ چاپ ہمارے حوالے کر دو۔۔۔۔۔۔۔

ضرار کی باتیں پہلی بار امیزہ کو بری نہی لگی تھی۔۔۔۔

ضرار گھبرایا ہوا تھا اور ادھر سے ادھر بھاگنے لگا تھا۔۔۔۔

چاروں طرف پولیس نے انہیں گھیرا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

ضرار اپنی گن ڈھونڈنے لگا تھا۔۔۔۔۔

گن ملنے کے بعد اس نے وہ گن امیزہ پر تانی تھی۔۔۔۔

میں تمہیں کسی بھی حالت میں کھونا نہی چاہتا امیزہ۔۔۔

ضرار امیزہ کے سر پر بندوق تانے باہر چلا آیا تھا۔۔۔۔۔

آ گر کسی نے بھی چالاکی کی تو میں اسے ختم کر دوں گا۔۔۔

شیری نے سب کو گن نیچے کرنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔۔۔

امیزہ چپ چاپ ضرار کے ساتھ چلتی جا رہی تھی۔۔۔۔ وہ اسے لئے جنگل کے اندرونی حصہ میں لیکر جانے لگا تھا۔۔۔

وہ اس کے ساتھ کھینچتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ ابھی تک ضرار کی باتوں میں اٹکی ہوئی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچانک کسی نے ضرار کے سر پر کچھ وزنی چیز سے بہت تیز وار کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سر پکڑ کر نیچے بیٹھتا چلا گیا تھا۔۔۔۔

ایک پولیس نوجوان تھا۔۔۔۔۔۔

امیزہ کا ہاتھ ابھی بھی اسکے ہاتھ میں تھا۔۔۔۔۔۔۔دوسرے ہاتھ میں پکڑی گن چھوٹ کر کہی دور جا گری تھی۔

امیزہ بھی اسکے ساتھ ہی بیٹھتی چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

اسکے سر سے خون بہہ رہا تھا۔۔۔۔۔آنکھیں درد کی شدت سے سرخ۔ہو گئی تھی۔۔۔۔وہ شدید تکلیف میں تھا۔

وہ ایک ہاتھ سے سر پکڑے دوسرے ہاتھ میں امیزہ کا ہاتھ تھامے ہوئے تھا۔۔۔۔۔

شیری نے آگے بڑھ کر امیزہ کا ہاتھ اسکی گرفت سے چھڑانے کی کوشش کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔

ضرار کی گرفت اتنی مظبوط تھی کے شیری کو دونوں کے ہاتھ الگ کرنا مشکل لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

امیزہ بت بنی ضرار کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

امیزہ کا ہاتھ چھوڑ دو ورنہ مجھے تم پر مجبوراً گولی چلانی پڑے گی۔۔۔۔۔

ضرار کے چہرے پر مسکراہٹ تھی وہ امیزہ کو دیکھ مسکرا رہا تھا۔۔۔۔چہرے پر درد اور مسکراہٹ دونوں رخساں تھے۔۔۔۔۔امیزہ کو یہ منظر اپنے ذہین میں بیٹھتا چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیری نے اسے ٹھس سے مس ہوتے ہوئے نہی دیکھا اسکے ہاتھ پر گولی چلائی تھی۔۔۔۔

تم چاہے کچھ۔۔۔۔۔۔۔۔ بھی۔۔۔۔۔۔۔۔ کرلو۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ ہاتھ۔۔۔۔۔۔۔۔

میری سانسوں کے چلنے۔۔۔۔۔۔۔۔ تک تو نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ چھوٹے۔۔۔

گا۔۔۔۔۔۔۔۔ تکلیف کی شدت سے اسکے الفاظ اٹک رہے تھے۔۔۔۔

اسکے ہاتھ میں امیزہ کا ہاتھ ابھی بھی ویسا ہی تھا۔۔۔۔

شیری امیزہ کو بت بنے دیکھ اسے جھنجوڑنے لگا تھا۔۔۔۔۔

لیکن وہ شائد ہوش میں ہوتی تو سمجھتی وہ اس وقت ضرار کے لفظوں کے حصار میں تھی۔۔۔۔۔ اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔ اسکی آنکھوں میں اسکے لئے سچی محبت تھی۔

میرے جیتے جی شائد میری محبت اثر نہی کر سکی شائد میرے مرنے کے بعد تم مجھے یاد کرو۔۔۔۔۔

ایک شیطان نے ایک پری زاد سے بے انتہا محبت کی تھی۔

مجھے یاد کرو گی نہ۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ حسرت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا تھا اسکے چہرے پر صاف تکلیف کی شدت نظر آرہی تھی لیکن وہ پھر بھی مسکرا رہا تھا۔

میں تو بس تمہارا دیوانہ تھا امیزہ۔۔۔۔۔۔

کیا ایک دیوانے ایک عاشق کیلئے یہ سزا کم ہے کے اسکا محبوب اسے جیتے جی نہ ملا ہو۔۔۔۔۔۔۔

مجھے بھی سزا مل گئی امیزہ مجھے سب کچھ میسر تھا بس تمہاری محبت اور تم میسر نہی تھی۔۔۔۔ جس کیلئے میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دن رات آگ میں جلتا رہا تھا۔۔۔۔

میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔بس تمہیں دیکھ کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔جیتا۔۔۔۔۔۔۔۔رہا۔۔۔۔۔۔۔

میں بس تم سے محبت۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکے آخری بول اسکے زبان پر ہی رہ گئے تھے۔

اسکی نگاہیں امیزہ پر ٹکی تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ مرتے ہوئے بھی بس اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اسکی ڈھڑکن بند ہو چکی تھی لیکن اسکے ہاتھ ابھی بھی ضرار کے ہاتھ میں تھا۔۔۔۔

آ بھی بھی مظبوطی سے اسکا ہاتھ اسکی جکڑ میں تھا۔

شیری نے زبردستی اسکا ہاتھ ضرار کے ہاتھ سے چھڑایا تھا۔۔۔۔۔۔۔

شام کا سایہ پھیل چکا تھا۔۔۔۔۔۔امیزہ اپنے حوش و حواس کھو چکی تھی۔۔۔،

اسکے بعد کیا ہوا کچھ یاد نہی تھا۔۔۔۔

کچھ یاد تھا تو ضرار کی باتیں کانوں میں گونج رہے تھے۔

ایک غلطی تو خدا بھی معاف کر دیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

تم انسان تھی تم نے معاف نہی کیا۔۔۔۔۔۔۔

میرا تمہارے ساتھ روح کا رشتہ تھا۔۔۔۔۔عشق تھا مجھے تم سے تم میری محبت کو کبھی سمجھ ہی نہی سکی۔۔

اسکے ہاتھوں کا لمس اسے ابھی بھی اپنے ہاتھ پر محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہسپتال کے کمرے میں لیٹی وہ اس وقت شدید کرب کی ازیت سے گزر رہی تھی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زونی کیا ہوا تمہاری طبعیت تو ٹھیک ہے تم کچھ ٹھیک نہی لگ رہی ہو۔۔۔۔۔۔

ممی پتہ نہی کیوں صبح سے مجھے کچھ ٹھیک نہی لگ رہا ہے۔۔۔۔ بار بار جی متلا رہا ہے۔۔۔۔

تم جب سے آئی ہو مجھے ٹھیک نہی لگتی ہو جاؤ جا کر آپنے کمرے میں آرام کرو۔۔۔۔۔

جی وہ اپنے کمرے میں آ کر سو گئی تھی۔۔۔۔

ہادی ہسپتال سے گھر واپس آیا تو زونی کو سب کے ساتھ ناپا کر وہ اپنے کمرے میں آ گیا تھا۔۔۔

جہاں وہ بڑے مزے سے سو رہی تھی۔۔۔۔ہادی کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔۔۔۔

وہ اپنا بیگ ٹیبل پر رکھتے ہوئے زونی کے قریب آ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

ہادی کو حیرانی ہوئی تھی وہ اس وقت کبھی نہی سوتی تھی اسکے ماتھے پر ہاتھ رکھا اور اسکے ہاتھوں کو چھو کر دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

ہادی کے لمس کو محسوس کرتے ہوئے زونی جاگ گئی تھی۔۔۔

ہادی۔۔۔۔۔۔۔۔آپ کب آئے۔۔۔۔۔

میں بس ابھی آیا ہوں۔۔۔۔۔۔لیکن یہ بتاؤ تم۔اس وقت کیوں سو رہی ہو تمہاری طبعیت تو ٹھیک ہے نا زونی۔۔۔۔وہ فکر مندی سے پوچھنے لگا تھا۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونی کا چہرا سفید پڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

ہادی پتہ نہی کیوں لیکن مجھے میری طبعیت ٹھیک نہی لگ رہی ہے۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا زونی۔۔۔۔۔ عجیب سا لگ رہا ہے۔وہ رونے لگی تھی۔

ہادی اسکا چیک آپ کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔ پھر اسکے چہرے پر مسکراہٹ ڈوڑ گئی تھی۔۔۔اس نے زونی کو اپنے ہاتھوں میں اُٹھا کر گول گول گھمانے لگا تھا۔۔۔

ہادی میرا سر چکرا رہا ہے۔۔۔۔۔

زونی چلانے لگی تھی۔۔۔۔

اس حالت میں یہ سب چیزیں ہوتی رہتی ہیں۔۔۔۔

میری پیاری بیوی گھبرانے کی ضرورت نہی ہے۔۔۔۔

کیا مطلب کیا ہو گیا ہے مجھے کہی میں مرنے۔۔۔۔۔۔۔

خبر دار جو ایک لفظ بھی غلط نکالا تو۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر ہادی مجھے بتائیں مجھے ٹینشن ہو رہی ہے۔۔۔

!!!!ہم بہت جلد ممی پاپا بننے والے ہیں۔۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔۔۔

زونی کی آنکھوں میں خوشی کے آنسوں آ گئے تھے۔۔

ہادی نے اسکے ہاتھ پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔۔ سارے گھر میں خوشی کا ماحول چھا گیا تھا۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دادی اور فرحت بیگم نے اسکی پیشانی چوم لی تھی۔

وہ دونوں کب سے ہادی کے بچوں کو دیکھنا چاہتے تھے۔۔۔

سب نے زونی کو ڈھیر ساری دعائیں دی تھی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شکریہ مسٹر ازدال اگر آپ نے ہماری ہیلپ نہی کی ہوتی تو آج شائد پتہ نہی کیا ہو جاتا۔

شکریہ کی کوئی بات نہی ہے۔وہ شیری سے ہاتھ ملاتا ہوا پولیس اسٹیشن سے باہر آگیا تھا۔۔۔۔۔

ضرار کے اس لڑکی کو جنگل میں لیکر جانے کی خبر اسکے ایک ملازم نے دی تھی۔ جسکی لوکیشن ازدال نے شیری کو بھیج دیا تھا۔۔۔۔۔

لیکن ضرار کی موت پر وہ بھی صدمے میں تھا ضرار اسکا بڑا بھائی تھا۔۔۔۔ایک ساتھ اسکی زندگی میں بہت سارے حادثوں نے ازدال کو مینٹلی بہت ڈسٹرب کر کے رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔وہ اپنے بھائی کو جانتا تھا۔۔۔۔کئی بار اس نے ضرار کو روکنے کی کوشش کی تھی کے غلط کاموں سے کوئی فائدہ نہی ہے۔لیکن وہ صرف اپنی من مانی کرتا تھا۔۔۔

کل شام وہ آیت کو لینے گھر گیا تھا لیکن آیت نے صاف صاف آنے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔۔۔

ازدال بے دلی سے گھر واپس آگیا تھا۔۔۔۔رات بھر سو نہی سکا تھا۔۔۔۔

صبح بارہ بجے کے قریب آنکھ کھلی تھی۔آج وہ آفس بھی نہی گیا تھا۔۔۔۔۔۔آج اسے اپنی طبعیت ٹھیک نہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگ رہی تھی۔۔۔۔

ازدال شاور لیکر تیار ہو گیا تھا۔۔۔آئینہ کے سامنے کھڑا اپنے بال بنا رہا تھا۔۔۔۔۔اور سوچ بار بار آیت

کی جانب بھٹک رہی تھی۔۔۔۔

اس نے خود سے ایک فیصلہ کیا تھا اور آیت کے کالج چلا آیا تھا۔۔۔۔پارکنگ میں کھڑا وہ اسکا انتظار کرنے لگا

تھا۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ اسے بلیک ڈریس پہنے بڑا سا دوپٹہ اوڑھے باہر آتی نظر آئی تھی۔۔۔۔

ازدال گاڑی سے اتر کر آیت کے قریب آ گیا تھا۔۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔۔۔۔۔آیت اسے دیکھ حیران نہی ہوئی تھی۔

اپنی نظریں ادھر ادھر دوڑانے لگی تھی۔۔۔۔

آپ ڈرائیور کا ویٹ کر رہی ہیں۔۔۔۔

آپکو اس سے کیا مطلب پلیز جائیں یہاں سے تماشہ نا بنائیں۔۔۔۔آیت دانت چباتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

ٹھیک ہے چلو۔۔۔۔۔۔۔ازدال اسکا ہاتھ زبردستی پکڑے اپنے ساتھ لے جانے لگا۔۔۔۔۔

چھوڑیں مجھے۔۔۔۔۔آیت دبی دبی آواز میں چلانے لگی تھی۔۔۔۔

چپ چاپ گاڑی میں بیٹھیں۔۔۔۔۔وہ اسے فرنٹ سیٹ پر بیٹھاتے ہوئے خود بھی برابر کی سیٹ پر بیٹھ کر

گاڑی اسٹارٹ کر دیا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کیابد تمیزی ہے۔۔۔۔۔۔۔

فارایور کائینڈانفارمیشن مائی لوئلی وائف اسے بد تمیزی نہی کہتے آپ میری بیوی ہیں۔

آیت اے ڈی کو گھورنے لگی تھی۔۔۔۔اب گھورنا بند کریں۔۔

آپ مجھے یہی اتار دیں میں خود چلی جائو گی۔۔۔

!!!!!کہاں۔جائیں گی آپ۔۔۔۔۔

اور اگر میں نااتاروں تو۔۔۔۔۔۔۔!!!تو میں کود جائوں گی۔۔۔

آچھا کود جائیں۔۔۔۔۔۔

ازدال۔سیریس ہو کر کہنے لگا تھا۔۔۔۔

آیت نے ڈور کھولنے کی۔کوشش کی تھی لیکن وہ لاک تھا۔

مجھے گھر ڈراپ کر دیں۔۔۔۔

ہم گھر ہی جارہے ہیں اپنے۔۔۔۔۔

آپنے کا کیا مطلب ہے۔۔۔۔۔آیت غصہ سے پوچھنے لگی۔

اپنا مطلب تمہارا اور میرا گھر ہمارا گھر ہم وہی جارہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔آپ میرے ساتھ زبردستی نہی کر سکتے ہیں۔۔۔

ہاں ٹھیک کہا نہی کر سکتا لیکن آپ اتنی ضدی ہیں نا کیا کروں زبردستی کرنا پڑے گا۔۔۔۔میں اور آپکے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نقرے نہی اٹھا سکتا اور نہ ہی منت کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔

اب جو بھی کروں گا اپنے طریقہ سے کروں گا۔۔۔۔۔

آپ آپ میرے ساتھ ایسا نہی کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔میں میں آپی کو کال کر کے بتاتی ہوں۔۔۔۔وہ اپنا سیل نکال کر صادیہ کا نمبر ڈائل کرنے لگی تھی۔جو وہ صرف کالج کے وقت استعمال کرتی تھی۔

ازدال اسکی جانب دیکھتا اسکی حالت کو انجوائے کرنے لگا تھا۔۔۔اور اسکے ہاتھ سے سیل چھین کر کال کٹ کرتے ہوئے اپنے پاکٹ میں اسکا سیل ڈال دیا تھا۔۔۔۔

ازدال آیت کو لئے گھر آ گیا تھا۔۔۔۔۔یہی پر بیٹھنے کا ارادہ ہے یا اندر بھی چلیں گی آپ۔۔۔۔۔

مجھے آپکے ساتھ کہی بھی نہی جانا ہے۔۔۔۔۔وہ پورچ میں کھڑی گاڑی میں بیٹھی کہنے لگی تھی۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔ازدال گاڑی سے اتر کر دوسری جانب سے آیت کو زبردستی گھسیٹتے ہوئے اپنے ساتھ اندر لے آیا تھا۔۔۔۔۔

بی گل۔۔۔۔بی گل۔۔۔۔۔۔۔آیت بھاگتے ہوئے بی گل کے کمرے کے باہر کھڑی انہیں پکارنے لگی تھی۔

شائد آپکو پتہ نہی لیکن بی گل اب یہاں نہی رہتی ہیں۔۔۔

وہ گاؤں واپس لوٹ چکی ہیں۔۔۔۔میں نے دو دن کیلئے سب کو چھٹی دے دی ہیں۔اور اس وقت گھر پر کوئی نہی ہے۔سوائے ہم دونوں کے اسلئے چلانا بند کریں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے سر میں پہلے سے ہی بہت درد ہے۔۔۔۔۔وہ اپنا جیکٹ اتارتے ہوئے آرام سے بتانے لگا تھا۔۔۔

آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔

ابھی تو میں نے کچھ کیا ہی نہی ہے۔۔۔۔وہ اسکے قریب آکر اسے اپنے سینہ سے لگاتا ہوا کہنے لگا تھا۔۔۔۔۔

آیت کچھ دیر ایسے ہی کھڑی رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

آئی رئیلی مس یو آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسکے بالوں کو سہلاتا ہوا کہنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔آیت اس وقت ایک عجیب سے احساس میں گھری مجسمہ بنی کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔جس کا اثر ازدال کی آواز نے توڑا تھا۔۔۔۔

اس نے خود کو اے ڈی کی گرفت سے آزاد کروایا تھا۔۔۔۔۔

مجھے یہاں نہی رہنا مجھے گھر جانا ہے۔

کہی نہی جا رہی ہیں آپ یہی رہیں گی۔۔۔۔

مجھے نہی رہنا۔۔۔۔۔۔۔آپ میری اجازت کے بغیر کہی نہی جا سکتی ہیں۔۔۔۔وہ یہ کہکر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

آیت دروازہ کھولنے لگی تھی جسے اے ڈی لاک کر کے جا چکے تھے۔۔۔۔وہ خاموشی سے آکر صوفہ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

کچھ دیر بعد ازدال کپڑے چینج کر کے نیچے چلا آیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت کو اسٹیچو بنے بیٹھے دیکھ خود کچن میں آ گیا تھا۔۔۔

اپنے اور آیت کے لئے نوڈلز بنانے لگا تھا۔۔۔۔ صبح اس نے ناشتہ بھی نہی کیا تھا۔

نوڈلز بنانے تک وہ بار بار کچن سے باہر جھانکنے لگا تھا وہ ویسے ہی بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔ بلیک ڈریس میں خفا خفا سی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

ازدال نوڈلز ایک باول میں لیکر باہر چلا آیا تھا۔۔۔

آیت کے قریب آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

چلو نوڈلز کھالو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ہیں۔۔۔

مجھے نہی کھانا۔۔۔۔

ٹھیک ہے مرضی ہے آپکی۔۔۔۔۔ اب وہ باول لیکر ٹی وی آن کر کے مزے سے کھانے لگا تھا۔۔۔

آیت کو اے ڈی پر بہت غصہ آ رہا تھا۔۔۔۔۔۔ وہ وہاں سے اُٹھ کر اوپر جانے لگی تھی۔۔۔ ازدال اسے جاتا دیکھ مسکرانے لگا تھا۔۔۔۔

-------------------------------- وہ اپنے بابا کے سینہ سے لگی بے تحاشا آنسوں بہانے لگی تھی۔۔۔۔

مت رو میری بچی دیکھو وہ تمہاری زندگی سے جا چکا ہے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے خدا کا شکر ادا کرو۔۔۔

امیزہ کے دل کو کسی نے خنجر سے وار کیا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے جیتے جی تو تم نے میری محبت کی قدر نہی کی شائد میرے مرنے کے بعد تم مجھے یاد کیا کرو۔۔۔۔

اسکے الفاظ اسے اپنے قریب گونجتے محسوس ہوئے تھے۔۔۔

کاش وہ جاتے جاتے میرے دل کے دروازے کو تو کھول کر نہی گیا ہوتا۔

کیا بتاتی بابا کو ضرار نے جاتے جاتے اسکا دل سکون روح سب اپنے ساتھ کھینچ کر لے گیا تھا۔وہ تنہا نہی گیا تھا۔

وہ تنہا نہی گیا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ بے آواز کئی دیر تک روتی رہی تھی۔۔۔۔

مما۔۔۔۔۔۔۔۔۔زینب کی آواز اسے اپنے قریب سنائی دی تھی۔۔

زینب اسکے پاس بیڈ پر بیٹھ کر اسے پیار کرنے لگی تھی۔

حافظ صاحب زینب کو شفقت بھری نظروں سے دیکھنے لگے تھے۔۔۔۔۔

یہ بچی انہیں بھی بہت پیاری لگی تھی۔۔۔

یہ کون ہیں مما۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ میرے بابا ہیں۔۔۔۔۔۔امیزہ اپنے آنسوں صاف کرتی ہوئی کہنے لگی۔۔۔۔

آپکے بابا میرے کیا ہوئے مما۔۔۔۔۔۔۔!!!زینب اپنی شہادت کی انگلی سے سر پر مارتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

نانا۔۔۔۔۔۔۔۔میں تمہارا نانا ہوا۔۔۔۔۔۔۔حافظ صاحب مسکراتے ہوئے کہنے لگے تھے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ میرے نانو ہو۔۔۔۔۔۔۔جیسے آپکے دادو ہیں یہ بھی بلکل ویسے ہیں۔۔۔

آپ مجھے چاکلیٹ ڈلوائیں گے نانو۔۔۔۔۔۔

ہاں کیوں نہی۔۔۔۔۔اندر آتے شیری کے قدم دروازے پر ہی رک سے گئے تھے وہ وہی کھڑا حافظ صاحب اور زینب کی باتیں سن کر مسکرانے لگا تھا۔۔۔

آرے شہریار بیٹا آیئے۔۔۔۔۔

آپ کیسے ہیں انکل۔۔۔۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔امیزہ گم صم سی بیٹھی تھی۔

زینب باہر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

حافظ صاحب کو شہریار نے ہی امیزہ سے ملوانے کیلئے گاؤں سے بلوایا تھا۔۔۔۔

آچھا بیٹا اب میں چلتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔

امیزہ بیٹا میں چاہتا ہوں۔اب تم سب کچھ بھول کر اپنی نئی زندگی کا آغاز کرو۔اب شہریار ہی تمہارا سب کچھ ہے۔حافظ صاحب جاتے ہوئے پلٹ کر کہنے لگے تھے۔۔۔۔

تم سمجھ رہی ہو نا بیٹا۔۔۔۔۔وہ سر ہلانے لگی تھی۔

انکل آپ یہی کچھ دن رک جائیں۔۔۔۔۔۔۔

نہی شکریہ۔۔۔۔۔۔مجھے گاؤں جانا ہے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انہوں نے شہریار کو گلے سے لگایا تھا۔۔۔۔اور پیٹ تھپک کر باہر چلے گئے تھے۔

امیزہ اب آپ کیسا فیل کر رہی ہیں۔۔۔۔۔

امیزہ سر ہلانے لگی تھی۔۔۔۔۔

!!!!!!!کیا آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔۔۔

جی میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔میں تو پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔

آپکو تین دن بلکل بھی ہوش نہی تھا۔۔۔۔۔۔

ممی اور زینب نے رونا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔

آپ جانتی ہیں امیزہ زینب آپ سے بہت محبت کرتی ہے۔

اور آپکے بے حد قریب ہے۔۔۔۔۔

جی میں جانتی ہوں۔۔۔۔۔۔

میں چاہتا ہوں جو بھی ہوا اسے ایک برا خواب سمجھ کر بھول جائیں۔۔۔۔۔اب آپ آرام کریں۔۔۔۔

امیزہ سر ہلانے لگی تھی۔۔۔۔۔۔لیکن اسکا دل اسکی مخالفت کر رہا تھا۔۔۔۔۔

اسکا دماغ دوسری جانب کہ رہا تھا۔۔۔۔کیا تم ضرار کو بھول جاؤ گی۔۔۔۔اسکی محبت کو فراموش کر دو گی۔۔۔۔

آب تم شہریار کی بیوی ہو۔۔۔۔۔۔۔ضرار مر چکا ہے۔۔۔۔سب ختم ہو چکا ہے۔۔۔۔حقیقت کو قبول

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر کے جینا سیکھو۔۔۔۔۔

کئی دنوں تک وہ اپنے آپ سے لڑتی رہی تھی پھر اس نے اپنے دل کے دروازوں کو سختی سے بند کر دیا تھا۔

اب وہ صرف شہریار کی بیوی اور زینب کی ماں بن چکی تھی۔۔۔۔۔ کبھی کبھی اپنے دل کی بربادی پر اسکا دل ماتم کرنا چاہتا تو وہ رات بھر خاموشی سے اپنا تکیہ بھگوتی رہتی تھی۔۔۔۔ شہریار بے حد محبت کرنے والا اور سمجھدار شوہر تھا لیکن اپنے دل کا کیا کرتی جو کبھی بھی ضرار کے بعد کسی کا قائل نہی ہوا تھا۔۔۔۔۔

زندگی کے مشکل اور کٹھن راستوں پر اس نے ڈٹ کر مقابلا کیا تھا اور اپنی منزل پر پہنچنے کیلئے راستوں کو ڈھونڈا تھا لیکن منزل پر پہنچ کر بھی وہ ادھوری تھی۔۔۔۔

کچھ لوگ ہمیشہ ادھورے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ بھی ادھوری تھی۔۔۔۔ سب کچھ تھا ایک بے پناہ چاہنے والا شوہر بہت پیار کرنے والی بیٹی لیکن وہ ادھوری تھی۔۔۔۔۔

ایک شخص نے اسے جاتے جاتے زندہ دفن کر دیا تھا۔۔۔۔ وہ جی تو رہی تھی لیکن دل اسکے بس میں نہی تھا۔۔۔۔

کبھی کبھی خدا کے آگے گڑگڑاتی تھی کے وہ کیوں اپنے دل کو اپنے بس میں نہی کر پاتی ہے۔

لیکن دل تو دل تھا یہ کب کسی کے بس میں تھا۔۔۔۔ اسکے بھی بس میں نہی تھا۔ اپنے دل کو سمجھانا کے وہ ایک ایسے شخص کی محبت میں گھائل ہو چکی تھی۔

جس سے وہ ساری زندگی بھاگتی رہی تھی جس وہ بے جھجک کہتی تھی کے میں تمہاری کبھی نہی تھی۔ جس سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ نفرت کا شدید اظہار کرتی تھی۔

آج دل اس سے کہتا تھا کے تو ضرار کے علاوہ کسی کی نہی ہو سکی۔۔۔۔۔۔رات کی سناٹے میں کبھی کبھی فرصت کے لمحات میں بیٹھ کر وہ خود کی غلطیوں کو ڈھونڈنے کی کوشش کرتی کے وہ کہاں غلط تھی جو آج چاہ کر بھی مکمل نہی ہو پا رہی تھی۔۔۔

زندگی کے کٹھن راستوں کو پار پار کرتے کرتے اس نے خود کو ہی کھو دیا تھا۔۔۔۔

بِچھڑا جو میرے ہاتھ سے، وہ پل نہی مِلا

گزرا جو میرا کل، مجھے واپس نہی مِلا

سوچا کسی کے دل میں، اب گھر بنالوں

لیکن کسی کے دل مجھے، ثابت نہی مِلا

آیسا نہی ہے مجھ کو، کے منزِل نہی ملی

منزِل ملی مگر کبھی، رستہ نہی ملا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت دوسرے کمرے میں بند ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔۔ایک ہفتہ ہو گیا تھا اسے یہاں آئے ہوئے ازدال نے تو جیسے اسے یہاں لانے کے بعد بھول گیا تھا۔۔۔

آیت کو اے ڈی کی بے رخی پر دل بھر آتا تھا۔۔۔۔اے ڈی بدل چکے تھے۔۔۔۔اسکے پرانے والے اے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈی سے بلکل مختلف تھے۔۔۔۔

جو اسکے بات نہ کرنے پر پریشان ہو جایا کرتے تھے اسکے آگے پیچھے گھومتے تھے۔۔۔۔اب انہیں کوئی فرق ہی نہی پڑتا تھا۔۔۔۔جب کبھی وہ کھانا نہی کھاتی تھی تو وہ بھی نہی کھاتے تھے اب تو انہیں کوئی فکر ہی نہی پڑتا تھا کے وہ کھائے یا نا کھائے اسکے جینے مرنے سے بھی انہیں کوئی فرق نہی پڑتا تھا۔

وہ اپنے ہی جون میں تھے۔۔۔آیت کو اے ڈی کا برتاؤ بہت ہرٹ کر رہا تھا۔۔۔۔

ایک تو انہوں نے سارے فون ہٹا دئے تھے دوسرا گھر کے باہر قدم رکھنے سے بھی سختی سے منع کر دیا تھا۔

۔۔

آج سنڈے تھا۔۔۔۔آیت کی آنکھ جلد ہی کھل گئی تھی۔

فرش ہونے کے بعد وہ کمرے سے باہر نکل آئی تھی رات اس نے کچھ نہی کھایا تھا۔۔۔۔اسے اس وقت شدید بھوک لگی تھی وہ اپنے کمرے سے نکل کر سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی تھی۔

لیکن اے ڈی کے کمرے سے آتے سیل کی آواز اسکے قدموں کو آگے بڑھنے سے روکا تھا۔۔۔وہ تھوڑی دیر کھڑی سوچنے لگی تھی کے اے ڈی اپنا سیل کیوں رسیو نہی کر رہے ہیں۔

پھر انکے جاگنگ پر جانے کا وقت سوچ کر وہ انکے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔

کمرے میں اس وقت کوئی نہی تھا۔۔وہ خاموشی سے چلتے ہوئے سیل تک آئی تھی جو کئی دیر بجنے کے بعد اب خاموش ہو چکا تھا۔۔۔۔سیل لیکر اسنے صادیہ کا نمبر ڈائل کیا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!ہیلو آپی۔۔۔۔۔۔۔

!!!دوسری جانب صادیہ اسکی آواز سن کر بے چین ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔آیت کیسی ہو گڑیا۔۔۔۔۔

آپی پلیز مجھے آکر یہاں سے لیکر جائیں مجھے یہاں نہی رہنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت ازدال تمہارا شوہر ہے گڑیا۔۔۔۔۔۔وہ پیار سے اسے سمجھانے لگی تھی۔

آپ مجھے آکر یہاں سے لے جائیں وہ سب مجھے نہی پتہ بس جو میں نے۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکے ہاتھ سے کسی نے فون چھینا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ پلٹ کر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔اسکے بلکل پاس ہی اے ڈی کھڑے تھے۔

سیل آف کر کے اب وہ پوری طرح اسکی جانب مطوجہ ہو کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ شائد ابھی نہا کر نکلے تھے۔۔۔۔ہلکے آسمانی رنگ کا شرٹ پہنے اپنے شانوں پر گیلا تولیہ پھیلائے اپنے ہاتھو

ن کو آپس میں باندھے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

کس کی اجازت لیکر آپنے میرا سیل اُٹھایا تھا۔

آیت گھبرا گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ وہ میں آپی کو۔۔۔۔۔۔۔۔خبر ادار جواب کبھی بنا میری اجازت کے میری چیزوں کو ہاتھ بھی لگایا

تو۔۔۔۔۔وہ ٹاول کو بیڈ پر پھینکتے ہوئے غصہ سے کہنے لگا۔

آیت کی خوبصورت آنکھوں میں پانی جم گیا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال اس سے پہلے اسکی آنکھوں میں جھانک کر خود کو کمزور محسوس کرتا جلدی سے اپنا رخ پھیر کر آئینہ کے آگے کھڑا بال بنانے لگا تھا۔

آیت باہر نکل گئی تھی بھاگتی ہوئی دوسرے کمرے میں جا کر بند ہو گئی تھی۔

ازدال اسے جاتا دیکھ آزردہ ہو گیا تھا۔۔۔۔

کچھ دن وہ اسے ایسے ہی اگنور کر رہا تھا۔۔۔ لیکن اسکا دل ہی جانتا تھا وہ اندر سے کتنی تکلیف محسوس کر رہا تھا۔

ناشتہ کرنے کے بعد وہ لائبریری میں بند ہو گیا تھا۔۔۔

آیت سے بات کر کے بھی کوئی فائدہ نہی تھا وہ پوری طرح اس سے بد گمان ہو چکی تھی۔اس وقت کچھ بھی سمجھانا بیوقوفی تھی لیکن وہ خود کو کنٹرول کرتے کرتے اب تھک رہا تھا اسکی ہمت جواب دے رہی تھی۔

وہ آخر کب تک اس سے ناراض رہتی۔۔۔۔۔وہ سہی وقت کا انتظار کر رہا تھا۔

ابھی بھی وہ صبح سے ناشتہ اور دوپہر کا بنا کھائے اپنے کمرے میں بند تھی۔ازدال پلیٹ میں اسکے لئے کھانا لیکر کمرے کے قریب آکر دستک دینے لگا تھا۔

لیکن اندر سے کوئی آواز نہی آرہی تھی شائد آیت جواب دینا یا دروازہ کھولنا نہی چاہ رہی تھی۔

آیت دروازہ کھولیں۔۔۔۔۔!!ازدال کچھ دیر کھڑا آیت کو پکارنے لگا۔۔۔۔۔

جب کئی دیر تک بھی اندر سے کوئی آواز نہی آئی تو ازدال اب پریشان ہو گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپنے کمرے میں آکر اس نے دوسرے کمرے کی چابیاں نکالی تھی۔۔۔۔۔پھر ان چابیوں سے ڈور کھول کر وہ اندر آگیا تھا۔۔۔۔وہ بیڈ پر لیٹی رونے کا شغل فرما رہی تھی۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ذور سے دھاڑا تھا۔

آیت ڈر کے مارے جلدی سے اُٹھ بیٹھی تھی۔

یہ کیا طریقہ ہے جواب نہی دینے کا۔۔۔۔۔۔۔

آیت اے ڈی کو گھورنے لگی۔۔۔۔۔۔رونے کی وجہ سے اسکی آنکھیں سرخ انگارہ بنی ہوئی تھی۔

میں اب آپ سے ڈرنے والی نہی ہوں سمجھے آپ مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔

وہ اے ڈی کو نظر انداز کرتے ہوئے کہنے لگی تھی۔اور ایک جھٹکے میں اُٹھ کر باہر کی جانب بڑھنے لگی تھی۔

ازدال نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔۔

اور کھینچتے ہوئے بیڈ پر لا کر پھینکا تھا۔۔۔۔۔

میں خاموش ہوں تو میری خاموشی کا فائدہ مت اُٹھایئے۔۔۔۔۔ورنہ مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا۔

آور چپ چاپ یہ کھانا کھالیں میں یہی ہوں۔

ازدال اسکے پاس ٹرے رکھتے ہوئے کہنے لگا۔

!!!!!مجھے نہی کھانا ہے۔۔۔۔۔

وہ نروٹھے پن سے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔ازدال اسکے قریب آکر بیٹھ گیا تھااور پلیٹ میں چاول اور سالن نکال کر نوالہ بناتے ہوئے اسکے منہ کے قریب لے گیا تھا۔

آیت نے منہ پھیر لیا تھا۔۔۔۔۔ازدال نے پوری قوت سے اسکا رخ اپنی طرف پھیرتے ہوئے اسکا ہاتھ اپنی گرفت میں لے لیا تھا۔۔۔۔

آب چپ چاپ منہ کھولیں ورنہ میں کیا کر گزروں گا اسکا آپکو اندازہ بھی نہی ہو گا۔

اے ڈی کے چہرے پر غضب کے تاثرات تھے آیت ڈر کر منہ کھولنے لگی تھی۔ازدال چھوٹے چھوٹے لقمہ بنا کر آیت کو کھلانے لگا تھا۔

اس دوران آیت کی آنکھیں بہتی رہی تھی۔۔۔۔آخری نوالہ کھلانے کے بعد اے ڈی نے آیت کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا۔

آیت کے ہاتھ پر اے ڈی کے انگلیوں کے نشان بیٹھ گئے تھے۔وہ اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگی تھی۔

ازدال اندر ہی اندر شرمندہ ہو گیا تھا۔وہ آیت کے ساتھ زبردستی نہی کرنا چاہتا تھا۔لیکن وہ اتنی ضدی تھی سختی سے برتاؤ نہی کرتا تو وہ کھانا نہی کھاتی شائد۔

لیکن دل کو سکون اور اطمینان تھا کے آیت نے کھانا کھا لیا تھا۔۔۔۔۔وہ ٹرے اُٹھائے کچن میں آ گیا تھا۔

آپنے ہاتھ صاف کر کے وہ ہال میں آکر ٹی وی آن کر کے بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

آیت کمرے سے باہر نہی نکلی تھی۔ازدال نے سوچ لیا تھا وہ اج آیت سے بات کر کے ہی رہے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اپنی سوچوں میں کھویا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔کب اسکی آنکھ لگی اسے پتہ ہی نہی چلا تھا۔

وہ جاگا تب جب ڈور بیل بجی تھی۔۔۔اپنی گھڑی پر وقت دیکھا تو شام کے نو بج رہے تھے۔

ازدال نے اُٹھ کر ڈور کھولا تھا۔۔۔۔۔۔سامنے ہی صادیہ اور دانش بھائی کھڑے ہوئے تھے۔

اس نے ان دونوں کو اندر آنے کا کہکر خود آیت کو بلانے آوپر آگیا تھا۔

وہ اپنے بستر پر لیٹی اے ڈی کو ہی سوچ رہی تھی۔

آیت اپنا چہرے کو صاف کر کے اپنے دوپٹہ کو ٹھیک کر کے نیچے چلی آئی تھی۔

اے ڈی اور دانش بھائی دونوں باتوں میں مصروف تھے۔

تھوڑی دیر بعد وہ دونوں اُٹھ کر کھڑے ہو گئے تھے۔

آچھا ازدال ہم چلتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

میں بھی آپکے ساتھ چلوں گی۔۔۔۔۔۔

آیت صادیہ کی بات سن کر اچانک کہنے لگی تھی۔

ازدال آیت کو گھورنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔

آپ کہی نہی جا رہی ہیں آیت۔۔۔۔۔۔۔۔

صادیہ اور دانش کو آیت کے غصہ، ضد اور ازدال سے ناراضگی سب پتہ تھا۔ازدال جب آیت کو گھر لیکر آیا تھا تو ان دونوں کو فون کر کے سب کچھ سمجھا دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں نے اسے سمجھا تھا۔اس لئے کچھ نہی کہا تھا۔

وہ نادان تھی۔۔۔۔۔انہیں ڈر تھا کے آپنی نادانی میں وہ ازدال کو ناکھو دے اس لئے صادیہ نے بھی کچھ نہی کہا تھا۔۔۔ازدال کی ہاں میں ہاں ملائی تھی۔

صادیہ اور دانش آزدال کی جانب دیکھنے لگے تھے۔

جو اسپاٹ چہرا لئے کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔

آپی میں ابھی اپنا بیگ لیکر آتی ہوں پھر میں بھی آپکے ساتھ چلوں گی۔

وہ سیڑھیوں کی جانب بھاگی تھی۔۔۔۔۔

اور دو منٹ میں اپنا بیگ لئے نیچے آئی تھی۔۔۔۔۔

اور اپنی سینڈل پہن کر ڈور کی جانب بڑھی تھی۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آج آگر آپ نے یہ دروازہ پار کر لیا تو پھر کبھی اس گھر میں قدم نہی رکھنا۔۔۔۔۔۔۔

میں بھول جائوں گا کے آپ میری بیوی ہو۔۔۔۔۔

اسکے قدموں کو ازدال کی آواز نے تھما دیا تھا۔

وہ وہی کھڑی پلٹ کر اے ڈی کو دیکھنے لگی تھی۔صادیہ اور دانش بھی ازدال کو دیکھنے لگے جو اپنی بات کہکر وہاں رکا نہی تھا۔۔۔سیڑھیاں پھلانگتا ہوا اوپر اپنے کمرے کی جانب جا چکا تھا۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت مرے قدموں سے واپس آگئی تھی اور گرنے کے انداز میں صوفہ پر بیٹھ گئی تھی۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔جلد بازی میں ایسا کوئی فیصلہ مت کرنا کے تم دونوں ایک دوسرے کو ہی تکلیف پہنچالو۔

میں جانتی ہوں تم دونوں ایک دوسرے سے بے حد محبت کرتے ہو۔۔۔۔۔

آگر ازدال تماری نظر میں غلط ہے تو تم نے بھی اسکے ساتھ اچھا نہی کیا بیچارہ روز صرف تمہارے لئے فون کرتا اور تم نے کیا کیا ازدال کے ساتھ۔۔۔۔۔۔

آپی پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے میری جان میں کچھ نہی کہوں گی۔۔۔۔۔۔لیکن میں جانتی ہوں میری آیت اب سمجھدار ہو گئی ہے۔ہر کسی کے نصیب میں چاہنے والے نہی ہوتے ہیں۔یہ تو بس کچھ خاص لوگوں کیلئے خدا کی طرف سے تحفہ ہوتا ہے۔کچھ تو ساری زندگی ایسے ہی اسکی خواہش میں گزار دیتے ہیں۔

صادیہ اور دانش بھائی جا چکے تھے۔۔۔۔وہ صوفہ پر بیٹھی اے ڈی کی باتوں پر غور کرنے لگی تھی۔

آزدال تھوڑی دیر بعد نیچے آیا تھا آیت کو صوفہ پر آڑھے ترچھے انداز میں لیٹے دیکھ وہ وہی آگیا تھا۔

اسکے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔اسکے سامنے ہی وہ کھڑے ہو کر آیت کو دیکھنے لگا تھا۔

آیت کی آنکھیں رونے کی وجہ سے سرخ ہو گئی تھی۔

وہ اپنے دوپٹہ کو ٹھیک کرتی ہوئی سیدھے ہو کر بیٹھ گئی تھی۔

ازدال نے بنا کچھ کہے ہی اسکا ہاتھ تھام کر اسے اپنے سینہ سے لگا لیا تھا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے پتہ ہے میری آیت مجھے چھوڑ کر کہی نہی جانے والی ہیں۔۔۔۔۔

آیت نے کوئی جواب نہی دیا تھا وہ روبوٹ کی طرح اس سے لگی ہوئی کھڑی تھی۔

آپ چاہے کتنا بھی ناراض ہو جائیں لیکن میرے بغیر آپ نہی رہ سکتی ہیں۔آج آپنے ایک بات صابت کر دیا۔۔

کے محبت صرف مجھے ہی نہی آپکو بھی مجھ سے ہے۔

اے ڈی کی باتیں سن کر آیت کو غصہ آگیا تھا وہ اپنی مٹھی باندھیں اسکے سینہ پر مکا برسانے لگی تھی۔

نہی کرتی میں آپ سے پیار آپ بہت برے ہیں۔

آپ نے مجھے بہت ہرٹ کیا ہے۔۔۔۔۔۔وہ اب کشن اُٹھا کر اس پر وار کرنے لگی تھی۔

اس وقت آپ پتہ ہے بلکل لڑاکا بیویوں والی ہر کتیں کر رہی ہیں۔۔۔۔۔۔

اچھا میں لڑاکا ہوں۔۔۔۔۔وہ اب ٹیبل پر رکھے گلدان کو اُٹھا کر زمین پر پھینکنے لگی تھی۔

اور اپنے اطراف جتنے بھی واز س تھے اٹھا کر زمین پر پھینک رہی تھی۔۔۔۔۔

سب جگہ کانچ بکھر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ازدال بھاگتا ہوا اسکے قریب آکر اسکے ہاتھوں کو اپنے قابو میں کیا تھا۔۔۔۔۔

چھوڑیں مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔میرے ہاتھ چھوڑیں۔۔۔۔۔۔

وہ اب چلانے لگی تھی۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ازدال اسکے منہ پر ہاتھ رکھے اسکے ہاتھوں کو پیچھے باندھے کمرے میں لیکر آگیا تھا۔۔۔۔

وہ اسکی گرفت میں مچلنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔

ازدال نے آیت کے ہاتھوں کو اپنی گرفت سے آزاد کیا تھا۔

اگر آپکا غصہ کم ہو گیا ہو تو اب ہم بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں۔۔۔۔

مجھے نہی کرنی آپ سے کوئی بھی بات آپ بہت برے ہیں۔۔۔وہ پھر سے رونا شروع کر چکی تھی۔

ازدال اسکے ہاتھوں کو تھام کر اپنے برابر بیڈ پر بٹھاتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

آپ نے ہمیشہ مجھے ہرٹ کیا ہے۔پہلے وہ چین اور جیکٹ کے بارے میں چھپایا کے وہ پری مطلب آپکی بہن کے ہیں۔اور اب اپنے پیرینٹس کی ڈیتھ کے بارے میں۔آپنے مجھے ایک بار بھی بتانا گوارہ نہی کیا۔

آخر ایسا کیا ہے اے ڈی جسے آپ مجھ سے چھپانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔اپنی فیملی تک کے بارے میں نہی بتایا مجھے۔۔۔۔۔

میں مانتا ہوں آپکو اپنے بارے میں سب کچھ بتا دینا چاہئے تھا۔۔۔۔

میرا ماضی اتنا اچھا نہی تھا آیت کے میں آپکو سب کچھ بتا سکوں۔۔۔۔اور میں سب کچھ بتا کر آپکو کھونا نہی چاہتا تھا۔۔۔آپ بہت معصوم تھی۔

میں نہی چاہتا تھا آپ مجھ سے ڈریں یا میرے لئے اپنے دل میں کچھ غلط خیال لیکر آئیں۔

کیا بتاتا کے میرے بابا اور بھائی ایک گائوں کے ضالم جاگردار ہیں۔۔۔۔جو کسی کی عزت نہی کرتے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بی گل کی بیٹی وشمہ کے ساتھ میرے ہی بھائی نے بد تمیزی کر دی تھی جسکی وجہ سے میں گھر والوں سے لڑ کر سب کچھ چھوڑ کر یہاں چلا آیا تھا

بی گل اور وشمہ کو اپنے ساتھ لے کر آ گیا تھا وشمہ کی شادی کروائی تھی۔اور باہر بھیج دیا تھا۔۔۔۔۔

اسکے بعد زونی کے ساتھ سے لیکر اب تک کی ساری کہانی آیت کو بتا دیا تھا۔۔۔۔وہ یہ سب سن کر دنگ رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

آئی ایم سوری آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں جانتا ہوں میں نے آپکو بہت ہرٹ کیا ہے۔

کیا ایک بار آپ نے میرے بارے میں سوچا اتنی دور میں اتنے مہینوں کیسے اور کس حال میں جیا ہوں۔

ہر روز بزی ہونے کے باوجود میں نے دن میں دو بار آپسے بات کرنے کیلئے فون کرتا تھا صرف آپ سے بات کرنے کیلئے۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!

آور آپ نے کیا کیا۔۔۔۔۔۔۔ایک بار بھی مجھ سے بات کرنے کی کوشش نہی کی۔۔۔۔۔۔

آپکی ناراضگی بجا تھی لیکن خود کو اور مجھے تکلیف پہنچانے کا یہ کونسا طریقہ تھا۔۔۔۔۔کیا سات سمندر پار کا فاصلہ کافی نہی تھا ہمارے درمیان میری سزا کیلئے۔۔۔۔۔۔

آیت اس درمیان خاموش رہی تھی۔

آپکے بغیر ایک ایک پل ایک ایک لمحہ بھی میرے لئے اذیت کا باعث تھا۔

کیا ڈیڑھ سال کا عرصہ کافی نہی ہوتا آیت ایک دوسرے کو جاننے کیلئے۔کیا آپ مجھے اب تک نہی جان پائی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں۔

آپنے اے ڈی کو نہی جانتی آپ۔۔۔۔۔۔میں نے کبھی کسی سے محبت نہی کی ہے لیکن آپ میری زندگی میں خوشی بن کر آئی میری پہلی آور آخری محبت بن کر آئی ہیں۔

اس سے پہلے تو میں شائد محبت کے م سے بھی واقف نہی تھا۔

آگر آپکو مجھ سے سچی محبت ہوتی تو آپ کبھی مجھے چھوڑ کر نہی جاتے اے ڈی۔اب مجھے آپ پر اعتبار نہی ہے۔

آپکو پتہ ہے آیت میں ایک حقیقت پسند انسان ہوں۔

میں نے کبھی خواب نہی دیکھے لیکن آپ سے دور جانے کے بعد میں نے آپکے ساتھ بے شمار خواب دیکھیں ہیں۔آپکو ہمیشہ اپنے قریب محسوس کیا ہے اور ہر شام خود کو یہ تسلی دیکر سلانے کی کوشش کرتا تھا کے یہ مشکل دور ہے جدائی کا لیکن ایک دن آپ میرے پاس میرے ساتھ ہوں گی لیکن پتا نہی کیوں آیت میں جتنا آپکے قریب ہونا چاہتا ہوں آپ مجھ سے اتنی ہی بدزن اور دور جارہی ہیں۔

آپکو پتہ ہے آپکی بے رخی مجھے کتنی اذیت پہنچاتی ہے۔۔۔۔

مجھے بتائیں میں اپنی محبت کا آخر کونسا ثبوت دوں۔۔۔جسے دیکھ کر آپ مجھ پر اعتبار کرنا سیکھ جائیں۔

آیت خاموشی بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔اسکے پاس کوئی جواب نہی تھا۔۔۔۔۔۔

آگرامی اور بابا کا انتقال نہی بھی ہوتا تو میں واپس آنے ہی والا تھا۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا لیپ ٹاپ کہاں ہے۔۔۔۔۔ازدال اچانک لیپ ٹاپ کا پوچھنے لگا تھا۔

آیت اے ڈی کو ناگواری سے گھورنے لگی تھی۔۔۔۔

ڈیڈی کے گھر پر ہے۔۔۔۔۔۔

ویسے جان کار پلائی تو دے سکتی تھی آپ کیوں نہی دیا ر پلائی۔۔۔۔۔

کون جان۔۔۔۔۔۔۔وہ یاد کرنے لگی تھی۔۔۔

پھر اسکے دماغ میں اچانک دھماکہ سا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

ازدال کے ہونٹوں پر دبی دبی مسکراہٹ تھی۔۔۔۔

تو وہ آپ تھے جو مجھے مسیج کر کے تنگ کیا کرتے تھے۔

ہاں اور کیا کرتا میں آپ مجھ سے بات کرنے کیلئے تیار نہی تھی تو مجھے جان بننا پڑا تھا۔۔۔۔۔

پھر وہ آپکا آخری مسیج پڑھ کر میں بے چین ہو گیا تھا۔۔۔

ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا جب آپ کسی سے پیار کرتے ہو تو آپ اسے عزت محبت سب کچھ دینے کے بعد"

اپنی اتنی عادت ڈال دیتے ہو کے اپکے بغیر سانس لینا بھی مشکل لگنے لگے پھر ایک دن کیوں اسی کو چھوڑ کر

"!دور چلے جاتے ہو۔۔۔۔۔

۔اسکے بعد آپنے ریپلائی تک نہی کیا۔۔۔۔۔

کتنے مسیج کئے تھے میں نے آپکو۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتہ ہے اسکے بعد میری نیند چین سب کچھ اڑھ گیا تھا۔۔۔

جانتا تھا میری آیت کی ناراضگی صرف وقتی تھی۔

لیکن آپ اتنی بدگمان کیوں ہو گئی مجھ سے اس سے پہلے آپ بدگمان ہوتی میں آ گیا آیت۔۔۔۔۔

میں آپکو کھونا نہی چاہتا۔۔۔۔وہ اسکے شانوں پر سر رکھے دھیمے سے آنسوں بہانے لگی تھی۔

آچھا اب یہ بتائیں میرے جانے کے بعد کیا کیا آپ نے۔۔۔۔

مجھے نہی بتانا وہ اس سے دور ہوتی ہوئی کہنے لگی۔

ابھی بھی بچپنا اور ضد گئی نہی آپکی۔۔۔۔۔

آب میں بچی نہی ہوں مسٹر اے ڈی فار ایور کائنڈ افار میشن بڑی ہو چکی ہوں۔۔۔۔

ہاں دکھ رہا ہے مجھے وہ لہجہ میں محبت سمائے کہنے لگا۔

آیت اے ڈی کو نظر انداز کئے کمرے سے جانے لگی تھی۔

کہاں جا رہی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔۔۔

میں اپنے کمرے میں جا رہی ہوں۔۔۔۔۔۔

میری ناراضگی ابھی ختم نہی ہوئی ہے۔۔۔۔

خبردار جو یہاں سے باہر قدم بھی رکھا تو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا۔۔۔۔

آپ سے برا کوئی ہو بھی نہی سکتا ہے۔وہ چہرے پر اداسی سجائے کہنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آزدال نے اسکا ہاتھ تھام کر دروازہ بند کرتے ہوئے لائٹ آف کر دیا تھا۔۔۔

صبح ازدال کی آنکھ کھلی تو وہ کمرے میں نہی تھی۔

آزدال نے سب سے پہلے شاور لے کر دیر ہونے کی وجہ سے اپنے کمرے میں ہی فجر کی نمز ادا کی تھی۔

اسکے بعد وہ آیت کو ڈھونڈنے کیلیئے دوسرے کمرے میں آیا تو وہ وہاں بھی نہی تھی۔

نیچے آیا تو کچن میں کچھ آوازیں آرہی تھی۔۔۔

وہ کچن میں آکر جھانکنے لگا تو کچن میں رکھے چھوٹے سے ڈائینگ پر بیٹھی مزے سے چائے پی رہی تھی۔

ازدال کو دیکھ اسنے منہ پھیر لیا تھا۔۔۔

آ کیلے اکیلے ہی چائے کبھی اپنے شوہر کا بھی خیال کر لیں۔۔۔۔

کُھلے بال پشت پر پھیلائے وہ بے نیازی سے چائے پینے لگی تھی۔۔۔

ازدال اسکے ہاتھ سے کپ چھین کر چائے پینے لگا۔

آیت چپ چاپ وہاں سے جانے لگی۔۔۔

ازدال اسکے راستہ میں حائل ہوتا ہوا کہنے لگا۔

میرے خیال سے اب یہ ناراضگی ختم ہو جانی چاہیئے۔۔۔

اپنی محبت کا صبوت میں پیش کر چکا ہوں۔۔۔

آیت کا چہرا سرخ ہو گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ بہت بد تمیز ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔

ازدال مسکرانے لگا کیا کریں جب بیوی تمیز سے نہی سنے تو شوہر کو کبھی کبھی بد تمیزی کا مظاہرہ کرنا پڑ جاتا ہے۔۔۔۔۔

اے ڈی چپ ہو جائیں اب۔۔۔۔آیت اے ڈی کے منہ پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگی تھی۔

ٹھیک ہے پہلے بتائیں آپ کی ناراضگی ختم ہوئی یا نہی۔

اللہ اے ڈی۔۔۔۔۔۔آپ سے بھلا میں زیادہ وقت تک ناراض رہوں میری کیا مجال ہے۔

چلو اسی بات پر۔۔۔۔۔۔۔خبر ادار ایک لفظ بھی اپنے منہ سے نکالا تو۔۔۔۔۔وہ ساری رات اسکی باتیں سن کر لال پیلی ہو چکی تھی اب اور یہ سب سننے کی ہمت نہی تھی۔اس لئے اے ڈی کو دھمکانے لگی تھی۔۔

ازدال اسکی حالت کو دیکھ لطف اندوز ہوتے ہوئے قہقہہ لگانے لگا تھا۔۔۔۔۔

آیت وہاں سے بھاگ گئی تھی۔۔۔۔۔

اسے اب یقین ہو چکا تھا آے ڈی اب ہمیشہ اسکے پاس رہنے والے تھے۔۔۔۔۔وہ اسے چھوڑ کر کہی نہی جا سکتے تھے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مبارک ہو بیٹی ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔۔

ہادی نے سارے ہسپتال میں مٹھائی بانٹی تھی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دادی اور فرحت بیگم نے زونی کو ڈھیر سارا پیار کیا تھا۔

دونوں کا صدقہ نکالا تھا۔۔۔

زونی یہ بلکل تمہاری طرح ہے۔۔۔۔

دیکھو تو بلکل تمہاری جیسی آنکھیں۔۔۔۔۔ہادی اپنی بیٹی کو گود میں اٹھائے بس اسے دیکھے جا رہا تھا۔۔۔

ہادی میری گڑیا کو نظر لگانے کا ارادہ ہے کیا ادھر دو سب سے پہلے اسکے ماما می کا حق ہے اس پر۔۔۔۔۔

ازدال ہادی کے ہاتھوں سے بچی کو لیتے ہوئے کہنے لگا تھا۔آیت بھی اس ننھی سی پری کو اُٹھائے پیار کرنے لگی تھی۔۔۔ازدال نے اسکی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔

ارے ابھی اذان دلوانی ہے۔۔۔۔۔

لالا میں چاہتی ہوں میری بچی کے کان میں آپ اذان دلوائے تاکہ وہ بلکل آپکی طرح ہو۔۔۔

زونی اپنے لالا کی جانب محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی تھی۔

ازدال نے اسکے کانوں میں اذان دلوائی تھی۔

اور شہد چٹا کر اسکا نام ہادی سے پوچھ کر خنسہ رکھا تھا۔۔۔۔

سب بہت خوش تھے۔۔۔۔

آرے ہمیں بھی کوئی ہماری بھتیجی۔کو دکھادو۔۔۔۔

وارڈ کے اندر جھانکتے جواد اور سومیہ اندر داخل ہوتے ہوئے کہنے لگے تھے۔۔۔آپ دونوں کا بھی سب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kathan Rastoon K Musafir | By Ayesha Imtiaz Farheen (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے زیادی حق ہے اس پر زونی نے سومیہ اور جواد کے ہاتھوں میں بچی کو دے دیا تھا۔ دونوں نے بچی کو بہت پیار کیا تھا۔۔۔۔

زونی آج تم نے مجھے پوری طرح سے مکمل کر دیا ہے۔

ہادی زونی کا ہاتھ تھامے کہنے لگا تھا۔۔۔۔۔

اس زندگی کے کٹھن راستے میں اگر تم میرا ساتھ دیکر مجھے منزل تک نہی پہچاتی تو آج شائد میں تنہا اور ادھورا ہوتا۔۔۔۔ شکریہ زونی۔۔۔۔

ہادی نے اسکے ہاتھ میں ایک خوبصورت رنگ پہناتے ہوئے کہا تھا۔۔

زونی کے چہرے پر ایک خوبصورت مسکراہٹ تھی

----------✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿ ❦ ✿----------

ختم شد۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel